لغۃ القرآن

المجلد الرابع

الجزء العاشر والحادی عشر والثانی والثالث عشر الی آخر سورۃ یوسف

سورۃ التوبۃ وسورۃ یونس وسورۃ ھود وسورۃ یوسف

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ابو سعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم اے (اردو) فاضل (عربی)
فاضل (فارسی) ایل ایل بی (پنجاب) سابق لیکچرر شعبہ عربی و تحقیق اکادمی الدراسات الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)
۳۳۱۔ بلاک نمبر ۱۲ آر اے بازار گلزار ہاؤسنگ سوسائٹی
راولپنڈی کینٹ، پاکستان
فون: ۵۷۸۶۲۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد الرابع

الجزء العاشر والحادی عشر والثانی والثالث عشر الی اخر سورۃ یوسف

سورۃ التوبۃ وسورۃ یونس وسورۃ ھود وسورۃ یوسف

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

www.KitaboSunnat.com

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم اوایل

فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنۃ شرقیہ

رئیس مجمع بحوث اسلامی (مسجل)

اسلامک ریسرچ اکیڈمی

۵۳۔ اے حیدر روڈ۔ راولپنڈی کینٹ

فون: ۵۷۸۶۳۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : تدریس لغۃ القرآن (المجلد الرابع)
الجزء العاشر والحادی عشر والثانی عشر والثالث عشر الی آخر سورۃ یوسف

مؤلف : ابو مسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات و ایم اے عربی)

کتابت : عبدالعزیز و محمد حسین

اوراق بندی : عبدالحفیظ (ایم اے)

اشاعت ثانی : ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ (اگست ۱۹۹۹ء)

ناشر و نگران : میجر محمد انور ہرل (ریٹائرڈ جنرل مینیجر واپڈا) کنسلٹنٹ و فاقی محتسب و ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی

مطبع : کیلانی پرنٹنگ ایجنسی لاہور

صفحات : ۹۲۴ تعداد اشاعت : ایک ہزار

ہدیہ : ۳۵۰ روپے

ملنے کے پتے : (۱) اسلامک ریسرچ اکیڈمی ۱-۳۱ آرمی سروسز پلازہ دی مال راولپنڈی
(۲) سب آفس اسلامک ریسرچ اکیڈمی راجپوت ٹاؤن کینال بنک
ملتان روڈ لاہور — 75/0600
(۳) مکتبہ علمیہ ۱۵ ایبک روڈ لاہور (۴) ادارہ اسلامیات پیرن انارکلی لاہور
(۵) مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور (۶) اسلامی کتب خانہ جدید بازار رحیم یار خان
(۷) ادارہ منشورات اسلامیہ نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور
(۸) کتب خانہ رشیدیہ تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِیَاءِ

رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ میں تدریس لغۃ القرآن المجلد الثالث کی طباعت کیساتھ ہی المجلد الرابع کی کتابت کا کام شروع کرادیا گیا تھا اُمید تھی ۱۴۱۴ھ کے آغاز تک المجلد الرابع مکمل ہو جائے گی لیکن بعض ناگزیر وجوہ سے کتابت کا کام مکمل نہ ہو سکا جس کی وجہ سے تقریباً ایک سال کے بعد المجلد الرابع آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر سکے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ سال میں کم از کم دو مجلدات شائع کر سکیں لیکن تمام اُمور مشیتِ ایزدی سے متعلق ہیں جہاں ہماری خواہشات کا کچھ دخل نہیں۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (التکویر: ۲۹)

(اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے)

المجلد الرابع، سورۃ التوبۃ، سورۃ یُونُس، سورۃ ھُود اور سورۃ یُوسُف کی تشریحات وتفسیر پر مشتمل ہے باوجود اختصار سے کام لینے کے پھر بھی اس کی ضخامت نو سو صفحات سے متجاوز ہو گئی ہے۔

تاخیر کے لئے قارئینِ کرام سے معذرت خواہ ہیں۔

اگر توفیق ایزدی شامل حال رہی تو المجلد الخامس (سورۃ رعد سے سورۃ الکہف تک) چار پانچ ماہ تک آپکی خدمت میں پیش کر سکیں گے۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ

ابو مسعود حسن علوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبصرہ۔ از: حکیم محمد سعید

تدریس لغۃ القرآن مشہور و معروف فاضل ابو مسعود حسن علوی کی ایک قابل قدر تصنیف ہے جس کی دو جلدیں منظر عام پر آئی ہیں مصنف نے ان دو جلدوں میں الفاتحہ سے لے کر المائدہ تک کے دروس و اسباق مکمل کر دیئے ہیں۔

قرآنی مفہوم و معنی تک بلا واسطہ رسائی حاصل کرنے کے شائقین کے لئے متعدد کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن بعض اہم خصوصیات کی بنا پر تدریس لغۃ القرآن منفرد ہے۔ اس میں مصنف نے صرف قرآنی الفاظ کے علیحدہ علیحدہ تراجم ہی نہیں کئے ہیں بلکہ ان کے مصادر بھی بتائے ہیں اور صرفی اعتبار سے صیغے کی بھی تعیین کر دی ہے تاکہ اس اسم کے مشتقات دوسرے مقامات پر جب آئیں تو ان کے معانی سمجھنے میں پڑھنے والوں کو کسی کی رہنمائی کی ضرورت نہ ہو اور صرفی تغیرات اور صیغوں کی روشنی میں پڑھنے والے خود ترجمہ کر سکیں۔

مصنف کی یہ کوشش بھی نہایت مستحسن ہے کہ انہوں نے قرآنی آیات کے اجزاء و الفاظ الگ الگ خانوں میں لکھے ہیں اور صلات و حروف جارہ الگ لکھ دیئے ہیں تاکہ پڑھنے والے مربوط طور پر مفہوم و معنی سمجھ سکیں اور صحیح ترجمے میں ان کو کامیابی حاصل ہو۔

تشریح کے سلسلے میں بھی اختصار اور احکام و تعلیم کے عنوانات نے بھی افادیت کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ احادیث و واقعات سیرت سے تدریس کے مقصد کی تکمیل ہو گئی ہے۔

مصنف عربی کے اچھے عالم اور تدریس قرآن کا طویل تجربہ رکھتے ہیں انہوں نے تدریس قرآن کے اس طرز و انداز کی افادیت کا تجربہ بھائی سکول سے لے کر ایم اے اسلامیات تک کیا ہے۔ کتاب کے مطالعے کے بعد میں بھی اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ان کا خیال صحیح ہے کہ تھوڑی سی محنت و توجہ سے محض دس ماہ کی مختصر مدت میں طلبہ کے اندر قرآن کے مفہوم و معنی براہ راست سمجھ لینے کی بھی اہلیت پیدا ہو جائے گی اور عربی زبان و ادب سے بھی اتنی مناسبت پیدا ہو جائے گی کہ وہ آسان الفاظ والی احادیث کا بھی مطالعہ اور ان سے استفادہ کر سکیں، عام لوگ بھی بامقصد تلاوت کے لئے اس کتاب کے مطالعے سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائیں اور ان کی اس خدمت کو شرف قبولیت بخشیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

پیش لفظ ۳

الجزء العاشر۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ اَوْ بَرَآءَۃٌ

تعارف سورۃ التوبۃ اَو براءۃ ۳۱

○ آیات : ۱ تا ۶

مشرکین کی عہد شکنی کی بناء پر ترک موالات کا اعلان ۳۷

مشرکین کے ساتھ معاہدات سے برأت کا اعلان ۴۰

مشرکین سے اعلانِ براءۃ، معاہدوں کی تنسیخ ۴۳

عہد پر قائم رہنے والوں کے ساتھ معاہدہ برقرار رہے گا ۴۵

عہد شکنوں کو صرف چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے ۴۷

طلب امان پر امان دی جائے اور قرآنی تعلیمات سے آگاہ کیا جائے ۴۹

○ آیات : ۷ تا ۱۶

عہد شکنوں کے علاوہ عہد پر قائم رہنے والوں کے ساتھ عہد کی پابندی ضروری ہے ۵۷

مشرکین نہ تو قرابت کا خیال کرتے ہیں نہ عہد کا پاس کرتے ہیں ۵۸

راہِ حق سے روکنا بدترین عمل ہے ۵۹

مشرکین اسلام دشمنی میں حد سے بڑھ گئے ہیں ۶۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توبہ اور اقامتِ صلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ سے اسلامی برادری میں داخل ہو سکتے ہیں ۶۱
عہد شکنوں کے ساتھ قتال کا حکم ۶۲
عہد شکنوں کی بجائے صرف اللہ سے ڈرو ۶۳
مسلمانوں کے ہاتھوں مشرکین کی رسوائی ۶۵
مشرکین کے خلاف نصرت کی یقین دہانی ۶۶
جہاد میں تساہل ضعفِ ایمان کی علامت ہے ۶۷
○ آیات : ۱۷ تا ۲۴
مشرکین کو مساجد کی آبادی کا کوئی حق نہیں ۷۴
مساجد کی آبادی اہلِ ایمان کا استحقاق ہے ۷۶
اسلامی زندگی کے بنیادی اصول ۷۷
حقیقی کامیابی صرف اہلِ ایمان کے لئے ہے ۷۹
دشمنانِ اسلام سے موالات کی ممانعت ۸۱
عزیز و اقارب اور مال و دولت کی محبت پر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کو غالب رکھنا ضروری ہے۔ ۸۳
اللہ اور اسکے رسول کی محبت اور اس کا طریق اکتساب ۸۵
○ آیات : ۲۵ تا ۲۹
فتح مندی کا انحصار صرف نصرتِ الٰہی کے ساتھ ہے ۹۱
جنگِ حنین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبات اور نصرتِ الٰہی ۹۳
۹ھ کے بعد مسجدِ حرام میں مشرکین کا داخلہ ممنوع ۹۵
اھل الذمہ پر جزیہ ۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ آیات : ۳۰ تا ۳۷

عزیر و مسیح علیہما السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دینا بدترین گمراہی ہے ۱۰۶

"اربابًا من دون اللہ" کی تشریح اور مسلمانوں میں قرآن و سنت کی تعلیمات کے خلاف بدعات کا رواج ۔ ۱۰۹

کفار نور اللہ کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن اللہ اپنے نور (دین) کو ضرور مکمل کرے گا ۔ ۱۱۲

دینِ اسلام کا تمام ادیان پر غلبہ ۱۱۴

لوگوں کے مال پر تصرفِ بیجا، اللہ کی راہ سے روکنا، زکوٰۃ کا ادا نہ کرنا ۱۱۶

زکوٰۃ ادا نہ کردہ مال سے جسم کا داغا جانا ۱۲۰

اشہر الحرام میں قتال کی ممانعت ۱۲۲

"نسی" یعنی حرمت کے مہینوں میں ردّ و بدل حرام ہے ۱۲۴

○ آیات : ۳۸ تا ۴۲

غزوۂ تبوک، جہاد فی سبیل اللہ کی تاکید ۱۳۱

عدمِ جہاد پر تہدید ۱۳۳

واقعۂ ہجرت ۔ غارِ ثور میں پناہ اور حضرت ابوبکرؓ کی معیت ۱۳۵

جنگِ تبوک میں منافقین کی عدمِ شرکت ۱۴۰

○ آیات : ۴۳ تا ۵۹

منافقین کے جھوٹے عذرات پر انہیں رخصت نہ دینا چاہیئے تھا ۱۵۲

اہلِ ایمان شرکتِ جہاد سے رخصت طلب نہیں کرتے ۱۵۴

صرف منافقین ہی جہاد سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں ۱۵۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاد میں شمولیت کی تیاری نہ کرنا ان کی منافقت کی علامت ہے ۱۵۶

جہاد میں منافقین کی شرکت سے فتنہ و فساد کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوتا ۱۵۸

اس سے قبل بھی جنگ احد وغیرہ میں یہ شر انگیزی سے کام لے چکے ہیں ۱۵۹

وہ جنگ میں شرکت کو فتنہ سمجھتے ہیں حالانکہ عدم شرکت سب سے بڑا فتنہ ہے ۱۶۰

منافق مسلمانوں کی کامیابی پر ناخوش اور ان کی نکبت اور پریشانی پر خوش ہوتے ہیں۔ ۱۶۳

مسلمان کے لئے جنگ میں شہادت یا فتحمندی ہر دو پسندیدہ امور ہیں ۱۶۴

منافقت ان کے انفاقِ مال کی عدم قبولیت کا باعث ہے ۱۶۵

انکارِ حق کی بناء پر منافقین کے صدقات قبول نہ کئے جائیں ۱۶۶

کثرتِ مال و اولاد ہی منافقین کے لئے وبال کا باعث ہے ۱۶۸

منافقین کا اظہارِ اسلام انکی ذاتی اغراض کی بناء پر ہے ۱۶۹

منافقین کا اظہارِ اسلام محض مجبوری کی بناء پر ہے ۱۶۹

تقسیم صدقات میں آپ پر اعتراض کرنے والے منافق اور گمراہ ہیں ۱۷۱

صدقات کی تقسیم میں اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے پر رضامندی ضروری ہے ۱۷۲

○ آیات: ۶۰ تا ۶۶

صدقات کے حقدار ۱۸۱

مصارفِ صدقات کی دو قسمیں ۱۸۲

اللہ اور اس کے رسول کے لئے بدگوئی عذاب الیم کا باعث ہے ۱۸۴

جھوٹی قسمیں کھانے کی بجائے ایمان و عمل سے اللہ کو راضی رکھنا چاہیئے ۱۸۶

اللہ اور اس کے رسول کی دشمنی ابدی جہنم کا باعث ہے ۱۸۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

منافقین کا نفاق ظاہر ہو کر رہے گا ۱۸۷
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ استہزاء صریحاً کفر ہے ۱۸۸
کفر کے بعد بہانہ سازی سے کوئی فائدہ نہیں ۱۹۰
○ آیات: ۷۶ تا ۷۲
منافقوں کے عام حالات۔ نیکی کی توفیق ۱۹۷
منافقین اور کفار کے لئے دائمی عذاب ۱۹۹
منافق دین و دنیا ہر دور میں خسارے میں رہیں گے ۲۰۰
انکارِ حق سے کام لینے والی سابقہ امم کی تباہی و ہلاکت ۲۰۳
مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے اوصاف ۲۰۴
اہلِ ایمان کے لئے رضوان اللہ کی نعمت ۲۰۶
○ آیات: ۷۳ تا ۸۰
منافقین اور کفار کے ساتھ جہاد کا حکم ۲۱۳
منافقوں کے کلماتِ کفر اور حرکاتِ شنیعہ کا بیان ۲۱۵
وسعتِ رزق پر خیرات کا عہد ۲۱۸
عہد سے روگردانی ۲۱۸
ثعلبہ بن حاطب کا قصہ ۲۱۸
○ آیات: ۸۱ تا ۸۹
○ آیات: ۹۰ تا ۹۳

الجزء الحادی عشر۔ سورۃ التوبۃ او برآءۃ

○ آیات: ۹۴ تا ۹۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبوک سے واپسی پر منافقین کی معذرت	۲۵۳
منافقین "رجس" ہیں ان سے اعراض ضروری ہے	۲۵۵
منافقوں سے اللہ کبھی راضی نہ ہوں گے	۲۵۶
اعراب کا کفر و نفاق میں شدید ہونا	۲۵۷
اعراب کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھنا	۲۵۸
اعراب میں سے اہلِ ایمان انفاق مال کو قربِ الٰہی کا باعث سمجھتے ہیں	۲۵۹
○ آیات: ۱۰۰ تا ۱۱۰	
سابقون الاولون اور ان کا اتباع کرنے والوں سے اللہ کی رضامندی	۲۶۹
اعراب اور اہلِ مدینہ کی منافقت اور دنیا میں عذاب کا سامنا	۲۷۲
اعترافِ قصور پر معافی	۲۷۳
توبہ کرنے والوں کے صدقات کو قبول کرنے کا حکم	۲۷۴
اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتے ہیں	۲۷۵
تمہارے اعمال تمہارے صدق و اخلاص کے گواہ ہوں گے	۲۷۶
بعض توبہ کرنے والوں کی قبولیت توبہ میں تاخیر	۲۷۷
مسجد ضرار اور اس کی تعمیر کی غرض و غایت	۲۷۹
مسجد ضرار میں نماز ادا کرنے کی ممانعت	۲۸۱
مسجد ضرار اور مسجد تقویٰ کا فرق	۲۸۳
مسجد ضرار منافقوں کے لئے ریب و قلق کا باعث	۲۸۴
○ آیات: ۱۱۱ تا ۱۱۹	
اللہ کی راہ میں جان و مال دینے والوں کے لئے جنت	۲۹۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

اہلِ ایمان کے سات مدارج ۲۹۶

حالتِ کفر پر وفات پانے والوں کے لئے استغفار کی ممانعت ۲۹۷

حضرت ابراہیمؑ کے والد کی حالتِ کفر پر وفات اور حضرت ابراہیمؑ کا اس سے تبرا ۲۹۹

کعب بن مالکؓ ہلال بن امیہؓ مرارہ بن ربیعؓ کی قبولیتِ توبہ ۳۰۵

قول و عمل میں صداقت ہی باعثِ نجات ہے ۳۰۷

○ آیات : ۱۲۰ تا ۱۲۹

رسول اللہؐ کی نصرت اور اللہ کی راہ میں ہر تکلیف باعثِ اجرِ عظیم ہے ۳۱۷

مال اور جان کی قربانی کا اجر ضرور ملتا ہے ۳۱۹

تفقہ فی الدین اور حصولِ علم کی اہمیت ۳۲۰

قریب متحارب لوگوں سے جنگ ۳۲۱

قرآن اہلِ ایمان کے دلوں میں قوتِ ایمان میں اضافہ کرتا ہے ۳۲۲

منافقوں کے دل حق سے پھر چکے ہیں ۳۲۵

رسول اہلِ ایمان کے لئے رؤف و رحیم ہیں ۳۲۶

الجزء الحادی عشر - سورۃ یُونس

تعارف سورۃ یُونس ۳۳۰

○ آیات : ۱ تا ۱۰

قرآن کتابِ حکمت ہے ۳۳۷

وحیِ الٰہی ایک حقیقتِ ثابتہ ہے ۳۳۸

آسمان اور زمین کا خالق ہی قادرِ مطلق ہے ۳۴۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البعث بعد الموت اور جزائے اعمال ۳۴۳
سورج اور چاند کو ضیاء اور نور بنایا اور ان کی گردش سے سالوں اور مہینوں کا ظہور۔ ۳۴۴
اختلافِ لیل و نہار اور آسمان و زمین میں اشیاء کی تخلیق اسکی آیات ہیں ۳۴۵
غافل لوگ ۳۴۶
اللہ سے روگردانی کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم ہوگا ۳۴۷
ایمان اور عملِ صالح کے نتائج ۳۴۸
○ آیات: ۱۱ تا ۲۰
اللہ تعالیٰ برائی کا بدلہ جلد نہیں دیتے ۳۵۶
رنج و مصیبت میں اللہ کی طرف رجوع ۳۵۸
پہلی امتوں کی ہلاکت ۳۶۰
سابقہ امم کے بعد اہلِ ایمان کو ان کا جانشین بنایا ۳۶۰
قرآن میں تغیر و تبدل نہیں کیا جا سکتا ۳۶۲
افتراء علی اللہ اور تکذیب آیات بہت بڑا ظلم ہے ۳۶۵
اللہ کے سوا کسی اور کی پرستش حرام ہے۔ اللہ کے ہاں کوئی سفارش نہیں ۳۶۷
ابتداء میں تمام انسان امتِ واحدہ تھے ۳۶۸
قرآن کے علاوہ کسی اور معجزہ کا طلب کرنا فضول بات ہے ۳۶۹
○ آیات: ۲۱ تا ۳۰
رحمتِ الٰہی کا جھٹلانا بہت بڑی گمراہی ہے ۳۷۸
ناامیدی کی حالت میں انسان خلوص سے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ۳۸۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بغی (سرکشی) کا وبال ضرور پڑتا ہے ۳۸۲

حیاتِ دنیا اور اس سے متعلق اشیاء کی بے ثباتی ۳۸۵

اللہ سلامتی کی طرف دعوت دیتا ہے ۳۸۷

بھلائی کا بدلہ بھلائی اور جنت ۳۸۸

بدی کا بدلہ بدی اور جہنم ۳۸۹

قیامت کے دن کن کے معبودان سے بیزاری کا اظہار کریں گے ۳۹۱

قیامت میں حقیقتِ حال سامنے آجائے گی ۳۹۲

○ آیات: ۳۱ تا ۴۰

توحید ربوبیت سے توحید الوھیت پر استشہاد ۴۰۰

توحید ربوبیت اور الوہیت کا اتحاد ۴۰۱

بدء الخلق اور اس کا اعادہ صرف اللہ کی قدرت میں ہے ۴۰۳

ہدایت الی الحق صرف اللہ ہی کر سکتا ہے ۴۰۴

معرفتِ حق میں ظن کچھ کام نہیں دے سکتا ۴۰۶

قرآن کے منزل من اللہ ہونے میں شک و شبہ سے کام نہیں لیا جا سکتا ۴۰۷

قرآن جیسے کلام کا لانا محال ہے ۴۰۸

عدم ادراک سے کسی بات کا جھٹلانا غلط ہے ۴۰۹

دو قسم کے لوگ، ایمان لانے والے اور انکارِ حق کرنے والے ۴۱۰

○ آیات: ۴۱ تا ۵۳

ہر شخص صرف اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے ۴۱۶

حق سے روگردانی کرنے والے بہرے ہیں، حق بات نہیں سن سکتے ۴۱۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق سے روگردانی کرنے والے اندھے ہیں	۴۱۸
انسان ارتکاب گناہ سے خود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے	۴۱۹
حیاتِ دنیا کی مدت کا قلیل ہونا	۴۲۰
ہر قوم کی طرف رسول بھیجا جاتا ہے	۴۲۱
نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ ہے	۴۲۳
استعجالِ عذاب پر تنبیہ	۴۲۴
وقوعِ عذاب سے پہلے توبہ سود مند ہے	۴۲۵
عذاب خود ان کے اعمال کا نتیجہ ہے	۴۲۶
مجرموں کے لئے نزولِ عذاب حق ہے	۴۲۷
○ آیات: ۵۴ تا ۶۰	
قیامت میں عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ قبول نہ ہوگا	۴۳۱
مالک و متصرف صرف اللہ ہے	۴۳۲
قرآن ہدایت و شفاء ہے	۴۳۴
قرآن ہی اللہ کا فضل اور رحمت ہے	۴۳۵
اشیاء میں حرمت اور حلت کا حق صرف اللہ کے لئے ہے	۴۳۶
افتراء علی اللہ جرم عظیم ہے	۴۳۷
○ آیات: ۶۱ تا ۷۰	
کائنات کی کوئی چیز اللہ کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں	۴۴۳
اولیاء اللہ سے کیا مراد ہے؟	۴۴۴
ہر قسم کی عزت و بڑائی صرف اللہ کے لئے ہے	۴۴۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

مشرکین محض اوہام وظنون کی پیروی کرتے ہیں	۴۴۸
تخلیق لیل ونہار سے استدلال	۴۴۹
سب کائنات اللہ کی ہے اس کا کوئی بیٹا نہیں	۴۵۰
مفتری کبھی فلاح نہیں پا سکتا	۴۵۱
افتراء کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب	۴۵۲
○ آیات: ۷۱ تا ۸۲	
نوح علیہ السلام کا اعلانِ حق اور منکرین کو تنبیہ	۴۵۹
نوح علیہ السلام کا کہنا "ان اجری الا علی اللہ"	۴۶۰
قومِ نوح کا غرق ہونا	۴۶۱
سرکشی اور انکار کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دی جاتی ہے	۴۶۲
فرعون کی سرکشی اور انکارِ حق	۴۶۴
حق کو سحر کہنا	۴۶۵
حق وسحر میں نمایاں فرق	۴۶۶
آباء واجداد کی کورانہ تقلید	۴۶۷
○ آیات: ۸۳ تا ۹۲	
فرعون کا ظلم وستم میں حد سے بڑھا ہوا ہونا	۴۷۵
ایمان وتوکل ہی خوف وہراس سے نجات دلا سکتے ہیں	۴۷۷
قومِ موسیٰ کی بارگاہِ الٰہی میں التجا	۴۷۷
اللہ کے حکم سے مصر میں موسیٰؑ کا اپنی قوم کے مکانوں کو عبادتگاہ بنانا	۴۷۹
موسیٰؑ کی دعا فرعون اور اس کے سرداروں کے خلاف	۴۸۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسیٰؑ اور ہارونؑ کی دُعا کا قبول ہونا ۴۸۱
بنی اسرائیل کا تعاقب اور فرعون اور اس کے لشکر کی غرقابی ۴۸۳
ورودِ موت کے وقت ایمان کا کوئی فائدہ نہیں ۴۸۴
فرعون کی لاش کو باعثِ عبرت بنایا ۴۸۵
○ آیات: ۹۳ تا ۱۰۳
ارضِ مقدس میں بنی اسرائیل کا تسلط ۴۹۱
دینِ حق (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے ۴۹۳
نشاناتِ الٰہی کو جھٹلانے والے نامراد ہوتے ہیں ۴۹۴
توبہ کرنے پر قومِ یونس سے عذاب کا ٹلنا ۴۹۶
ایمان و یقین کا تعلق اللہ کے اذن سے ہے ۴۹۸
زمین و آسمان کے نشانات انکارِ حق کرنے والوں کے کام نہیں آتے ۴۹۹
سابقہ اقوام کی طرح عذاب کی خواہش ۵۰۰
اہلِ ایمان کو نجات دینا ہم پر لازم ہے ۵۰۰
○ آیات: ۱۰۴ تا ۱۰۹
رسول اللہ کا اعلان کہ میرا معبود صرف اللہ ہے ۵۰۵
شرکیہ امور کی نفی ۵۰۶
نفع نقصان کا مالک صرف اللہ ہے ۵۰۷
ہدایت و گمراہی کے نفع و نقصان کا خود انسان ذمہ دار ہے ۵۰۹
وحیِ الٰہی کی پیروی ہر حال میں ضروری ہے ۵۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

الجزء الحادی عشر۔ سورۃ ھود

تعارف سورۃ ھود ۵۱۱

○ آیات: ۱ تا ۵

قرآن مجید کتاب محکم اور مفصل ہے ۵۱۵

رسول اللہ کی طرف سے بشیر و نذیر ہوتا ہے ۵۱۶

توبہ و استغفار باعث رحمت ہیں ۵۱۸

اللہ تعالیٰ کا علم محیط ہے، اس سے کوئی چیز مخفی نہیں ۵۲۰

الجزء الحادی عشر۔ سورۃ ھود

○ آیات: ۶ تا ۸

تمام جانداروں کا رازق اللہ ہے ۵۲۴

زمین و آسمان کی تخلیق اور انسانی اعمال کا جائزہ ۵۲۶

تاخیر عذاب پر غرہ نہ ہونا چاہیئے ۵۲۷

○ آیات: ۹ تا ۲۴

انسان کی مصائب پر مایوسی ۵۳۸

انسان مصیبت میں مایوس اور راحت میں مغرور ہو جاتا ہے ۵۳۹

صبر و ثبات سے کام لینے والے ہی مستحق اجر ہیں ۵۴۰

منکرین کے مطالبات اور ان کا جواب ۵۴۲

قرآن کا چیلنج ۵۴۳

قرآن مجید کا معجز ہونا ۵۴۴

انسان کا ہر عمل ایک نتیجہ رکھتا ہے ۵۴۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محض دنیا کی طلب کرنے والا آخرت سے محروم رہے گا ۵۴۷
قرآن مجید اللہ کی طرف سے ایک روشن دلیل ہے ۵۴۹
وحی الٰہی کو جھٹلانے والے سب سے بڑے ظالم ہیں ۵۵۰
اللہ کی راہ سے روکنے والے آخرت کے منکر ہیں ۵۵۱
منکرین اللہ کو مغلوب نہیں کر سکتے ۵۵۲
اہل ایمان کے لئے جنت ہے ۵۵۴
منکرین حق اور اہل ایمان دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۵۵۵
○ آیات : ۲۵ تا ۳۵
نوحؑ کا اپنی قوم کو متنبہ کرنا ۵۶۲
نوحؑ کا قوم کو عذاب سے ڈرانا ۵۶۳
قوم کا نوحؑ کی پیروی سے انکار ۵۶۴
نوحؑ کی طرف سے قوم کے اعتراضات کا جواب ۵۶۶
نوحؑ نے کہا، میں تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں اور نہ اہل ایمان کو الگ کر سکتا ہوں۔ ۵۶۷
اللہ کے مقابلے میں کون مدد کر سکتا ہے؟ ۵۶۹
نوحؑ نے بتایا میں تو صرف رسول اور پیغمبر ہوں ۵۷۰
قوم کا نوحؑ کی باتوں پر غور کرنے سے انکار اور عذاب کا مطالبہ ۵۷۱
اگر اس کے باوجود انکار کرتے ہو تو اللہ کے فیصلے کا انتظار کرو ۵۷۴
○ آیات : ۳۶ تا ۴۹
نوحؑ کو بذریعہ وحی بتایا گیا، اب عذاب ان کا مقدر بن چکا ہے ۵۸۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

نوحؑ کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا ۵۸۴

کشتی بنانے پر قوم کی طرف سے تمسخر ۵۸۶

عذاب کی وعید ۵۸۷

طوفان کی آمد اور حضرت نوحؑ کا اہل ایمان کے ساتھ کشتی میں سوار ہونا ۵۸۸

کشتی کا چلنا اور رکنا اللہ کے حکم سے ہوگا ۵۹۰

انتہائی بلند موجوں کے درمیان بیٹے کو کشتی میں سوار ہونے کی دعوت ۵۹۱

پسر نوحؑ کا غرق ہونا ۵۹۲

اللہ کے حکم سے زمین و آسمان سے پانی کا رک جانا اور کشتی کا پہاڑ پر ٹھہرنا ۵۹۳

نوحؑ کی بیٹے کے بارے میں اللہ سے التجا ۵۹۵

بدعملی سے نوحؑ کا بیٹا اہل سے خارج ہوا ۵۹۶

نوحؑ کا استغفار ۵۹۸

نوحؑ کا کشتی سے اترنا اور اللہ کی طرف سے سلامتی کی بشارت ۵۹۹

انباء الغیب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشفی ۶۰۰

○ آیات: ۵۰ تا ۶۰

ھودؑ کا اپنی قوم کو دعوت دینا ۶۰۸

ھودؑ کا اپنی قوم سے خطاب کہ تم سے اجر کا طالب نہیں ہوں ۶۰۹

قوم کو دعوت استغفار و توبہ ۶۱۰

قوم کا ھودؑ کی دعوت سے انکار ۶۱۱

ھودؑ پر آسیب زدگی کی تہمت ۶۱۲

حضرت ھودؑ کا اعلان ۶۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ سبب پر حاوی ہے	۶۱۴
اتمامِ حجت کے بعد عذاب کا آنا لازم ہو جاتا ہے	۶۱۶
عاد نافرمانی کی وجہ سے ہلاک ہوئے	۶۱۷
عاد کی ہلاکت کے وجوہ	۶۱۸
عاد دین و دنیا ہر دور میں لعنت کا شکار رہے	۶۱۹
○ آیات: ۶۱ تا ۶۸	
صالحؑ کا اپنی قوم کو دعوت دینا	۶۲۶
ثمود کا صالحؑ کی دعوت کو ماننے سے انکار	۶۲۸
روشن دلیل سے سرتابی باعثِ عذاب ہے	۶۲۹
ناقۃ اللہ کا ظہور	۶۳۱
ناقۃ اللہ کی ہلاکت اور عذاب کا آنا	۶۳۱
حضرت صالحؑ اور اہلِ ایمان کی عذاب سے نجات	۶۳۳
ہولناک آواز سے ثمود کی ہلاکت	۶۳۳
ثمود کی مکمل تباہی و بربادی	۶۳۴
○ آیات: ۶۹ تا ۸۳	
ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی بشارت	۶۴۳
کھانا نہ کھانے پر ابراہیمؑ کا خوفزدہ ہونا	۶۴۵
حضرت سارہ کے بطن سے اسحٰقؑ کی پیدائش کی بشارت	۶۴۶
اس بشارت پر سارہ کی حیرت	۶۴۷
اہلِ بیت ابراہیمؑ پر ملائکہ کی دعا	۶۴۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

حضرت ابراہیمؑ کے دل سے خوف کا دُور ہونا ۶۴۸

حضرت ابراہیمؑ کی تعریف ۶۴۹

قوم لوط پر عذاب کا قطعی فیصلہ ۶۵۰

لوطؑ کا قوم کی خباثت کی وجہ سے مہمانوں کی آمد پر تنگ دل ہونا ۶۵۲

لوگوں کا لوطؑ کے گھر حملہ آور ہونا اور لوطؑ کا انہیں غیرت دلانا ۶۵۳

لوگوں نے لوطؑ کی بات پر دھیان نہ کیا ۶۵۴

لوطؑ کا مہمانوں کے کہنے پر بستی کو چھوڑنا ۶۵۷

بستی کا تہ و بالا ہونا اور پتھروں کا برسنا ۶۵۸

یہ بستی اہلِ مکہ کے لئے باعثِ عبرت ہے ۶۵۹

○ آیات: ۸۴ تا ۹۵

اہلِ مدین کے لئے شعیبؑ کی رسالت ۶۶۸

شعیبؑ کا اپنی قوم کو ناپ تول میں کمی اور شر و فساد پھیلانے سے منع کرنا ۶۶۹

شعیبؑ کا قوم کو نصیحت کرنا ۶۷۰

قوم کا جواب کہ ہم اپنے باپ دادا کے طریقہ کو چھوڑ نہیں سکتے ۶۷۱

شعیبؑ نے قوم سے کہا راہِ حق دکھانا مجھ پر لازم ہے ۶۷۳

حق کی مخالفت سے اپنے آپ کو ہلاک مت کرو ۶۷۵

اللہ کی طرف رجوع کی تلقین ۶۷۵

قوم کی طرف سے شعیبؑ کو دھمکی ۶۷۶

برادری کی نسبت اللہ زیادہ قوت والا ہے ۶۷۸

حضرت شعیبؑ کا قوم کو انجامِ کار پر متنبہ کرنا ۶۷۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم شعیب کی ہلاکت	۶۸۱
اہلِ مدین کی تباہی	۶۸۱
○ آیات : ۹۶ تا ۱۰۹	
حضرت موسیٰؑ کا آیات اور سلطان مبین کے ساتھ بھیجا جانا	۶۸۸
فرعون اور اس کے سردار گمراہ تھے	۶۸۹
قیامت کے دن فرعون جہنم کی طرف اپنی قوم کا قائد ہوگا	۶۹۰
دین و دنیا دونوں میں سزاوار لعنت ہوئے	۶۹۰
ظالم قوموں کی ہلاکت باعثِ عبرت ہے	۶۹۱
انکارِ حق سے خود لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں	۶۹۲
اللہ کی گرفت شدید ہے	۶۹۳
خوفِ آخرت انسان کو حق پر قائم رکھتا ہے	۶۹۴
آخرت کا ایک وقت مقرر ہے	۶۹۵
بداعمال شقی گروہ میں ہوں گے	۶۹۵
فعّالٌ لّما یُرِیْدُ	۶۹۸
اہلِ سعادت کے لئے ابدی سعادت	۶۹۹
مشرکین عرب سابقہ مشرک اقوام کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں	۷۰۰
○ آیات : ۱۱۰ تا ۱۲۳	
اختلافِ عمل دور نہیں ہو سکتا	۷۰۸
جزائے اعمال ضروری ہے	۷۰۹
استقامت فی الدین کا درجہ بلند ہے	۷۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

ظالموں کی طرف مت جھکو	۷۱۱
نمازِ پنجگانہ کا حکم	۷۱۲
صبر کلید کامیابی ہے	۷۱۳
حق پر قائم رہنے والوں پر عذاب نازل نہیں ہوتا	۷۱۴
اہل خیر عذاب سے محفوظ رہتے ہیں	۷۱۵
دنیا میں اختلافِ فکر و عمل ناگزیر ہے	۷۱۶
اللہ جن پر رحم کرتا ہے وہ اختلاف سے الگ رہتے ہیں	۷۱۷
انبیاء کے قصص باعثِ تسکین و تذکرہ	۷۱۸
حق و باطل میں فیصلہ و انتظار	۷۲۰
تمام امور کا مرجع اللہ ہے	۷۲۱
الجزء الثانی عشر۔ سورۃ یوسف	
تعارف سورۃ یوسف	۷۲۲
○ آیات : ۱ تا ۶	
قرآن عربی	۷۲۷
احسن القصص	۷۲۸
یوسفؑ کا خواب	۷۳۰
خواب بیان کرنے سے باپ کا منع کرنا	۷۳۱
باپ کی طرف سے یوسفؑ کو برگزیدگی کی خوشخبری	۷۳۲
○ آیات : ۷ تا ۲۰	
حضرت یوسفؑ اور ان کے بھائیوں کا قصہ باعثِ عبرت ہے	۷۳۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھائیوں کا یوسفؑ کی طرفداری پر باپ پر الزام ۷۴۰

یوسفؑ کو اپنی راہ سے ہٹانے کی سازش ۷۴۲

یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈالنے کا فیصلہ ۷۴۳

یوسفؑ کو کھیل کود اور کھانے پینے کے بہانے جنگل میں لے جانے کی کوشش۔ ۷۴۴

حضرت یعقوبؑ کا اندیشہ ۷۴۵

بھائیوں کی یقین دھانی ۷۴۶

یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈالنے پر اتفاق ۷۴۷

باپ کے پاس یوسفؑ کی ہلاکت کا بہانہ ۷۴۹

یوسفؑ کے کُرتے پر جھوٹا خون لگانا ۷۵۰

قافلہ والوں کا یوسفؑ کو کنوئیں سے نکالنا ۷۵۲

یوسفؑ کا مصر میں فروخت ہونا ۷۵۳

○ آیات : ۲۱ تا ۲۹

عزیز کے گھر میں یوسفؑ کی عزت و تکریم ۷۶۰

یوسفؑ کو قوت و علم کا عطا ہونا ۷۶۱

عزیز کی بیوی کا یوسفؑ کو پھسلانا ۷۶۳

حضرت یوسفؑ کا اس عورت کے ارادۂ بد سے محفوظ رہنا ۷۶۶

عزیز کی بیوی کا حضرت یوسفؑ پر اتہام ۷۶۸

حضرت یوسفؑ کا اظہارِ برئیت ۷۶۹

حضرت یوسفؑ کی برئیت کے شواہد ۷۷۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

عزیز کو حضرت یوسفؑ کی پاکدامنی کا یقین ۷۷۱

عزیز کا اپنی بیوی کو خطا کار ٹھہرانا ۷۷۲

○ آیات: ۳۰ تا ۳۵

شہر کی عورتوں کا عزیز کی بیوی کو ملامت کرنا ۷۷۷

حضرت یوسفؑ کی عصمت کا اقرار ۷۷۹

عزیز کی بیوی کی طرف سے حضرت یوسفؑ کو دھمکی ۷۸۰

حضرت یوسفؑ کا عورتوں کی بات ماننے سے قید کو ترجیح دینا ۷۸۲

حضرت یوسفؑ کی دعا کی مقبولیت ۷۸۳

حضرت یوسفؑ کو قید میں ڈالنا ۷۸۳

○ آیات: ۳۶ تا ۴۲

بادشاہ کے دو مصاحب قیدیوں کا خواب ۷۹۰

قید خانہ میں تبلیغ کا آغاز ۷۹۲

ملت ابراہیمؑ کی پیروی ۷۹۳

توحید کی تعلیم ۷۹۴

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۷۹۶

قیدیوں کے خواب کی تعبیر ۷۹۷

قیدیوں کی رہائی ۷۹۸

○ آیات: ۴۳ تا ۵۲

بادشاہ کا خواب ۸۰۵

درباریوں کا تعبیر سے عجز ۸۰۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نجات پانے والے قیدی کا حضرت یوسفؑ کے بارے میں بتانا ۸۰۷

سردار ساقی کا حضرت یوسفؑ سے خواب کی تعبیر دریافت کرنا ۸۰۸

بادشاہ کے خواب کی تعبیر ۸۱۰

سات قحط کے سال ۸۱۱

خوشحالی کا سال ۸۱۱

حضرت یوسفؑ کے لئے مژدۂ رہائی لیکن تحقیقات کے بغیر باہر آنے سے انکار ۸۱۲

بادشاہ کے سامنے عزیز کی بیوی سمیت تمام عورتوں کا یوسفؑ کی بے گناہی کا اقرار۔ ۸۱۴

یوسفؑ کی برأت ۸۱۵

الجزء الثالث عشر۔ سورۃ یوسف

○ آیات : ۵۳ تا ۵۷

اللہ کے رحم کے بغیر نفس امارہ سے بچنا مشکل ہے ۸۱۹

یوسفؑ کا مقرب اور امین بننا ۸۲۰

یوسفؑ کا خزائن الارض کا مختار بننا ۸۲۱

سرزمین مصر میں حضرت یوسفؑ کا اقتدار ۸۲۲

اہل تقویٰ کے لئے اجر آخرت کہیں بہتر ہے ۸۲۳

○ آیات : ۵۸ تا ۶۸

بھائیوں کا یوسفؑ کے پاس آنا اور اسے نہ پہچان سکنا ۸۳۱

مزید غلہ دینے کے لئے بن یامین کو بلوانا ۸۳۲

دوبارہ غلہ دینے کو بن یمین کے لانے سے مشروط ٹھہرانا ۸۳۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

بن یمین کو ساتھ لانے کی یقین دھانی	۸۳۴
بھائیوں کو ان کا سامان خفیہ طور پر واپس کرنا	۸۳۵
بن یمین کو بھیجنے کے لئے باپ کو آمادہ کرنا	۸۳۷
باپ نے کہا یوسفؑ کے بارے میں بھی تم نے یہی کہا تھا	۸۳۸
باپ کو آمادہ کرنے کی کوشش	۸۴۰
بیٹوں کا باپ سے پختہ عہد	۸۴۱
روانگی کے وقت بیٹوں کو ہدایت	۸۴۳
مشیتِ الٰہی کے سامنے تدبیر مؤثر نہیں ہوتی	۸۴۵
○ آیات : ۶۹ تا ۷۹	
حضرت یوسفؑ کا بن یمین کو تسلی دینا	۸۵۱
شاہی پیالہ کی گمشدگی	۸۵۳
شاہی کارندوں کا تلاش کرنا	۸۵۳
بھائیوں کی اپنے بارے میں صفائی	۸۵۵
جس کے سامان سے پیالہ برآمد ہوگا وہی مستحق سزا ہوگا	۸۵۶
بن یمین کے سامان سے پیالہ کی برآمدگی	۸۵۷
بن یمین کے سامان سے پیالہ برآمد ہونے پر اس کے بڑے بھائی پر الزام	۸۵۹
بن یمین کی بجائے کسی دوسرے بھائی کو قید کرنے کی درخواست	۸۶۰
ملزم کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو پکڑا نہیں جا سکتا	۸۶۱
○ آیات : ۸۰ تا ۹۳	
عزیز کے نہ ماننے پر بھائیوں کا مشورہ	۸۷۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھائیوں کی واپسی اور باپ کو بن یمین کے چوری کرنے کی اطلاع	۸۷۲
بیٹوں کی بات سُن کر باپ کا صبرِ جمیل کہنا	۸۷۴
کثرتِ گریہ سے باپ کی آنکھوں کا سفید ہو جانا	۸۷۵
حضرت یعقوبؑ کا فرمانا "انما اشکو بثی وحزنی الی اللہ"	۸۷۷
اللہ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے	۸۷۸
عزیز کے سامنے اپنی زبوں حالی کا بیان	۸۸۰
حضرت یوسفؑ کا بھائیوں سے یوسفؑ کے بارے میں استفسار	۸۸۱
حضرت یوسفؑ کا بھائیوں پر اپنے آپ کو ظاہر کرنا	۸۸۲
حضرت یوسفؑ کا بھائیوں سے "لا تثریب علیکم الیوم" کہنا	۸۸۴
حضرت یوسفؑ کا باپ کے پاس اپنا کرتہ بھیجنا	۸۸۵
○ آیات: ۹۴ تا ۱۰۴	
قافلہ والوں کا حضرت یوسفؑ کا کرتہ لے کر روانہ ہونا	۸۹۲
سننے والوں کا حضرت یعقوبؑ کو خبطی قرار دینا	۸۹۳
حضرت یعقوبؑ کے پاس حضرت یوسفؑ کے کرتہ کا آنا	۸۹۴
باپ سے مغفرت کی درخواست	۸۹۵
باپ کا جواب، عنقریب تمہارے لئے مغفرت کی دعا کی جائے گی	۸۹۵
والدین کو امن وسلامتی کی بشارت	۸۹۶
بھائیوں اور والدین کا یوسفؑ کے پاس اجتماع اور سجدۂ شکرانہ	۸۹۸
حضرت یوسفؑ کی جامع دعا	۹۰۱
حضرت یوسفؑ کا قصہ "من انباء الغیب" سے ہے	۹۰۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

اکثر لوگوں کا روشن دلائل کے باوجود انکار ۹۰۳

قرآن ذکر و موعظت ہے ۹۰۳

○ آیات: ۱۰۵ تا ۱۱۱

کائنات کے ذرّہ ذرہ میں اللہ کی آیات و نشانیاں ہیں ۹۰۸

توحیدِ خالص پر ایمان لانا ضروری ہے ۹۰۹

عذابِ الٰہی سے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیئے ۹۱۰

رسول کا طریق خالص توحید ہے ۹۱۱

تمام انبیاء بشر ہی تھے ۹۱۳

مجرموں پر تاخیر عذاب سے مضطرب نہ ہونا چاہیئے ۹۱۴

قرآن کتابِ ہدایت اور اس کے قصص باعثِ عبرت ہیں ۹۱۶

احسن القصص ۹۱۸

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر ابو مسعود حسن علوی کا ترجمہ اور تفسیر، قرآن مجید کے متن سے ممکن حد تک قریب ہے اور یہی اس تفسیر کا مقصدِ تصنیف ہے، پروفیسر علوی نے اپنا تمام تر علم اور تجربہ قرآن مجید کی اس خدمت کی نذر کر دیا ہے۔

(پاکستان اینڈ گلف اکانومسٹ۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۹۰ء۔ تبصرہ نگار: کرنل غلام سرور)

قرآن مجید کے مفہوم تک رسائی کے لئے عربی زبان کا علم ضروری ہے لیکن یہ کس طرح ممکن ہے؟ پروفیسر ابو مسعود حسن علوی اس سوال کا جواب دیتے ہیں۔ انہوں نے اپنی تفسیر "تدریس لغت القرآن" ایسے متعدد طریقوں کی نشاندہی کی ہے جس سے عربی زبان کی تدریس آسان ہو گئی ہے۔ ان طریقوں کو انہوں نے دس سال تک پاکستان نیشنل سنٹر میں کامیابی کے ساتھ آزمایا بھی ہے۔

(دی مسلم، اسلام آباد۔ ۱۲ ستمبر ۱۹۹۰ء۔ تبصرہ نگار: احمد حسن شیخ)

تدریس لغۃ القرآن کی جلد اوّل پہلے تین پاروں کی تشریحات اور تفسیری مطالب پر مشتمل ہے جس کو بڑی محنت اور کاوش سے مرتب کیا گیا ہے، فہم القرآن کے سلسلے میں بلاشبہ یہ ایک قابلِ ستائش اقدام ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے، عمدہ ترتیب و تدوین کے ساتھ یہ مجلّد کتاب طباعت کا عمدہ نمونہ ہے، قرآن سمجھ کر پڑھنے والوں کے لئے یہ ایک انمول تحفہ ہے۔ (ماہنامہ "حکایت" لاہور)

افہامِ قرآن میں علوی صاحب کی کتاب نوجوان علماء اور طلبہ کے لئے بڑی آسانیاں فراہم کر سکتی ہے، اس میں نکاتِ قرآن فہمی پر سیر حاصل گفتگو اور سہل تر تدریس کی سہولت موجود ہے بڑے سلیقے سے قرآن فہمی کے ادراک کا روشن راستہ دکھایا گیا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت۔ راولپنڈی۔ ۲۶ جنوری ۱۹۹۲ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

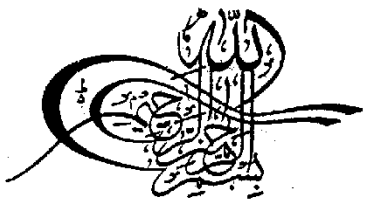

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ اَوْ بَرَآءَةٌ

سُوْرَةُ التَّوْبَة یا بَرَآءَة

یہ بالاتفاق مدنی سورت ہے، اس کی ۱۲۹ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔
التوبہ اور برآءۃ کے علاوہ بھی اس کے کئی نام ہیں، الفاضحہ (منافقوں کو رسوا کرنے والی) المقشقشۃ (نفاق سے نجات دینے والی)، المبعثرۃ (مافی القلوب کی تفسیر کرنے والی) سورۃ العذاب وغیرہ۔

اس سورت کے شروع میں بسم اللہ... نہیں لکھا گیا، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم نہیں فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بسم اللہ... امان ہے اور یہ سورت رفع امان کے لئے نازل ہوئی، اس لئے بسم اللہ... نہیں لکھا گیا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم اسے سورۃ التوبہ کہتے ہو حالانکہ یہ سورت عذاب ہے (کفار کے لئے)

بخاری میں ہے کہ یہ نزول کے لحاظ سے قرآن کی آخری سورت ہے۔

اس سورت کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اس بات میں اختلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا کہ کیا یہ الگ سورت ہے یا سورۃ الانفال کا جزء ــــ آخر یہ فیصلہ ہوا کہ اسے الگ مستقل سورت کی حیثیت سے لکھا جائے، لیکن اس کے ماقبل بسم اللہ ... نہ لکھا جائے۔

سورۃ الانفال اور سورۃ التوبہ کے مضامین میں بہت بڑی حد تک مشابہت اور یگانگت پائی جاتی ہے مثلاً:

۱۔ سورۃ الانفال میں عہود کا ذکر ہے اور سورۃ التوبہ میں اس کی تفصیل ہے۔

۲۔ دونوں میں مشرکین اور اہلِ کتاب سے قتال کی تفصیل ہے۔

۳۔ سورۃ الانفال میں مسجد حرام سے مشرکین کے روکنے کا ذکر ہے اور سورۃ التوبہ میں بتایا ہے: مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ (۱۷)

۴۔ سورۃ الانفال میں مؤمنوں اور کافروں کے بعض صفات کا ذکر ہے اسی طرح سورۃ التوبہ میں بھی یہ تفصیل موجود ہے۔

۵۔ سورۃ الانفال میں انفاقِ مال کے لئے ترغیب کا بیان ہے اسی طرح سورۃ التوبہ میں مزید ترغیب کا ذکر ہے۔

۶۔ سورۃ الانفال میں منافقوں کا بھی ذکر ہے اور سورۃ التوبہ میں اس کی پوری تفصیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ
اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝٣ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
بیزاری ہے	اللہ کی طرف سے	اور اسکے رسول کی طرف	ان لوگوں کے لئے	کہ عہد باندھا تم نے
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۱)	فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ
مشرکوں سے	پس پھرو	زمین میں	چار	مہینے
وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَاَنَّ اللّٰهَ
اور جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنیوالے اللہ کو	اور تحقیق اللہ
مُخْزِي	الْكٰفِرِيْنَ (۲)	وَاَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ
رسوا کرنیوالا ہے	کافروں کو	اور پکارنا ہے	اللہ کی طرف سے	اور اسکے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْاَكْبَرِ	اَنَّ اللّٰهَ
طرف لوگوں کے	دن	حج	بڑے کے	یہ کہ اللہ
بَرِيْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَرَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ
بیزار ہے	مشرکوں سے	اور رسول اسکا بھی	پس اگر	توبہ کرو تم
فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ
پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور اگر	پھر جاؤ تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى	اللّٰهِ
پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو
وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ (۳)
اور خوشخبری ہے	ان لوگوں کو	کہ کافر ہوئے	ساتھ عذاب	دردناک کے
اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ
مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	مشرکوں میں سے	پھر
لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا		وَّلَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ
نہ کم کیا انہوں نے تم سے کچھ		اور نہ	مدد کی	اوپر تمہارے
اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى
کسی کو	پس پورا کرو	طرف ان کے	عہد ان کا	طرف
مُدَّتِهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ (۴)	فَاِذَا
مدت انکی کے	تحقیق اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	پس جب
انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ
تمام ہو جائیں	مہینے	امن کے	پس مارو	مشرکوں کو
حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَخُذُوْهُمْ	وَاحْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا
جہاں	پاؤ ان کو	اور پکڑو ان کو	اور گھیرو ان کو	اور بیٹھو
لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا
واسطے ان کے	ہر جگہ	تاک میں	پس اگر	توبہ کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
اور قائم کریں	نماز	اور دیا کریں	زکوٰۃ	پس چھوڑ دو
سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۵)	وَ اِنْ
راہ ان کی	تحقیق اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور اگر
اَحَدٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ
کوئی	(سے)	مشرکوں میں سے	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اسکو
حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
یہاں تک کہ	سنے	کلام اللہ کا	پھر	پہنچائے اسکو
مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْلَمُوْنَ (۶)
جگہ امن اسکی	یہ	اس لئے ہے کہ وہ	ایک قوم ہیں	کہ نہیں جانتے

" دست برداری ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین (کے عہد) سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا ① سو (اے مشرکو!) زمین میں چار ماہ چل پھر لو اور جانے رہو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے، بلکہ اللہ ہی کافروں کا رسوا کرنے والا ہے ② اور اعلان (کیا جاتا ہے) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کے سامنے بڑے حج کے دن کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے دست بردار ہیں۔ پھر بھی اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم روگردانی کئے رہو تو جانے رہو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دیجئے ③ مگر ہاں وہ مشرکین اس سے مستثنیٰ ہیں جن سے تم نے عہد لیا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی اور نہ تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقابلہ میں کسی کی مدد کی، سو ان کا معاہدہ ان کی مدت (مقررہ) تک پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ④ سو جب حرمت والے مہینے گزر لیں اس وقت ان مشرکوں کو قتل کرو جہاں کہیں تم انہیں پاؤ، انہیں پکڑو، باندھو اور ہر گھات کے موقعہ پر ان کی تاک میں بیٹھو، پھر اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو بیشک اللہ بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے ⑤ اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ کا طالب ہو تو اسے پناہ دیجئے تاکہ وہ کلام الٰہی سن سکے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیجئے یہ (حکم مہلت) اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو پوری خبر نہیں رکھتے ⑥

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①

مشرکین کی عہد شکنی کی بناء پر ترکِ موالات کا اعلان

ہجرت کے بعد مدینہ آنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے قبائل اوس و خزرج اور یہود سے باہمی تعاون اور امن و امان پر معاہدہ کیا جسے میثاقِ مدینہ کہا جاتا ہے۔ لیکن یہود اس معاہدہ پر قائم نہ رہ سکے۔ مشرکین کے ساتھ سازباز کرتے رہے اور انہیں مسلسل مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لئے اکساتے رہے۔ بدر اور احد کی جنگ انہی کی سازشوں کا نتیجہ تھی

۶ھ میں حدیبیہ کے مقام پر قریش سے جنگ نہ کرنے کا معاہدہ ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس میں طے پایا کہ قبائل عرب فریقین میں سے اپنی مرضی کے مطابق کسی ایک کے حلیف بن سکتے ہیں۔ بنو خزاعہ نے مسلمانوں کو حلیف بنایا اور بنی بکر نے قریش کا ساتھ دیا، لیکن معاہدہ کے باوجود بنو بکر نے بنو خزاعہ پر حملہ کر دیا اور قریش نے ان کا ساتھ دیا۔ بنو خزاعہ نے خانہ کعبہ میں پناہ لی لیکن اس پر بھی انہیں قتل کیا گیا، اس طرح خود قریش نے اس معاہدہ کو توڑا اور عہد شکنی کی بدترین مثال پیش کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار مسلمانوں کو لے کر مکہ پہنچے اور ۸ھ کو بغیر مدافعت کے فتح مکہ کا عظیم واقعہ ظہور میں آیا۔

۹ھ کو غزوۂ تبوک سے واپسی کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج مقرر کیا، اب تک لوگ حج میں مختلف قسم کی بدعات سے کام لیتے اور عریاں حالت میں ادا کرتے تھے، آپؐ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ آئندہ کے لئے مشرکین کو حج ادا کرنے کی اجازت نہ ہوگی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روانگی کے بعد سورۃ البرآءۃ کے نزول پر آپؐ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان آیات کے اعلان کے لئے اپنی اونٹنی دے کر بھیجا تاکہ حج کے موقعہ پر یہ آیات لوگوں کو پڑھ کر سنا دیں۔

"فلما دناہ علی کرم اللہ وجھہ وسمع ابوبکر الرغاء فوقف و قال ھذا ناقۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما لحقہ قال: امیر او مامور قال مامور فلما کان قبل الترویۃ خطب ابوبکر وحدثھم عن مناسکھم وقام علی کرم اللہ وجھہ یوم النحر عند جمرۃ العقبۃ فقال ایھا الناس انی رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیکم فقالوا بماذا فقرأ علیھم ثلاثین او اربعین آیۃ من السورۃ (روح المعانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقال الجاحظ هذا المعنى فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث ابا بكر اميرا على الحج ولاه الموسم وبعث عليا يقرأ على الناس من ايات من السورة السبرآءة فكان ابو بكر الامام وعلى المؤتم وكان ابو بكر الخطيب وعلى المستمع وكان ابو بكر الرافع بالموسم والسابق لهم والامر لهم ولم يكن لذلك لعلي رضي الله عنه

(رازی تفسیر کبیر)

"اور جب حضرت علیؓ قریب پہنچے اور حضرت ابوبکرؓ نے ناقہ کی آواز سنی تو آپ رک گئے اور کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناقہ کی آواز ہے، پس جب حضرت علیؓ آپکے پاس آئے آپ نے پوچھا کہ کیا آپ کو امیر بنا کر بھیجا گیا ہے یا مامور کی حیثیت سے آئے ہیں، حضرت علیؓ نے کہا مامور، حضرت ابوبکرؓ نے حج پڑھایا اور مناسک حج بتلائے، اس کے بعد قربانی کے دن جمرۂ عقبہ کے پاس حضرت علیؓ نے لوگوں کو بتایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قاصد بنا کر بھیجا ہے، اس کے بعد آپ نے سورۃ برآءۃ کی تیس یا چالیس آیات لوگوں کو پڑھ کر سنائیں۔" (روح المعانی)

"جاحظ نے اسی امر کو بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کو امیر الحج بنا کر بھیجا اور حضرت علیؓ کو بھیجا کہ وہ آپ کی طرف سے سورۃ البرآءۃ کی آیات لوگوں کو پڑھ کر سنائے، پس ابوبکرؓ امام اور علیؓ موتم (مقتدی) ابوبکرؓ خطیب اور علیؓ مستمع تھے اور ابوبکرؓ حج کے امیر اور آمر تھے اور علیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سورہ برآءۃ کی آیات سنانے والے۔"

(تفسیر کبیر رازی)

بَرَآءَۃٌ۔ بَرِیَ ؤ کا مصدر ہے بَرَآءَۃٌ اور تَبَرِّیٌ کے معنی ہیں اس سے علیحدگی جس سے انسان کو کراہت ہو، اسی لئے بیماری سے اچھا ہونے پر بھی یہ لفظ بولا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے معنی البرآءۃ انقطاع العصمۃ (کبیر) (معاہدہ کی منسوخی)۔
بَرَآءَةٌ مبتدا محذوف کی خبر ہے ای ھٰذہ بَرَآءَةٌ۔ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ بَرَآءَةٌ کی صفت ہے، یعنی یہ اللہ اور اس کے رسول کی بیزاری ہے اِلَى الَّذِيْنَ (ان لوگوں سے جنہوں نے) عٰهَدْتُّمْ۔ مُعَاهَدَةٌ (مفاعلہ) سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے عہد باندھا) مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ جمع المشرک۔ شرک سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (مشرکوں میں سے)۔

مشرکین کے ساتھ معاہدات سے براءت کا اعلان

"مسلمانو! جن مشرکوں کے ساتھ تم نے (صلح و امن کا) معاہدہ کیا تھا اب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے، یعنی مسلمانوں اور مشرکوں کے درمیان اس سے قبل جو معاہدات تھے اب ان معاہدوں کی منسوخی کا اعلان کیا جاتا ہے، مشرکین کی مسلسل عہد شکنی کی بنا پر ان معاہدوں کو منسوخ کیا گیا۔" (۱)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝

فَسِيْحُوْا۔ الفاء الفصیحۃ۔ فَسِيْحُوْا۔ سِيْحُوْا وَسِيَاحَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس سیر کرو اور چلو پھرو) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ جمع شَهْرٌ (چار مہینے) یعنی تمہیں چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے، یا تو دائرۂ اسلام میں داخل ہو جاؤ یا حدودِ حرم سے نکل جاؤ، یہ چار مہینے کی مدت دس ذوالحجہ ۹ھ کے اعلان کے بعد شروع ہو کر دس ربیع الآخر ۱۰ھ پر ختم ہو گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زہری نے کہا ہے کہ یہ مدت نزولِ آیت یعنی شوال ۹ھ ہجری سے محرم ۱۰ھ تک ہوگی لیکن یہ درست نہیں اس لئے کہ چار ماہ کی مدت برأءۃ کے اعلان کے بعد کی ہونا چاہیئے جو دس ذوالحجہ کو کیا گیا۔

وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور تم جان لو) اَنَّكُمْ۔ اَنَّ مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اَنَّ (بیشک تم) غَيْرُ نفی کے لئے (نہیں) مُعْجِزِي اللّٰهِ۔ مُعْجِزِي اصل میں مُعْجِزِينَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کو عاجز کر دینے والے نہیں ہوسکتے)۔

وَاَنَّ اللّٰهَ (اور یقیناً اللہ) مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ۔ مُخْزِيْ۔ اِخْزَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اس کا مادہ خِزْيٌ ہے جس کے معنی رسوائی اور ذلت کے ہیں (کافروں کو رسوا کرنے والا ہے)۔

"پس چار مہینے تک ملک میں چلو پھرو (کوئی روک ٹوک نہیں، اس کے بعد جنگ کی حالت قائم ہو جائے گی) اور یاد رکھو تم کبھی اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور اللہ یقیناً منکروں کو (پیروانِ حق کے ہاتھوں ذلیل کرنے والا ہے)۔"

معاہدۂ امن کی تنسیخ کے اعلان کے بعد کفار کو چار ماہ کی مہلت دی گئی، مہلت کی مدت ۱۰ ذی الحجہ سے شروع ہو کر ۱۰ ربیع الاوّل کو ختم ہوگی اس عرصہ میں انہیں نقل و حرکت کی پوری آزادی حاصل ہوگی اس کے بعد جنگ کی حالت تصور ہوگی۔ (۲)

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

وَ عاطفہ اَذَانٌ مصدر الاعلام بمعنی الایذان (اور اعلان ہے) مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے) اِلَى النَّاسِ خبر (لوگوں کے لئے) يَوْمَ ظرف (دن) الْحَجِّ الْاَكْبَرِ (بڑے حج کے دن) حج الاکبر عام حج کے لئے هذا هو الحج الاکبر لان العمرة تسمی الاصغر (کبیر، حج اکبر حج ہی ہے، اس لئے کہ عمرہ کو حج اصغر کہا جاتا ہے)۔ اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ اس کا اسم بَرِيْٓءٌ اس کی خبر ہے بَرِيْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ مصدر سے فعیل بمعنی اسم فاعل ہے (بے زار ہے۔ بے تعلق ہے) مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں سے) وَرَسُوْلُهٗ (اور اس کے رسول بھی) فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) تُبْتُمْ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس اگر تم توبہ کرلو) فَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَيْرٌ لَّكُمْ خبر (پس وہ تمہارے لئے بہتر ہے) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تَوَلَّيْتُمْ۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم پھر گئے۔ تم نے منہ موڑا) فَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (پس تم جان لو) اَنَّكُمْ مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم غَيْرُ کلمہ نفی مضاف مُعْجِزِي اللّٰهِ۔ اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ، اصل میں مُعْجِزِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا (بیشک تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے) وَبَشِّرِ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر بشارت دیجئے الَّذِيْنَ موصول جمع مذکر، (ان لوگوں کو) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا۔ انکار حق کیا) بِعَذَابٍ موصوف اَلِيْمٍ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشبّہ (دردناک عذاب کی)۔

مشرکین سے اعلانِ براءۃ۔ معاہدوں کی تنسیخ

"اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج کے بڑے دن عام منادی کی جاتی ہے کہ اللہ مشرکوں سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی (یعنی اب کوئی معاہدہ اللہ کے نزدیک باقی نہیں رہا اور نہ اس کا رسول کسی معاہدہ کے لئے ذمہ دار ہے) پس اگر تم (اب بھی ظلم و شرارت سے) توبہ کرلو تو تمہارے لئے اس میں بہتری ہے اور اگر نہ مانو گے تو جان رکھو تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے اور (اے پیغمبر جو لوگ کفر کی راہ چل رہے ہیں انہیں عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دو۔" ③

مسلمانوں کے ساتھ مشرکین کا آخری معاہدہ صلح حدیبیہ کا تھا اس میں ایک طرف مسلمان اور ان کے حلیف تھے دوسری طرف قریش اور ان کے حلیف۔ بنو خزاعہ کا قبیلہ مسلمانوں کا حلیف بنا اور بنو بکر قریش کے ساتھ شریک ہوئے، صلح کی بنیادی شرط یہ تھی کہ دس سال تک ہر دو فریق صلح و امن پر قائم رہیں گے لیکن ابھی دو برس بھی نہیں گزرے تھے کہ بنو بکر نے بنو خزاعہ پر حملہ کر دیا اور قریش نے ان کی مدد کی، بنو خزاعہ نے خانہ کعبہ میں پناہ لی اور اللہ کے نام پر امان مانگی اس پر بھی بیدریغ قتل کئے گئے، چالیس آدمی جان بچا کر مدینہ پہنچے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا حالِ زار سنایا۔ اس بدترین عہد شکنی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار مسلمانوں کو ساتھ لے کر مکہ آئے اور بغیر کسی قابلِ ذکر خونریزی کے مکہ کی فتح مبین ظہور میں آئی۔ فتح کے بعد ۹ھ ہجری میں سورۃ التوبہ کی ابتدائی آیات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نازل ہوئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج مقرر کر کے بھیجا اور بعد میں ان آیات کو آپ کی طرف سے پڑھ کر سنانے کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جو اِنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَرَسُوْلُہٗ کو جر سے پڑھ رہا تھا، آپ نے اسے بتایا کہ رَسُوْلُہٗ لام پر ضمہ کے ساتھ ہے اس پر آپ نے ابو الاسود الدولی کو حکم دیا کہ قرآن پر اعراب لگائے جائیں، چنانچہ ابو الاسود الدولی نے حضرت علیؓ کی مدد سے سب سے پہلے علم نحو کو مدون کیا۔

اِلَّا الَّذِیْنَ عٰھَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا وَّلَمْ یُظَاھِرُوْا عَلَیْکُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَیْھِمْ عَھْدَھُمْ اِلٰی مُدَّتِھِمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝

اِلَّا کلمۂ استثناء بعض نے اسے استثناء منقطع کہا ہے اور بعض نے استثناء متصل قرار دیا ہے۔ اَلَّذِیْنَ موصول عٰھَدْتُّمْ۔ معاھدۃ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (مگر وہ جنہوں نے تم سے معاہدہ کیا ہے) مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (مشرکوں میں سے) ثُمَّ حرف عطف ترتیب اور تراخی کے لئے (پھر) لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منفی مجزوم بلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پھر انہوں نے کمی نہ کی) شَیْئًا نکرہ تاکید کے لئے (کچھ بھی) وَلَمْ یُظَاھِرُوْا عَلَیْکُمْ۔ مُظَاھَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم منفی بلم (اور نہ مدد کی۔ پشت پناہی کی تمہارے خلاف)۔ اَحَدًا (کسی کی بھی) فَاَتِمُّوْٓا۔ اِتْمَامٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم پورا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو) اِلَیْھِمْ (ان کی طرف۔ ان کے ساتھ) عَھْدَھُمْ۔ عَھْدَ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے عہد کو) اِلٰی مُدَّتِھِمْ۔ مُدَّت مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی میعاد اور مقررہ مدت تک) اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم (بیشک اللہ) یُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پسند کرتا ہے۔ دوست رکھتا ہے)۔ الْمُتَّقِیْنَ جمع المُتَّقِیْ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (پرہیزگاروں۔ متقی لوگوں کو)۔

عہد پر قائم رہنے والوں کیساتھ معاہدہ برقرار رہے گا

"ہاں مشرکوں میں سے وہ لوگ کہ تم نے ان سے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے (قول و قرار نباہنے میں) کسی طرح کی کمی نہیں کی اور نہ ایسا کیا کہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو اس حکم سے مستثنیٰ ہیں پس چاہیئے کہ ان کے ساتھ جتنی مدت کے لئے عہد ہوا ہے اتنی مدت تک اسے پورا کیا جائے اور اللہ انہیں دوست رکھتا ہے جو ہر بات میں تقویٰ سے کام لیتے ہیں"۔

یعنی جن گروہوں نے بدعہدی کی ان کے ساتھ تو اب کوئی معاہدہ باقی نہیں رہا انہیں چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے لیکن اس کے بعد حالتِ جنگ تصور کی جائے گی، البتہ جن لوگوں نے بدعہدی نہیں کی اور نہ ہی مسلمانوں کے خلاف دشمن کی مدد کی ان کا معاہدہ بدستور قائم رہے گا"۔ (۴)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْھُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ وَخُذُوْھُمْ وَاحْصُرُوْھُمْ وَاقْعُدُوْا لَھُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

فَاِذَا۔ ف عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط (پس جب) اِنْسَلَخَ۔ اِنْسِلَاخٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اِنسلاخٌ کے اصل معنی کھال کھینچنے کے ہیں، پھر گزر جانے اور چھوڑ دینے کے معنی میں بھی استعمال ہونے لگا۔ اَشْهُرٌ جمع شَهْرٌ موصوف الْحُرُمُ۔ حَرَامٌ کی جمع صفت (حرمت والے مہینے) حرمت والے مہینے یعنی شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم فَاقْتُلُوْا۔ قَتْلٌ سے امر جمع مذکر (یعنی قتل کرو) الْمُشْرِكِيْنَ جمع اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں کو) حَيْثُ ظرف مکان مبنی بر ضمہ (جہاں کہیں) وَجَدْتُّمُوْهُمْ۔ وَجُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر و اشباع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پاؤ تم ان کو) وَ خُذُوْهُمْ۔ اَخْذٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور انہیں پکڑو) وَاحْصُرُوْهُمْ۔ حُصُوْرٌ سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور انہیں قید کرو۔ اور گھیرو) وَاقْعُدُوْا۔ قُعُوْدٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم بیٹھو) لَهُمْ (ان کے لئے) كُلَّ مَرْصَدٍ۔ رَصْدٌ سے ظرف مکان۔ (گھات کی جگہ۔ گھات کا راستہ۔ ہر گھات کے موقع پر) فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) تَابُوْا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ توبہ کرلیں یعنی اپنے شرکیہ عقائد سے توبہ اور رجوع کرلیں)۔ وَاَقَامُوا۔ اِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے قائم کیا) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَاٰتَوُا اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الزَّكٰوةَ۔ تَزْكِيَةٌ سے اسم ہے یعنی مال کی وہ مقدار جو فقیروں کے لئے نکالی جاتی ہے (اور زکوٰۃ ادا کی) فَخَلُّوْا۔ تَخْلِيَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم چھوڑ دو) سَبِيْلَهُمْ۔ سَبِيْلٌ مضاف هُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر غائب (پس ان کا راستہ چھوڑ دو) اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ اللّٰہَ مشبہ بفعل اللّٰہَ اسم غَفُوْرٌ۔ مَغْفِرَۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے رَحِیْمٌ۔ رَحْمَۃٌ مصدر سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔

عہد شکنوں کو صرف چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے

"پھر جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو (جنگ کی حالت قائم ہوگی) مشرکوں کو جہاں کہیں پاؤ قتل کرو اور جہاں کہیں ملیں گرفتار کرلو نیز ان کا محاصرہ کرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو، پھر اگر ایسا ہو کہ وہ باز آجائیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان سے کسی قسم کا تعرض نہ کیا جائے۔ بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا رحمت والا ہے۔" ⑤

مطلب یہ ہے کہ جن جماعتوں نے بدعہدی کی ہے ان کے ساتھ اب کوئی معاہدہ باقی نہیں رہا صرف انہیں اس اعلان سے چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے جو حج کے دن سے شروع ہوگی اور ۱۰ ربیع الاوّل کو ختم ہوگی، اس اثناء میں ان سے کسی قسم کا تعرض نہیں کیا جائے گا اس کے بعد ان کے ساتھ حالتِ جنگ کا سلوک کیا جائے گا، ہاں ان میں سے جو ایمان لانا چاہیں ان کے لئے کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔ آیت میں مشرکین کے اسلام کو اقامتِ صلوٰۃ اور ادائے زکوٰۃ سے مشروط کیا ہے اسی بنا پر فقہاء نے تارکِ صلوٰۃ اور مانع زکوٰۃ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے:

امرت ان اقاتل الناس حتی یشھدوا ان لا الہ الا اللہ و ان محمدًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ویقیموا الصلوٰۃ ویؤتو الزکوٰۃ فاذا فعلوا ذلک فعصموا منی دماءھم واموالھم الا بحق الاسلام وحسابھم علی اللہ۔ (رواہ الشیخان)
(مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ شہادت دیں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور یہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں پس جب وہ ایسا کریں تو پھر ان کے خون اور اموال محفوظ ہیں مگر بحق اسلام اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے)۔

صحابہ کرامؓ اور فقہاءؒ دین میں سے حضرت علیؓ، امام احمد بن حنبلؒ، عبد اللہ بن المبارکؒ اور اسحاق بن راھویہؒ تارکِ صلوٰۃ کو کافر کہتے ہیں لیکن امام ابو حنیفہؒ امام شافعیؒ اور جمہور علماء کی رائے ہے کہ تارکِ صلوٰۃ کافر نہیں بلکہ فاسق ہو جاتا ہے اور اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) اَحَدٌ (کوئی ایک) مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ واحد المُشْرِكُ (مشرکوں میں سے) اسْتَجَارَكَ۔ اسْتِجَارَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اس نے تجھ سے پناہ طلب کی) والمعنی وان جاءک احد من المشرکین لاعھد بینک وبینہ فاستامنک فامنہ (اگر مشرکوں میں سے کوئی ایسا آدمی جس کا تمہارے ساتھ کوئی عہد نہیں تم سے امان طلب کرے تو اسے امان دیجئے)۔ فَاَجِرْهُ۔ اِجَارَةٌ سے امر واحد مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اس کو پناہ دے) حَتّٰى حرفِ جر غایت کے لئے اس کے بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع اَنْ مقدرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے (تاکہ۔ اس لئے کہ) یَسْمَعَ سَمْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ وہ سُن لے) کَلٰمَ اللّٰهِ (اللہ کا کلام) مفعول بہ، اس سے مراد قرآن مجید اور دیگر دینی احکام ہیں۔ ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے (پھر) اَبْلِغْهُ۔ اِبْلَاغٌ مصدر سے امر واحد مذکر کا ضمیر واحد مذکر غائب (پہنچائے اسے) مَاْمَنَهٗ۔ اَمْنٌ مصدر سے ظرف مکان مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی جائے امن تک) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید واحد مذکر مبتدا ای ذٰلك الامر بالاجارة وابلاغ الامن (پناہ دینے اور مقامِ امن تک پہنچانے کی بات) بِاَنَّهُمْ۔ با سببیہ (یہ بات اس سبب سے ہے کہ بیشک وہ) قَوْمٌ (ایسی قوم ہے) لَّا نفی کے لئے (نہیں) یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ایسے لوگ ہیں کہ جانتے نہیں)۔

طلبِ امان پر امان دی جائے اور قرآنی تعلیمات سے اسے آگاہ کیا جائے

"اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آدمی آئے اور تم سے امان طلب کرے تو اسے ضرور امان دو یہاں تک کہ وہ اچھی طرح اللہ کا کلام سُن لے پھر اسے (بامن) اس کے ٹھکانے پہنچا دو یہ بات اس لئے ضروری ہے کہ یہ لوگ (دعوتِ حق کی حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔" (۶)

یعنی مشرکوں کو امان مانگنے پر امان دی جائے اور جب تک وہ تمہارے پاس رہیں، اسے دینِ اسلام اور قرآن کی تعلیمات سے اچھی طرح آگاہ کیا جائے تاکہ وہ دعوت کو اچھی طرح سمجھ لے اور پھر انکی خواہش کے مطابق ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبیلہ اور لوگوں کے پاس بحفاظت پہنچا دیا جائے۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا
ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ
تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ
الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا
بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ
وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ
مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ
أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ
وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

كَيْفَ	يَكُونُ	لِلْمُشْرِكِينَ	عَهْدٌ	عِندَ اللَّهِ
کیونکر	ہو	واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک اللہ کے
وَعِندَ	رَسُولِهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	عَاهَدتُّمْ
اور نزدیک	رسول اسکے کے	مگر	جن لوگوں سے کہ	عہد لیا تھا تم نے
عِندَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوا
نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	سیدھے رہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ	فَاسْتَقِيمُوا	لَهُمْ	إِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ
واسطے تمہارے	پس سیدھے رہو	واسطے ان کے	تحقیق اللہ	دوست رکھتا ہے
الْمُتَّقِينَ (۷)	كَيْفَ	وَ إِنْ	يَظْهَرُوا	عَلَيْكُمْ
پرہیزگاروں کو	کیونکر	اور اگر	غالب آئیں	اوپر تمہارے
لَا	يَرْقُبُوا	فِيكُمْ	إِلًّا	وَّ لَا
نہ	رعایت کریں	بیچ تمہارے	قرابت کی	اور نہ
ذِمَّةً	يُرْضُونَكُمْ	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَ تَأْبَى	
عہد کی	خوش کرتے ہیں	تم کو	ساتھ مونہوں اپنے کے	اور انکار کرتے ہیں
قُلُوبُهُمْ	وَ أَكْثَرُهُمْ	فَاسِقُونَ (۸)	اشْتَرَوْا	بِآيَاتِ اللَّهِ
دل ان کے	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے	
ثَمَنًا	قَلِيلًا	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِهِ
مول	تھوڑا	پس باز رکھتے ہیں	(سے) راہ اس کی سے	
إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ (۹)
تحقیق وہ	برا ہے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے
لَا	يَرْقُبُونَ	فِي	مُؤْمِنٍ	إِلًّا
نہیں	رعایت کرتے ہیں	(میں)	کسی مومن میں	قرابت کو
وَّ لَا	ذِمَّةً	وَ أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُعْتَدُونَ (۱۰)
اور نہ	عہد کو	اور یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے نکل جانے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ	تَابُوْا	وَ اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا
پس اگر	توبہ کریں	اور قائم رکھیں	نماز کو	اور دیں
الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
زکوٰۃ کو	پس بھائی تمہارے ہیں	دین میں	اور مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیاں
لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (۱۱)	وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
واسطے اس قوم کے	کہ جانتے ہیں	اور اگر	توڑ دیں	قسمیں اپنی
مِّنْۢ	بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَطَعَنُوْا	فِيْ
(سے)	پیچھے	عہد اپنے کے	اور طعن کریں	(میں)
دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ
تمہارے دین میں	پس لڑو تم	سرداروں	کفر کے	تحقیق وہ لوگ
لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ (۱۲)
نہیں	قسمیں	واسطے ان کے	تاکہ وہ	باز رہیں
اَلَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
کیا نہ	لڑو گے تم	اس قوم سے	کہ توڑا انہوں نے	قسمیں اپنی کو
وَهَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ	
اور قصد کیا	نکال دینے	رسول کا	اور وہ شروع کیا انہوں نے تم سے	
اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ	
پہلی	بار	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	پس اللہ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ
بہت حقدار ہے	یہ کہ	ڈرو اس سے	اگر	ہو تم
مُّؤْمِنِيْنَ (۱۳)	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ
ایمان والے	لڑو ان سے کہ	عذاب کرے انکو	اللہ	ساتھ تمہارے ہاتھوں کے
وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَيَشْفِ	صُدُوْرَ
اور رسوا کرے انکو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور شفا دے	سینے
قَوْمٍ	مُّؤْمِنِيْنَ (۱۴)	وَيُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ
قوم	ایمان والی کے	اور دور کرے	غصہ	دلوں انکے کا
وَيَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
اور پھراتا ہے	اللہ	اوپر	جس کے چاہتا ہے	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۱۵)	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ
جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ
تُتْرَكُوْا	وَلَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
چھوڑے جاؤ تم	اور حالانکہ نہیں	جانا	اللہ نے	ان لوگوں کو کہ
جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ
جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور نہیں	پکڑتے	(سے)
دُوْنِ اللّٰهِ	وَلَا	رَسُوْلِهٖ	وَلَا	الْمُؤْمِنِيْنَ
سوائے اللہ کے	اور نہ	رسول اسکے کے	اور نہ	ایمان والوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلِيجَةً	وَاللّٰهُ	خَبِيرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُونَ (۱۶)
دوست ولی	اور اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

"ایسے عہد شکن مشرکوں کا عہد کیسے اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ واجب رہے گا مگر ہاں جن لوگوں سے تم نے عہد لیا مسجد حرام کے نزدیک سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھے رہیں تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ⑦ کیسے (ان عہد شکنوں کا عہد قابل رعایت رہے گا) جبکہ یہ حال ہے کہ اگر وہ کہیں تم پر غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارہ میں نہ قرابت کا پاس کریں نہ قول و قرار کا، تمہیں خوش کر رہے ہیں (صرف) اپنی زبانی باتوں سے اور ان کے دل انکار کئے جا رہے ہیں اور زیادہ تر ان میں سے بدعمل ہی ہیں۔ ⑧ انہوں نے آیاتِ الٰہی کے معاوضہ میں بضاعتِ قلیل کو خرید لیا ہے سو یہ لوگ (اللہ) کے راستہ سے ہٹے ہوئے ہیں بیشک بہت برا ہے جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں ⑨ کسی مؤمن کے بارے میں یہ لوگ نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہ لوگ ہی ہیں زیادتی کرنے والے ⑩ لیکن اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز کے پابند ہو جائیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے بھائی ہو جائیں گے دین میں اور ہم آیتوں کو علم والوں کے لئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں ⑪ اور اگر یہ لوگ اپنی قسموں کو اپنے عہد کے بعد توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن کریں تو تم قتال کرو (ان) پیشوایانِ کفر سے کہ (اس صورت میں) ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں تاکہ یہ لوگ باز آجائیں ⑫ تم ایسے لوگوں سے کیوں قتال نہیں کرتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کو جلاوطن کرنے کی ٹھان لی اور انہوں نے تمہارے مقابلہ میں اوّل خود ہی ابتدا کی (پہلے پہل کی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اللہ حقدار ہے اس کا کہ اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو ⑬ ان سے لڑو اللہ انہیں تمہارے ہاتھ سے سزا دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ دے گا اور مسلمان لوگوں کے دلوں کو ٹھنڈا کرے گا ⑭ اور ان کے دلوں سے جھنجھلاہٹ کو دُور کرے گا اور اللہ تو جس پر چاہے گا رحمت کے ساتھ توجہ کرے گا اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے ⑮ کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے (ظاہری طور پر) ان لوگوں کو تم میں سے جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اسکے رسول اور مؤمنین کے سوا کسی کو گہرا دوست نہ بنایا اور اللہ کو خبر ہے اس (سب) کی جو تم کرتے رہتے ہو ⑯"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

كَيْفَ اسم استفہام انکاری (کیسے۔ کیونکر) يَكُوْنُ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِلْمُشْرِكِيْنَ جمع مشرك (مشرکوں کے لئے) عَهْدٌ (قول وقرار۔ پیمان) يَكُوْنُ کا اسم عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ رَسُوْل مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اور اس کے رسول کے نزدیک۔ عِنْدَ ظرف مکان جو حضور و قرب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) اَلَّذِيْنَ واحد اَلَّذِيْ موصول (وہ لوگ) عٰهَدْتُّمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُعَاهَدَةٌ (مفاعلہ) سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے عہد کیا) عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (مسجد حرام کے پاس) فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ۔ مَا مصدریہ ظرفیہ۔ اسْتَقَامُوْا۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب "مدۃ استقامۃ لکم" (یعنی تمہارے ساتھ استقامت کی مدت تک) فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم ان کے لئے اپنے عہد پر قائم رہو) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ يُحِبُّ۔ احبابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (دوست رکھتا ہے) الْمُتَّقِيْنَ واحد المتقی۔ اتقاء مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (متقی لوگوں کو)

عہد شکنوں کے علاوہ عہد پر قائم رہنے والوں کے ساتھ عہد کی پابندی ضروری ہے

"یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ (ان) مشرکوں کا اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد ہو جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے قریب (حدیبیہ میں) عہد و پیمان باندھا تھا (اور انہوں نے اسے نہیں توڑا) تو (ان کا عہد ضرور عہد ہے) اور جب تک وہ تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہو، اللہ انہیں دوست رکھتا ہے جو (اپنے تمام کاموں میں) متقی ہوتے ہیں"

اس آیت میں بتایا ہے کہ جن لوگوں نے بار بار عہد کی خلاف ورزی کی اور پھر صلح حدیبیہ کے آخری عہد کو پامال کیا ان کے ساتھ کیسے عہد قائم رہ سکتا ہے البتہ جو فریق اپنے عہد پر قائم ہے تو یقیناً ان کے ساتھ عہد قائم رکھا جائیگا۔ اسلام کسی حال میں بھی عہد شکنی کی اجازت نہیں دیتا۔ ⑦

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝

كَيْفَ استفہام انکاری اظہارِ تعجب کے لئے (کیونکر۔ کیسے) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) يَظْهَرُوْا۔ ظُهُوْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ غالب آجائیں۔ قابو پا جائیں) عَلَيْكُمْ (تم پر) لَا يَرْقُبُوْا۔ رَقْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منفی مجزوم (نہ پاس کریں۔ لحاظ کریں)۔ فِيْكُمْ (تم میں) اِلًّا (قرابت۔ عہد) وَّلَا (اور نہ ہی) ذِمَّةً (عہد۔ قول و قرار کو) يُرْضُوْنَكُمْ۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو راضی اور خوش کرتے ہیں) بِاَفْوَاهِهِمْ۔ اَفْوَاهٌ۔ هِمْ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے منہ سے۔ محض زبانی باتوں سے) وَتَاْبٰى اِبَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (انکار کرتے ہیں) قُلُوْبُهُمْ قَلْبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دل) (قلوب جمع مکسر ہے اس لئے فعل تَاْبٰى واحد مؤنث لایا گیا ہے) وَاَكْثَرُهُمْ۔ اَكْثَر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور ان کے اکثر) فٰسِقُوْنَ۔ فاسق کی جمع۔ ای ناقضون العهد ومتجاوزون الحدود (قرطبی) (اپنے عہد کو توڑنے والے اور حدود سے تجاوز کرنے والے ہیں)۔

مشرکین نہ تو قرابت کا خیال کرتے ہیں نہ عہد کا پاس کرتے ہیں

"ان مشرکوں کا عہد کیونکر ہو سکتا ہے جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر آج تم پر غلبہ پا جائیں تو نہ تو تمہارے لئے قرابت کا پاس کریں نہ کسی عہد و پیمان کا وہ اپنی باتوں سے تمہیں راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دلوں کا فیصلہ ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاف ہے اوران میں زیادہ تر ایسے ہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں یعنی راست بازی کے تمام طریقوں اور پابندیوں سے باہر ہو چکے ہیں یعنی ان کے خلاف اعلانِ جنگ ضروری ہو گیا تھا اگر ایسا نہ کیا جاتا تو وہ تمہارے لئے دائمی خطرہ بنے رہتے اگر آج بھی تم پر قابو پالیں تو تمہیں زندہ نہ چھوڑیں۔" ⑧

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اِشْتَرَوْا۔ اِشْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ انہوں نے مول لیا۔ انہوں نے بیچا) اِشتراء کے معنی بیچنے اور خریدنے دونوں کے آتے ہیں۔ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (اللہ کی آیات کے بدلے) ثَمَنًا قَلِيْلًا قلیل قیمت یعنی متاع دنیا کے بدلے اللہ تعالیٰ کے عہود و پیمان کو بیچ ڈالا فَصَدُّوْا۔ صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے روکا) عَنْ سَبِيْلِهٖ۔ سَبِيْلٌ مضاف مجرورہ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے راستے سے) اِنَّهُمْ (بیشک وہ) سَاۗءَ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم (بُرا ہے) مَا موصول (جو کچھ) كَانُوْا۔ کون سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ۔ عمل سے مضارع جمع مذکر غائب (جو کچھ وہ کرتے تھے)۔

راہِ حق سے روکنا بدترین عمل ہے

" انہوں نے اللہ کی آیتیں دنیاء حقیر کو حاصل کرنے کے لئے بیچ ڈالیں (یعنی اللہ کے عہود و احکام کو پس پشت ڈالا) پس اس کی (اللہ) راہ سے لوگوں کو روکنے لگے (افسوس ان پر) کیا ہی بُرا ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔" ⑨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝

لَا نفی کے لئے يَرْقُبُوْنَ۔ رَقَبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پاس لحاظ نہ کریں) فِيْ مُؤْمِنٍ (کسی مؤمن کے بارے میں) اِلًّا (قرابت وعہد) وَّلَا ذِمَّةً (اور نہ قول وقرار کا) لَا يَرْقُبُوْنَ کا تکرار ان کی حالت کی تقبیح اور رسوائی کے لئے ہے کہ وہ اہل ایمان کے ساتھ دشمنی میں انسانیت اور شرافت کو بھی کھو بیٹھے ہیں۔ وَاُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ جمع مذکر (اور یہی لوگ) هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب (وہی تو) الْمُعْتَدُوْنَ۔ اعتداء مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر المعتدی واحد حق سے تجاوز کرنے والے)۔

مشرکین اسلام دشمنی میں حد سے بڑھ گئے ہیں

کسی مؤمن کے لئے نہ تو قرابت کا پاس کرتے ہیں نہ عہد و قرار کا یہی لوگ ہیں کہ ظلم میں حد سے گزر گئے ہیں"۔

اس کا تکرار ان کی توبیخ و ملامت کے لئے ہے کہ وہ اسلام دشمنی میں شرافت و انسانیت کی حدود تک کا خیال نہیں رکھتے۔ (۱۰)

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) تَابُوْا۔ توبۃ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل شرط (وہ توبہ کرلیں) وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور نماز کو قائم کریں) وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں) فَاِخْوَانُكُمْ۔ اِخْوَانٌ۔ اَخٌ کی جمع مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے بھائی) فِي الدِّيْنِ (دین میں)
وَنُفَصِّلُ۔ تفصیل مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)
الْاٰيٰتِ واحد اٰیت (احکام وغیرہ کو) لِقَوْمٍ (ایسی قوم کے لئے) يَّعْلَمُوْنَ
عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو علم رکھتے ہیں)۔

توبہ اور اقامۃ صلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ سے اسلامی برادری میں داخل ہو سکتے ہیں

"بہرحال اگر یہ باز آئیں نماز قائم کریں زکوٰۃ ادا کریں تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہوں گے ان لوگوں کے لئے جو جاننے والے ہیں ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں۔"

اس آیت میں بتایا ہے کہ اقامۃ صلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ سے ایک انسان اسلامی برادری میں شامل ہو سکتا ہے۔ والاٰية تفيد دلالة اقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة على الاسلام وتوجب لمن يؤديهما حقوق المسلمين من حفظ دمه وماله الا بما يوجبه عليه شرعه من جناية تقتضي حدا معلومًا (المنار)

آیت اقامۃ صلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ سے دخول اسلام کا فائدہ دیتی ہے اور ان دو ارکان کے بجا لانے والے کے لئے حقوق المسلمین کو واجب قرار دیتی ہے کہ اس کے خون و مال کی حفاظت کی جائے گی البتہ جنایت کی صورت میں حدود شرعی اس پر جاری ہوں گی۔ (۱۱)

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) نَّكَثُوْٓا۔ نَكْثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے توڑا) اَيْمَانَهُمْ۔ یمین کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی قسموں کو) مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ (اپنے عہد کے بعد) وَطَعَنُوْا طَعْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے طعن زنی کی) فِيْ دِيْنِكُمْ (تمہارے دین کے بارے میں) طعن کے لغوی معنی نیزہ مارنے کے ہیں۔ طَعَنَ فِي الدِّيْنِ سے مراد ہے دین کی توہین۔ اہل دین کی دل آزاری، فَقَاتِلُوْٓا۔ مفاعلۃ مصدر (مفاعلہ) سے امر جمع مذکر (پس قتال کرو۔ جنگ کرو) اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ۔ اَىِٕمَّةٌ واحد امام مضاف الْكُفْرِ مضاف الیہ (پیشوایان کفر) قریش نے بنی خزاعہ کے خلاف بنی بکر کو مدد دی تھی، آیت میں اسی طرف اشارہ ہے اِنَّهُمْ (بیشک وہ) لَآ کلمۂ نفی اَيْمَانَ واحد یمین۔ لَهُمْ (ان کے لئے) اس صورت میں ان کی قسمیں باقی نہ رہیں یعنی عہد شکنی کی وجہ سے معاہدہ ختم ہو چکا)۔ لَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ) يَنْتَهُوْنَ۔ اِنْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (باز آجائیں۔ رک جائیں)۔

عہد شکنوں کیساتھ قتال کا حکم

"اور اگر یہ اپنے عہد و پیمان جو وہ کر چکے ہیں، توڑ ڈالیں اور تمہارے دین کو برا بھلا کہیں تو پھر (اسکے سوا چارہ نہیں کہ ان) کفر کے سرداروں سے جنگ کرو یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کی قسم، قسم نہیں (اور تمہیں جنگ اس لئے کرنی چاہیئے) تاکہ یہ (ظلم و بدعہدی سے) باز آجائیں۔ (۱۲)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اَلَا حرفِ تحضیض، یہ کسی چیز پر برانگیختہ کرنے اور تحریض کے لئے آتا ہے (کیوں نہ) تُقٰتِلُوْنَ۔ مقاتلہ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم قتال کرتے ہو) قَوْمًا مفعول بہ (ایسے لوگوں سے) نَّكَثُوْٓا۔ نَكْثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے توڑا) اَيْمَانَهُمْ۔ اَيْمَانٌ واحد يمين مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی قسموں کو) وَهَمُّوْا۔ هَمٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ارادہ کیا تھا (هَمٌّ کے معنی ارادہ کرنے غمگین ہونے اور دُبلا ہونے کے ہیں)۔ بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ۔ اِخْرَاجٌ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ کا مصدر ہے (رسول کو نکالنے کا) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (اور انہوں نے) بَدَءُوْكُمْ۔ بَدْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خبر (ابتدا کی تم سے) اَوَّلَ مَرَّةٍ (پہلی بار)۔ اَ کلمۂ استفہام انکاری (کیا) تَخْشَوْنَهُمْ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کیا تم ان سے ڈرتے ہو) فَاللّٰهُ (پس اللہ) اَحَقُّ اسم تفضیل اور اسم فاعل دونوں معنوں کے لئے آتا ہے (بڑا حقدار ہے) اَنْ مصدریہ تَخْشَوْهُ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُ ضمیر واحد مذکر غائب (یہ کہ ڈرو اس سے) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ۔ کون سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) مُّؤْمِنِيْنَ واحد مُؤْمِنٌ (ایمان والے)۔

عہد شکنوں کی بجائے صرف اللہ سے ڈرو

"مسلمانو! کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہیں کرتے جنہوں نے اپنے عہد و پیمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قسمیں توڑ ڈالیں جنہوں نے اللہ کے رسول کو اس کے وطن سے نکال باہر کرنے کے منصوبے بنائے اور پھر تمہارے برخلاف لڑائی میں پہل بھی انہی کی طرف سے ہوئی کیا تم ان سے ڈرتے ہو اگر ڈرتے ہو تو تم مومن نہیں کیونکہ اگر مومن ہو تو اللہ اس بات کا زیادہ سزاوار ہے کہ اس کا ڈر تمہارے دلوں میں بسا ہو"

اس آیت میں مشرکین سے قتال کے لئے تین وجوہ کو بیان فرمایا:

پہلی وجہ، نکثِ ایمان، یعنی صلح حدیبیہ کے عہد کو توڑنا اور معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنی بکر کے ساتھ شامل ہو کر بنو خزاعہ پر حملہ کر دیا۔

دوسری وجہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ سے اخراج۔ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ (۸: ۳۰)

تیسری وجہ، مسلمانوں کے ساتھ قتال میں مشرکین کی طرف سے پہل ہوئی اور بدر کا غزوہ پیش آیا۔

ان تین وجوہ کے بیان کے بعد بتایا کہ اہلِ ایمان اللہ کے علاوہ کسی اور سے خوفزدہ نہیں ہوتے جیسے کہ اس سے قبل مختلف مواقع پر اللہ مشرکین کے خلاف تمہیں نصرت عطا کر چکا ہے، ان کے قتال سے گریز کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱۴)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ

قَاتِلُوْهُمْ۔ مُقَاتَلَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ جمع مذکر غائب غائب مفعول (اور ان سے قتال کرو) يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ۔ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عذاب دے گا انہیں اللہ) بِاَيْدِيْكُمْ واحد يَدٌ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے ہاتھوں سے) وَيُخْزِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِخْزَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور رسوا کریگا انہیں) وَ يَنْصُرْكُمْ۔ نَصْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور تمہیں غلبہ دے گا) عَلَيْهِمْ (ان پر) وَيَشْفِ۔ شِفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور شفا دے گا) صُدُوْرَ واحد صَدْرٌ (سینوں) مضاف قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ واحد مُؤْمِن (مومن لوگوں کے سینوں کو)۔

مسلمانوں کے ہاتھوں مشرکین کی رسوائی

"(مسلمانو) ان سے (بلا تامل) جنگ کرو اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دیگا انہیں رسوائی میں ڈالے گا ان پر تمہیں فتح مند کرے گا اور جماعت مؤمنین کے دلوں کے سارے دکھ دُور کر دے گا۔" (۱۴)

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

وَيُذْهِبْ۔ اِذْهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور دُور کرے گا) غَيْظَ (وہ گرمی جو انتہائی غضب کے وقت دل میں محسوس ہوتی ہے۔ سخت غصہ) اسم فعل قُلُوْبِهِمْ واحد قَلْبٌ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے دلوں سے) وَيَتُوْبُ۔ تَوْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (رجوع کرتا ہے) اللّٰهُ (اللہ) عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ (جس پر چاہے) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا حَكِيْمٌ حُكْمٌ سے صفتِ مشبہ (بڑا حکمت والا)۔

"ان کے دلوں کی جلن دُور کر دیگا اور پھر جس پر چاہے گا اپنی رحمت سے لوٹ آئے گا، اللہ سب کچھ جانتا اور اپنی ہر بات میں حکمت رکھنے والا ہے۔" (۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُشرکین کیخلاف نُصرت کی یقین دہانی

آیت ۱۴ اور ۱۵ میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے لئے چھ باتیں بتائی ہیں:

۱۔ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا۔

۲۔ وہ رسوا ہوں گے۔

۳۔ تم فتح مند ہوگے۔

۴۔ مؤمنوں کے دِلوں سے سارے دکھ دُور ہو جائیں گے۔

۵۔ ان کے دِلوں کی جلن نکل جائے گی۔

۶۔ جنہیں توبہ ملنی ہے وہ تائب ہوں گے۔

مقامِ غور ہے کہ یہ تمام امور حرف بحرف پورے ہوئے اور مظلوم مسلمانوں کو پچیس برس کی ایک انتہائی قلیل مدت میں مکمل غلبہ حاصل ہوگیا اور ان کے تمام دُکھ دُور ہو گئے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اَمْ منقطعہ ہے جو استفہام کے معنی دیتا ہے (کیا) حَسِبْتُمْ۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے گمان کیا۔ تم نے جانا) اَنْ مصدریہ تُتْرَكُوْا۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم چھوڑ دیئے جاؤ گے) معنی یہ ہیں کہ انکم لاتترکوا علی ما انتم علیہ حتّٰی یتبین المخلص منکم (تمہیں اس حالت پر نہیں چھوڑا جائے گا جب تک کہ تم میں سے مخلصین کا پتہ نہ چل جائے)۔ وَلَمَّا حرفِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جازم لَمْ کی طرح فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے یَعْلَمِ۔ عِلْمٌ مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ۔ اللہ فاعل (ابھی اللہ نے نہیں جانا) اَلَّذِیْنَ موصول مفعول جٰهَدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جہاد کیا) مِنْكُمْ (تم میں سے) وَلَمْ یَتَّخِذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع مجزوم بلم جمع مذکر غائب (اور نہ ٹھیرایا نہ بنایا) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) وَلَا رَسُوْلِهٖ (اور نہ اس کے رسول کے سوا) وَلَا الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اس کا عطف مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ پر ہے وَلِیْجَةً۔ وُلُوْجٌ سے جیسے دَخَلٌ سے دَخِیْلَةٌ۔ کل شیء ادخلته فی شیء ولیس منه فهو ولیجة (گہرا دوست۔ اندرونی رازدان) وَاللّٰهُ (اور اللہ) خَبِیْرٌ۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ اچھی طرح جانتا ہے بِمَا (اس چیز کو کہ) تَعْمَلُوْنَ۔ عمل سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم کرتے ہو)۔

جہاد میں تساہل ضعفِ ایمان کی علامت ہے

"(مسلمانو!) کیا تم نے ایسا سمجھ رکھا ہے کہ تم اتنے ہی میں چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی تو اللہ نے ان لوگوں کو پوری طرح آزمائش میں ڈالا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور اللہ ان کے رسول اور مؤمنوں کو چھوڑ کر کسی کو اپنا پوشیدہ دوست نہیں بنایا ہے (یاد رکھو) جیسے کچھ بھی تمہارے اعمال ہیں اللہ ان کی خبر رکھنے والا ہے۔"

اس سے قبل کی آیات میں مسلمانوں کو مشرکین کے قتال پر برانگیختہ کیا گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بتایا کہ مشرکین کے خلاف قتال میں وہ ہمہ وجوہ حق پر ہیں اس آیت میں بتایا ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ میں تساہل ضعفِ ایمان کی علامت ہے اور اعداءِ اسلام سے دوستی کا قائم کرنا منافقت ہے۔ (۱۶)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ
شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ
مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ
فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا
نہیں	لائق	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں
مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ
مسجدیں اللہ کی	گواہی دیتے ہوئے	اوپر	جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے
اُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي
یہ لوگ	ناپید ہوئے	عمل ان کے	اور	بیچ
			النَّارِ	آگ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ	خٰلِدُوْنَ (۱۷)	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ
وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	سوائے اس کے نہیں	کہ آباد کرتے ہیں	مسجدیں اللہ کی
مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
وہ لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے
وَ اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ لَمْ
قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور نہیں
يَخْشَ	اِلَّا اللّٰهَ	فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ
ڈرتے	مگر اللہ سے	پس نزدیک ہیں	یہ لوگ	یہ کہ
يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (۱۸)	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	
ہوں	راہ پانے والوں سے	کیا کیا ہے تم نے	پانی پلانا	
الْحَآجِّ	وَعِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ
حاجیوں کو	اور تعمیر	مسجد	حرام کی	مانند اس شخص کے
اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ
کہ ایمان لایا ہے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور جہاد کیا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ		لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کی راہ میں		نہیں	برابر ہوتے	نزدیک اللہ کے
وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ (۱۹)
اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ
ساتھ اپنے مالوں کے	اور جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں	نزدیک اللہ کے
وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ (۲۰)	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
اور یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو رب ان کا	
بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَرِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ	لَّهُمْ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور رضامندی کے	اور جنت کے	واسطے ان کے
فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ (۲۱)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
اس میں	نعمت ہے	پائدار	ہمیش رہیں گے	اس میں
اَبَدًا	اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ (۲۲)
ہمیشہ	تحقیق اللہ	نزدیک اس کے ہے	ثواب۔اجر	بڑا
يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت پکڑو	باپوں اپنے کو
وَاِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ
اور اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر	دوست رکھیں	کفر کو
عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ
اوپر	ایمان کے	اور جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (۲۳)	قُلْ	اِنْ
پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	کہہ	اگر
كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ
ہوویں	باپ تمہارے	اور بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے	اور بیویاں تمہاری
وَعَشِيْرَتُكُمْ	وَاَمْوَالُ نِ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَتِجَارَةٌ
اور قبیلہ وکنبہ تمہارا	اور مال	جو کمائے ہیں تم نے	اور تجارت
تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَمَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ
جو ڈرتے ہو	مندا ہو جانے اسکے	اور وہ گھر	جنہیں تم پسند کرتے ہو	اگر سب تمکو پیارے ہیں
اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَجِهَادٍ	فِيْ
طرف تمہارے	اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور جہاد سے	(میں)
سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	پس انتظار کرو	یہاں تک	کر لاوے	اللہ
بِاَمْرِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ (۲۴)
حکم اپنا	اور اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو

"مشرکین اس لائق ہی نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں درآنحالیکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دے رہے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے (سب) اعمال اکارت جا چکے اور دوزخ میں ہی (ہمیشہ) پڑے رہیں گے ⑰ اللہ کی مسجدوں کا آباد کرنا تو بس ان لوگوں کا کام ہے جو ایمان رکھتے ہوں اللہ اور روز آخرت پر اور پابندی کرتے ہوں نماز کی اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہوں اور بجز اللہ کے کسی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ ڈریں ایسے لوگ امید ہے کہ راہ پانے والے ہو جائیں (۱۸) کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجدِ حرام کے آباد رکھنے کو (برابر) قرار دے لیا ہے اس شخص (کے عمل) کے جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور آخرت پر اور اس نے جہاد بھی اللہ کی راہ میں کیا یہ لوگ برابر نہیں (ہو سکتے) اللہ کے نزدیک اور اللہ راہ نہیں دکھاتا ظالم لوگوں کو (۱۹) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد اپنے مال اور جان سے کیا وہ درجہ میں بہت بڑے ہیں، اللہ کے نزدیک اور یہی لوگ (پورے) کامیاب ہیں (۲۰) انہیں ان کا رب خوش خبری سناتا ہے اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت ہوگی (۲۱) ان میں یہ ہمیش ہمیش کے لئے رہیں گے، بیشک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے (۲۲) اے ایمان والو اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ، اگر وہ لوگ کفر سے ایمان کے مقابلہ میں محبت رکھیں اور تم میں سے جو کوئی انہیں دوست رکھے گا سو ایسے ہی لوگ تو ظالم ہیں (۲۳) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ تمہارے بیٹے تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بگڑ جانے سے تم ڈر رہے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو (یہ سب) تم کو اللہ اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو مقصود تک نہیں پہنچاتا (۲۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْكُفْرِ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

مَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لِلْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں کے لئے) ای لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُشْرِكِيْنَ (یعنی مشرکین اس لائق ہی نہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَّعْمُرُوْا۔ عِمْرَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ تعمیر کریں۔ آباد کریں) عمارت کے معنی میں وسعت ہے اس میں تعمیر اور آبادی دونوں معنی مراد لے جا سکتے ہیں مَسٰجِدَ اللّٰهِ واحد مَسْجِد (اللہ کی مسجدوں کو) شٰهِدِيْنَ۔ شَهَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (درآنحالیکہ وہ شہادت دینے والے۔ ماننے والے) عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ نفس کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جانوں پر) بِالْكُفْرِ (کفر کے ساتھ) یعنی عقائد شرکیہ اور کفریہ کی وجہ سے وہ مساجد اللہ کی آبادی کی اہلیت ہی کھو بیٹھے ہیں۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر (وہی لوگ ہیں) حَبِطَتْ۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (ضائع ہوئے۔ اکارت ہو گئے) اَعْمَالُهُمْ جمع عمل (ان کے اعمال) یعنی شرک و کفر کی وجہ سے ان کے تمام اعمال ضائع ہو کر رہ گئے وَفِي النَّارِ (جہنم میں) هُمْ ضمیر مذکر غائب (وہ سب کے سب) خٰلِدُوْنَ۔ خلود سے اسم فاعل جمع مذکر خَالِدٌ واحد۔ وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

مشرکین کو مساجد کی آبادی کا کوئی حق نہیں

"مشرکوں کو اس بات کا حق نہیں پہنچتا کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں ایسی حالت میں کہ وہ خود اپنے کفر کا اعتراف کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے سارے عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکارت گئے اور وہ عذاب آتش میں ہمیشہ رہنے والے ہیں"

اس آیت سے اس بات کے اعلان کا آغاز ہے کہ اس سال یعنی سنہ ۹ھ کے بعد مشرکین کو کعبۃ اللہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی اور اب وہ اپنے شرکیہ اعمال سے اللہ کے گھر کو ملوث نہیں کر سکیں گے۔" ⑰

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

اِنَّمَا۔ اِنَّ حرفِ مشبہ بفعل اور ما کافہ جو حصر کے لئے آتا ہے (بیشک۔ سوائے اس کے نہیں) يَعْمُرُ۔ عِمْرَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (آباد کرتے ہیں) مَسٰجِدَ اللّٰهِ واحد مَسْجِد (اللہ کی مسجدوں کو) مَنْ موصول (جو لوگ) اٰمَنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو ایمان لائے) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (آخرت کے دن پر) وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ اِقَامَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (قائم کی نماز) وَاٰتَى الزَّكٰوةَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور زکوٰۃ دی) وَلَمْ يَخْشَ۔ خَشْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم منفی (اور وہ نہ ڈرتے) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) اللّٰهَ (اللہ سے) فَعَسٰى فعل ناقص طمع اور ترجی توقع اور امید کے معنی کے لئے آتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ یقین کے لئے آتا ہے عَسَى من الله واجبة من ابن عباس و غیرھما (قرطبی) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (وہ لوگ) اَنْ يَّكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (امید ہے کہ ایسے لوگ ہوں گے) مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ واحد اَلْمُهْتَدِيْ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ہدایت پانے والے)۔

مساجد کی آبادی اہلِ ایمان کا استحقاق ہے

"اور فی الحقیقت مسجدوں کو آباد کرنے والا تو وہ ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا، نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کے سوا اور کسی کا ڈر نہ مانا، جو لوگ ایسے ہیں انہی سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ سعادت و کامیابی کی راہ پانے والے ثابت ہوں"

مشرکین کے عدم استحقاق کے بعد مساجد کی آبادی کے لئے اہلِ ایمان کے استحقاق کے لئے ان کے دو بنیادی عقائد ایمان باللہ و بالآخرت اور دو اعمال اقامۃ الصلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ کا ذکر کیا اور اس کے ساتھ یہ بھی بتایا کہ وہ اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے اور ہر حال میں حق پر قائم رہتے ہیں۔ (۱۸)

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

أ۔ استفہام انکاری توبیخی جَعَلْتُمْ وِ جَعَلَ سے ماضی جمع مذکر حاضر کیا تم نے بنا لیا ہے) سِقَايَةَ الْحَاجِّ۔ سِقَايَةَ مضاف الحَاجِّ مضاف الیہ سقایۃ لغت میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پانی وغیرہ پلایا جاتا ہے۔

جعل السقایۃ فی رحل اخیہ پینے کے پیالہ کو کہا جاتا ہے چونکہ اس سے "صاع" کی طرح ناپا جاتا تھا اس لئے اسے صواع بھی کہا گیا۔ ایام جاہلیت میں قریش نے کعبہ سے متعلق خدمات کو چھ شعبوں میں تقسیم کر رکھا تھا جن کے نام یہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ رفادہ۔ قومی معاونت ۲۔ حجابۃ۔ کعبۃ اللہ کی دربانی
۳۔ سقایہ۔ حجاج کو پانی پلانا ۴۔ قیادہ۔ سرداری، رہنمائی
۵۔ الندوہ۔ ۶۔ اللواء

اَلْحَآجِّ اسم جمع بمعنی الحجاج ہے۔ (حاجیوں کو پانی پلانا)۔ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ عِمَارَةٌ۔ عَمَرَ يَعْمُرُ کا مصدر ہے، آباد کرنا (مسجد الحرام کے آباد رکھتے) كَمَنْ۔ كَ اسم بمعنی مثل مَنْ اسم موصول (اس شخص کی مانند) اٰمَنَ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو ایمان لایا) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (اور آخرت کے دن پر) تقدیر کلام یہ ہوگی اَجَعَلتم اهل سقاية الحاجّ وعمارة المسجد الحرام كمن اٰمن او اجعلتم السقاية والعمارة كايمان من امن (یعنی کیا حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کی آبادی سے کام لینے والوں کو اہل ایمان کی طرح تم بتلاتے ہو) وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اسکا عطف "اٰمَنَ" پر ہے جَاهَدَ۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا) لَا يَسْتَوٗنَ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ برابر نہیں ہیں) عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) وَاللّٰهُ (اور اللہ) لَا يَهْدِيْ۔ هداية سے مضارع منفی واحد مذکر غائب ہدایت نہیں کرتا ہے اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (ظالم قوم۔ ظالم لوگوں کو)۔

اسلامی زندگی کے بنیادی اصول

"کیا تم لوگوں نے یوں ٹھہرا رکھا ہے کہ حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد الحرام کو آباد رکھنا اسی درجہ کا کام ہے جیسا اس شخص کا کام جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں ہیں ⑮ اور اللہ (کا قانون) ہے کہ وہ) ظلم کرنے والوں پر (کامیابی کی) راہ نہیں کھولتا۔"

آیت میں بتایا ہے کہ اصل نیکی یہ نہیں ہے کہ حاجیوں کو پانی پلانے کی سبیل لگا دی یا خانہ کعبہ میں روشنی کر دی، اصل نیکی ہے جو ایمان لایا اور جس نے اعمالِ حسنہ انجام دیئے، آج کل مسلمانوں کی بھاری اکثریت کا یہی حال ہے کہ رسوم و مظاہر کو بزرگی اور سعادت کا ذریعہ سمجھنے لگی ہے اور اعتقاد و عمل کی حقیقت سے محروم ہو کر رہ گئی ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جو لوگ ایمان لائے) وَهَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے ہجرت کی) وَجٰهَدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جہاد کیا) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) بِاَمْوَالِهِمْ (اپنے مال سے) وَاَنْفُسِهِمْ واحد نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جان سے) اَعْظَمُ۔ عَظَامَةٌ سے افعل التفضیل (بہت بڑا) خبر دَرَجَةً تمیز (درجہ میں) عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) وَاُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ جمع (اور وہی لوگ) هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ہیں) الْفَاۗىِٕزُوْنَ واحد فَائِزٌ۔ فَوْزٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (کامیابی حاصل کرنے والے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقیقی کامیابی صرف اہلِ ایمان کے لئے ہے

"جو لوگ ایمان لائے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا تو یقیناً اللہ کے نزدیک ان کا بہت بڑا درجہ ہے اور وہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں"

آیت نمبر ۱۸ میں ایمان باللہ، اقامۃ صلوٰۃ، ادائے زکوٰۃ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرنے کو مؤمنِ صادق کے اوصاف بتائے ہیں، اس آیت (۲۰) میں اس کی مزید وضاحت کی ہے اور بتایا کہ اللہ کے نزدیک فضیلت اور بزرگی صرف انہی کے لئے ہے جو عملی طور پر اپنے ایمان کا ثبوت دیتے ہیں محض رواجی اور رسمی نیکیاں اللہ کے نزدیک کوئی حقیقت نہیں رکھتیں۔ (۲۰)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝

يُبَشِّرُهُمْ۔ تَبْشِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (خوشخبری سناتا ہے ان کو) رَبُّهُمْ۔ رَبٌّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف (ان کا ربّ) بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ (اپنی طرف سے رحمت کا) وَرِضْوَانٌ۔ رَضِيَ يَرْضٰى کا مصدر ہے، قرآن مجید میں رِضْوَانٌ کا لفظ رضائے الٰہی کے لئے مخصوص ہے وَّجَنّٰتٍ (اور جنّت کی) لَّهُمْ ان کے لئے فِيْهَا اس میں) نَعِيْمٌ موصوف۔ مُّقِيْمٌ اِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (دوامی نعمت۔ لازوال نعمت)

"ان کا ربّ انہیں اپنی رحمت اور کامل خوشنودی کی بشارت دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے پھر ایسے باغوں کی جہاں ان کے لئے ہمیشگی کی نعمت ہوگی" ﴿۲۱﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

خٰلِدِيْنَ ۔ خلودٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے ہونگے) فِيْهَا (اس میں) اَبَدًا ظرف متعلق بخٰلِدِيْنَ ۔ خلود کی تاکید ہے (وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عِنْدَهٗٓ (اس کے پاس) اَجْرٌ موصوف (بدلہ ۔ اجر) عَظِيْمٌ صفت (بہت بڑا اجر ہے)۔

"اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، یقیناً اللہ کے پاس (نیک کرداروں کے لئے) بہت بڑا اجر ہے" ﴿۲۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا و منادی (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْٓا ۔ اِتِّخَاذٌ سے فعل نہی مضارع جمع مذکر حاضر (نہ پکڑو ۔ نہ بناؤ) اٰبَاۗءَكُمْ ۔ اَبٌ ۔ آب کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے باپوں کو) وَاِخْوَانَكُمْ واحد اخ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اپنے بھائیوں کو) اَوْلِيَاۗءَ جمع وَلِيٌّ مفعول بہ (دوست) اِنِ شرطیہ (اگر) اسْتَحَبُّوْا ۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے پسند کیا ۔ عزیز رکھا) الْكُفْرَ مفعول (کفر کو) عَلَي الْاِيْمَانِ (ایمان پر) ای اختاروا الکفر علی الایمان یعنی کفر کو ایمان پر ترجیح دی وَمَنْ شرطیہ مبتدا (اور جو کوئی) يَّتَوَلَّهُمْ ۔ تَوَلِّيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (ان سے دوستی رکھے گا) مِنْكُمْ (تم میں سے)
فَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (پس وہی لوگ) هُمُ ضمیر جمع (وہ سب)
الظّٰلِمُوْنَ واحد الظَّالِم۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (وہی ظالم ہیں)۔

دشمنانِ اسلام سے موالات کی ممانعت

"اے ایمان والو اگر تمہارے باپ اور تمہارے بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو عزیز رکھیں تو انہیں اپنا رفیق و کارساز نہ بناؤ اور جو کوئی بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ہیں۔"

۹ھ کے حج میں یہ اعلان کیا گیا کہ آئندہ کے لئے کوئی مشرک خانۂ کعبہ میں داخل نہیں ہو سکے گا اور مشرکین کے نقض عہد کی وجہ سے صلح کے تمام سابقہ مواعید ختم کر دیئے گئے۔ فتح مکہ کے دن پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے عفو و بخشش کی ایک بے نظیر مثال قائم کرتے ہوئے اعلان کر دیا تھا اور فرمایا تھا آج تم سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی، ان میں سے اکثر کے عزیز و اقارب دشمنوں سے ملے ہوئے تھے، اعلانِ جنگ کے بعد یہ امر ان کے لئے پریشانی کا باعث ہوا۔ اس آیت (۲۳) میں بتایا کہ ایمان اور مؤمنوں کے دشمنوں سے موالات ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے، اگر باپ اور بھائی بھی دشمنوں سے ہوں تب بھی تمہیں ان سے کوئی علاقہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ (۲۳)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (کہہ دیجئے) اِنْ شرطیہ (اگر) كَانَ۔ کون سے ماضی واحد مذکر غائب (ہوں) اٰبَآؤُ واحد اب مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے باپ) وَاَبْنَآؤُكُمْ۔ اِبْن کی جمع ہے مضاف كُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ (اور تمہارے بیٹے) وَاِخْوَانُكُمْ جمع اَخٌ (اور تمہارے بھائی) وَاَزْوَاجُكُمْ۔ زوج کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع حاضر مضاف الیہ (اور تمہاری بیویاں) وَعَشِيْرَتُكُمْ۔ عَشِيْرَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری برادری۔ تمہارا کنبہ) عَشِيْرَةٌ انسان کے وہ رشتہ دار جن کے ذریعے اسے کثرت حاصل ہو گویا وہ لوگ اس کے لئے عدد کامل کا کام دیتے ہیں کیونکہ عشرہ کا عدد کامل ہے وَاَمْوَالُ جمع مَالٌ (اور وہ مال) اقْتَرَفْتُمُوْهَا اِقْتِرَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر، یہ اصل میں اِقْتَرَفْتُمْ ہے، واؤ اشباع کا ہے هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اقتراف کے معنی درخت کا چھلکا اتارنے یا زخم پر سے کھال اتارنے کے ہیں بطور استعارہ کسی چیز کے کمانے کے معنی میں آتا ہے، عام طور پر برائی کے کمانے میں مستعمل ہوتا ہے (اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں) وَتِجَارَةٌ (اور وہ تجارت) تَخْشَوْنَ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم ڈرتے ہو) كَسَادَهَا۔ كساد مصدر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس کی کساد بازاری کا۔ اس کے نہ چلنے کا) وَمَسٰكِنُ جمع مَسْكَنٌ (اور وہ گھر) تَرْضَوْنَهَآ۔ رضی سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم اسکو پسند کرتے ہو) اَحَبَّ۔ حُبٌّ سے افعل التفضیل (زیادہ پیارا۔ زیادہ محبوب) یہ كَانَ کی خبر ہے اِلَيْكُمْ (تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (اللہ اور اس کے رسول سے) وَجِهَادٍ۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ کا مصدر (اللہ کی راہ میں جنگ کرنا) فِيْ سَبِيْلِهٖ (اس کی راہ میں) فَتَرَبَّصُوْا۔ تَرَبُّصٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم منتظر رہو) حَتّٰى حرف جر غائت کے لئے (یہاں تک کہ) يَاْتِيَ اللّٰهُ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ لے آئے۔ لائے) بِاَمْرِهٖ (اپنے حکم کو) وَاللّٰهُ (اور اللہ) لَا يَهْدِي۔ هَدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی (ہدایت نہیں کرتا) الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (فاسقوں کی قوم کو جن سے روگردانی کرنے والوں کو)۔

هذه الاية من اشد الايات تهديدا وارعادا وردعا لكل من تسول له نفسه ايثار الفانية على الباقية ومراعاة جانب الاهل والعشيرة وترك جانب الله۔

(یہ آیت آیات تہدید و تنبیہ میں سے شدید ترین آیت ہے جو دنیا کو آخرت پر ترجیح دے اور اپنے اہل و قبیلہ کی تو مراعات کرے لیکن اللہ کے حقوق کا خیال نہ کرے)۔

عزیز و اقارب اور مال و دولت کی محبت پر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کو غالب رکھنا ضروری ہے

"اے رسول مسلمانوں سے کہہ دو اگر ایسا ہے کہ تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہاری برادری، تمہارا مال جو تم نے کمایا ہے، تمہاری تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو، تمہارے رہنے کے مکانات جو تمہیں اس قدر پسند ہیں یہ ساری چیزیں تمہیں اللہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیاری ہیں، تو کلمۂ حق تمہارا محتاج نہیں) انتظار کرو یہاں تک کہ جو کچھ اللہ کو کرنا ہے وہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ (کا مقررہ قانون ہے کہ وہ) کہ وہ فاسقوں پر کامیابی وسعادت کی راہ نہیں کھولتا"

اس آیت (نمبر ۲۴) میں حُبِّ ایمانی اور حُبِّ غیر ایمانی کا بیان ہے اور متنبہ کیا ہے کہ حُبِّ ایمانی پر دنیا کے علائق کی محبت کسی صورت بھی غالب نہ آنا چاہیئے، یہاں آٹھ چیزوں کا ذکر ہے جو تمام علائقِ دنیا کی جامع ہیں۔

پہلی چیز، حبّ الاباء ہے، اباء واجداد کی محبت اور ان پر فخر و مباہات اولاد کے طبعی امور میں سے ہے۔

۲۔ ابناء و اولاد کی محبت پدر، والدین کے دِل میں اولاد کی محبت فطری امر ہے لیکن اس محبت کو اللہ اور رسول کی محبت پر ترجیح نہ دی جائے۔

۳۔ حُبّ الاخوۃ، بھائی بہنوں سے محبت بھی انسان کے طبعی امور سے ہے۔

۴۔ حُبّ الزوجیۃ، جیسے کہ فرمایا: زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ (۳: ۱۴) یہ بھی محبت کا زبردست داعیہ ہے۔

۵۔ حُبّ العشیرۃ، خاندان و قبیلہ کی محبت دِل میں عصبیت پیدا کرتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

۶۔ حُبّ الاموال۔

۷۔ حُبّ التجارۃ

۸۔ حُبّ المساکن، دنیوی محبت کے یہ آٹھ جامع ذرائع ہیں، اللہ تعالیٰ نے جائز حد تک ان کی محبت اور لگاؤ سے منع نہیں فرمایا صرف اس بات سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منع کیا ہے کہ ان چیزوں کی محبت اللہ اور رسول کی محبت پر غالب نہ ہونے پائے۔

اللہ اور اسکے رسول کی محبت اور اسکا طریق اکتساب

من حدیث انس مرفوعاً "ثلاث من کن فیہ وجد حلاوۃ الایمان: ان یکون اللہ ورسولہ احب الیہ مما سواھما۔ وان یحب المرء لا یحبہ الا للہ۔ وان یکرہ ان یعود فی الکفر کما یکرہ ان یقذف فی النار" وما رواہ الشیخان من حدیث انس ایضاً "لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین"؛ وما رواہ البخاری من حدیث عبداللہ بن ھشام قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم واخذ بید عمر بن خطاب فقال لہ عمر: یا رسول اللہ لانت احب الی من کل شیء الا نفسی بین جنبی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم "لا والذی نفسی بیدہ حتی اکون احب الیک من نفسک"؛ فقال عمر فانہ الآن واللہ لانت احب الی من نفسی، فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم "الآن یا عمر"

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تم میں کوئی صاحب ایمان نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اس کے لئے اس کے والد، بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔ بخاری میں حضرت عبداللہ بن ہشام کی روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے حضرت عمر کا ہاتھ پکڑا، حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ آپ میرے لئے سب سے زیادہ محبوب ہیں بجز میرے نفس کے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جان ہے یہاں تک کہ میں تیری جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہوں، پس عمرؓ نے کہا، پس اب آپ اللہ کی قسم میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر اب (یعنی اب تم کامل مؤمن ہو) اللہ اور اس کے رسول کی محبت تام ہی ایمانِ کامل کی علامت ہے۔

کثرت ذکر وفکر، تدبّر فی القرآن اور احکامِ شرعی کا التزام اس کے حصول کے ذرائع ہیں ذکر سے مراد ذکر قلبی ہے جو حسنِ نیت اور صحت القصد کے ساتھ ہو یعنی حیات مستعار کا کوئی لمحہ اس کی یاد کے بغیر نہ گزرے۔ فرائض پر قیام، معاصی کا ترک، نوافل اور عبادات اس میں داخل ہیں۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ
صٰغِرُوْنَ ۝

لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ
البتہ تحقیق	مدد دی تمکو	اللہ نے	بہت جگہوں میں	بہت
وَّيَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ
اور دن	حنین کے	جس وقت	خوش لگی تم کو	اکثرت تمہاری
فَلَمْ	تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّضَاقَتْ
پس نہ	کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور تنگ ہوئی
عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
اوپر تمہارے	زمین	باوصف اس کے	کشادہ تھی	پھر
وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ (۲۵)	ثُمَّ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ
پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر	اتاری اللہ نے	تسکین اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی	رَسُوْلِهٖ	وَ عَلَی	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ اَنْزَلَ
اوپر	رسول اپنے کے	اور اوپر	مؤمنوں کے	اور اتارے
جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَعَذَّبَ	الَّذِیْنَ
لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ
كَفَرُوْا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِیْنَ (۲۶)	ثُمَّ
کافر ہوئے	اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر
یَتُوْبُ اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰی	مَنْ یَّشَآءُ
پھر آئے گا اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر	جسکے چاہے
وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (۲۷)	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ
اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو
اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا
ایمان لائے ہو	سوائے اس کے نہیں	مشرک	ناپاک ہیں	پس نہ
یَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
نزدیک آئیں	مسجد	حرمت والی کے	پیچھے	برس ان کے
هٰذَا	وَاِنْ	خِفْتُمْ	عَیْلَةً	فَسَوْفَ
جو یہ ہے	اور اگر	ڈرو تم	فقر سے	پس البتہ
یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖۤ	اِنْ شَآءَ	اِنَّ اللّٰهَ	
دولتمند کریگا تم کو	اللہ	فضل اپنے سے	اگر چاہے گا	تحقیق اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۲۸)	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا
جاننے والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان لوگوں سے	(جو) نہیں
يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور نہ	ساتھ دن	آخرت کے
وَلَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ
اور نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا	اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ	وَلَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ
اور اس کے رسول نے	اور نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو
مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا
ان لوگوں سے	جو دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ	دیں
الْجِزْيَةَ	عَنْ	يَّدٍ	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ (۲۹)
جزیہ	(سے)	ہاتھ اپنے سے	اور وہ	کمتر، زیر دست

"بے شک اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری نصرت کی ہے اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنی کثرت (تعداد) پر غرہ ہو گیا تھا پھر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے (۲۵) اس کے بعد اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول پر اور مؤمنین پر تسلی نازل کی اور نازل کئے ایسے لشکر جنہیں تم دیکھ نہ سکے اور (اللہ نے) کافروں کو سزا دی اور یہی کافروں کے لئے بدلہ ہے (۲۶) پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہے توبہ نصیب کر دے، اور اللہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اے ایمان والو مشرکین تو نرے ناپاک ہیں سو اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو سو اللہ تمہیں اگر چاہے گا اپنے فضل سے (ان سے) بے نیاز کر دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ اہل کتاب میں سے ان لوگوں سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت پر اور نہ اُن چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اور اپنے کو زیر دست سمجھتے ہوئے ﴿۲۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرفِ تحقیق (البتہ بے شک) نَصَرَكُمُ اللّٰهُ۔ نَصْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اللّٰهُ فاعل (بیشک فتح دی تم کو اللہ نے) فِيْ مَوَاطِنَ جمع موطن۔ وطن یطن (ض) اسم ظرف موصوف كَثِيْرَةٍ صفت كَثِيْرٍ مقامات جنگ میں۔ جیسے بدر، بنو قریظہ اور بنو نضیر کے مقابلہ میں، حدیبیہ، خیبر، فتح مکہ وغیرہ مواقع کثیرہ میں وَيَوْمَ حُنَيْنٍ مکہ اور طائف کے درمیان کی وادی کا نام حنین ہے۔ فتح مکہ کے دو ہفتہ بعد شوال ۸ھ کو ہوازن اور ثقیف کے مشہور تیر انداز قبائل سے مقابلہ ہوا۔ اِذْ ظرف اَعْجَبَتْكُمْ۔ اِعْجَابٌ ماضی واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو بھلی لگی۔ تم کو خوش لگی) كَثْرَتُكُمْ۔ كَثْرَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری کثرت) فَلَمْ تُغْنِ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم بلم (نہ کام آئی نہ کفایت کی) عَنْكُمْ (تمہاری طرف سے۔ تم سے) شَيْئًا (کچھ بھی) مفعول مطلق وَّضَاقَتْ۔ ضَيْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (تنگ ہوئی) عَلَيْكُمُ (تم پر) الْاَرْضُ فاعل (زمین) بِمَا۔ ب بمعنی مع۔ ما مصدریہ (باوجود) رَحُبَتْ۔ رَحْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (باوجود وسعت اور فراخی کے یعنی اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہوگی ثُمَّ کلمۂ عطف (پھر) وَلَّيْتُمْ۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (پھر تم نے پیٹھ پھیری) مُّدْبِرِيْنَ۔ اِدْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قرآن مجید میں اس کے ساتھ تَوَلِّيْ یا تَوْلِيَةٌ سے کوئی فعل ضرور آتا ہے (پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے)۔

فتحمندی کا انحصار صرف نصرتِ الٰہی کے ساتھ ہے

(مسلمانو! یہ واقعہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کر چکا ہے (جبکہ تمہیں اپنی قلت و کمزوری سے کامیابی کی امید نہ تھی) اور جنگ حنین کے موقعہ پر بھی جبکہ تم اپنی کثرت پر اترا گئے تھے (اور سمجھے تھے کہ محض اپنی کثرت سے میدان مار لوگے) تو دیکھو وہ کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت پر بھی تمہارے لئے تنگ ہو گئی، بالآخر ایسا ہوا کہ تم میدان سے پیٹھ دکھا کر بھاگنے لگے۔ (۲۵)

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے (پھر۔ اس کے بعد) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ انزال مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (نازل کی اللہ نے) سَكِيْنَتَهٗ سَكِيْنَةَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی طرف سے تسکین) سَكِيْنَةٌ۔ سکون سے بروزن فَعِيْلَةٌ مصدر ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ سکینہ اس نفسانی حالت کا نام ہے جو سکون و طمانیت سے حاصل ہوتی ہے یا اضطراب اور پریشانی کی ضد ہے عَلٰي رَسُوْلِهٖ (اپنے رسول پر) وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ (اور اہلِ ایمان پر) وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا۔ جُنْدٌ کی جمع (اور ایسے لشکر اتارے) نازل کئے) لَّمْ تَرَوْهَا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (جنہیں تم دیکھ نہ سکے) وَعَذَّبَ۔ تَعْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور عذاب دیا۔ سزا دی) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کو) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) وَذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (اور یہ) جَزَاۗءُ مصدر (سزا۔ بدلہ) الْكٰفِرِيْنَ جمع الْكَافِرِ کی (انکارِ حق کرنے والوں کی)

"پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مؤمنوں پر اپنی جانب سے سکون و قرار نازل فرمایا اور ایسی فوجیں اتار دیں جو تمہیں نظر نہیں آتی تھیں اور اس طرح ان لوگوں کو عذاب دیا جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی (یعنی ان کی بدعملی کا لازمی نتیجہ یہی ہے)" ﴿٢٦﴾

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾

ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے (پھر) يَتُوْبُ اللّٰهُ۔ تَوْبَةٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ توبہ کی توفیق دیتا ہے۔ اپنی طرف رجوع کی توفیق دیتا ہے)۔ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (اس کے بعد) یعنی اس تعذیب کے بعد) عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (جس پر چاہے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) غَفُوْرٌ۔ فعول کے وزن پر غفران سے مبالغہ کا صیغہ (بخشنے والا) رَّحِيْمٌ صفت مشبہ (بڑا رحم کرنے والا ہے)۔

"پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا اپنی رحمت سے لوٹ آئے گا (یعنی توبہ قبول کرے گا) اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا۔ رحمت والا ہے)۔" ﴿۲۷﴾

جنگِ حنین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبات اور نصرتِ الٰہی

(آیت ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷ میں جنگِ حنین کا ذکر ہے۔ شوال ۸ھ میں فتح مکہ کے بعد بنی ہوازن و بنی ثقیف، بنی نصر اور بنی ھلال نے مل کر مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد دشمن سے تین گنا زیادہ تھی جس کی وجہ سے انہیں اپنی کثرتِ تعداد پر غرہ تھا لیکن ان کی کثرت انہیں کچھ کام نہ آئی فتح و کامرانی صرف اللہ کی مدد اور رسول اللہ اور آپ کے ساتھیوں کے عزم و ثبات سے حاصل ہوئی۔ مسلمانوں کے اس لشکر میں مکہ کے دو ہزار نو مسلم اور کچھ مشرک بھی شریک تھے، ہوازن و ثقیف کے تیر اندازوں کے سامنے وہ ثابت قدم نہ رہ سکے اور تمام لشکر میں بھگدڑ پڑ گئی، قریب تھا کہ شکست ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کے قلب کو سکون و قرار سے بھر دیا، آپ نے حضرت عباسؓ کو حکم دیا کہ اہلِ ایمان کو پکاریں اور بیعتِ رضوان والوں کو آواز دیں، آواز سنتے ہی تمام صحابہؓ آپ کے پاس جمع ہو گئے اور سب کے دلوں میں ہمت و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وشجاعت کی نئی لہر دوڑ گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیروں کی بوچھاڑ میں آگے بڑھتے گئے زبان مبارک پر یہ رجز تھا:

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ ۔ اَنَا ابْنُ عَبْدُ الْمُطَّلِبْ. (میں نبی ہوں اس میں جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

آپ نے لوگوں کو پکارا:

اَیْنَ عِبَادُ اللّٰہِ اِلَیَّ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ (اے اللہ کے بندو میری طرف آؤ میں اللہ کا رسول ہوں)۔ اللہ کی مدد اور آپ کی بے مثل جرأت و ثبات کا یہ نتیجہ نکلا کہ دشمن کو شکست فاش ہوئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ثابت قدم رہنے والوں کی تعداد میں اختلاف ہے، ابن عمرؓ سے روایت میں ان کی تعداد ایک سو بتائی گئی ہے اور ابن مسعودؓ کی روایت میں اسّی، بعض میں ان کی تعداد نو سے بتائی گئی ہے۔ مختلف روایات میں غور و تدبر سے پتہ چلتا ہے کہ یہ تعداد اسّی سے کم نہ تھی۔

بنی ہوازن کے اشراف نے اسلام قبول کر لیا اور قیدیوں کی رہائی کی درخواست کی آپؐ نے تمام مسلمانوں کو ترغیب دی اور سب نے قیدیوں کو رہا کر دیا۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۸﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا ندا و منادی (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) الْمُشْرِكُوْنَ جمع اَلْمُشْرِكُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مشرک لوگ۔ مشرکین)، نَجَسٌ مصدر ہے مذکر مونث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے نَجَسٌ غیر محسوس یعنی نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں، یعنی عقائد و اخلاق کے لحاظ سے ناپاک فَلَا يَقْرَبُوا۔ قُرْبٌ سے فعل نہی مضارع جمع مذکر غائب (وہ قریب نہ آئیں) الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (مسجد حرام) بَعْدَ ظرف زمان قَبْلُ کی ضد ہے اضافت اس کے لئے لازم ہے عَامِهِمْ۔ عام مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ هٰذَا عَامِهِمْ کی صفت ہے (اس سال کے بعد یعنی ۹ھ کے بعد) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) خِفْتُمْ۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تم کو خوف و ڈر ہو) عَيْلَةً۔ عَالَ يَعِيلُ کا مصدر ہے (فقر۔ احتیاج۔ مفلسی) فَسَوْفَ حرف استقبال (پس عنقریب) يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اللہ فاعل (بے نیاز کر دے گا تمہیں اللہ) مِنْ فَضْلِهٖ (اپنے فضل سے) اِنْ شرطیہ (اگر) شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اگر اس نے چاہا) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا ہے) حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ سے صفت مشبہ (بڑا حکمت والا)۔

۹ھ ہجری کے بعد مسجد حرام میں مشرکین کا داخلہ ممنوع

"مسلمانو! حقیقت حال اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ مشرک نجس ہیں (یعنی شرک نے ان کے دلوں کی پاکی سلب کر لی ہے) پس چاہیئے کہ اس سال کے بعد سے (یعنی ۹ھ کے بعد سے) مسجد حرام کے پاس نہ آئیں اور اگر تم کو (ان کی آمد و رفت کے بند ہو جانے سے) فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو (کہ وہ ہر طرح کی ضروری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیزیں باہر سے لاتے اور تجارت کرتے ہیں) تو گھبراؤ نہیں اللہ چاہے گا تو عنقریب تمہیں اپنے فضل سے تونگر کر دے گا اللہ سب کچھ جانتا ہے اور (اپنے کاموں میں) حکمت رکھنے والا ہے)" (۲۸)

اس آیت میں مشرکوں کے نجس ہونے سے مقصود ان کی قلبی نجاست ہے نہ کہ جسمانی کیونکہ اسلام کسی انسان کے جسم کو ناپاک قرار نہیں دیتا نجس کا لفظ قرآن میں معروف لغوی معنی کے لئے آیا ہے، فقہاء کے عرفی معنی سے اس کا تعلق نہیں ہے، مسجدِ حرام اور بیت اللہ میں کسی غیر مسلم کا داخلہ حرام ہے باقی مقامات میں مسلمان حاکم کی اجازت سے داخل ہو سکتے ہیں۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے: "انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لاخرجن اليهود و النصارى من جزيرة العرب فلا اترك فيها الا مسلمًا" (کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا یہود و نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے نکال دیا جائے، پس سوائے مسلمان کے کسی کو یہاں نہ چھوڑا جائے)

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ (۲۹)

قَاتِلُوْا (قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً سے امر جمع مذکر (لڑو۔ جنگ کرو) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں سے) لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (جو ایمان نہیں رکھتے) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) وَلَا (اور نہ ہی) بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (آخرت کے دن کے ساتھ) وَلَا يُحَرِّمُوْنَ۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہ وہ حرام ٹھہراتے ہیں) مَا موصول (ان چیزوں کو) حَرَّمَ اللّٰهُ۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جنہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے) وَرَسُوْلُهٗ (اور اس کے رسول نے)، یعنی تورات وانجیل میں مذکور احکام پر عمل نہیں کرتے۔ سعید بن جبیر سے مروی ہے: "لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ وَلَا مَا حَرَّمَ رَسُوْلُهٗ فِي السُّنَّةِ"۔ وَلَا يَدِيْنُوْنَ مضارع منفی (دَانَ يَدِيْنُ دِيْنًا) جمع مذکر غائب (وہ قبول نہیں کرتے) دِيْنَ الْحَقِّ (سچا دین۔ دینِ حقیقی) مِنَ الَّذِيْنَ (ان لوگوں میں سے جو) اُوْتُوا۔ إِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ دیئے گئے) الْكِتٰبَ (کتاب اللہ۔ تورات و انجیل) حَتّٰى غایت کے لئے (یہاں تک کہ) يُعْطُوا۔ إِعْطَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ دیں) الْجِزْيَةَ اس کے لغوی معنی جزا کے ہیں وہ رقم جو ذمیوں سے ان کے تحفظ کے لئے لی جاتی ہے اسے جزیہ کہتے ہیں۔ وهي فعلة من الجزاء كانها جزيت عن قتله (ابن جریر)۔ الجزية خراج الارض وما يؤخذ من اهل الذمة (لسان) (زمین کا خراج اور وہ چیز جو اہل ذمہ سے لی جاتی ہے) عَنْ يَّدٍ (ہاتھ سے) يحتمل عن يد عن نعمة فيكون تقديره حتى يعطوا الجزية عن اعتراف منهم بالنعمة فيها بقبولها منهم (جصاص) عَنْ يَّدٍ انقیاد واطاعت سے کفایہ ہے یعنی وہ جان ومال کے تحفظ کی نعمت کے بدلے ادا کریں۔ وَهُمْ صٰغِرُوْنَ (درآں حالیکہ وہ اپنے آپ کو زیر دست سمجھتے ہوئے ہوں)۔ الصاغر الراضي بالمنزلة الدنية (راغب) اى توخذ منهم على الصغار والذل (کشاف) یعنی ان سے ان کی زیر دستی اور ذلت کی بنا پر لیا جائے۔

اہل الذمہ پر جزیہ

"اہل کتاب میں سے جن لوگوں کا یہ حال ہے نہ تو (اللہ) پر (سچا) ایمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں نہ آخرت کے دن پر نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے (ان کی کتاب میں) حرام ٹھہرا دیا ہے اور نہ سچے دین ہی پر عمل پیرا ہیں تو ان سے بھی جنگ کرو یہاں تک کہ وہ اپنی خوشی سے جزیہ دینا قبول کرلیں اور حالت ایسی ہو جائے کہ ان کی سرکشی ٹوٹ چکی ہو۔" (۲۹)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى
الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا
اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى
اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ
وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ
اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ
الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ؕ
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا
النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا
حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ ۨ	ابْنُ	اللّٰهِ
اور کہا	یہودنے	عزیر	بیٹا	اللہ کا ہے
وَقَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ
اور کہا	نصاریٰ نے	مسیح	بیٹا اللہ کا ہے	یہ ہے
قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ
بات ان کی	ساتھ مونہوں اپنے کے	مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ
كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
کافر ہوئے	پہلے ان سے	مارے ان لوگوں کو	اللہ	کہاں سے
يُؤْفَكُوْنَ (۳۰)	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
پلٹائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنے کو	اور درویشوں اپنے کو	پروردگار
مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَالْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ
سوائے	اللہ کے	اور مسیح	بیٹے	مریم کے کو
وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا
اور نہیں	حکم دیئے گئے	مگر	یہ کہ عبادت کریں	معبود
وَّاحِدًا	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا
ایک کی	نہیں کوئی معبود	مگر وہ	پاکی ہے اس کو	اس چیز سے کہ
يُشْرِكُوْنَ (۳۱)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
شریک کرتے ہیں	ارادہ کرتے ہیں	کہ بجھا دیں	روشنی اللہ کی	ساتھ مونہوں اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَأْبَى	اللّٰهُ	إِلَّآ	أَنْ يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ
اور نہیں قبول کرتا	اللہ	مگر	یہ کہ پورا کرے	نور اپنے کو
وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (۳۲)	هُوَ	الَّذِيْٓ
اور اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے	جس نے
اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ
بھیجا	رسول اپنے کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے
لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر دین	سب کے	اور اگرچہ	ناخوش رکھیں
الْمُشْرِكُوْنَ (۳۳)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
مشرک	اے لوگو!	جو	ایمان لائے ہو	تحقیق
كَثِيْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ	وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ
بہت	(سے)	عالموں میں سے	اور درویشوں میں سے	البتہ کھا جاتے ہیں
اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مال	لوگوں کے	ساتھ باطل کے	اور بند کرتے ہیں	راہ اللہ کی سے
وَالَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ	وَلَا
اور جو لوگ	جمع کر رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور نہیں
يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْ	هُمْ	بِعَذَابٍ
خرچ کرتے اسکو	بیچ راہ اللہ کے	پس خوشخبری دے	ان کو	ساتھ عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلِیْمٍ (۳۴)	یَوْمَ	یُحْمٰی	عَلَیْهَا	فِیْ نَارِ
دردناک کے	جس دن کے	گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بیچ آگ
جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰی	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَجُنُوْبُهُمْ
دوزخ کے	داغ دیئے جائیں گے	ساتھ اس کے	ماتھے ان کے	اور گردنیں انکی
وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے
فَذُوْقُوْا	مَا كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ (۳۵)	اِنَّ	عِدَّةَ
پس چکھو	جو کچھ کہ تھے تم	جمع کرتے	تحقیق	گنتی
الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِیْ
مہینوں کی	نزدیک اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	بیچ
كِتٰبِ اللّٰهِ	یَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
کتاب اللہ کے	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو
مِنْهَا	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّیْنُ
ان میں سے	چار مہینے	حرمت والے ہیں	یہ ہے	دین
الْقَیِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِیْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ
قائم	پس مت	ظلم کرو	بیچ ان کے	آپس میں
وَقَاتِلُوا	الْمُشْرِكِیْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	یُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور لڑو	مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا	لڑتے ہیں تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَآفَّةً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾
اکٹھے	اور جانو	یہ کہ اللہ	ساتھ	متقین کے ہے
اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِى الْكُفْرِ	يُضَلُّ
سوائے اسکے نہیں	آگے پیچھے مہینوں کا کرلینا	زیادتی ہے	بیچ کفر کے	گمراہ کئے جاتے ہیں
بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا
ساتھ اس کے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اسکو	ایک برس
وَيُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
اور حرام کرتے ہیں اسکو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چیز کی کہ
حَرَّمَ اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	زُيِّنَ
حرام کیا ہے اللہ نے	پس حلال کریں	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے اللہ نے	زینت دیئے گئے
لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ	وَاللّٰهُ	لَا
ان کے لئے	برے	عمل ان کے	اور اللہ	نہیں
		الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	
	يَهْدِى	قوم	کافروں کو	
	ہدایت کرتا			

"اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر ابن اللہ (اللہ کے فرزند مجازی) ہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح ابن اللہ (اللہ کے فرزند مجازی) ہیں یہ ان کا قول ہے (محض) ان کے منہ سے بک دینے کا۔ یہ بھی انہی لوگوں کی ریس کرنے لگے ہیں جو ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں، اللہ انہیں غارت کرے یہ کدھر بہکے جا رہے ہیں ﴿٣٠﴾ انہوں نے اللہ کے ہوتے ہوئے اپنے علماء اور مشائخ کو (بھی) اپنا پروردگار بنا رکھا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ انہیں حکم صرف یہ دیا گیا تھا کہ ایک ہی معبود (برحق) کی عبادت کریں کوئی معبود نہیں اس کے سوا وہ اس سے پاک ہے جو یہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے رہتے ہیں (۳۱) چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ کو نا منظور ہے (ہر صورت) بجز اس کے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچائے خواہ وہ کافر (کیوں نہ) جز بز ہو کر رہیں۔

وہ (اللہ) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ وہ اسے سارے (بقیہ) دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرک (کیسا ہی) جز بز ہوا کریں (۳۲) اے ایمان والو اہل کتاب کے اکثر علماء و مشائخ لوگوں کے مال باطل طریقوں پر کھاتے (اڑاتے) رہتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں اور جو لوگ کہ سونا اور چاندی جمع کر کر کے رکھتے ہیں اور ان کو خرچ نہیں کرتے ہیں اللہ کی راہ میں آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے (۳۳) (جو) اس روز (واقع ہوگا) جبکہ اس (سونے چاندی) کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا یہی ہے وہ جسے تم اپنے واسطے جمع کرتے رہے تھے سو اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو (۳۴) بیشک مہینوں کا شمار اللہ کے نزدیک بارہ ہی مہینے ہیں کتاب الٰہی میں (اس روز سے) جس روز کہ اس نے آسمان اور زمین پیدا کئے اور ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں یہی دین مستقیم ہے سو تم ان (مہینوں) کے باب میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو، اور تم سب اکٹھے ہو کر لڑو (ہر وقت) مشرکوں سے جیسا کہ وہ (مشرکین) سب اکٹھے ہو کر لڑتے ہیں تم سے اور جانے رہو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے (۳۵) مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں اور ترقی کرنا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے (عام) کفار گمراہ کئے جاتے ہیں وہ کسی سال اس مہینہ کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اسے حرام بنا لیتے ہیں تاکہ ان مہینوں کی جنہیں اللہ نے حرام قرار دیا ہے گنتی پوری کر لیں، پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینہ کو حلال کر لیتے ہیں، ان کی بداعمالیاں انہیں اچھی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَقَالَتْ۔ قَوْل سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور کہا) اَلْيَهُوْدُ هُوْدٌ مصدر سے اسم جمع معرف باللام (یہودیوں کی جماعت) هُوْدٌ کے معنی پشیمان ہونا۔ حق کی طرف رجوع کرنا، بچھڑے کی پوجا سے انہوں نے توبہ کی تھی اس لئے یہود کہلائے عُزَيْرُ مِنِ ابْنُ اللّٰهِ۔ عزیر ایک مشہور اسرائیلی بزرگ کا نام ہے اس میں اختلاف ہے کہ آیا عزیر نبی تھے یا نہیں اکثر علماء ان کو نبی نہیں مانتے، انہیں عزرا کاہن بھی کہا جاتا ہے جنہوں نے تورات کو اپنے اعجاز سے دوبارہ زندہ کیا۔ ابنیت کا تصور قدیم یہود اور نصاریٰ میں پایا جاتا تھا (عزیر اللہ کے بیٹے ہیں) وَقَالَتِ النَّصٰرٰى جمع ہے نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَةٌ واحد ہے اس کے ساتھ یائے نسبت ہمیشہ آتی ہے اور نصرانی کہا جاتا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کے حواری جنہوں نے ان کی مدد کی انصار کہلائے اسی نسبت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے یہ نصاریٰ کہلانے لگے یا نصران نصرہ بستی کی طرف نسبت کی وجہ سے نصرانی کہلائے اَلْمَسِیْحُ اسم علم حضرت عیسیٰ ابن مریم کے لئے اسکے معنی مبارک کے ہیں (نصاریٰ نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے) ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر قَوْلُهُمْ (یہ ان کا قول) بِاَفْوَاهِهِمْ۔ افواہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے منہ) افواہ۔ فَمٌ کی جمع فَمٌ کی اصل فُوْهٌ تھی ہ کو گرا کر م سے بدل لیا گیا، یعنی ان کا یہ قول محض ان کی منہ کی بات ہے جسکا حقیقت و واقعیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ يُضَاهِئُوْنَ۔ مُضَاهَاةٌ مصدر (مفاعلہ) سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مشابہت اور مشاکلت پیدا کرتے ہیں قَوْلَ مصدر (ان کے قول کی) اَلَّذِيْنَ موصول (جو) كَفَرُوْا کافر ہوئے مِنْ قَبْلُ (اس سے قبل) تقدیر کلام یوں ہوگی: "یضاهی قولهم قول الذین کفروا" گویا مضاف حذف کر دیا گیا ہے یعنی پہلے کفار کے قول کے مطابق اور مشابہت جیسا ان کا بھی قول ہے۔ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ۔ مقاتلة مصدر (مفاعلہ) سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اللّٰهُ (اللہ انہیں غارت کرے۔ ان پر اللہ کی لعنت ہو) اَنّٰى اسم استفہام بمعنی كَيْفَ۔ يُؤْفَكُوْنَ۔ اِفْكٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (کیسے پھیرے جاتے ہیں) اِفْكٌ کے معنی کسی شے کے اپنے اصلی رخ سے پھرنے کے ہیں۔ (جھوٹ۔ بہتان)۔

عزیر اور مسیح علیہما السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دینا بدترین گمراہی ہے

"یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا مسیح اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا بیٹا ہے یہ ان کی باتیں ہیں، محض ان کی زبان سے نکالی ہوئی (ورنہ سمجھ بوجھ کر کوئی ایسی بات نہیں کہہ سکتا) ان لوگوں نے بھی انہی کی سی بات کہی جو ان سے پہلے کفر کی راہ اختیار کر چکے ہیں ان پر اللہ کی لعنت یہ کدھر کو بھٹکے جا رہے ہیں۔"

اس سے سابق آیت (۲۹) میں اہل کتاب کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ نہ تو اللہ اور یوم آخرت پر ان کا ایمان صحیح طور پر ہے اور نہ انبیاء پر اور نہ ہی "یَدِیْنُوْنَ دِیْنَ الْحَقِّ" پر اس آیت (۳۰) میں ان کی گمراہی کی تفصیل ہے اور ان میں سے یہود عزیر کو اللہ کا بیٹا اور نصاریٰ مسیح کو ابن اللہ کہتے ہیں، بخت نصر (۶۰۴ تا ۵۶۱ ق م) نے یروشلم پر حملہ کے وقت تورات کے تمام نسخے جلا دیئے تھے تو عزرا نے اپنی یادداشت سے از سر نو لکھوایا۔ ابن اللہ سے حقیقی بیٹا مراد نہیں بلکہ چہیتا اور فرزند معنوی ہے جیسے کہ قرآن میں ہے "قَالُوْا نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ" قرآن اس عقیدہ کی تردید کرتا ہے ۳۰

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۳۱

اِتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے پکڑا۔ ٹھہرایا۔ بنا لیا) اَحْبَارَهُمْ جمع حِبْرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے علماء کو) حِبْر زبر اور زیر دونوں سے پڑھا جاتا ہے عالم فاضل کو حبر کہا جاتا ہے۔ وَرُهْبَانَهُمْ۔ رُهْبَان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ رُهْبَان جمع راهب جس کے معنی خائف کے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تارک دنیا۔ زاہد۔ عابد۔ اَرْبَابًا جمع رب (پروردگار) صاحب اختیار مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ (اللہ کے علاوہ)۔ یعنی اللہ کے علاوہ اپنے علماء اور مشائخ کو اپنا پروردگار اور صاحب اختیار بنا رکھا ہے۔

قالوا لیس المراد من الارباب انہم اعتقدوا فیہم انہم الٰھۃ العالم بل المراد انہم اطاعوھم فی اوامرھم و نواھیھم (کبیر) (ارباب سے یہ مراد نہیں کہ انہوں نے ان کو اپنا معبود بنا لیا ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ اوامر و نواہی میں انکی اطاعت کرتے ہیں)

حدیث میں ہے کہ عدی بن حاتم نصرانی تھا آپ کی خدمت میں آیا جبکہ آپ سورہ براۃ کی یہ آیت پڑھ رہے تھے، عدی نے کہا: لَسْنا نعبدھم فقال الیس یحرمون ما احل اللہ فتحرمونہ ویحلون ما حرم اللہ فتحلونہ قلت بلی قال فتلک عبادتھم۔ عدی نے کہا: ہم تو ان کی عبادت نہیں کرتے آپ نے فرمایا: حلال و حرام کے اختیارات ان میں مان لینا عملاً ان کی عبادت کرنا ہے۔"

وَالْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ اسم علم حضرت عیسیٰ ابن مریم، مسیح کے معنی مبارک کے ہیں، عیسیٰ معرب ہے اصل میں ایشوع تھا بمعنی سردار (اور حضرت عیسیٰ ابن مریم کو بھی اللہ کے علاوہ مطاع مطلق بنا لیا ہے)۔ وَمَا اُمِرُوْا۔ مَا نافیہ اُمِرُوْا۔ اَمَرَ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور نہیں حکم دیا گیا انہیں) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر لِیَعْبُدُوْٓا۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ عبادت کریں) اِلٰھًا بروزن فعال بمعنی اسم مفعول مَألُوْہٌ جس کی بندگی کی جائے خواہ وہ معبود برحق ہو یا باطل موصوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد صفت (ایک معبود کی) لَآ کلمہ نفی اِلٰـهَ (معبود) کوئی معبود نہیں اِلَّا (مگر) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب وہ سُبْحٰنَهٗ۔ سُبْحَانَ مصدر ہے بمعنی تسبیح اس کی اضافت مفرد کی طرف لازم ہے سُبْحَانَ مضاف ہٗ مضاف الیہ عَمَّا (عَنْ۔مَا) (اس سے) یعنی وہ اس سے پاک ہے یُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ سے (جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں)۔

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہ کی تشریح اور مسلمانوں میں قرآن و سنت کی تعلیمات کے خلاف بدعات کا رواج

"ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو پروردگار بنا لیا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی حالانکہ انہیں جو کچھ حکم دیا گیا تھا وہ اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ ایک اللہ کی بندگی کرو کوئی معبود نہیں مگر وہی، وہ اس سے پاک ہے جو یہ اس کے ساتھ شریک کرتے رہتے ہیں"

اس آیت میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ کسی کو کتاب و سنت کو نظر انداز کرتے ہوئے محض اپنی رائے اور فہم سے حکم دینے کی اجازت نہیں ہے دین صرف اس بات کا نام ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے۔ امام رازی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ اِتَّخَذُوْٓا اَرْبَابًا سے مراد یہ نہیں ہے کہ وہ انہیں اٰلِهَة کا درجہ دیتے تھے بلکہ مراد یہ ہے کہ وہ ان کے اوامر و نواہی کی اطاعت کرتے تھے۔ عدی بن حاتم نصرانی جب اسلام لانے کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے جب سورہ براۃ کی یہ آیت تلاوت کی تو اس نے کہا کہ ہم احبار و رہبان کی عبادت نہیں کرتے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا کیا تم ان کی اپنی طرف سے حلال اور حرام کردہ امور پر ایمان نہیں رکھتے تھے؟ عدی نے کہا "ہاں" آپ نے فرمایا "یہی ان کی عبادت ہے" اس سلسلہ میں مندرجہ حقائق کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے

۱۔ علماء اور شیوخ الطریق میں سے کسی کا علم اللہ اور اس کے رسول کے علم کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ تکمیلِ دین کے بعد اب کسی امر دینی میں نہ اضافہ کیا جا سکتا ہے نہ کمی، امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: من زعم انہ یاتی فی ھذا الدین بامر لم یأت بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقد زعم ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم خان الرسالۃ نیز فرمایا لا یصلح اٰخر ھذہ الامۃ الا بما صلح بہ اولھا جس نے یہ زعم کیا کہ وہ اس دین میں ایسی چیز لاتا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لائے تو گویا اس نے یہ زعم کیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت میں خیانت سے کام لیا۔ نیز امام مالک نے فرمایا: اس امت کے آخری زمانہ کی اصلاح اسی سے ہو سکے گی جس سے اس کے اولین دور سے کی گئی ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اتبعوا ما انزل علیکم من ربکم ولا تتبعوا من دونہ اولیاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ (صرف اس امر کا اتباع کرو جو تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کے علاوہ دوسرے اولیاء کا اتباع نہ کرو)۔

۴۔ کتاب و سنت کے اطلاق و تقیید میں رد و بدل نہ کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مشروعہ عبادت میں نقص و زیادتی اور اسی طرح غلو بالاجماع مذموم ہے۔

۶۔ کتاب و سُنّت کے مطابق اصل امر کو سرانجام دینا عبادت ہے خلافِ سُنّت کسی امر کو سرانجام دینا ضلالت و گمراہی ہے، مامور بہ کا ترک اور غیر ماثور اور غیر مامور بہ کا اختیار کرنا بہت بڑی گمراہی ہے

۷۔ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی صفات و اوصاف امور توقیفی ہیں۔

۸۔ صوفیا کے بعض غیر اسلامی عقائد سے اعراض ضروری ہے وحدۃ الوجود وغیرہ عقائد صریحاً کتاب و سُنّت کے خلاف ہیں۔ امام رازی لکھتے ہیں کہ اکثر لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں کہ قرآنی آیات کو اپنے مسلک کے مطابق بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ع

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

يُرِيدُونَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ارادہ کرتے ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُطْفِئُوا۔ اِطْفَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ بجھائیں) نُوْرَ اللّٰہِ (اللہ کے نور کو) قال السدی المراد بالنور ھنا الاسلام وقال الضحاك ھو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وقال الکلبی ھو القرآن (سدی نے کہا نور سے مراد یہاں اسلام ہے اور ضحاک نے کہا اس سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور کلبی نے کہا اس سے مراد قرآن ہے) نور سے مراد قرآن کا ہونا ان آیات سے بھی واضح ہوتا ہے:

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا (۴: ۱۷۲) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا (۶۴ : ۸)

یہاں اس سے مراد نُور معنوی ہے جیسے نُور حسی بصر کے لئے روشنی عطا کرتا ہے اسی طرح نُور معنوی بصیرت کا باعث بنتا ہے۔

بِاَفْوَاهِهِمْ۔ فَمٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے منہ سے۔ اپنی پھونکوں سے) جس طرح چراغ کو پھونک سے بجھا دیا جاتا ہے اسی طرح یہ معاندین اللہ کے اس دین کو اپنی مذموم کوششوں سے ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ آغاز اسلام سے لیکر اب تک اسلام کو مٹانے کی کوششیں ہوتی رہیں لیکن وہ اسے مٹا نہ سکے بلکہ یہ اور زیادہ پھیل رہا ہے' یہ حقیقت ہے۔

؎ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

وَيَاْبَى اللّٰهُ۔ اِبَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ انکار کرتا ہے)

اِلَّآ کلمہ استثنا اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّتِمَّ۔ اِتْمَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پورا کرنا۔ انتہا کو پہنچانا) نُوْرَهٗ (اپنے نُور کو) وَلَوْ شرطیہ (اگرچہ۔ خواہ) كَرِهَ۔ كَرْهٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ناپسند کریں)۔

الْكٰفِرُوْنَ واحد كَافِرٌ۔

کُفّار نُور اللہ کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن اللہ اپنے نُور (دین) کو ضرور مکمل کریگا

"یہ لوگ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ یہ روشنی پوری کئے بغیر رہنے والا نہیں اگرچہ کافروں کو پسند نہ آئے"

یہود اور مشرکین نے اسلام کی بیخ کنی کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب اپنے مذموم ارادہ میں انہیں ناکامی ہوئی تو منافقت اور بدعات کے ذریعے مسلمانوں میں انتشار اور تفریق پیدا کرنے کی کوشش کی جیسے عبداللہ بن سبا اور اس کے گروہ نے مسلمانوں میں بے شمار فتنے پیدا کئے اور مختلف قسم کی بدعات اور خرافات کو اسلام میں داخل کرنے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی مذموم کوششوں میں انہیں کامیابی عطا نہ کی آج تک یہود و نصاریٰ اسلام کو مٹانے اور مسلمانوں کو اذیت پہنچانے کے درپے ہیں اور اس سلسلہ میں پوری کوشش سے کام لے رہے ہیں۔ (۳۲)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (۳۳)

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وہ اللہ) اَلَّذِيْ موصول (وہ ہے جس نے) اَرْسَلَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بھیجا) رَسُوْلَهٗ (اپنے رسول کو) بِالْهُدٰى اسم (مصدر) (ہدایت۔ اللہ کی کتاب کے ساتھ) وَدِيْنِ الْحَقِّ دِيْنِ مضاف اَلْحَقِّ مضاف الیہ (دینِ حق۔ سچے دین کے ساتھ) امر ثابت متحقق کو حق کہتے ہیں۔ تمام علماء تاریخ کے نزدیک یہ امر ثابت شدہ ہے کہ دینِ اسلام کے علاوہ دنیا میں کوئی ایسا دین نہیں پایا جاتا جو ہر لحاظ سے ثابت شدہ اور تحریف سے پاک ہو لِيُظْهِرَهٗ لام تعلیل کے لئے اِظْهَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تاکہ اسے غالب کرے) عَلَى الدِّيْنِ جار مجرور متعلق بفعل كُلِّهٖ دِيْنِ کی تاکید (یعنی تاکہ اسے تمام دینوں پر غلبہ عطا کرے) لِيُظْهِرَهٗ میں ضمیر منصوب کے بارے میں دو قول ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک قول یہ ہے کہ یہ ضمیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے، اور دوسرا قول یہ ہے کہ ضمیر دینِ حق کے لئے ہے، یعنی اللہ تعالیٰ تمام ادیان پر اس کو غلبہ عطا کرے گا۔ وَلَوْ شرطیہ (اور خواہ) کَرِہَ۔ کَرْھًا مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْمُشْرِكُوْنَ واحد الْمُشْرِكُ (خواہ اسکو مشرکین کتنا ہی ناپسند کریں)۔

دینِ اسلام کا تمام ادیان پر غلبہ

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو حقیقی ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو تمام (ٹھہرائے ہوئے) دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرکوں کو ایسا ہونا پسند نہ آئے"

حُجّت و برھان کے لحاظ سے دینِ اسلام کا غلبہ دیگر ادیان پر ظاہر اور روشن ہے دنیا کے اکثر اہلِ علم نے اسے تسلیم کیا ہے لیکن مادی اور دنیوی غلبہ میں اختلاف ہے، چنانچہ بعض کا خیال ہے کہ یہ غلبہ ظہورِ مہدی اور نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کے وقت حاصل ہوگا، ظہورِ مہدی کے بارے میں تو کوئی صحیح حدیث نہیں پائی جاتی، تمام روایات ایک دوسرے کے متعارض ہیں۔ نزولِ عیسیٰؑ کے بارے میں بعض صحیح السند احادیث موجود ہیں، چنانچہ یہ ایک امرِ غیبی ہے اس لئے اس معاملہ کو اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے کہ اس کی صحیح کیفیت کیا ہوگی ـــــ آیت میں دینِ اسلام کے تمام ادیان پر مادی اور روحانی ہر دو لحاظ سے غلبہ کی بشارت ہے۔ خلفائے راشدین کے عہد تک دینِ اسلام کو تمام ادیان پر مادی اور دنیوی لحاظ سے بھی غلبہ حاصل رہ چکا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہا حجت و برہان کے لحاظ سے غلبہ تو اس میں اختلاف کی گنجائش نہیں ہے ﴿۳۴﴾

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا و منادی (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اِنَّ کلمۂ تحقیق کلام مشبہ بفعل (تحقیق۔ بیشک) كَثِيْرًا صفت مشبہ باب كَرُمَ سے مِّنَ الْاَحْبَارِ۔ حِبْرٌ کی جمع (علماء) وَالرُّهْبَانِ جمع رَاهِبٌ (صومعہ نشین۔ عابد۔ زاہد۔ درویش) لَيَاْكُلُوْنَ لام تاکید اَكَلَ مضارع جمع مذکر غائب (البتہ کھاتے ہیں) اَمْوَالَ النَّاسِ ترکیب اضافی مفعول بہ (لوگوں کا مال) بِالْبَاطِلِ (باطل اور ناحق طریقے سے) وَيَصُدُّوْنَ (صَدَّ يَصُدُّ صَدًّا) سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے ہیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ سے) وَالَّذِيْنَ جمع اَلَّذِيْ موصول (اور وہ لوگ جو) يَكْنِزُوْنَ (كَنَزَ يَكْنِزُ كَنْزًا) باب ضَرَبَ سے مضارع جمع مذکر غائب (جمع کرتے ہیں) الکنز اسم للمال المدفون (لسان) اصطلاحِ شرعی میں کنز سے مراد وہ مال لیا گیا ہے جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے (اذا خرج منه الواجب عليه لم يبق كنز (لسان) (جس کی زکوٰۃ ادا کردی جائے اس پر کنز کا اطلاق نہ ہوگا) بخاری میں ہے: اذا ادی زکوته فلیس بکنز (بخاری)

الذَّهَبَ (سونا) وَالْفِضَّةَ۔ اسم جنس (چاندی) وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فعل منفی هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اسے خرچ نہیں کرتے) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (اللہ کی راہ میں) فَبَشِّرْھُمْ بَشِّیْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس انہیں خوشخبری دیجئے) بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ۔ اَلِیْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ (دردناک عذاب کی)۔

لوگوں کے مال میں تصرفِ بیجا، اللہ کی راہ سے روکنا، زکوٰۃ کا ادا نہ کرنا،

"اے اہلِ ایمان بیشک یہودیوں اور عیسائیوں کے علماء اور مشائخ کی ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو لوگوں کا مال ناحق ناروا کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے انہیں روکتے ہیں اور جو لوگ چاندی سونا اپنے ذخیروں میں جمع کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ایسے لوگوں کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دو۔"

اس آیت میں احبار و رہبان کی حالت بیان کر کے مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ یہود و نصاریٰ کے احبار و رہبان لوگوں کا مال ناجائز طریقہ پر کھاتے تھے یہاں اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ وہ ناجائز ذرائع کیا تھے، یہود و نصاریٰ کی مذہبی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے ناجائز ذرائع یہ تھے:

- بادشاہوں، امرا اور برسرِ اقتدار لوگوں کو خوش کرنے اور ان سے مال و انعام حاصل کرنے کے لئے حلال کو حرام اور حرام کو حلال بنا دیتے اور ان کے حسبِ منشا فتویٰ جاری کرتے۔
- کسی گروہ کو کافر قرار دے کر اس کے اموال و متاع پر قبضہ کر لینے کو جائز قرار دیتے جیسے کہ مسلمانوں کے بارے میں ان کا کہنا تھا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ

- معاملات اور قضایا میں رشوت لے کر فیصلے کرتے تھے۔
- بعض راہب روحانی تصرفات کا دعویٰ کرتے اور لوگوں سے نذرانے لے کر انہیں حاجت روائی کا یقین دلاتے۔
- تمام مذہبی اعمال و رسوم کے لئے رقوم مقرر کر رکھی تھیں۔ موت و حیات شادی غمی اور وعظ وغیرہ کے لئے بھاری فیس وصول کی جاتی تھی۔
- تورات اور انجیل کی تعلیم کو اپنے طبقہ کے لئے مخصوص کر رکھا تھا اور عوام کو بھاری قیمت وصول کرنے کے بعد سناتے۔
- آخرت کی نجات کا سررشتہ اپنے ہاتھ میں لے رکھا تھا۔ پادری کے سامنے اعترافِ گناہ کر کے گناہ معاف کرائے جاتے۔
- مغفرت کے پروانے فروخت کئے جاتے۔
- مختلف قسم کے تبرکات و آثار سے رقوم وصول کی جاتیں، مثلاً صلیب کے ٹکڑے، کسی سینٹ کا ناخن اور بال وغیرہ۔
- اکل اموال بالباطل کا سب سے بڑا ذریعہ مقابر اور مشاہد کی مجاوری تھی۔
- دنیا طلبی شرعی احکام میں حیلہ سازی۔
- مرنے والے کو ثواب پہنچانے اور اس کے گناہوں کے کفارہ کے لئے رقوم مقرر کر رکھیں تھیں۔
- دین کی ساری باتوں کو دکانداری اور پیشہ بنا رکھا تھا۔

قرآن نے بتایا ہے کہ ان کے اکثر احبار و رہبان یہ گھناؤنا کاروبار کرتے تھے۔ آج ہمیں اپنی حالت پر غور کرنا ہوگا کہ کیا اکل اموال بالباطل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی یہ تمام صورتیں کسی نہ کسی صورت میں ہمارے ہاں موجود تو نہیں ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ نے الفوز الکبیر میں لکھا ہے کہ "اگر احبار یہود کی حالت دیکھنی ہو تو آج کل کے علماء کو دیکھ لو اور اگر عیسائیوں کے رہبان کی حالت کا مشاہدہ کرنا چاہو تو اپنے ہاں کے مشائخ کا مشاہدہ کر سکتے ہو۔

اللہ کی راہ سے روکنے کا مطلب یہ ہے کہ اسلام، قرآن اور پیغمبر اسلام کے بارے میں مختلف قسم کے جھوٹے پروپیگنڈے سے کام لیتے ہیں جیسے آجکل عیسائی اور یہودی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف انتہائی رکیک الزامات عائد کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ ...الایۃ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ کے لئے دشواری پیدا ہوئی، حضرت عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے صحابہ پر یہ آیت گراں گزری آپ نے فرمایا:

"ما ادی زکوته فلیس بکنز وان کان تحت سبعین ارضا ومالم تود زکاته فهو کنز وان کان ظاهرا"، (جس مال پر زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ کنز میں داخل نہ ہوگا خواہ سات زمینوں کے نیچے مدفون ہو اور جس پر زکوٰۃ نہ ادا کی گئی ہو وہ کنز میں داخل ہے خواہ وہ ظاہر اور باہر پڑا ہو)، حضرت ابوذر غفاریؓ کا مسلک اس سلسلہ میں انتہائی شدید تھا وہ تین درہم سے زائد مال کو اپنے پاس رکھنے کو حرام سمجھتے تھے اور صحابہ کرامؓ سے جھگڑتے حضرت عثمانؓ نے ربذہ میں (مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک جگہ کا نام) رہنے کا حکم دیا تاکہ فساد نہ ہو، باوجودیکہ حضرت ابوذرؓ کی رائے جمہور صحابہؓ کے خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھی تاہم حضرت عثمانؓ نے آپ پر سختی نہ کی اور آپ کے مقام کو پیش نظر رکھا، یہ امر صحابہ کرامؓ کے باہمی دینی تعلق اور اخوت اسلامی پر ایک زبردست دلیل ہے کہ وہ اختلاف رائے کو برداشت کرتے اور تشدد سے کام نہ لیتے تھے۔ (۴۴)

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ (۳۵)

يَوْمَ ظرف بمحذوف تقدیرہ اُذْكُرْ (اس دن کو یاد کرو) يُحْمٰى۔ اِحْمَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (خوب گرم کیا جائے گا) عَلَيْهَا (اس پر) فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ (جہنم کی آگ میں) فَتُكْوٰى بِهَا گَيٌّ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (اس سے داغ دیا جائے گا) جِبَاهُهُمْ جمع جَبْهَةٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پیشانیاں) وَجُنُوْبُهُمْ جمع جَنْبٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے پہلو) وَظُهُوْرُهُمْ جمع ظَهْرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پیٹھیں) هٰذَا مبتدا (یہ ہے) مَا موصول (وہ جو کہ) كَنَزْتُمْ كَنْزٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے جمع کیا تھا۔ بغیر زکوٰۃ رکھ چھوڑا تھا) لِاَنْفُسِكُمْ واحد نَفْسٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم نے اپنی جانوں کے لئے) فَذُوْقُوْا۔ ذَوْقٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس چکھو) مَا مفعول بہ موصول (جو) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر تَكْنِزُوْنَ كَنْزٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (جو تم جمع کرتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ ادا نہ کردہ مال سے جسم کا داغا جانا

" عذاب دردناک کا وہ دن جبکہ (ان کا جمع کیا ہوا) سونے چاندی کا ڈھیر دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا اور اس سے ان کے ماتھے، ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لئے ذخیرہ کیا تھا سو جو کچھ ذخیرہ کر کے جمع کرتے رہے اس کا مزہ آج چکھ لو"

بخاری اور نسائی میں ہے: "من اتاہ اللہ مالاً فلم یود زکاتہ مثل لہ شجاع اقرع لہ زبیتان یطوقہ یوم القیامۃ فیاخذ بلہزمتیہ یقول انا مالك انا کنزك ثم تلا صلی اللہ علیہ وسلم ایۃ (سیطوقون ما بخلوا بہ یوم القیامۃ)۔

بخاری اور نسائی میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جس کسی کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی، اس کے مال کو اژدھا کی شکل دے دی جائے گی جس کی دو زبانیں ہوں گی اسے قیامت کے دن اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا پس وہ اسے کاٹے گا اور کہے گا کہ میں تیرا وہ مال ہوں جسے تو نے کنز بنا کر رکھ چھوڑا تھا پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی سیطوقون ما بخلوا بہ یوم القیامۃ)۔ ﴿۳۵﴾

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) عِدَّةَ بروزن فِعْلَةٌ بمعنی مَعْدُوْدَةٌ عَدٌّ کی طرح مصدر ہے مضاف، اسی سے عورت کی عدت بھی ہے یعنی وہ ایام جن کے گزر جانے کے بعد وہ نکاح کر سکتی ہے۔ اَلشُّهُوْرِ جمع شَهْرٌ (مہینے) مضاف الیہ (مہینوں کی تعداد اور شمار) عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) اِثْنَا عَشَرَ عدد (بارہ) شَهْرًا تمیز (مہینے (بارہ مہینے ہیں) فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب میں) اللہ کی شریعت میں۔ اللہ کے حکم میں۔ یَوْمَ ظرف (جس دن) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (اس نے آسمان و زمین پیدا کئے) یعنی تخلیق کائنات کے آغاز ہی سے اللہ کے نزدیک قمری مہینوں کی تعداد بارہ ہے) مِنْهَآ (ان میں سے) خبر مقدم اَرْبَعَةٌ مبتدا مؤخر موصوف حُرُمٌ۔ حَرَامٌ کی جمع ہے صفت (ادب والے۔ حرمت والے) ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں یہ ہیں محرم، رجب، ذی قعدہ، ذی الحجہ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا اَلدِّیْنُ خبر موصوف اَلْقَیِّمُ صفت (یہی دین قیم ہے) اَلْقَیِّمُ صیغہ صفت اَلدِّیْنُ اَلْقَیِّمُ کے معنی ہیں ایسا دین جو معاش و معاد اور دنیا و آخرت کو درست کرنے والا ہے گویا اَلْقَیِّمُ بمعنی اَلْمُقَوِّمُ ہے فَلَا تَظْلِمُوْا الفاء الفصیحۃ اور لَا ناھیۃ تَظْلِمُوْا۔ ظُلْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم (پس تم نہ ظلم کرو) فِیْهِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (ان مہینوں میں) اَنْفُسَكُمْ جمع نَفْسٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اپنے نفسوں پر) وَقَاتِلُوْا۔ مُقَاتَلَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور لڑو) اَلْمُشْرِكِیْنَ جمع اَلْمُشْرِكُ مفعول بہ (مشرکوں سے) كَآفَّةً۔ كَفٌّ مصدر سے اسم فاعل مفرد مؤنث یہ ہیئت حال منصوب اور نکرہ ہوتا ہے كَآفَّةً کے یہاں معنی ہیں جَمِیْعًا (سب اکٹھے ہو کر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَمَا۔ كَ مثل کے لئے مَا مصدریہ (جیسے کہ) يُقَاتِلُوْنَكُمْ۔ قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول كَآفَّةً (مل کر) (جیسے کہ وہ لڑتے ہیں تم سے) وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (اور جان لو) اَنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) مَعَ مضاف ظرف اجتماعیہ پر دلالت کرتا ہے الْمُتَّقِيْنَ جمع الْمُتَّقِيْ۔ اتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (بیشک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے)۔

اشہر الحرم میں قتال کی ممانعت

"اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے کی ہے۔ اللہ کی کتاب میں ایسا ہی لکھا گیا ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ان بارہ مہینوں میں سے چار مہینے حرمت کے مہینے ہوئے، رجب، ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم، دین کی سیدھی راہ یہ ہے پس ان حرمت کے مہینوں میں (جنگ و خونریزی کر کے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور چاہیئے کہ تمام مشرکوں سے بلا استثنا جنگ کرو جس طرح وہ تم سب سے بلا استثنا جنگ کرتے ہیں اور ساتھ ہی یاد رکھو کہ اللہ اسی کا ساتھی ہے جو (ہر حال میں) تقویٰ والے ہیں۔"

عرب میں حضرت اسماعیلؑ کے زمانہ سے یہ بات چلی آتی تھی کہ سال کے چار مہینے امن کے مہینے ہیں ان میں لڑائی نہ ہوتی، رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم، اسی لئے انہیں "اشہر الحرم" کہتے تھے۔ ظہور اسلام کے وقت عرب میں قمری مہینوں کا حساب رائج تھا، مہینوں کا قمری حساب قدرتی حساب ہے شہر و صحرا ہر جگہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کب مہینہ شروع ہوا اور کب ختم ہوا اس کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی قسم کے حساب و تقویم کی ضرورت نہیں پڑتی قمری تقویم سے موسموں اور طلوع وغروب کی تبدیلیوں سے ماہ و سال اثرانداز ہوتے رہتے ہیں، مثلاً رمضان اور حج کا مہینہ ہمیشہ گردش میں رہتا ہے کبھی کس موسم میں آتا ہے اور کبھی کس موسم میں جس سے انسان اپنی زندگی میں ہر موسم سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ (۳۶)

إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

إِنَّمَا۔ إِنَّ مشبہ بفعل مَا کافہ ہے جو حصر کے لئے آتی ہے (سوائے اس کے نہیں) النَّسِيٓءُ (ماہِ حرام کو حلال اور اس کی جگہ ماہ حلال کو حرام قرار دینا) یہ نَسَاءٌ يَنْسُوْ نَسْيٌ سے اسم صفت یا مصدر ہے جس کے معنی بھلانے اور فراموش کر دینے کے ہیں۔ عرب جاہلیت میں مسلسل تین ماہ تک جنگ نہ کرنے کی پابندی ان کے لئے شاق تھی چنانچہ وہ حج کے موقعہ پر اعلان کر دیتے کہ اس سال محرم، صفر میں واقع ہوگا اس طرح محرم کے حقیقی مہینہ کو وہ عملاً منسوخ کر دیتے تھے اس طرح وہ اپنی ذاتی خواہشات کے مطابق حرمت کے مہینوں میں ردّ و بدل سے کام لیتے رہتے تھے النَّسِيٓءُ مبتدا اور زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ اس کی خبر ہے، یعنی مہینوں کا آگے پیچھے کرنا کفر میں اضافہ اور ترقی کرنا ہے يُضَلُّ۔ اضلال مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (گمراہ کئے جاتے ہیں) بِهِ (اس سے) یعنی اس نسی سے الَّذِينَ موصول (وہ لوگ) كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) يُحِلُّونَهُ۔ إِحْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هُ ضمیر مفعول (اس کو حلال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر لیتے ہیں) عَامًا اصل میں عَوَمَ تھا واؤ الف میں تبدیل ہو کر عام بنا (کسی سال) یُحَرِّمُوْنَهٗ۔ تَحْرِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اور اسے حرام ٹھہراتے ہیں) عَامًا (کسی سال) لِّیُوَاطِـُٔوْا لام تعلیل مُوَاطَاۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ درست کر لیں۔ موافقت کر لیں) عِدَّۃَ۔ عَدٌّ بروزن فِعْلَۃٌ بمعنی محدود (تعداد۔ گنتی) مَا موصول (جو) حَرَّمَ اللّٰہُ۔ تَحْرِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ نے حرام قرار دیا ہے) فَیُحِلُّوْا۔ احلال مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس وہ حلال کر لیتے ہیں) مَا موصول (اس کو) حَرَّمَ اللّٰہُ (جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے) زُیِّنَ۔ تَزْیِیْنٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (مزین کیا گیا۔ سنوارا گیا) لَھُمْ (ان کے لئے) سُوْٓءُ۔ سَوْءٌ مصدر سے اسم ہے (ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے خواہ دنیوی امور میں سے یا آخرت کے امور سے) اَعْمَالِھِمْ جمع عَمَلٌ۔ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے اعمال) وَاللّٰہُ (اور اللہ) لَا یَھْدِی۔ ھِدَایَۃٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (ہدایت نہیں کرتا) الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ (انکار حق کرنے والے لوگوں کو)۔

"نسی" یعنی حرمت کے مہینوں میں ردّوبدل حرام ہے

"نسی" (یعنی مہینے کو اس کی جگہ سے پیچھے ہٹا دینا جیسا کہ جاہلیت میں دستور ہو گیا تھا) اس کے سوا کچھ نہیں کہ کفر میں کچھ اور بڑھ جاتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑتے ہیں ایک ہی مہینے کو ایک برس حلال سمجھ لیتے ہیں یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں لڑائی جائز کر دیتے ہیں) اور پھر اسی کو دوسرے برس حرام کر دیتے ہیں (یعنی اس میں لڑائی ناجائز کر دیتے ہیں) تاکہ اللہ نے حرمت کے مہینوں کی جو گنتی رکھی ہے اسے اپنی گنتی سے مطابق کر کے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر لیں ان کی نگاہوں میں ان کے بُرے کام خوشنما ہو کر دکھائی دیتے ہیں اور اللہ (کا قانون ہے کہ وہ) منکرینِ حق پر (کامیابی و سعادت کی) راہ نہیں کھولتا۔"

اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا کہ روزِ پیدائش کی طرح زمانہ گردش کر کے اپنے اصل مقام پر پھر آگیا ہے یعنی نسی کی وجہ سے مہینوں میں جو تغیر و تبدل کیا گیا تھا اب حجۃ الوداع کے موقعہ پر حج کا مہینہ اپنی اصلی حالت پر آگیا ہے، سال کے بارہ مہینے ہیں اور ان میں چار حرمت کے مہینے ہیں، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب۔ (بخاری و مسلم) (۲۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ
جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ
اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنْفِرُوْا
خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ
يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ
اے	وہ لوگو	کہ ایمان لائے ہو	کیا ہے	واسطے تمہارے
اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جسوقت کہ	کہا جاتا	واسطے تمہارے	کہ نکلو	اللہ کی راہ میں
اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ	اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ
بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کے	کیا تم راضی ہوئے	ساتھ زندگی
الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ
دنیا کے	(سے)	آخرت سے	پس نہیں	فائدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا قَلِيْلٌ (۳۸)
زندگانی	دنیا کا	بیچ	آخرت کے	مگر تھوڑا
اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْ	كُمْ	عَذَابًا
اگر نہ	نکلوگے	عذاب کرے گا	تم کو	عذاب
اَلِيْمًا	وَيَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ لَا
درد دینے والا	اور بدل لائے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ
تَضُرُّوْهُ	شَيْئًا	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
ضرر کرو گے اسکو	کچھ	اور اللہ	اوپر	ہر
شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (۳۹)	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ
چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دو گے اسکو	پس تحقیق
نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِيْنَ
مدد دی ہے اسکو	اللہ نے	جسوقت	نکال دیا تھا اسکو	ان لوگوں نے
كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا
کہ کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جسوقت	وہ دونوں
فِي الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا
غار میں تھے	جس وقت	کہتا تھا	واسطے رفیق اپنے کے	مت
تَحْزَنْ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ
غم کھا	تحقیق اللہ	ہمارے ساتھ ہے	پس اتاری	اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ	وَأَيَّدَهُ	بِجُنُودٍ	لَّمْ
تسکین اپنی	اوپر اس کے	اور قوت دی اس کو	ساتھ لشکروں کے	کہ نہیں
تَرَوْهَا	وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
دیکھا تم نے ان کو	اور کی	بات	ان لوگوں کی	کہ کافر ہوئے
السُّفْلَىٰ	وَكَلِمَةُ	اللَّهِ	هِيَ	الْعُلْيَا
نیچے	اور بات	اللہ کی	وہی ہے	بلند
وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ (۴۰)	انْفِرُوا	خِفَافًا
اور اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے
وَثِقَالًا	وَجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَأَنفُسِكُمْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
اور بھاری	جہاد کرو	ساتھ مالوں اپنے کے	اور جانوں اپنی کے	اللہ کی راہ میں
ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم
تَعْلَمُونَ (۴۱)	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا
جانتے	اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک
وَسَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوكَ	وَلَٰكِن	بَعُدَتْ
اور سفر	میانہ	البتہ چلتے پیچھے تیرے	اور لیکن	دُور لگی
عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ		لَوِ
ان پر	راہ دراز	اور البتہ قسم کھاویں گے ساتھ اللہ کے		اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ
استطاعت رکھتے ہم	البتہ نکلتے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو
وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	-
اور اللہ	جانتا ہے	تحقیق وہ	البتہ جھوٹے ہیں	-

"اے ایمان والو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو، کیا تم دنیا کی زندگانی پر بہ مقابلہ آخرت کے راضی ہو گئے؟ دنیا کی زندگانی کا سامان تو آخرت کے مقابلہ میں ہے ہی قلیل (۳۸) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں ایک دردناک سزا دے گا اور تمہارے بدلہ ایک دوسری قوم پیدا کر دے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے (۳۹) اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ کی) مدد نہ کرو گے تو ان کی مدد تو (خود) اللہ کر چکا ہے جب کہ ان کو کافروں نے (وطن سے) نکال دیا تھا جبکہ دو میں سے ایک وہ تھے جبکہ دونوں غار میں (موجود) تھے جبکہ وہ اپنے رفیق سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کرو بیشک اللہ ہم لوگوں کے ساتھ ہے سو اللہ نے اپنی تسلی ان (رسول) کے اوپر نازل کی اور ان کی تائید ایسے لشکروں سے کی جنہیں تم لوگوں نے نہ دیکھا اور اللہ نے کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ ہی کی بات اونچی رہی اور اللہ بڑا زبردست ہے بڑا حکمت والا ہے (۴۰) نکل پڑو ہلکے اور بوجھل اور جہاد کرو اپنے مال سے اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم علم رکھتے ہو (۴۱) اگر کچھ مال لگے ہاتھ مل جانے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی ہوتا تو یہ لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن انہیں مسافت ہی دُور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دراز معلوم ہوئی اور یہ لوگ عنقریب اللہ کی قسم کھا جائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے یہ لوگ اپنی ہی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں" (۴۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (۳۸)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ندا اور منادیٰ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) مَا اسم استفہام مبتدا لَكُمْ خبر (کیا ہے تمہارے لئے) إِذَا ظرف مستقبل (جب) قِيلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (کہا جاتا ہے) لَكُمُ (تمہارے لئے) انْفِرُوا۔ نَفِيرٌ اور نُفُورٌ سے (نَصَرَ۔ ضَرَبَ) سے امر جمع مذکر حاضر (کہ تم نکلو) فِي سَبِيلِ اللَّهِ (اللہ کی راہ میں) اثَّاقَلْتُمْ۔ ثِقَالٌ سے جس کے معنی گراں بار اور بوجھل ہونے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر حاضر (اس کی اصل تَثَاقَلْتُمْ ہے تا کو ثا میں بدل دیا گیا پھر ادغام ہوا پھر شروع میں ہمزۃ الوصل لگایا گیا) إِلَى الْأَرْضِ (تم بوجھ سے زمین سے لگ جاتے ہو) أَ استفہام انکار و توبیخ کے لئے رَضِيتُمْ۔ رَضِيَ سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم راضی ہو) بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا (دنیا کی زندگی کے ساتھ) مِنَ الْآخِرَةِ (آخرت کے مقابلہ میں) فَمَا نافیہ (پس نہیں ہے) مَتَاعُ اسم مفرد مرفوع مبتدا (وقتِ مقررہ تک فائدہ اٹھانے کے سامان کو متاع کہتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۔ الْحَيٰوة موصوف الدُّنْيَا صفت (دنیا کی زندگی) فِي الْاٰخِرَةِ (آخرت کے مقابلہ میں) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) قَلِيْلٌ صفت مشبہ (حقیر۔ بہت کم)۔

غزوۂ تبوک، جہاد فی سبیل اللہ کی تاکید

"مسلمانو! تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں قدم اٹھاؤ تو تمہارے پاؤں بوجھل ہو کر زمین پکڑ لیتے ہیں کیا آخرت چھوڑ کر صرف دنیا کی زندگی ہی پر ریجھ گئے ہو؟ اگر ایسا ہی ہے تو (یاد رکھو) دنیا کی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے مگر بہت تھوڑی"

اس آیت سے غزوۂ تبوک کا ذکر شروع ہوتا ہے تبوک مدینہ اور دمشق کے درمیان ایک مقام کا نام ہے جسکا فاصلہ مدینہ سے چھ سو دس کلومیٹر حساب کیا گیا ہے، غزوۂ حنین اور طائف سے فارغ ہو کر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچے تو خبر ملی کہ قیصر روم کی فوجیں مسلمانوں پر حملہ کی تیاری کر رہی ہیں۔ چنانچہ آپ رجب ۹ھ کو تیس ہزار کی جمعیت کے ساتھ تبوک کی طرف روانہ ہوئے، مسلمانوں کے لئے یہ سخت عسرت اور تنگی کا وقت تھا گرمی کی شدت، فصل کی کٹائی اور تقریباً چودہ منازل کا طویل سفر، سامانِ رسد کی قلت۔ ایک عظیم دشمن سے مقابلہ ان سب باتوں کا اثر انداز ہونا قدرتی امر تھا لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ میں کوئی امر ان کے لئے رکاوٹ نہ بن سکا۔ عسرت اور وسائل کی کمی کے باوجود اس وقت تیس ہزار لوگوں کے لئے سروسامان مہیا کرنا کوئی آسان کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ تھا اس "جیش عسرت" کی تیاری میں صحابۂ کرام کے ایثار اور قربانی کی کوئی مثال پیش نہیں کی جاسکی، حضرت عثمان رضؓ نے سامان کے علاوہ نوسو اونٹ پیش کئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنے گھر کا تمام مال ومتاع اٹھالائے، جب اللہ کے رسولؐ نے پوچھا ما ابقیت لاھلك" اپنے اہل وعیال کے لئے کیا چھوڑا تو اس مجسم ایثار ووفا کا جواب تھا اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

صدیقؓ کے لئے ہے اللہ کا رسول بس

ایک انصاری سے جب کچھ اور نہ ہوسکا تو رات بھر کھیت میں آبپاشی کرکے مزدوری میں حاصل کردہ دو سیر کھجوریں پیش خدمت کردیں، انہی واقعات کی بنا پر اسے "جیش عسرت" کا نام دیا گیا، سورۂ توبہ کی اگلی آیات میں اسے پوری تفصیل سے بیان فرمایا۔ (۳۸)

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۳۹)

اِلَّا۔ اِنْ شرطیہ اور لَا نفی سے مرکب ہے (اگر نہ) تَنْفِرُوْا۔ نَفَارٌ اور نَفُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نکلو۔ تم نکلوگے۔ تم کوچ کروگے) يُعَذِّبْكُمْ۔ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (وہ تمہیں عذاب دے گا) عَذَابًا مفعول مطلق اَلِيْمًا صفت (دردناک عذاب) وَّيَسْتَبْدِلْ۔ اِسْتِبْدَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (تمہاری جگہ لے آئے گا) قَوْمًا مفعول بہ (ایک دوسری قوم) غَيْرَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے علاوہ) وَلَا تَضُرُّوْهُ۔ ضَرٌّ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر هُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ شَيْئًا مفعول مطلق (اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مبتدا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ صفتِ مشبہ خبر (اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے)۔

عدمِ جہاد پر تہدید

"اور اگر تم اللہ کی راہ میں نہ نکلو گے (تو یاد رکھو) وہ تمہیں ایک ایسے عذاب میں ڈالے گا جو دردناک ہوگا اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لا کھڑا کرے گا اور (اس غفلت کی بنا پر) تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے اور اللہ تو ہر بات پر قادر ہے"

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اگر تم نے اداء فرض میں کوتاہی کی تو اللہ کا قانون اس طرح واقع ہوا ہے کہ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لا کھڑا کریگا یہی قانونِ فطرت ہے جب کوئی قوم اپنے آپ کو زندگی و بقا کا اہل ثابت نہیں کرتی تو اس کی جگہ دوسری قوم کو عطا کر دی جاتی ہے جو "بقاء انفع" کے مطابق کام کرتی ہے "استبدالِ قوم" کا یہی مفہوم ہے۔ (۳۹)

إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

اِلَّا۔ اِنْ شرطیہ اور لَا نفی سے مرکب ہے (اگر نہ۔ اگر نہیں) تَنْصُرُوْهُ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اگر تم مدد نہ کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے) شرط فَقَدْ حرف تحقیق کلام نَصَرَهُ اللّٰهُ۔ نَصْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کا ضمیر واحد مذکر غائب راجع الی الرسول مفعول اللّٰه فاعل (بیشک اللہ اس کی مدد کر چکا ہے) جواب شرط اِذْ ظرف متعلق نَصَرَهُ اللّٰهُ (جبکہ) اَخْرَجَهُ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کو نکالا) اَلَّذِيْنَ اسم موصول جمع فاعل (ان لوگوں نے) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) ثَانِيَ اثْنَيْنِ۔ ثَانِي عدد دو مضاف اثْنَيْنِ مضاف الیہ حال (دو میں سے دوسرا۔ دو میں سے ایک) اِذْ ظرف (جبکہ) هُمَا اسم ضمیر تثنیہ مذکر (وہ دونوں) فِي الْغَارِ (غار میں تھے) یہ غار مکہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر کوہِ ثور کے بالائی حصہ پر تنگ دھانے کا ایک غار ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مکہ سے ہجرت کرنے کے بعد پناہ لی تھی۔ اِذْ ظرف زمان (جب) يَقُوْلُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اس نے کہا) لِصَاحِبِهٖ لام جار صَاحِبِ ساتھی، رفیق هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے رفیق سے) لَا تَحْزَنْ۔ حُزْنٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو غم نہ کھا) اِنَّ مشبہ بہ فعل (بیشک) اللّٰهَ اسم مَعَنَا۔ مَعَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے ساتھ ہے) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اللہ نے نازل کی) سَكِيْنَتَهٗ۔ سَكِيْنَةٌ سکون سے فعیلہ مصدر ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی طرف کی تسکین) عَلَيْهِ (اس پر) وَاَيَّدَهٗ۔ تَاْيِيْدٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اس کی تائید کی) بِجُنُوْدٍ جمع جند (اپنے لشکروں سے) لَمْ تَرَوْهَا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع منفی بلم جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (کہ تم نہیں دیکھتے تھے) وَجَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور بنایا) كَلِمَةَ (بات۔ معاملہ) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کا) كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) السُّفْلٰى۔ سَفْلٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث عُلْيَا کی نقیض ہے (بہت پست۔ بہت نیچی) وَكَلِمَةُ اللّٰهِ اور اللہ کی بات) هِيَ اسم ضمیر واحد مؤنث الْعُلْيَا۔ اَعْلٰی کی تانیث وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے (غالب) حَكِيْمٌ صفتِ مشبہ (حکمت والا)۔

واقعۂ ہجرت۔ غارِ ثور میں پناہ اور حضرت ابوبکرؓ کی معیت

"اگر تم اللہ کے رسول کی مدد نہیں کرو گے تو (نہ کرو) اللہ نے اس کی مدد کی ہے اور اس وقت کی ہے جب کافروں نے اسے اس حال میں گھر سے نکالا تھا کہ (صرف دو آدمی تھے اور) دو میں سے دوسرا (اللہ کا رسول تھا) اور دونوں غار (ثور) میں چھپے بیٹھے تھے اس وقت اللہ کے رسول نے اپنے ساتھی سے کہا تھا غمگین نہ ہو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے (وہ دشمنوں کو ہم پر قابو پانے نہیں دے گا) پس اللہ نے اپنا سکون و قرار اس پر نازل کیا اور پھر ایسی فوجوں سے مدد گاری کی جنہیں تم نہیں دیکھتے اور بالآخر کافروں کی بات پست کی اور تم دیکھ رہے ہو کہ) اللہ ہی کی بات ہے جس کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلندی ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔" (۴۰)

اس آیت میں واقعۂ ہجرت کی طرف اشارہ ہے جس کا ذکر سورۂ انفال وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا آیت ۳۰ میں گزر چکا ہے جب قریش نے یہ فیصلہ کر لیا کہ تمام قبائل کے لوگ باہم مل کر پیغمبر اسلام پر حملہ کریں تاکہ کسی ایک قبیلہ پر الزام عائد نہ ہو، اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہجرت کا حکم دیا۔ آپ نے اس امر کو مخفی رکھا حضرت ابوبکرؓ کے سوا کسی کو آگاہ نہ کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امانتیں حضرت علیؓ کے سپرد کیں اور اپنے گھر سے نکل کر حضرت ابوبکرؓ کے گھر آئے انہیں ساتھ لیکر غار ثور میں جو مکہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ہے پناہ لی اس غار میں آپ نے حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ تین راتیں بسر کیں، دشمن تلاش میں سرگرداں تھے، تلاش کرتے کرتے غار کے دہانے تک جا پہنچے لیکن آثار نہ ملنے کی وجہ سے غار میں داخل نہ ہوئے، یہ غار ثور پہاڑ کی بلندی پر ہے غار میں داخل ہونے کا ایک تنگ راستہ ہے اور پیٹ کے بل لیٹ کر اندر جانا پڑتا ہے، اس غار میں سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ داخل ہوئے اور غار کے تمام سوراخوں کو کپڑے سے بند کرنے کے بعد رسول اللہ کو غار میں داخل کیا، غار اس قسم کا ہے کہ اندر والے باہر والوں کو بآسانی دیکھ سکتے ہیں لیکن باہر والے کو غار کے اندر دیکھنے کے لئے جھک کر زمین کے ساتھ لگ کر دیکھنا پڑتا ہے، جب مشرکین کا گروہ غار کے پاس پہنچا اور غار کے دہانے پر مکڑی کے جالے اور فاختہ کے گھونسلے کو دیکھا تو انہیں یقین ہو گیا کہ غار میں کوئی داخل نہیں ہوا۔ مکہ سے آپ جمعرات کو نکلے اور غار سے سوموار کی رات کو یثرب کی طرف روانہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے، تین دن تک حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ غار میں رہے، اس اثنا میں حضرت ابوبکرؓ کے گھر سے کھانا پہنچایا جاتا رہا۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھا کہ میں نے مشرکین کے آثار دیکھے تو کہا یا رسول اللہ اگر ان میں سے کوئی اپنے قدموں کو اٹھا کر دیکھے تو ہمیں ضرور دیکھ لے گا۔ آپؐ نے فرمایا: یا ابوبکر ما ظنک باثنین اللہ ثالثھما (اے ابوبکرؓ ان دو کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہو) (رواہ البخاری ومسلم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ قال علی ابی بکر فاما النبی فقد کانت علیہ السکینۃ، حضرت علیؓ نے فرمایا: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ سے مراد حضرت ابوبکرؓ ہیں اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تو سکینہ پہلے سے تھی۔

ابن مردویہ میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکرؓ سے کہا کہ اِنَّ اللہ تعالیٰ انزل سکینتہٗ علیک وایدہٗ (کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی سکینت تم پر نازل کی اور تیری تائید کی)۔

ابن عدی اور ابن عساکر میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "حسانؓ" سے کہا کہ کیا تو نے ابوبکرؓ کے بارے میں کچھ کہا ہے حسانؓ نے کہا کہ ہاں آپؐ نے فرمایا سناؤ حضرت حسانؓ نے پڑھا:

و ثانی اثنین فی الغار المنیف وقد
طاف العدو به اذ صعد الجبلا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وکان حب رسول اللہ قد علموا

من البریة لم یعدل بہ رجلا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صحابیت نص قرآن سے ثابت ہے اس بنا پر اس کا منکر نص قرآن سے انکار کی وجہ سے کافر ہے۔

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۴۱)

اِنْفِرُوْا۔ نَفِيْرٌ اور نَفُوْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم نکلو۔ کوچ کرو)۔

خِفَافًا۔ خَفِيْفٌ کی جمع صفت مشبہ اس کا مادہ خِفَّةٌ ہے جس کے معنی ہلکا اور سبک ہونے کے ہیں وَثِقَالًا۔ ثَقِيْلٌ کی جمع بروزن فعیل صفت مشبہ (گراں۔ بھاری) خِفَافًا وثِقَالًا کی مختلف اور متعدد تفسیریں ہیں۔ مثلاً تندرست اور خوشحال، بے سامان اور باسامان، خوشدلی سے بے دلی سے یعنی جس حال میں بھی ہو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے چل نکلو۔ وَّجَاهِدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر جمع مذکر (تم جہاد کرو) بِاَمْوَالِكُمْ واحد مَالٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے مالوں سے) وَاَنْفُسِكُمْ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اپنی جانوں سے) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) ذٰلِكُمْ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا خَيْرٌ خبر لَّكُمْ متعلق خبر (تمہارے لئے بہتر ہے) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ فعل شرط تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر۔ جواب شرط (اگر تم علم رکھتے ہو)۔

بوقت ضرورت سب پر جہاد فرض ہے

(مسلمانو! ساز و سامان کے بوجھ سے) ہلکے ہو یا بوجھل جس حال میں ہو نکل کھڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو (کہ دفاع کے لئے تمہیں بلایا جارہا ہے) اور اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اگر تم (اپنا نفع نقصان) جانتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔" (۴۱)

اس آیت میں بتایا ہے کہ ضرورت پڑنے پر ہر ایک کے لئے جہاد میں شمولیت ضروری ہے خِفَافًا وَّثِقَالًا کی تشریح ابن جریر نے یہ کی ہے کہ خِفَافًا سے مراد ہر وہ امر ہے جس کی وجہ سے نکلنا سہل ہو جیسے صحت جسمانی جوانی کی عمر، فراخیِ مال، اسباب جنگ کا مہیا ہونا اور ثِقَالًا سے مراد ضعفِ جسمانی، کمزوری بیماری، بڑھاپا، تنگیِ مال، سامانِ جنگ کا فقدان وغیرہ، روایات سے یہی ثابت ہے۔ ابوراشد حرانی کہتے ہیں میں نے مقداد بن اسود کو حمص میں دیکھا کہ جنگ کے لئے نکل رہے تھے، میں نے کہا اللہ نے تمہیں معذور ٹھہرا دیا ہے انہوں نے کہا انْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا کا کیا جواب ہے۔ حضرت ابوایوب انصاری باوجود بڑھاپے کے جہادِ قسطنطنیہ میں شریک ہوئے۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۴۲)

لَوْ شرطیہ امتناعیہ (اگر) كَانَ فعل ناقص (ہوتا) عَرَضًا سونے چاندی کے علاوہ مال و متاع کو عرض کہتے ہیں۔ قاضی شوکانی لکھتے ہیں وسمی متاع الدنیا عرضا لانہ عارض زائل غیر ثابت (متاع دنیا کا نام عرض اس لئے پڑا کہ وہ بھی عارضی فانی اور ناپائیدار ہوتی ہے) قَرِيْبًا (قریب ہونا) وَّسَفَرًا قَاصِدًا (متوسط۔ قریب یعنی قریبی سفر) لَّاتَّبَعُوْكَ لام تاکید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتّبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ ضرور تمہارا اتباع کرتے) وَلٰكِنْ حرف استدراک (اور لیکن) بَعُدَتْ۔ بُعْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (وہ دُور معلوم ہوئی) عَلَيْهِمُ (ان پر) الشُّقَّةُ (مسافت) امام راغب نے شُقَّةٌ کے معنی اس سمت کے لکھے ہیں، جہاں پہنچنے تک مشقت لاحق ہوجائے، یہاں غزوۂ تبوک کی مسافت ہے وَسَيَحْلِفُوْنَ میں استقبال کے لئے حَلْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) اور یہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے لَوْ شرطیہ (اگر) اِسْتَطَعْنَا۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم سے ہو سکا۔ ہم کر سکے) لَخَرَجْنَا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع متکلم (البتہ ہم نکلتے) مَعَكُمْ (تمہارے ساتھ) يُهْلِكُوْنَ۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہلاک کرتے ہیں) اَنْفُسَهُمْ واحد نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جانوں کو) وَاللّٰهُ (اور اللہ) يَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جانتا ہے) اِنَّهُمْ (یقیناً وہ) لَكٰذِبُوْنَ لام تاکید كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (البتہ وہ جھوٹے ہیں)۔

جنگِ تبوک میں منافقین کی عدمِ شرکت

"اے پیغمبر اگر تمہارا بلاوا کسی ایسی بات کے لئے ہوتا جس میں قریبی فائدہ نظر آتا اور ایسے سفر کے لئے جو آسان ہوتا تو (یہ منافق) بلا تأمل تمہارے پیچھے ہو لیتے لیکن انہیں راہ دُور کی دکھائی دی (اس لئے جی چرانے لگے) اور (تم دیکھو گے کہ یہ قسمیں کھا کر (مسلمانوں سے) کہیں گے کہ اگر ہم مقدور رکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے (افسوس ان پر) یہ (قسمیں کھا کر) اپنے کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ جانتا ہے کہ یہ قطعاً جھوٹے ہیں۔"

اس آیت میں منافقوں کے جنگِ تبوک میں شامل نہ ہونے، بہانے بنانے اور جھوٹی قسمیں کھانے کا ذکر ہے چونکہ یہ دور دراز کا سفر تھا اور مقابلہ اس زمانہ کی ایک زبردست قوت سے تھا۔ منافقوں کے لئے یہ سفر پیامِ موت تھا طرح طرح کے بہانے تراشنے اور اپنی مجبوری کی جھوٹی قسمیں کھانے لگے تاکہ جنگ میں شامل نہ ہونا پڑے، اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں انہی واقعات کی طرف اشارہ کیا ہے، فرمایا اگر کوئی ایسی بات ہوتی کہ فوری فائدہ دکھائی دیتا اور سفر بھی دُور کا نہ ہوتا تو ان کی منافقت کا پردہ چاک نہ ہوتا، مگر تبوک کے دُور دراز کے سفر اور نفع قریب کی توقع نہ ہونے کی وجہ سے اس فیصلہ کن آزمائش نے ان کی منافقت کا سارا بھانڈا پھوڑ کر رکھ دیا۔ اسی وجہ سے صحابہ کرامؓ اس سورۃ کو "الناصحۃ" (رسوا کرنے والی) کے نام سے بھی پکارتے تھے۔ (۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ لَا
يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ
فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ
خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡ اَوْضَعُوْا
خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ
لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا
الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ
الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ
سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ
تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ
يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا
وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى
الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ
كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ
اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ
كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا
رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

عَفَا اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ
معاف کرے اللہ	تجھ سے	کیوں	اجازت دی تو نے	ان کو
حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا
یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے	واسطے تیرے	وہ لوگ جو	سچ بولنے والے ہیں
وَتَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ (۴۳)	لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	اجازت مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ
يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن	قیامت کے	یہ کہ
يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
جہاد کریں	ساتھ مالوں اپنے کے	اور جانوں اپنی کے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے
بِالْمُتَّقِيْنَ (۴۴)	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	لَا
پرہیزگاروں کو	سوائے اس کے نہیں کہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	وہ لوگ کہ	نہیں
يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَارْتَابَتْ
ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور دن	قیامت کے	اور شک میں ہیں
قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ (۴۵)	
دل ان کے	پس وہ	پیچ شک اپنے کے	متردد ہیں (حیران ہیں)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ
اور اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اس کے
عُدَّةً	وَّ لٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ
سامان	اور لیکن	ناخوش رکھا	اللہ نے	اٹھنا ان کا
فَثَبَّطَهُمْ		وَ قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ
پس کاہلی سے بند کیا ان کو		اور کہا گیا ان کو	بیٹھ رہو	ساتھ
الْقٰعِدِيْنَ (۴۶)	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا زَادُوْكُمْ
بیٹھنے والوں کے	اگر	نکلتے	بیچ تمہارے	نہ زیادتی کرتے تمکو
اِلَّا	خَبَالًا	وَّ لَاْ	اَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
مگر	فساد	اور البتہ	گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے
يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور بیچ تمہارے	بعض لوگ جاسوس ہیں واسطے ان کے	
وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ (۴۷)	لَقَدِ	ابْتَغَوُا
اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے
الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ قَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
فتنہ	پہلے اس سے	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو
حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ ظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ
یہاں تک کہ	آیا	حق	اور ظاہر ہوا	حکم اللہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ هُمْ	كٰرِهُوْنَ (۴۸)	وَ مِنْهُمُ	مَنْ	يَّقُوْلُ
اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے	اور بعض ان میں سے	وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے
ائْذَنْ	لِّيْ	وَ لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا
اجازت دو	مجھ کو	اور مت	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار رہو
فِي الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ
بیچ فتنہ کے	گر پڑے	اور تحقیق	دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے
بِالْكٰفِرِيْنَ (۴۹)	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ
کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی	ناخوش کرتی ہے انکو
وَ اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ
اور اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق
اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّ هُمْ
پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا	پہلے سے	اور پھر جاتے ہیں	اور وہ
فَرِحُوْنَ (۵۰)	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا
خوش ہوتے ہیں	کہہ کہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر
مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ
جو کچھ	لکھا	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے
مَوْلٰىنَا	وَ عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	
کارساز ہمارا	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیئے کہ توکل کریں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنُوْنَ (۵۱)	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ
ایمان والے	کہہ	تم نہیں	منتظر	واسطے ہمارے
اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ
مگر	ایک کو	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم	منتظر ہیں
بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ
واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچائے تم کو	اللہ	عذاب
مِّنْ	عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا
(سے)	اپنے پاس سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر رہو
اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ (۵۲)	قُلْ	اَنْفِقُوْا
تحقیق ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو
طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	يُّتَقَبَّلَ
خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز	قبول نہ کیا جائیگا
مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (۵۳)
تم سے	تحقیق تم	ہو	قوم	فاسق
وَمَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ
اور نہیں	منع کیا انکو	اسبات سے کہ	قبول کئے جائیں	ان سے
نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
خرچ ان کے	مگر	یہ کہ	کفر کیا انہوں نے	ساتھ اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبِرَسُوْلِهٖ	وَ لَا	يَأْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا
اور ساتھ رسول اسکے	اور نہیں	آتے	نماز کو	مگر
وَهُمْ	كُسَالٰى	وَ لَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
اور وہ	کاہلی کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر
وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ (۵۴)	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ
اور وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے
وَ لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ
اور نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں	ارادہ کرتا ہے	اللہ
لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تاکہ عذاب کرے انکو	ساتھ ان چیزوں کے	بیچ	زندگانی	دنیا کے
وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ (۵۵)	وَيَحْلِفُوْنَ
اور نکل جائیں	جانیں ان کی	اور وہ	کافر ہوں	اور قسم کھاتے ہیں
بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَمَا	هُمْ
ساتھ اللہ کے	تحقیق وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور نہیں	وہ
مِنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ (۵۶)	لَوْ
تم میں سے	اور لیکن وہ	ایک قوم ہیں	کہ ڈرتے ہیں	اگر
يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
پاویں	جگہ پناہ کی	یا	کوئی گڑھا	یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُدَّخَلًا	تَوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَهُمْ	يَجْمَحُوْنَ (۵۷)
چھپنے کی جگہ	البتہ پھر جاویں	طرف اس کے	اور وہ	سرکشی کرتے ہوں
وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ
اور بعض ان میں سے ہیں	کہ	عیب پکڑتے ہیں	خیرات بانٹنے کے	پس اگر
اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَاِنْ	لَّمْ
دیئے جاویں	اس میں سے	خوش ہوں	اور اگر	نہ
يُعْطَوْا	مِنْهَا	اِذَا هُمْ	يَسْخَطُوْنَ (۵۸)	وَلَوْ
دیئے جاویں	اس میں سے	ناگہاں وہ	ناخوش ہو جاتے ہیں	اور اگر
اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
وہ	راضی ہو جاتے	اس چیز سے جو	دی ہے ان کو	اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ
اور رسول اسکے نے	اور کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو اللہ	شتاب دیوے گا ہم کو	اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ (۵۹)
فضل اپنے سے	اور رسول اسکا	تحقیق ہم	طرف اللہ کے	رغبت کرنیوالے ہیں

"اللہ نے آپ کو معاف کر دیا (لیکن) آپ نے ان کو اجازت کیوں دے دی تھی جب تک کہ آپ پر سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو جان نہ لیتے (۴۳) جو لوگ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ (کبھی) آپ سے اجازت نہ مانگیں گے کہ اپنے مال و جان سے جہاد نہ کریں اور اللہ پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے (۴۴) آپ سے اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور روزِ آخرت پر ایمان ہی نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں گرفتار ہیں سو اپنے شک میں پڑے ہوئے حیران ہیں (۴۵) اور اگر ان لوگوں نے چلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو اس کا کچھ سامان تو کرتے لیکن اللہ نے ان کے جانے کو پسند ہی نہیں کیا اس لئے انہیں جمار ہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (۴۶) اور اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ شامل ہو کر چلتے تو تمہارے درمیان فساد بھی بڑھاتے یعنی تمہارے درمیان فتنہ پردازی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے اور تمہارے درمیان ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (۴۷) یہ تو پہلے ہی فتنہ پردازی کی فکر میں لگ چکے ہیں اور آپ کے لئے کارروائیوں کی الٹ پھیر کرتے رہے یہاں تک کہ سچا وعدہ آگیا۔ اور اللہ کا حکم غالب آکر رہا اور ان کو ناگوار گزرتا رہا (۴۸) اور ان میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے رخصت دے دیجئے اور مجھے خرابی میں نہ ڈالئے خوب سن لو خرابی میں تو یہ پڑ ہی چکے ہیں اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (۴۹) اگر آپ کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو یہ انہیں غمگین کر دیتی ہے اور اگر آپ پر کوئی حادثہ آپڑتا ہے تو یہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم نے تو (اسی لئے) پہلے سے اپنا امر (احتیاط) اختیار کر لیا تھا اور خوش خوش منہ موڑے ہوئے چلے جاتے ہیں (۵۰) آپ کہہ دیجئے کہ ہم پر کچھ بھی پیش نہیں آسکتا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا وہ ہمارا مالک ہے اور اللہ ہی کا سہارا تو اہلِ ایمان کو رکھنا چاہیئے (۵۱) آپ یہ (بھی) کہہ دیجئے کہ تم تو ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے منتظر رہتے ہو درآں حالیکہ ہم تمہارے حق میں انتظار اس کا کرتے رہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ اللہ تم پر کوئی عذاب واقع کریگا اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ (اپنے طور پر) منتظر ہیں (۵۲) آپ کہہ دیجئے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح نہ قبول کیا جائے گا کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو (۵۳) اور اس سے کہ ان کے چندے قبول کئے جائیں کوئی امر مانع نہیں بجز اس کے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور یہ لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی کے ساتھ اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری کے ساتھ (۵۴) سو ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں اللہ کو تو بس یہ منظور ہے کہ انہیں (نعمتوں) کے ذریعہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں بھی عذاب دیتا رہے اور ان کی جانیں ایسی حالت میں نکالی جائیں کہ وہ کافر ہوں (۵۵) یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن (ہے یہ کہ) وہ بزدل لوگ ہیں (۵۶) یہ اگر کوئی سی بھی پناہ کی جگہ پاتے یا کوئی غار یا کوئی اور جگہ گھس بیٹھنے کی تو یہ ضرور منہ اٹھا کر چل پڑتے (۵۷) اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو آپ پر صدقات کے بارہ میں طعن کرتے ہیں لیکن اگر انہیں اس میں سے مل جاتا تو راضی ہو جاتے اور اگر انہیں ان میں سے نہیں ملتا تو بس ناراض ہو جاتے ہیں (۵۸) کاش یہ اس پر راضی رہتے جو کہ انہیں اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا اور کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے اللہ ہم کو اپنے فضل سے اور اس کے رسول (بھی اور) دے دیں گے ہم کو تو اللہ ہی سے لو لگانا چاہیئے (۵۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

عَفَا اللّٰهُ۔ عَفْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل عَنْكَ (تجھ سے) جملہ دعائیہ (اللہ نے آپ کو معاف کر دیا) لِمَ لام حرف جر مَا استفہامیہ (کیوں) اَذِنْتَ۔ اِذْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اجازت دی تو نے) لَهُمْ (ان کے لئے۔ ان منافقین کے لئے) حَتّٰى حرفِ غائیۃ ای الیٰ اَنْ (یہاں تک۔ جب تک) يَتَبَيَّنَ يَتَبَيُّنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ظاہر ہو جائے) لَكَ (تیرے لئے) الَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) صَدَقُوْا۔ صِدْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے سچ کر دکھایا) وَتَعْلَمَ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو جان لیتا) الْكٰذِبِيْنَ واحد الکاذب۔ کِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (جھوٹوں کو)۔

منافقین کے جھوٹے عذرات پر انہیں رخصت نہ دینا چاہیئے تھا

"(اے پیغمبر!) اللہ تجھے بخشے تو نے ایسا کیوں کیا کہ (ان کی منافقانہ عذر داریوں پر) انہیں (پیچھے رہ جانے کی) رخصت دے دی اس وقت تک رخصت نہ دی ہوتی کہ تجھ پر کھل جاتا کون سچے ہیں اور تو معلوم کر لیتا، کون جھوٹے ہیں؟"

مطلب یہ ہے کہ ان کو اجازت دینا مناسب نہ تھا اس لئے کہ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اجازت چاہنا نفاق پر مبنی تھا اللہ تعالیٰ نے کمال عنایت سے قصور بیان کرنے سے پہلے آپ کے لئے معافی کا اعلان فرما دیا۔ قاضی عیاض فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے معافی دینے یا نہ دینے کے بارے میں بذریعہ وحی آپ کو مطلع نہیں کیا تھا اس لئے آپ سے کسی گناہ کا صدور نہیں ہوا البتہ ایک خلاف اولیٰ امر ظہور میں آیا جس پر اللہ تعالیٰ نے بطورِ تلطف و عنایت عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ سے آپ کو متنبہ کیا کہ ان کے جھوٹے عذرات پر انہیں جنگ میں عدمِ شمولیت کی اجازت نہ دی جاتی تاکہ ان کا خبثِ باطن پورے طور پر کھل کر سامنے آجاتا۔ (۴۳)

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ (۴۴)

لَا يَسْتَاْذِنُكَ ۔ اِسْتِيْذَانٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ تجھ سے اجازت نہیں مانگتے ہیں) اَلَّذِيْنَ (وہ لوگ) موصول فاعل يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو ایمان رکھتے ہیں)۔ بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (اور آخرت کے دن کے ساتھ) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّجَاهِدُوْا ۔ جِهَادٌ اور مُجَاهَدَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب (جہاد کریں) بِاَمْوَالِهِمْ جمع مَالٌ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے مال سے) وَاَنْفُسِهِمْ جمع نَفْسٌ (اپنی جانوں سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مبتدا عَلِيْمٌ ۔ عِلْمٌ سے بروزنِ فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے خبر بِالْمُتَّقِيْنَ جمع المتقی ۔ اتقاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ (اللہ متقی لوگوں کو خوب جانتا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ ایمان شرکتِ جہاد سے رخصت طلب نہیں کرتے

"جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی تجھ سے اجازت کے طلبگار نہ ہوں گے کہ اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے (اللہ کی راہ میں) جہاد نہ کریں اور اللہ جانتا ہے کہ کون متقی ہے"

یعنی اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والے تو ہر وقت اللہ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار رہتے ہیں ان کی تو انتہائی خواہش ہی یہ ہوتی ہے کہ موقع میسر آتے پر اپنی جان کا نذرانہ اس کے حضور پیش کر سکیں بقول شاعر:

نشود نصیب دشمن کہ شود ہلاک تیغت
سر دوستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی

(۴۴) اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ (۴۵)

اِنَّمَا۔ اِنَّ مشبہ بفعل حرفِ تحقیق مَا کافہ حصر کے لئے (سوائے اسکے نہیں) يَسْتَاْذِنُكَ۔ اِسْتِيْذَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تجھ سے اجازت مانگتے ہیں) اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (ایمان نہیں رکھتے) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (اور قیامت کے دن کے ساتھ) وَارْتَابَتْ۔ اِرْتِيَابٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (شک میں پڑے) قُلُوْبُهُمْ جمع قلبٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (ان کے دِل) فَهُمْ فا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس وہ) فِيْ رَيْبِهِمْ۔ رَيْبٍ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ رَيْبٌ۔ رَابَ يَرِيْبُ کا مصدر ہے رَيْبٌ کسی شی میں وہم و شک جو بعد میں وہم کے خلاف واقع ہو (وہ اپنے شک میں) يَتَرَدَّدُوْنَ تَرَدُّدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (تردد میں پڑے ہیں ــــ ڈانواں ڈول ہیں)۔

صرف منافق ہی جہاد سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں

"تجھ سے اجازت طلب کرنے والے تو وہی ہیں جو فی الحقیقت اللہ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دِل شک میں پڑ گئے ہیں تو اپنے شک کی حالت میں متردد ہو رہے ہیں"

مطلب یہ ہے کہ جہاد سے پیچھے رہنے کی اجازت وہی مانگتے ہیں جنہیں اللہ اور قیامت پر یقین کامل نہیں اور وہ منافق ہیں ایمان کامل رکھنے والا قطعاً ایسا نہیں کر سکتا۔ (۴۵)

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ (۴۶)

وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) اَرَادُوْا۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ارادہ کیا ہوتا) الْخُرُوْجَ۔ خَرَجَ۔ يَخْرُجُ کا مصدر ہے مفعول بہ (نکلنے کا) لَاَعَدُّوْا لام تاکید جواب شرط اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تیار کرتے) لَهٗ (اس کے لئے یعنی جہاد میں شمولیت کے لئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عُدَّةً (ساز و سامان۔ مال، ہتھیار وغیرہ) وَّلٰكِنْ حرف استدراک (اور لیکن) كَرِهَ اللّٰهُ۔ كُرْهٌ۔ كَرَاهَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ نے ناپسند کیا) اِنْبِعَاثَهُمْ۔ اِنْبَعَثَ يَنْبَعِثُ کا مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے اُٹھ کھڑے ہونے کو) فَثَبَّطَهُمْ تَثْبِيْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (انہیں باز رکھا۔ (روک دیا) وَ قِيْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور کہہ دیا گیا) اُقْعُدُوْا۔ قُعُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم بیٹھتے رہو) مَعَ ظرف (ساتھ) الْقٰعِدِيْنَ جمع القَاعِد۔ قعود سے اسم فاعل جمع مذکر (بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔ جہاد میں شریک نہ ہونے والوں کے ساتھ)

جہاد میں شمولیت کی تیاری نہ کرنا انکی منافقت کی علامت ہے

"اور اگر واقعی ان لوگوں نے نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو اس کے لئے کچھ نہ کچھ سر و سامان کی تیاری تو ضرور کرتے مگر (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ نے انکا اٹھنا پسند ہی نہیں کیا بس انہیں بوجھل کر دیا اور ان سے کہا گیا (یعنی ان کے بوجھل پنے نے کہا) دوسرے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو"

منافقت کی وجہ سے وہ جہاد میں شریک ہی نہیں ہونا چاہتے تھے، اسی لئے انہوں نے اسکے لئے کوئی تیاری نہ کی اب امر تکوینی کی بنا پر وہ جہاد میں شرکت کی توفیق ہی نہ پا سکے (۴۶)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۤ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَوْ شرطیہ (اگر) خَرَجُوْا۔ خُرُوْجٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اگر وہ نکلیں) فِیْکُمْ (تم میں سے۔ تمہارے ساتھ شامل ہو کر یعنی اگر وہ تمہارے ساتھ جہاد کے لئے نکلتے بھی تو) مَا نافیہ زَادُوْکُمْ۔ زِیَادَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو نہ بڑھاتے۔ زیادہ نہ کرتے) اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) خَبَالًا۔ خَبَلَ یَخْبُلُ کا مصدر ایسی خرابی جو عقل و فکر پر اثر انداز ہو اور اضطراب و بے چینی پیدا کرے اسے خبال کہتے ہیں۔ یعنی اگر یہ تمہارے ساتھ جہاد کے لئے شمولیت کریں تو بھی یہ شر و فساد میں اضافہ کے علاوہ کچھ بھی نہ کریں۔ وَلَا اَوْضَعُوْا لام تاکید اِیْضَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اس کے اصل معنی تو رکھنے کے ہیں مگر بطور استعارہ دوڑانے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ خِلٰلَکُمْ۔ خِلَال مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے درمیان) وَلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ۔ ای لَسَعَوْا بینکم بالنمائم وافساد ذات البین (یعنی وہ تمہارے درمیان چغل خوری اور باہمی فساد پیدا کرنے کی کوشش کریں گے) یَبْغُوْنَکُمْ۔ بَغْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ینزع فا فض یعنی لَکُمْ (وہ تمہارے لئے چاہتے ہیں) الْفِتْنَۃَ (فساد انگیزی) وَفِیْکُمْ (اور تمہارے درمیان۔ سَمّٰعُوْنَ۔ سَمّٰعٌ کی جمع سَمْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ (خوب کان لگا کر سننے والے) لَھُمْ (ان کے لئے) سَمّٰعٌ کا استعمال جاسوس اور مطیع دونوں کے لئے ہوتا ہے وَاللّٰہُ (اور اللہ) عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا ہے) بِالظّٰلِمِیْنَ واحد الظّٰلِمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ظالموں کو) ظٰلِمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

جہاد میں منافقین کی شرکت سے فتنہ و فساد کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوتا

"اگر یہ تم مسلمانوں میں رَلمل کے نکلتے بھی تو تمہارے اندر کچھ زیادہ نہ کرتے مگر ہر طرح کی خرابی اور ضرور تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کے گھوڑے دوڑاتے (کہ اِدھر کی بات اُدھر لگاتے اور اُدھر کی اِدھر) اور تم جانتے ہو کہ تم میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ان کی بات پر کان دھرنے والے ہیں (حق ظاہر ہے کہ ان کی موجودگی سے بجز فتنہ و فساد کے کچھ حاصل نہ ہوتا) اور اللہ جانتا ہے کون ظلم کرنے والے ہیں۔"

اس آیت میں مسلمانوں کو بتایا ہے کہ ان منافقین کا جہاد میں شریک نہ ہونا تمہارے لئے بہتر ہے اس لئے کہ منافقت کی وجہ سے تمہارے ساتھ شریک ہو کر دوسرے مسلمانوں کو بہکانے کی کوشش کرتے اور فتنہ و فساد سے کام لیتے اور کفار کے لئے جاسوسی کے علاوہ اور کچھ نہ کرتے ﴿۴۷﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرفِ تحقیق (بیشک) ابْتَغَوْا۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے چاہا) اَلْفِتْنَةَ (فتنہ اور فساد کو) مِنْ قَبْلُ ظرفِ زمان تقدم زمانی کے لئے آتا ہے (اس سے قبل) یعنی وہ لوگ اس سے قبل بھی فتنہ و فساد کی کوشش کرتے رہے ہیں جیسے جنگِ احد میں) وَقَلَّبُوْا تَقْلِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ادل بدل الٹ پھیر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کام لیا) لَكَ (تیرے لئے) ضمیر کا مرجع رسول اللہ کی طرف ہے، اَلْاُمُوْرَ جمع اَمْر کی (معاملات۔ کام) یعنی وہ اس سے قبل بھی تقلیب اور الٹ پھیر سے کام لیتے رہے) حَتّٰى انتہاء غائت کے لئے (یہاں تک) جَآءَ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (آیا۔ آپہنچا) اَلْحَقُّ (امر ثابت شدہ۔ سچا وعدہ) وَ ظَهَرَ۔ ظُهُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ظاہر ہوا۔ غالب ہوا) اَمْرُ اللّٰهِ (اللہ کا حکم) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) كٰرِهُوْنَ۔ كُرْهٌ۔ كَرَاهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (وہ اس کو ناپسند کرنے والے اور کراہت کرنے والے تھے)۔

اس سے قبل بھی جنگ احد وغیرہ میں یہ شر انگیزی سے کام لے چکے ہیں

"(اے پیغمبر) امر واقعہ یہ ہے کہ ان لوگوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ انگیزی کی کوششیں کیں اور تمہارے خلاف ہر طرح کی تدبیریں کیں، الٹ پلٹ کر آزمائیں (چنانچہ جنگ احد میں انہوں نے اپنی طرف سے کوئی کمی نہیں تھی) یہاں تک کہ سچائی نمایاں ہوگئی اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور ایسا ہونا ان کے لئے خوشگوار نہ تھا"

جنگ احد میں عبداللہ بن ابیّ اپنے تین سو ساتھیوں کو لے کر مسلمانوں سے الگ ہوگیا تھا تاکہ ان میں بددلی پیدا ہو۔ (۴۸)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ (۴۹)

وَمِنْهُمْ۔ مِنْ جار هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور خبر مقدم (اور ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے) مَنْ موصول مبتدا موخر (جو کہ) یَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کہتا ہے) اِئْذَنْ۔ اِذْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو اجازت دے۔ رخصت دے) لِّیْ جار ومجرور متعلق بامر (میرے لئے۔ مجھے) وَلَا تَفْتِنِّیْ۔ تَفْتِیْنٌ۔ فَتْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم لائے نہی کی وجہ سے فعل نہی (تو مجھے فتنہ میں نہ ڈال) اَلَا کلمہ تنبیہ (خبردار۔ سن لو) فِی الْفِتْنَةِ (فتنہ میں) سَقَطُوْا۔ سُقُوْطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ گر پڑے) وَاِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) جَهَنَّمَ (دوزخ) لَمُحِیْطَةٌ لام تاکید اِحَاطَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گھیرے ہوئے ہے) بِالْكٰفِرِیْنَ جمع الکَافِر (کافروں کو)۔

وہ جنگ میں شرکت کو فتنہ سمجھتے ہیں حالانکہ عدم شرکت سب سے بڑا فتنہ ہے

"ان (منافقوں) میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دیجئے (کہ گھر بیٹھا رہوں) اور فتنہ ہی میں گر پڑے (کہ جھوٹے بہانے بنا کر اللہ کی راہ سے منہ موڑا اور فتنہ یہی فتنہ ہے نہ کہ وہ وہمی فتنہ جو ان کے نفاق نے گھڑ لیا ہے) اور بلاشبہ دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے"

اس آیت میں بتلایا کہ بعض منافق کہتے ہیں کہ اس سفر میں نکلنا فتنہ میں پڑنا ہے اس لئے ہمیں فتنہ میں نہ ڈالئے۔ احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ تبوک کی طرف روانگی کے وقت منافقوں کے ایک سردار جد بن قیس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا "عورتوں کے معاملہ میں بہت کمزور ہوں مجھے ڈر ہے کہ رومی عورتوں کو دیکھ کر مفتون نہ ہو جاؤں میں اپنے مال سے مدد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کروں گا مجھے رہ جانے کی اجازت دیدیجئے اور اس فتنہ میں نہ ڈالئے، اللہ تعالےٰ بتایا کہ جہاد میں شرکت سے گریز کر کے وہ اصل فتنہ میں تو پڑ ہی چکے ہیں، یہ جھوٹے بہانے بنا کر جھوٹے فتنہ کا ذکر کرتے ہیں جو سراسر ان کی منافقت کی نشاندھی کرتا ہے۔ (۴۹)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِنْ شرطیہ (اگر) تُصِبْكَ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر تُصِبْ اصل میں تُصِيْبُ تھا اِنْ شرطیہ کے آنے سے ی گر گئی (اگر تجھے پہنچے) حَسَنَةٌ (نیکی اور بھلائی) تَسُؤْهُمْ سُوْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو بُری لگتی ہے) وَاِنْ شرطیہ اور اگر تُصِبْكَ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (پہنچے تجھے) مُصِيْبَةٌ۔ اَصَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (تکلیف مصیبت) يَّقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر غائب (وہ کہتے ہیں) قَدْ اَخَذْنَا۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پکڑا۔ ہم نے اختیار کیا) اَمْرَنَا۔ اَمْرٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنے امر۔ اپنے معاملہ کو) مِنْ قَبْلُ (اس سے قبل۔ اس سے پہلے) قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ۔ ای اخذنا امرنا بالحزم والحذر الذی ھو دابنا من قبل وقولھا اذ تخلفنا عن القتال۔

یعنی ہم نے حزم و احتیاط کے طور پر مسلمانوں پر شکست یا مصیبت کے وقوع سے پہلے ہی اپنا انتظام کر لیا تھا) وَيَتَوَلَّوْا۔ تَوَلِّيٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجزوم جمع مذکر غائب (منہ موڑتے ہیں۔ پیٹھ پھیر لیتے ہیں) وَّهُمْ (درآنحالیکہ وہ) فَرِحُوْنَ۔ فَرَحٌ مصدر سے صیغہ صفت مشبہ جمع (خوش خوش۔ اترانے ہوئے)۔

"(اے پیغمبر) اگر تمہیں کوئی اچھی بات پیش آجائے تو وہ انہیں (یعنی منافقوں کو) بُری لگے اور اگر کوئی مصیبت پیش آجائے تو کہنے لگیں، اسی خیال سے ہم نے پہلے ہی اپنے لئے مصلحت کرلی تھی اور پھر منہ پھیر کر خوش خوش چل دیں"

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں پیچھے رہ جانے والے منافق غزوۂ تبوک کے بارے میں بُری خبریں پھیلاتے رہتے تھے لیکن جب انہیں مسلمانوں کی کامیابی کی خبر ملی تو یہ بات انہیں ناگوار گزری پس اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی کہ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ﴿۵۰﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ امر واحد مذکر (کہیئے) لَنْ يُّصِيْبَنَآ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (ہم کو ہرگز نہیں پہنچے گا) اِلَّا حرف استثنا (مگر) مَا موصول (جو) كَتَبَ اللّٰهُ (لکھا ہے اللہ نے) لَنَا (ہمارے لئے) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (وہ) مَوْلٰىنَا مَوْلًى مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ خبر (وہ ہمارا کارساز ہے۔ مالک ہے) وَعَلَى اللّٰهِ (اور اللہ پر) فَلْيَتَوَكَّلِ۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع مجزوم باللام الامر واحد مذکر غائب (پس چاہیئے کہ توکل کریں۔ بھروسہ کریں) الْمُؤْمِنُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد المؤمن (اہلِ ایمان)۔

منافق مسلمانوں کی کامیابی پر ناخوش اور انکی نکبت اور پریشانی پر خوش ہوتے ہیں

"آپ کہہ دیجئے ہمیں کچھ پیش نہیں آسکتا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے اپنی کتاب میں لکھ دیا ہے وہی ہمارا کارساز ہے اور مؤمنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر (ہر طرح کا بھروسہ رکھیں (اس کے سوا کوئی بھروسے اور سہارے کے لائق نہیں)۔" (۵۱)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ (۵۲)

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) هَلْ حرفِ استفہام تَرَبَّصُوْنَ۔ تَرَبُّصٌ مصدر سے جمع مذکر حاضر (تم انتظار کرتے ہو) بِنَآ ہمارے ساتھ۔ ہمارے حق میں) اِلَّآ کلمہ استثنا (مگر) اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ۔ حُسْنٰى کا تثنیہ افعل التفضیل (دو اچھی چیزیں۔ یعنی فتح و شہادت) وَ نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم (اور ہم) نَتَرَبَّصُ۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم منتظر ہیں) بِكُمْ جار مجرور متعلق بفعل (تمہارے حق میں) اَنْ مصدریہ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اللّٰهُ فاعل (کہ اللہ تم کو پہنچائے۔ مبتلا کرے) بِعَذَابٍ (عذاب کے ساتھ) مِّنْ عِنْدِهٖٓ (اپنے پاس سے۔ اپنی طرف سے) عذاب کی صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے (یا) بِاَیْدِیْنَا (یا ہمارے ہاتھوں سے) فَتَرَبَّصُوْٓا۔ ف فصیحہ (پس) تَرَبَّصُ سے امر جمع مذکر (تم انتظار کرو) اِنَّا۔ اِنَّ حرف مشبہ بفعل اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے (بیشک ہم) مَعَكُمْ (تمہارے ساتھ) مُتَرَبِّصُوْنَ۔ تَرَبَّصُ سے اسم فاعل جمع مذکر (منتظر ہیں)۔

"آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہمارے لئے جس بات کا انتظار کرتے ہو (یعنی جنگ میں قتل ہو جانے کا) وہ ہمارے لئے اس کے سوا کیا ہے کہ دو خوبیوں میں سے ایک خوبی ہے (یعنی فتح و شہادت میں سے شہادت) اور ہم تمہارے لئے جس بات کے منتظر ہیں وہ یہ ہے کہ اللہ اپنے یہاں سے کوئی عذاب بھیج دے یا ہمارے ہی ہاتھوں عذاب دلائے تو اب (نتیجہ کا) انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

مسلمان کیلئے جنگ میں شہادت یا فتحمندی ہر دو پسندیدہ امور ہیں

مطلب یہ ہے کہ تم ہمارے لئے اس بات کے انتظار میں رہے ہو کہ ہم جنگ میں مارے جائیں اور شکست کھائیں لیکن ہمارے لئے یہ بھی "احدی الحسنیین" ہے یعنی دو خوبیوں میں سے ایک خوبی اس لئے کہ مؤمن کے لئے راہِ حق میں جان دینا ہی سب سے بڑی کامیابی اور فتح مندی ہے۔

رہروانِ زندگی راہ نیست عشق ہم راہ است و ہم خود منزل است

اہلِ ایمان کے علاوہ دوسروں کے لئے دشمن پر غالب نہ آسکنا شکست اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہار ہے لیکن مؤمن کے لئے اس کی راہ میں جان دینا عین فتحمندی اور کامیابی ہے۔ (۵۲)

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (۵۳)

قُلْ۔ قول سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) اَنْفِقُوْا۔ اِنْفَاق مصدر سے امر جمع مذکر (تم خرچ کرو) طَوْعًا۔ طَاعَ يَطُوْعُ کا مصدر ہے (فرماں برداری اور اطاعت سے) اَوْ (یا) كَرْهًا مصدر و اسم مصدر طَوْعًا کی ضد (زبردستی۔ ناخوشی سے) لَّنْ يُّتَقَبَّلَ۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد مذکر غائب (ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا) مِنْكُمْ (تم سے۔ تمہاری طرف سے) اِنَّكُمْ (بیشک تم) كُنْتُمْ۔ کون سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) قَوْمًا (ایسی قوم۔ ایسی جماعت) فٰسِقِيْنَ۔ فَاسِقٌ کی جمع ہے (تم فاسق اور نافرمان قوم تھے)۔

منافقت انکے انفاق مال کی عدم قبولیت کا باعث ہے

"اور آپ کہہ دیجئے تم خوشی سے راہِ حق میں خرچ کرو یا ناخوشی ہو کر، تمہارا خرچ کرنا کبھی قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ تم ایک ایسے گروہ سے ہو جو احکام الٰہی کا نافرمان ہے اور فاسق ہے۔" (۵۳)

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ (۵۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا نافیہ (اور نہیں) مَنَعَهُمْ۔ مَنْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (روکا ان کو) اَنْ مصدریہ تُقْبَلَ۔ قَبُوْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (یہ کہ قبول کئے جائیں) نَفَقٰتُهُمْ جمع نَفَقَةٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے صدقات وخیرات) اِلَّآ کلمہ حصر استثنا کے لئے (مگر) اَنَّهُمْ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (بیشک انہوں نے) كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کفر کیا) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) وَبِرَسُوْلِهٖ (اور اس کے رسول کے ساتھ) وَلَا يَاْتُوْنَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ نہیں آتے۔ نہیں ادا کرتے) الصَّلٰوةَ (نماز۔ عبادتِ مخصوصہ) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) وَهُمْ كُسَالٰى جمع كَسْلَانٌ (مگر سستی اور کاہلی کے ساتھ) وَلَا يُنْفِقُوْنَ۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ خرچ نہیں کرتے) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) وَهُمْ كٰرِهُوْنَ جمع كَارِهَةٌ اسم فاعل جمع مذکر (کراہت اور بے زاری کرنے والے)۔

انکارِ حق کی بنا پر منافقین کے صدقات قبول نہ کئے جائیں

"اور خرچ کرنے کی قبولیت سے وہ محروم نہیں کئے گئے مگر اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے انکار کیا (اگرچہ وہ ایمان کے دعوٰی میں کسی سے پیچھے نہیں) وہ نماز کے لئے نہیں آتے مگر کاہلی کے ساتھ اور راہِ حق میں) مال خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ خرچ کرنے کی ناگواری ان کے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔"

سابقہ آیت (۵۳) میں ان کے صدقات اور انفاق مال کے بارے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا تھا کہ حق سے روگردانی کی وجہ سے ان کے صدقات قبول نہیں کئے جائیں گے اس آیت (۵۴) میں اس کی مزید توضیح کرتے ہوئے ان کے انفاقِ مال کے تین موانع کا ذکر کیا ہے

- اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر۔
- نماز کے ادا کرنے میں تساہل اور بددلی سے کام لینا۔
- انفاق فی سبیل اللہ کو ایک ناگوار امر سمجھنا۔

آیت میں مسلمانوں کے لئے سخت تنبیہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر پختہ ایمان، عبادات اور انفاق مال میں دلی رغبت ضروری ہے۔ (۵۴)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (۵۵)

فَ عاطفہ لَا ناہیہ تُعْجِبْكَ۔ اِعْجَابٌ سے مضارع مجزوم بلا ناہیہ واحد مؤنث غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (پس تعجب اور حیرت میں نہ ڈالیں تجھے) اَمْوَالُهُمْ ترکیب اضافی (ان کے مال) وَلَآ اَوْلَادُهُمْ (اور نہ انکی اولاد) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اللہ چاہتا ہے) لِيُعَذِّبَهُمْ لام عاقبت تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (تاکہ عذاب دے انہیں) بِهَا (مال اور اولاد کیساتھ) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (دنیا کی زندگی میں) وَتَزْهَقَ۔ زهوق مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب زهوق غم سے جان نکلنے کو کہتے ہیں۔ اَنْفُسُهُمْ جمع نَفْسٌ (ان کی جانیں نکلیں) وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (درآنحالیکہ وہ کافر ہوں) وَ حالیہ هُمْ مبتدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کُفِرُوْنَ اس کی خبر ہے۔

کثرتِ مال و اولاد ہی منافقین کیلئے وبال کا باعث ہے

"تو دیکھو یہ بات کہ ان لوگوں کے پاس مال و دولت ہے اور صاحب اولاد ہیں تمہیں متعجب نہ کرے یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ نے مال و اولاد ہی کی راہ سے انہیں دنیوی زندگی میں عذاب دینا چاہتے ہیں رکہ نفاق و بخل کی وجہ سے مال کا غم و بال جان ہو رہا ہے اور اولاد کو اپنے سے برگشتہ اور اسلام میں ثابت قدم دیکھ کر شب و روز جل رہے ہیں اور باقی رہا آخرت کا معاملہ تو) ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں گی کہ وہ ایمان سے محروم ہوں گے۔" (۵۵)

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (۵۶)

وَ استانفیہ يَحْلِفُوْنَ۔ حلف سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بفعل هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب (بیشک وہ) لَمِنْكُمْ۔ لام تاکید (البتہ وہ تم میں سے ہیں) وَ حالیہ مَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مِّنْكُمْ (تم میں سے اور حال یہ ہے کہ وہ تم میں سے نہیں ہیں) وَلٰكِنَّهُمْ حرف مشبہ بفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لٰكِنَّ کا اسم ہے (لیکن وہ سب لوگ) قَوْمٌ (ایسے لوگ ہیں) يَّفْرَقُوْنَ۔ فَرَقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الفرق بالتحریک الخوف الشدید الذی یفرق بین القلب و ادراکہ۔ (المنار)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الفرق اس خوفِ شدید کو کہتے ہیں جو قلب اور اس کے ادراک کے درمیان فرق پیدا کرتا ہے۔

منافقین کا اظہارِ اسلام انکی ذاتی اغراض کی بنا پر ہے

"اور (دیکھو) اللہ کی قسمیں کھا کر (تمہیں) یقین دلاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ ایک گروہ ہے ڈرا سہما ہوا"
یعنی وہ اسلام کا اظہار محض حصول فوائد کے لئے کرتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں غیر مسلم سمجھ کر اسلامی معاشرہ سے الگ کر دیا جائے (۵۶)

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ (۵۷)

لَوْ شرطیہ (اگر) يَجِدُونَ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اگر وہ پائیں) مَلْجَأً۔ اِلْجَاءٌ سے اسم ظرف مکان (کوئی جائے پناہ) أَوْ (یا)، مَغٰرٰتٍ جمع مغارۃ زمین یا پہاڑ میں مکان مختص کو کہتے ہیں (یا کوئی غار) أَوْ (یا) مُدَّخَلًا۔ دَخْلٌ سے اسم ظرف (داخل ہونے کا مقام۔ گھسنے کی جگہ) لَّوَلَّوْا۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (البتہ وہ منہ پھیر کر پیٹھ دے کر بھاگ جائیں) إِلَيْهِ (اس کی طرف) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ سب) يَجْمَحُونَ۔ جَمْحٌ اور جُمُوْحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ سب سرپٹ دوڑتے جاتے ہیں)۔

منافقین کا اظہارِ اسلام محض مجبوری کی بنا پر ہے

"(ان کے دلوں کے خوف و نفرت کا یہ حال ہے کہ اگر انہیں پناہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی جگہ مل جائے یا کوئی غار یا کوئی چھپ بیٹھنے کا سوراخ تو تم دیکھو کہ یہ فوراً اس کا رُخ کریں اور حالت یہ ہے کہ گویا کہ رسی توڑ کر بھاگے جا رہے ہیں، یعنی ان کا اظہارِ اسلام مجبوری کی بنا پر ہے اگر کہیں اور انہیں پناہ مل جاتی تو وہ اسلام کی پرواہ قطعاً نہ کرتے اور فوراً کہیں اور پناہ ڈھونڈ لیتے۔" (۵۷)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (۵۸)

وَ عاطفہ (اور) مِنْهُمْ خبر مقدم (اور ان میں سے) مَّنْ موصول (جو) يَّلْمِزُكَ۔ لَمْزٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر لَمْزٌ کے اصل معنی آنکھ سے اشارہ کرنے کے ہیں (طعن کرتے ہیں۔ عیب لگاتے ہیں تجھے) فِي الصَّدَقٰتِ جمع صَدَقَةٌ (جو آپ پر صدقہ کے بارے میں طعن زنی کرتے ہیں) فَاِنْ۔ فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ (پس اگر) اُعْطُوْا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (ان کو دیا گیا) مِنْهَا (اس صدقہ سے) رَضُوْا۔ رِضًى سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ راضی ہو جاتے ہیں) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) لَّمْ يُعْطَوْا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع مجہول نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (اور اگر انہیں نہ دیا گیا) مِنْهَآ (اس صدقہ سے) اِذَا فجائیہ (مفاجات کے لئے) (تو اچانک) هُمْ (وہ سب) يَسْخَطُوْنَ۔ سَخَطٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ناراض ہو جاتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقسیم صدقات میں آپ پر اعتراض کرنیوالے منافق اور گمراہ ہیں

"اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ مال زکوٰۃ بانٹنے میں تجھ پر عیب لگاتے ہیں اگر تو لوگوں کو رعایت کرتا ہے پھر حالت ان کی یہ ہے کہ اگر انہیں اس میں سے کچھ دیا جائے تو خوش ہو جائیں نہ دیا جائے تو بس اچانک بگڑ بیٹھیں (۵۸)

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ (۵۹)

وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) اَنَّهُمْ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم (اور اگر وہ) رَضُوْا۔ رَضِيَ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (راضی رہتے) مَآ موصول (اس چیز پر جو) مفعول بہ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (دی ان کو اللہ نے) وَرَسُوْلُهٗ (اور اس کے رسول نے) وَقَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور کہتے) حَسْبُنَا اللّٰهُ۔ حَسْبُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اللہ ہم کو کافی ہے) سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ۔ س مستقبل کے لئے اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع مذکر مفعول بہ اللّٰهُ فاعل (عنقریب دیگا ہم کو اللہ) مِنْ فَضْلِهٖ (اپنے فضل سے) وَرَسُوْلُهٗٓ (اور اس کا رسول) اِنَّآ۔ اِنْ اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے (بیشک ہم) اِلَى اللّٰهِ (اللہ کی طرف) رَاغِبُوْنَ۔ رَغْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (رغبت کرنے والے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقات کی تقسیم میں اللہ اور اسکے رسول کے فیصلے پر رضامندی ضروری ہے

"اور (کیا اچھا ہوتا) اگر ایسا ہوتا کہ جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دے دیا ہے اس پر رضامند ہو جاتے اور کہتے ہمارے لئے اللہ بس کرتا ہے اللہ اپنے فضل سے ہمیں (بہت کچھ) عطا فرمائے گا اور اس کا رسول بھی (عطا و بخشش میں کمی کرنے والا نہیں) ہمارے لئے تو بس اللہ ہی غایت و مقصود ہے"

اپنی خواہش کے مطابق صدقات کی طلبی کی بجائے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے عطا کردہ مقدار پر اکتفا کرنا چاہیئے، اہل ایمان کا بھروسہ تو صرف اللہ کے فضل و کرم پر ہوتا ہے نہ کہ اپنے کسی استحقاق پر۔ (۵۹)

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ
خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ
يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ
لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ
الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ
وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا
تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾

اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ
سوائے اسکے نہیں	کہ صدقات	واسطے فقیروں کے	اور محتاجوں کے	اور عمل کرنیوالوں کے
عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَفِي	الرِّقَابِ
اور تحصیل اس کی کے	اور جنکو الفت دلائی جاتی ہے دل انکے		اور بیچ	آزاد کرنے گردنوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْغٰرِمِيْنَ	وَ فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً
اور قرضداروں کو	اور بیچ	راہ اللہ کے	اور مسافروں کو	فرض ہے
مِّنَ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۶۰)	وَ مِنْهُمُ
اللہ کی طرف سے	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے
الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ
وہ ہیں کہ	ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور کہتے ہیں کہ	وہ
اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ
نرا کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے
يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَرَحْمَةٌ
ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور یاور کرنیوالا ہے	واسطے مومنوں کے	اور رحمت ہے
لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
واسطے انکے جو	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ کہ	ایذا دیتے ہیں
رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۶۱)	يَحْلِفُوْنَ
رسول اللہ کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں
بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
ساتھ اللہ کے	واسطے تمہارے	تاکہ راضی کریں تمکو	اور اللہ	اور رسول اسکا
اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
بہت حقدار ہیں	اسکے کہ	راضی کریں انکو	اگر	ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنِيْنَ (٦٢)	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی
يُّحَادِدِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ
خلاف کرے اللہ کا	اور اسکے رسول کا	پس یہ کہ	واسطے اسکے ہے	آگ
جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ
دوزخ کی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	یہ	رسوائی
الْعَظِيْمُ (٦٣)	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ
بڑی	ڈرتے ہیں	منافق	یہ کہ	اتاری جائے
عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ
اوپر ان کے	ایک سورۃ کہ	خبر دیوے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بیچ
قُلُوْبِهِمْ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ
انکے دلوں میں ہے	کہہ	ٹھٹھا کرو	تحقیق اللہ	نکالنے والا ہے
مَا	تَحْذَرُوْنَ (٦٤)	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ
اس چیز کا کہ	ڈرتے ہو نکالنے اسکے	اور البتہ اگر	پوچھے تو ان سے	البتہ کہیں گے
اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ
سوائے اسکے نہیں	کہ ہم	بحث کرتے	اور کھیلتے تھے	کہہ
اَبِاللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ (٦٥)
کیا ساتھ اللہ کے	اور اسکی نشانیوں کے	اور رسول اسکے کے	ہو تم	ٹھٹھا کرنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
مت	عذر کرو	تحقیق	کافر ہوئے تم	پیچھے
اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ
ایمان اپنے کے	اگر	معاف کریں ہم	(سے)	ایک جماعت
مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (٦٦)
تم میں سے	عذاب کریں گے	ایک جماعت کو	بسبب اس کے کہ وہ	تھے گنہ گار

" صدقاتِ واجبہ) تو صرف غریبوں کا اور محتاجوں کا اور کارکنوں کا حق ہیں اور جو ان پر مقرر ہیں اور نیز ان کا جن کی دلجوئی منظور ہو اور (صدقات کو صرف کیا جائے) گردنوں کو چھڑانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی امداد میں یہ (سب قرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو اکان ہے آپ کہہ دیجئے کہ وہ تمہارے کان تمہارے بھلے کو ہیں اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مؤمنین کا یقین رکھتے ہیں اور ان پر مہربانی کرتے ہیں جو تم میں سے ایمان کا اظہار کرتے ہیں اور جو لوگ رسول اللہ کو ایذا پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب دردناک ہے ﴿٦١﴾ یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تم کو خوش کرلیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ مستحق ہیں کہ خوش اللہ کو کرلیں اگر (واقعی) یہ لوگ ایمان والے ہیں ﴿٦٢﴾ کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سو اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے اس میں وہ (ہمیشہ) پڑا رہے گا اور یہ بڑی ہی رسوائی ہے (۶۳) منافقین اندیشہ کرتے رہتے ہیں کہ کہیں مؤمنین پر ایسی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کو منافقین کے خافی الضمیر کی خبر دیدے آپ کہہ دیجئے تم استہزاء کئے جاؤ یقیناً اللہ اسے ظاہر کر کے رہے گا جس کی بابت تم اندیشہ کرتے رہتے ہو (۶۴) اور اگر آپ ان سے سوال کیجئے تو کہہ دیں گے کہ ہم تو محض مشغلہ اور دل لگی کر رہے تھے آپ کہہ دیجئے کہ اچھا تو تم استہزاء کر رہے تھے اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کیساتھ (۶۵) (اب) بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے اظہار ایمان کے بعد اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک گروہ کو تو سزا دیں گے اس لئے کہ وہ مجرم رہے ہیں (۶۶)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۶۰)

إِنَّمَا کلمۂ حصر إِنَّ حرفِ مشبہ بفعل اور مَا کافہ سے مرکب ہے) (سوائے اس کے نہیں) الصَّدَقٰتُ جمع الصَّدَقَةُ صدقہ وہ ہے جس کو انسان اپنے مال میں سے بطور عبادت نکالتا ہے جیسے کہ زکوٰۃ لیکن صدقہ اصل میں نفلی خیرات کے لئے بولا جاتا ہے اور زکوٰۃ واجب کے لئے اور کبھی واجب کو صدقہ سے موسوم کر دیا جاتا ہے، یہاں مراد زکوٰۃ ہے (راغب) لِلْفُقَرَآءِ جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقِيْرٌ صفتِ مشبہ۔ المروی عن عکرمۃ کان عندہ مایکفیہ للحال (عکرمہ سے روایت ہے کہ فقیر وہ ہے جو سوال نہ کرے اس لئے کہ اس کے پاس وقتی طور پر کفایت کے لئے مال ہوتا ہے) وَالْمَسٰكِيْنِ۔ الذی یسأل لانہ لا یجد شیئًا فھو اضعف حالا منہ (اور مسکین وہ ہے جو لوگوں سے مانگے اس لئے کہ اس کے پاس کچھ نہیں ہوتا، فقیر کی نسبت اس کی حالت زیادہ کمزور ہوتی ہے)۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ فقیر وہ ہے جس کے پاس نہ مال ہو نہ اس کے ہاتھ میں کوئی کسب ہو اور مسکین وہ ہے جس کے پاس مال یا کسب تو ہو مگر اس کی ضروریات کے لئے مکتفی نہ ہو، جمہور فقہاء کے نزدیک فقراء اور مساکین مستحقین زکوٰۃ کی دو الگ الگ اقسام ہیں لیکن بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ دونوں ایک ہی صنف سے تعلق رکھتے ہیں ان کا اختلاف وصف کے لحاظ سے ہے نہ کہ جنس کی بنا پر فقیر لغت میں غنی کی ضد ہے۔

جیسے کہ قرآن مجید میں ہے:

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ (النساء: ۶)

"بلکہ جو شخص خوشحال ہو وہ تو اپنے کو بالکل روکے رکھے، البتہ جو شخص نادار ہو وہ مناسب مقدار میں کھا سکتا ہے"

لیکن مسکین، اس کا مادہ سکون ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو ان کے نزدیک فقیر اور مسکین میں عموم وخصوص کا فرق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا جمع العامل اور صدقات پر کام کرنے والے زکوٰۃ کے مستحقین کی یہ تیسری قسم ہے وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ۔ تَأْلِيْفٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (تالیف کئے گئے۔ ملائے گئے)۔ قُلُوْبٌ جمع قَلْبٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دل) مؤلفۃ قلوب سے مراد ایسے غیر مسلم ہیں جن کے مسلمان ہوجانے کی امید ہو یا ان کے شر و فتنہ سے بچنا مقصود ہو، یا ایسے مسلمان جو ضرورت مند ہوں اور مالی امداد سے ان میں مزید استحکام پیدا کرنا مطلوب ہو۔

امام ابوحنیفہؒ، امام مالک، امام ثوری، اسحٰق بن راہویہ اور امام شعبی کی رائے کے مطابق یہ حکم رسول اللہ کے زمانے کے ساتھ مخصوص تھا اب اسے منسوخ سمجھا جائے گا۔ تعامل صحابہ سے اسی بات کا پتہ چلتا ہے لیکن بعض علماء محققین کی رائے ہے کہ تعامل صحابہ سے یہ حکم منسوخ نہیں ہوگیا بلکہ بسبب عدم ضرورت وقتی طور پر رفع ہوا تھا۔

والصحیح ان هذا الحکم غیر منسوخ وان للامام ان یتالف قوما علی هذا الوصف لانه لا دلیل علی نسخه الیه (کبیر)

(اور صحیح یہی ہے کہ مؤلفۃ القلوب کا حکم منسوخ نہیں ہوا۔ امام وقت مؤلفۃ القلوب کی مدد کو حسب ضرورت جاری رکھ سکتا ہے (کبیر)

مولانا مناظر احسن گیلانیؒ "اسلامی معاشیات" میں لکھتے ہیں: قرآن نے جس مصرف کو منصوص کیا ہے اسے حضرت عمرؓ کیسے منسوخ کرسکتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے تو صرف چند مخصوص لوگوں کو دینے سے انکار کیا تھا۔ ان اللہ اعز الاسلام فاذهبا" (اللہ اسلام کو عزت و شوکت عطا کرچکا ہے پس تم دونوں جاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہیں کچھ نہیں ملے گا) امام اور حکومت حسب ضرورت اس مد کو جاری رکھ سکتی ہے۔

وَفِي الرِّقَابِ جمع رَقَبَةٌ گردن کو کہتے ہیں، پھر جملہ جسم انسانی کے لئے استعمال ہونے لگا اور عرف میں غلاموں کے لئے مستعمل ہونے لگا۔ فِي الرِّقَابِ کا مطلب ہوا غلاموں کو آزاد کرانے کی مد زکوٰۃ کا یہ پانچواں مصرف ہے اس کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں:

- اپنے مالک سے مکاتبہ کرنے والے یعنی خاص رقم ادا کر کے آزادی حاصل کرنے والے۔
- غلام خرید کر اسے آزاد کرنا۔
- اسیرانِ جنگ کا معاوضہ ادا کیا جائے۔

وَالْغٰرِمِيْنَ جمع الغارم اس کا مادہ غرم ہے۔ قرض تاوان اور ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس کا ادا کرنا لازم ہو۔ غارمین اسم فاعل جمع مذکر قرضدار، زکوٰۃ کا چھٹا مصرف قرضداروں کی اعانت ہے تاکہ وہ اپنا قرض ادا کر سکیں۔

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کے لئے خواہ وہ جہاد قلمی ہو یا سیفی، مبلغینِ اسلام، دین کی توسیع، مدافعت اور اشاعت کے لئے کام کرنے والے بھی اس میں داخل ہوں گے

ان سبیل اللہ ھنا مصالح المسلمین العامۃ التی بھا قوام امر الدین (النار)

وَابْنِ السَّبِيْلِ مسافر کے لئے۔ زکوٰۃ کا یہ آٹھواں مصرف ہے۔ فَرِيْضَةً فَرْضٌ سے صفت مشبہ والا مؤنث (لازم کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر مبالغہ کا صیغہ ہے (خوب جاننے والا) حَکِیْمٌ بروزن فعیل صفتِ مشبّہ (حکمت والا ہے)۔

صدقات کے حقدار

"صدقہ کا مال (یعنی زکوٰۃ) تو اور کسی کے لئے نہیں ہے، صرف فقیروں[1] کے لئے ہے اور مسکینوں[2] کے لئے ہے اور ان کے لئے جو اس[3] کی وصولی کا کام کرتے ہیں اور وہ کہ ان کے[4] دلوں میں (کلمۂ حق کی) الفت پیدا کرنی ہے اور وہ کہ ان کی گردنیں[5] (غلامی کی زنجیروں میں) جکڑی ہیں (اور انہیں آزاد کرانا ہے) نیز قرضداروں[6] کے لئے (جو قرض کے بوجھ سے دب گئے ہوں اور وہ ادا کرنے کی طاقت نہ رکھیں) اور اللہ کی راہ میں (یعنی جہاد کے لئے اور ان تمام کاموں[7] کے لئے جو مثل جہاد کے اعلاء کلمۂ حق کے لئے ہوں) اور مسافروں[8] کے لئے (جو اپنے گھروں کو نہ پہنچ سکتے ہوں اور مفلسی کی حالت میں پڑ گئے ہوں) یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرائی ہوئی بات ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اپنے تمام حکموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔"

مصارف صدقات کی آٹھ قسموں میں سے اوّل چار قسموں کو "لام" کے ذریعہ بیان کیا اور آخیر کی چار اقسام کو لفظ "فی" کے ذریعہ بیان کیا گیا گویا اوّل کی چار قسمیں ذاتی طور پر مستحق ہیں اور اس میں تملیک کا حق رکھتے ہیں اور آخری چار اقسام جو لفظِ فی سے بیان کی گئی ہیں جو سببیت اور علت کو ظاہر کرتا ہے، گویا کہ آخری چار اقسام کو ذاتی استحقاق کی بنا پر نہیں بلکہ مصلحت اور ضرورت کے سبب انہیں حقدار بتایا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصارف صدقات کی دو قسمیں

مصارف صدقات کی دو قسمیں ہیں: ایک اشخاص جو براہِ راست حق تملیک رکھتے ہیں ــــ دوسری مصالح عامہ اجتماعیہ جنہیں فِی الرِّقَابِ اور فی سَبِیْلِ اللّٰہِ کی صورت میں بیان کیا گیا جہاں اشخاص معتبر کی تملیک نہیں بلکہ مصلحتِ عامہ مراد ہے جیسے فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ مقام مصالح شرعیہ عامہ پر مشتمل ہوگی۔ مال مویشی، زراعت، معدن، کانیں، زمین میں مدفون خزانے، مالِ تجارت وغیرہ سب پر زکوٰۃ فرض ہے اور مقدار نصاب کا تعین سُنّت و فقہ میں موجود ہے۔

اسلام میں عشر و زکوٰۃ کا نظام ایک ایسا نظام ہے جس میں ہمارے تمام اجتماعی مسائل کا حل موجود ہے، زکوٰۃ و عشر کے نظام کے حقیقی معنی میں اجرا سے ہم اپنے بے شمار اجتماعی اور معاشرتی مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ (۶۰)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۶۱)

وَمِنْهُمُ۔ مِنْ جار هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور خبر مقدم (ان میں سے) الَّذِيْنَ موصول مبتدا مؤخر (جو) يُؤْذُوْنَ۔ اِيْذَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (ایذاء پہنچاتے ہیں) النَّبِيَّ۔ نَبَاءٌ سے صفت مشبہ معرف باللام (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو) صلہ وَيَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) هُوَ اسم ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکّر غائب (وہ) مبتدا اُذُنٌ خبر الاذن الرجل لذی یصدق قول کل امر (کشاف) ایسا آدمی جو ہر ایک کی بات کو سنے اور تصدیق کرے۔ "کانوں کا کچا" منافقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ اتہام لگاتے تھے کہ (یہ شخص نرا کان ہے) قُلْ۔ قول سے امر واحد مذکّر (آپ کہہ دیجئے) اُذُنُ (کان ہونا) خَيْرٍ لَّكُمْ (تمہاری بھلائی کے لئے) ای ھو اذن فی الحق والخیر (کشاف) (یعنی تمہارے حق میں جو بات خیر کی ہے اسی کو وہ کان دھر کر سنتے ہیں) يُؤْمِنُ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکّر غائب بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ)۔ (وہ اللہ کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں) وَيُؤْمِنُ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکّر غائب (اور وہ یقین رکھتے ہیں لِلْمُؤْمِنِيْنَ (مؤمنوں کے لئے) يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ میں لغوی معنی میں ہے، اس لئے اسکا صلہ "ل" کے ساتھ آیا ہے معناہ الاستماع منھم والتسلیم لقولھم فیتعدی باللام (کبیر) لام کے ساتھ متعدی کرنے کے معنی ہیں کہ وہ ان کے قول کو تسلیم کرتے اور ان کی باتوں کو سنتے ہیں)۔ وَرَحْمَةٌ (اور رحمت اور مہربانی کرتے ہیں) لِّلَّذِيْنَ (ان لوگوں کے لئے جو) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکّر غائب (ایمان لائے ہیں مِنْكُمْ (تم میں سے) وَالَّذِيْنَ (اور وہ لوگ جو) يُؤْذُوْنَ۔ اِيْذَاءٌ سے مضارع جمع مذکّر غائب (ایذا پہنچاتے ہیں) رَسُوْلَ اللّٰهِ (اللہ کے رسول کو) لَهُمْ خبر مقدم (ان کے لئے) عَذَابٌ مبتدا مؤخر موصوف اَلِيْمٌ صفت (عذاب دردناک ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور اسکے رسول کے لئے بدگوئی عذاب الیم کا باعث ہے

"اور انہی (منافقوں) میں (وہ لوگ بھی) ہیں جو اللہ کے نبی کو (اپنی بدگوئی سے) اذیت پہنچانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں یہ شخص تو بہت سننے والا ہے (یعنی کان کا کچا ہے جو بات کسی نے کہدی اس نے مان لی۔ اے پیغمبر) تم کہو ہاں وہ بہت سننے والا مگر تمہاری بہتری کے لئے (کیونکہ وہ بجز حق کے کوئی بات قبول نہیں کرتا) وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے (اس لئے اللہ جو کچھ اسے سناتا ہے اس پر اسے یقین ہے) اور وہ (سچے) مؤمنوں کی بات پر بھی یقین رکھتا ہے (جن کی سچائی ہر طرح کے امتحانوں میں پڑ کر کھری ثابت ہو چکی ہے) اور وہ ان لوگوں کے لئے سراپا رحمت ہے جو تم میں ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو آزار پہنچانا چاہتے ہیں تو انہیں سمجھ لینا چاہیئے ان کے لئے عذاب دردناک ہے۔"

منافقوں کی مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اُذُنٌ کہنے سے یہی تھی کہ ہم جب آپ کے سامنے جاکر قسم کھاتے ہیں تو ہماری بات کا اعتبار کر لیتے ہیں، اس لئے آپ کی غیبت میں ہم جو چاہیں کہیں اور جو چاہیں کریں جب سامنے جائیں گے اور کہہ دیں گے کہ ہمارا منشا یہ تھا تو آپ اس بات کو مان لیں گے درحقیقت یہ امر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم میں سے تھا کہ آپ درگزر سے کام لیتے اور حسن ظن اور حیا آپ کی طبیعت میں غالب امور تھے، آپ کا ایسا کرنا محض رحمت کی بنا پر تھا یہ نہ تھا کہ حق و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باطل میں تمیز ہی نہ کر سکتے تھے، تاریخ میں ہے چند منافقین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مذمت کی اور کہا اگر ہم سے پوچھا گیا تو انکار کر دیں گے اور قسم کھالیں گے ان کے غلام عامر بن قیس نے آپ کو اطلاع دی، منافقین سے پوچھا گیا انہوں نے قسم کھائی کہ عامر جھوٹا ہے عامر نے دعا کی:

"اَللّٰھُمَّ صدق الصادق وکذب الکاذب فانزل اللہ ھٰذہ الایۃ:" (۶۱)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (۶۲)

يَحْلِفُوْنَ۔ حَلَفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ قسم کھاتے) بِاللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) لَكُمْ (تمہارے لئے) لام تعلیل (تاکہ) لِيُرْضُوْكُمْ۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ وہ تم کو راضی کریں) یعنی وہ تمہیں راضی اور خوش کرنے کے لئے قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی۔ وَاللّٰہُ (اور اللہ) وَرَسُوْلُہٗٓ (اور اس کا رسول) اَحَقُّ افعل تفضیل (زیادہ حقدار ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّرْضُوْهُ۔ اِرضاء سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کہ اس کو راضی کریں) يُّرْضُوْهُ کی ضمیر اللہ اور رسول دونوں کی جانب ہو سکتی ہے مطلب یہ ہے رسول کی رضا اللہ کی رضا کے تابع ہے الاعلام بان ارضاء رسولہ من حیث انہ رسولہ عین ارضائہ تعالیٰ (المنار)

اِنْ شرطیہ (اگر) كَانُوْا۔ کون سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (اگر ہیں وہ) مُّؤْمِنِيْنَ (مؤمن۔ صاحب ایمان)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھوٹی قسمیں کھانے کی بجائے ایمان وعمل سے اللہ کو راضی رکھنا چاہیئے

"(مسلمانو!) یہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کرلیں حالانکہ اگر یہ واقعی مؤمن ہوتے تو سمجھتے کہ اللہ اور اس کا رسول اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اسے اپنے ایمان وعمل سے راضی رکھیں۔" (۶۲)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ (۶۳)

اَ کلمۂ استفہام انکاری توبیخی (کیا) لَمْ يَعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے مضارع نفی بلم جمع مذکر غائب (انہوں نے نہ جانا) اَنَّهٗ مشبہ بفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (بیشک وہ) مَنْ شرطیہ مبتدا (جو کوئی) يُّحَادِدِ اللّٰهَ۔ مُحَادَدَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مجزوم (مخالفت کرتا ہے اللہ کی) وَرَسُوْلَهٗ (اور اس کے رسول کی) فَاَنَّ لَهٗ (پس بیشک اس کے لئے) نَارَ جَهَنَّمَ (دوزخ کی آگ ہے) خَالِدًا۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا) فِيْهَا (اس نارِ جہنم میں) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا۔ الْخِزْيُ۔ خزی یخزی کا مصدر ہے (ذلت۔ رسوائی) خبر الْعَظِيْمُ الْخِزْيُ کی صفت ہے (اور یہ بہت بڑی رسوائی ہے)۔

اللہ اور اس کے رسول کی دشمنی ابدی جہنم کا باعث ہے

کیا (ابھی تک) انہوں نے یہ بات (بھی) نہ جانی کہ جو کوئی اللہ اور اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول کا مقابلہ کرتا ہے اسکے لئے دوزخ کی آگ ہے ہمیشہ اس میں جلے گا اور یہ بہت ہی بڑی رسوائی ہے (جو کسی انسان کے حصّے میں آسکتی ہے)۔ (۶۳)

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ (۶۴)

يَحْذَرُ ۔ حَذِرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (ڈرتے ہیں) الْمُنٰفِقُوْنَ جمع المُنَافِق (منافقین اندیشہ کرتے رہتے ہیں) اَنْ مصدریہ تُنَزَّلَ ۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (اتاری جائے) عَلَيْهِمْ (ان پر۔ یعنی مؤمنوں پر) سُوْرَةٌ (کوئی سورت) سورت قرآن کے متعیّنہ حصّہ کا نام ہے یہ کم سے کم تین آیت پر مشتمل ہوتی ہے سورۃ فصیل شہر اور بلندی کو بھی کہتے ہیں۔ تُنَبِّئُهُمْ ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ان کو خبردار کردے) بِمَا (اس چیز کے ساتھ جو) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں میں ہے) قُلِ ۔ قول سے امر واحد مذکر (کہہ دیجئے) اِسْتَهْزِءُوْا ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے امر جمع مذکر (تم مسخر اڑاتے رہو) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) مُخْرِجٌ ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نکالنے والا۔ ظاہر کرنے والا) مَّا موصول (اس چیز کو) تَحْذَرُوْنَ ۔ حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم حذر کرتے ہو۔ ڈرتے ہو)

منافقین کا نفاق ظاہر ہو کر رہے گا

"منافق اس بات سے (بھی) ڈرتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو ان کے بارے میں کوئی سورت نازل ہو جائے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے وہ انہیں اعلانیہ جتا دے (تو اے پیغمبر) تم ان سے کہہ دو تم (اپنی عادت کے مطابق) تمسخر کرتے رہو یقیناً اللہ اب وہ بات (پوشیدگی سے) نکال کر ظاہر کر دینے والا ہے جس کا تمہیں اندیشہ رہتا ہے۔" (۶۴)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ (۶۵)

وَ عاطفہ (اور) لَئِنْ۔ لام زائد اِنْ شرطیہ (اگر) سَاَلْتَهُمْ۔ سوال سے ماضی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو نے ان سے سوال کیا) لَيَقُوْلُنَّ۔ لام جواب قسم يَقُوْلُنَّ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون ثقیلہ (وہ ضرور کہیں گے) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) كُنَّا۔ کون سے ماضی جمع متکلم (ہم ہیں) نَخُوْضُ۔ خَوْضٌ سے جمع متکلم مضارع (ہم مشغلہ کرتے تھے) خوض کے اصل معنی پانی میں گھسنے اور چلنے کے ہیں مجازاً کسی کام کو اختیار کرنے کو کہتے ہیں وَنَلْعَبُ۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع متکلم (اور کھیلتے تھے یعنی مشغلہ اور دل لگی کرتے تھے) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہئے) أَ کلمۂ استفہام (کیا) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَاٰيٰتِهٖ واحد آیت (اور اس کی آیات سے) وَرَسُوْلِهٖ (اور اس کے رسول سے) كُنْتُمْ۔ کون سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) تَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم استہزاء کرتے ہو)

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ استہزاء صریحاً کفر ہے

"اگر تم ان لوگوں سے پوچھو (ایسی باتیں کیوں کرتے ہو) تو یہ ضرور جواب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کہیں گے ہم نے تو یونہی جی بہلانے کے لئے ایک بات چھیڑ دی تھی اور ہنسی مذاق کرتے تھے تم (ان سے) کہو کیا تم اللہ کے ساتھ اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے ہو؟

المراد بالاستہزاء باللہ ھو الاستہزاء بتکالیف اللہ تعالیٰ (کبیر) (استہزاء باللہ سے مراد اللہ کے احکام و تکالیف سے استہزاء کرنا ہے)۔

حکم شرعی کے لحاظ سے استہزاء باللہ استہزاء بآیات اللہ اور استہزاء برسول اللہ اور تینوں قسمیں برابر ہیں اس سے یہ بھی پتہ چلا کہ کلمۂ کفر خواہ قصد و سنجیدگی سے ادا کیا جائے خواہ خوش طبعی کے طور پر دونوں کفر میں داخل ہیں۔ امام رازی فرماتے ہیں: انہ تعالیٰ بین ان ذلک الاستہزاء کان کفرا والعقل تقتضی ان الاقدام علی الکفر لاجل اللعب غیر جائز (کبیر) (اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا کہ یہ استہزاء کفر ہے اور عقل کا تقاضا ہے کہ اقدام علی الکفر لہو و لعب کی خاطر قطعاً ناجائز ہے۔ (۶۵)

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (۶۶)

لَا تَعْتَذِرُوْا۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع مجزوم بلا ناھیہ جمع مذکر حاضر (تم عذر نہ کرو۔ بہانے مت بناؤ) قَدْ حرف تحقیق كَفَرْتُمْ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (بیشک تم نے کفر کیا) بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (اپنے ایمان کے بعد) اِنْ شرطیہ (اگر) نَّعْفُ۔ عَفْوٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم فعل شرط (اگر ہم معاف کر دیں) عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ (ایک گروہ کو) مِّنْكُمْ (تم میں سے) نُعَذِّبْ۔ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع مجزوم جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب شرط (ہم سزا دیں گے) طَآئِفَةٌ (ایک گروہ کو) بِاَنَّهُمْ بِاَ سبب کے لئے اَنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اسلئے کہ وہ) كَانُوْا۔ کون سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ تھے) مُجْرِمِيْنَ جمع مجرم (وہ سب مجرم تھے)۔

کفر کے بعد بہانہ سازی سے کوئی فائدہ نہیں

"بہانے نہ بناؤ حقیقت یہ ہے کہ تم نے ایمان کا اقرار کر کے پھر کفر کیا اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو (اس کے عدم اصرار اور توبہ وانابت کی وجہ سے) معاف بھی کر دیں تاہم ایک گروہ کو ضرور عذاب دیں گے اس لئے کہ (اصل میں) وہی مجرم تھے۔"

آیت میں منافقوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اب بہانے سازی کا کوئی فائدہ نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن زنی اور استہزاء نے تمہارے دلی کھوٹ اور کفر کو ظاہر کر دیا ہے اس لئے ایسے مجرموں کے لئے عذاب لازم ہے، البتہ سچے دل سے توبہ کرنے والوں کو معافی مل سکتی ہے۔ (۶۶)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ
اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ
يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے	بعض سے ہیں	حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ	وَيَقْبِضُوْنَ
بری بات کا	اور روکتے ہیں	(سے)	اچھی بات سے	اور بند رکھتے ہیں
اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ ؕ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اپنے ہاتھوں کو	بھلایا انہوں نے اللہ کو	پس بھلا دیا اس نے ان کو	بلاشبہ	منافق
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْكُفَّارَ
وہی تو فاسق ہیں	وعدہ کیا اللہ نے	منافق مردوں سے	اور منافق عورتوں سے	اور کافروں سے
نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ
آگ	دوزخ کا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہ (دوزخ)
حَسْبُهُمْ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کافی ہے انکے لئے	اور لعنت کی ان پر	اللہ نے	اور ان کے لئے	عذاب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُقِيمٌ (٦٨)	كَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوا
دائمی	مثل ان کے	جو	تم سے پہلے گزرے ہیں	تھے وہ
أَشَدَّ	مِنكُمْ	قُوَّةً	وَأَكْثَرَ	أَمْوَالًا
زیادہ شدید	تم میں سے	قوت میں	اور کثرت	مال
وَأَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُم	بِخَلَاقِكُمْ
اور اولاد	پس فائدہ حاصل کیا انہوں نے	اپنے حصہ سے	پس تم فائدہ حاصل کرو	اپنے حصے سے
كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ
جیسے کہ	فائدہ حاصل کیا	ان لوگوں نے	جو	تم سے پہلے
بِخَلَاقِهِمْ	وَخُضْتُمْ	كَالَّذِي	خَاضُوا	أُولَٰئِكَ
اپنے حصے سے	اور تم گھسے	جیسے کہ	اور لوگ گھسے تھے	وہی لوگ ہیں
حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ
ضائع ہوئے	اعمال ان کے	دنیا میں	اور آخرت میں	اور وہی لوگ ہیں
هُمُ	الْخَاسِرُونَ (٦٩)	أَلَمْ	يَأْتِهِمْ	نَبَأُ
وہ	خسارہ پانے والے ہیں	کیا نہیں	آئی ان کے پاس	خبر
الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوحٍ
ان لوگوں کی	جو	ان سے پہلے گزرے ہیں	قوم	نوح کی
وَعَادٍ	وَثَمُودَ	وَقَوْمِ	إِبْرَاهِيمَ	وَأَصْحَابِ
اور عاد سے	اور ثمود سے	اور قوم	ابراہیم	اور اہل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
مدین سے	اور الٹی ہوئی بستیوں سے آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	
فَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا
پس نہیں	ہے اللہ	کہ ظلم کرے ان پر	اور لیکن	تھے وہ
اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (۷۰)	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ
اپنی جانوں پر	ظلم کرتے تھے	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان کے
اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ
رفیق ہیں	بعض کے	حکم دیتے ہیں	نیک باتوں کا	اور منع کرتے ہیں
عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ
(سے)	بُری باتوں سے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں
الزَّكٰوةَ	وَيُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ
زکوٰۃ	اور اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اسکے رسول کی	وہی لوگ ہیں
سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (۷۱)
ضرور رحم کرے گا انپر	اللہ	بیشک اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے
وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
وعدہ کیا اللہ نے	مومن مردوں سے	اور مومن عورتوں سے	(ایسی) جنت کا	کہ جاری ہونگی
مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
(سے)	انکے نیچے سے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَرِضْوَانٌ
رہنے کی	پاکیزہ جگہ کا	(ہیں) جنت میں	ہمیشہ	اور رضامندی
مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ (۷۲)
اللہ کی طرف سے	سب سے بڑی نعمت ہے	یہ (رضوان)	وہ کامیابی ہے	بڑی

"منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں وہ بُری بات (یعنی کفر ومخالفت اسلام) کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات (یعنی ایمان واتباع نبوی) سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں انہوں نے اللہ کا خیال نہ کیا پس اللہ نے ان کا خیال نہ کیا بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں (۶۷) اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور (علانیہ) کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے (یہ سزا) کافی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے دُور کر دے گا اور ان کو عذاب دائمی ہوگا (۶۸) (اے منافقو) تمہاری عادت ان لوگوں کی سی ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں جو شدّت قوت میں اور کثرت اموال و اولاد میں تم سے بھی زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے دنیوی حصّہ سے خوب فائدہ حاصل کیا سو تم نے بھی اپنے دنیوی حصّہ سے خوب فائدہ حاصل کیا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصّہ سے فائدہ حاصل کیا تھا اور تم بھی بُری باتوں میں ایسے ہی گھُسے جیسا کہ وہ لوگ گھُسے تھے اور ان لوگوں کے اعمال (حسنہ) دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہ لوگ بڑے نقصان میں ہیں (۶۹) کیا ان لوگوں کو ان کے (عذاب وہلاک) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے گزرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور الٹی بستیاں کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر صاف نشانیاں حق کی لے کر آئے لیکن نہ ماننے سے برباد ہوئے (اور اس بربادی میں) اللہ تعالیٰ ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دینی رفیق ہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کریگا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اللہ تعالیٰ نے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا جو کہ ان ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور ان سب نعمتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی سب نعمتوں سے بڑی چیز ہے یہ (نعمت مذکور) بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

اَلْمُنٰفِقُوْنَ جمع المُنَافِق اسم فاعل جمع مذکر مبتدا (منافق مرد) وَ عاطفہ (اور) وَالْمُنٰفِقٰتُ جمع المُنٰفِقَةُ اسم فاعل جمع مؤنث معطوف (اور منافق عورتیں) بَعْضُهُمْ۔ بَعْضٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا (ان کے بعض) مِّنۢ بَعْضٍ مر (بعض سے ہیں) یعنی سب ایک جیسے ہیں
يَأْمُرُوْنَ۔ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ حکم دیتے ہیں) بِالْمُنْكَرِ
الْمُنْكَرِ المعروف کی ضد ہے۔ پسندیدہ۔ عام دستور کے مطابق چیز کو
معروف کہتے ہیں۔ غیر پسندیدہ۔ بُری، خلافِ شرع اور غلط بات کو منکر
کہا جاتا ہے وَيَنْهَوْنَ۔ نَهْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ روکتے
ہیں۔ منع کرتے ہیں عَنِ الْمَعْرُوْفِ اچھی بات اور دین اسلام سے)
وَيَقْبِضُوْنَ۔ قَبْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب قَبْضٌ کے معنی روکنا
اور بند کرنا کے ہیں اَيْدِيَهُمْ۔ يَدٌ واحد ہے مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ (اپنے ہاتھوں کو) وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ کنایہ بخل اور کنجوسی
سے ہے نَسُوا اللّٰهَ۔ نِسْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل و فاعل
اللّٰهَ مفعول (انہوں نے اللہ کو بھلا دیا) فَنَسِيَهُمْ۔ فَ عاطفہ (پس)
نَسِيَ ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ یہاں نسیان
اپنے حقیقی معنی میں ہے بلکہ مرسل ہے اس لئے کہ اللہ کی طرف نسیان کی
نسبت محال ہے، نسیان بمعنی ترک ہے۔ ای انهم اغفلوا ذكر الله فتركهم
من رحمته وفضله (یعنی انہوں نے اللہ کی یاد سے غفلت سے کام لیا تو اللہ
نے اپنی رحمت اور فضل کو ترک کر دیا) اِنَّ مشبہ بفعل (بلاشبہ) الْمُنٰفِقِيْنَ
جمع الْمُنَافِقِ (منافق لوگ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (وہ منافقین
الْفٰسِقُوْنَ جمع الْفَاسِقِ خبر (اللہ کی حدود کو توڑنے والے ہیں)۔

منافقوں کے عام حالات نیکی کی توفیق

"منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں، برائی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم دیتے ہیں اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور (راہِ حق میں خرچ کرنے سے) اپنی مٹھیاں بند رکھتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا نتیجہ یہ نکلا کہ یہ بھی اللہ کے حضور بھلا دیئے گئے بلاشبہ یہ منافق ہیں جو دائرۂ حق سے باہر ہو گئے ہیں"

منافقوں کے عام حالات کا بیان ہے کہ وہ مرد ہوں یا عورتیں سب نیکی سے روکنے، برائی کا حکم دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے میں یکساں ہیں انہوں نے اللہ کو بھلا دیا اور اللہ نے اسکی جزا میں تمام نیکی کے کاموں کی توفیق سے انہیں محروم کر دیا۔ (۶۷)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

وَعَدَ اللّٰهُ۔ وَعْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلْمُنٰفِقِيْنَ جمع اَلْمُنَافِقِ مفعول (منافق مردوں سے) وَ الْمُنٰفِقٰتِ جمع اَلْمُنٰفِقَةُ (منافق عورتوں سے) وَالْكُفَّارَ جمع الْكَافِرِ (اور کافروں سے) نَارَ مضاف جَهَنَّمَ۔ مضاف الیہ جہنم کی آگ کا مفعول ثانی۔ خٰلِدِيْنَ۔ خلود سے اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہنے والے ہوں گے فِيْهَا (اس جہنم میں) هِىَ اسم ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ جہنم) مبتدا حَسْبُهُمْ خبر (اور انکے لئے یہ کفایت کرتی ہے) وَلَعَنَهُمُ۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، فعل اور مفعول بہ اللّٰهُ فاعل (اللہ نے انہیں اپنی رحمت سے دُور کیا) وَلَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ موصوف مُّقِيْمٌ۔ اِقَامَةٌ سے صفتِ مشبہ (اور ان کے لئے قائم رہنے والا دائمی عذاب ہوگا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منافقین اور کفار کے لئے دائمی عذاب

"منافق مردوں اور منافق عورتوں کے لئے اور منکروں کے لئے اللہ کی طرف سے دوزخ کی آگ کا وعدہ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہی انہیں بس کرتی ہے، نیز اللہ نے ان پر لعنت کی اور ان کے لئے عذاب ہے ایسا عذاب کہ برقرار رہے گا:" (۶۸)

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

كَالَّذِيْنَ۔ کاف اسم بمعنی مثل خبر مبتدا محذوف کی "ای انتم" مثل الَّذِيْنَ موصول (اے منافقو) تمہاری مثال ان جیسی ہے جو) مِنْ قَبْلِكُمْ صلہ الَّذِيْنَ کا (جو تم سے پہلے گزرے ہیں) كَانُوْٓا۔ کون مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ تھے) اَشَدَّ شَدٌّ سے افعل التفضیل (زیادہ شدید) مِنْكُمْ تم میں سے قُوَّةً تمیز (بلحاظ قوت) وَّاَكْثَرَ۔ كَثْرَةٌ سے افعل تفضیل اَمْوَالًا جمع مال کی وَّاَوْلَادًا جمع ولد (جو مال واولاد کے لحاظ سے تم سے زیادہ تھے) فَاسْتَمْتَعُوْا اِسْتِمْتَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے فائدہ حاصل کیا) بِخَلَاقِهِمْ الخلاق النصیب۔ ای ما خلق للانسان۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے حصہ سے) فَاسْتَمْتَعْتُمْ۔ اِسْتِمْتَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس تم نے فائدہ حاصل کیا) بِخَلَاقِكُمْ (اپنے نصیب اور حصہ سے) كَمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَ بمعنی مثل (جیسے کہ) اِسْتَمْتَعَ۔ اِستمتاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (فائدہ حاصل کیا) اَلَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں نے) مِنْ قَبْلِكُمْ (جو تم سے پہلے گزرے ہیں) بِخَلَاقِهِمْ (اپنے دنیوی حصہ سے) وَ خُضْتُمْ۔ خَوْضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور تم بُری باتوں میں گھسے) كَالَّذِیْ۔ كَ تشبیہ کے لئے اَلَّذِیْ موصول خَاضُوْا۔ خَوْضٌ سے ماضی مذکر غائب (جیسے کہ وہ لوگ گھسے تھے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا (وہ لوگ ہیں) حَبِطَتْ ماضی واحد مؤنث غائب (ضائع ہوئے۔ برباد ہوئے) اَعْمَالُهُمْ واحد عَمَلٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے عمل) فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ (دنیا اور آخرت میں) وَ اُولٰٓئِكَ (اور وہی لوگ ہیں) هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) الْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ۔ خُسْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ پانے والے)۔

منافق دین و دنیا ہر دور میں خسارے میں رہیں گے

(منافقو تمہارا بھی وہی حال ہوا) جیسا ان لوگوں کا حال تھا کہ تم سے پہلے گزر چکے ہیں وہ تم سے کہیں زیادہ قوت والے تھے اور مال و اولاد بھی تم سے زیادہ رکھتے تھے پس ان کے حصہ میں جو کچھ دنیا کے فوائد آئے وہ برت گئے تم نے بھی اپنے حصہ کا فائدہ اسی طرح برت لیا جس طرح انہوں نے برتا تھا اور جس طرح (ہر طرح کی باطل پرستی کی باتیں وہ کر گئے تم نے بھی کر لیں (پس یہ نہ بھولو کہ) یہی لوگ تھے جن کے سارے کام دنیا و آخرت میں اکارت ہوئے اور یہی ہیں گھاٹے میں رہنے والے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اَلَمْ استفہام تقریری لَمْ نفی جحد جازم يَاْتِهِمْ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کیا ان لوگوں کو نہ پہنچی) نَبَاُ (خبر عظیم) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کی) مِنْ قَبْلِهِمْ (جو ان سے پہلے ہوئے ہیں) قَوْمِ نُوْحٍ۔ نوح بن ملک قدیم ترین پیغمبر جن کی عمر ۹۵۰ برس ہوئی، ان کی بد دعا سے عراق میں ایسا طوفان آیا کہ ان کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہو گیا پھر آپ کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔

وَعَادٍ تین واسطوں سے اس کا سلسلۂ نسب حضرت نوحؑ سے ملتا ہے عبری میں عاد کے معنی بلند و مشہور کے ہیں اسی کے نام پر قوم ہود کا قبیلہ موسوم ہے ان کے اگلوں کو عاد اولیٰ اور پچھلوں کو عاد آخرہ کہا جاتا ہے ان ہی کو ان کے دادا کے نام پر ارم بھی کہا جاتا، قوم عاد کے متعلق بہت سے بے بنیاد قصے مشہور ہیں جن کو بعض مفسرین نے بھی عدم احتیاط کی بنا پر نقل کر دیا ہے۔

وَثَمُوْدَ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے۔ قاضی بیضاوی ثمود کی وجہ تسمیہ کے بارے میں لکھتے ہیں: اپنے مورث اعلیٰ ثمود بن عابر بن ارم بن سام بن نوح کے نام پر پوری قوم کا نام پڑ گیا۔ عاد و ثمود کو عرب عاربہ (اصلی عرب) اور ارم بائدہ (ہلاک شدہ قومیں) بھی کہتے ہیں، بت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرستی ان کا مذہب تھا حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا قوم انکارِ حق کی وجہ سے ہلاک ہوئی۔

وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے دو ہزار سال قبل ملک بابل کے شہر "اور" میں آپ متولد ہوئے، آپ کی قوم بت پرست اور کواکب پرست تھی سب سے پہلے آپ نے اپنے باپ آذر کو حق کی تبلیغ کی اور بادشاہ وقت نمرود سے مناظرہ کیا آپ کو آگ میں ڈالا گیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے آگ کو آپ کے لئے "بَرْدًا وَّسَلٰمًا" بنا دیا آپ کی بیوی حضرت ہاجرہ کے بطن سے اسماعیلؑ پیدا ہوئے جنہیں آپ نے موجودہ خانہ کعبہ کی جگہ پر آباد کیا۔ حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ، مدین والے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے پیدا ہونے والے بیٹے کا نام مدین تھا، اسی قبیلہ کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے شعیب علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔

وَالْمُؤْتَفِكٰتِ جمع اَلْمُؤْتَفِكَةُ اس کا مادہ افک ہے جس کے معنیٰ "اُلٹی ہوئی اور منقلب" یہ لوگ بحرِ مردار کے ساحل پر آباد تھے، ظلم اور بدکاری جیسے فواحش سے روکنے کے لئے حضرت لوطؑ کو ان کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا لیکن یہ باز نہ آئے جس کی وجہ سے اللہ نے ان کی زمین کا تختہ ان پر الٹ دیا۔

اَتَتْهُمْ۔ اتیان سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئے ان کے لئے) رُسُلُهُمْ جمع رَسُوْلٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ جمع بَيِّنَةٌ (واضح اور روشن دلائل کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ) فَمَا۔ فَ عاطفہ مَا نافیہ (پس نہ) كَانَ فعل ناقص اللّٰهُ اس کا اسم لِيَظْلِمَهُمْ لام مجحود ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہیں ہے اللہ کہ ان پر ظلم کرتے) وَلٰكِنْ کلمۂ استدراک (اور لیکن) كَانُوْا۔ کون سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ تھے) اَنْفُسَهُمْ جمع نَفْسٌ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے نفسوں پر) يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ظلم کرتے)۔

انکارِ حق سے کام لینے والی سابقہ امم کی تباہی و ہلاکت

کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود، قومِ ابراہیم اور قومِ مدین کے لوگ اور وہ کہ ان کی بستیاں الٹ دی گئی تھیں ان سب کے رسول ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ آئے تھے (مگر وہ اندھے پن سے باز نہ آئے) اور ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ (۷۰)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

وَالْمُؤْمِنُوْنَ جمع اَلْمُؤْمِنِ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مبتدا (مؤمن مرد) وَالْمُؤْمِنٰتُ اسم فاعل جمع مؤنث معطوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور مؤمن عورتیں) بَعْضُهُمْ (ان کے بعض) مبتدا ثانی اَوْلِيَآءُ جمع وَلِيٌّ خبر (دوست۔ مددگار) بَعْضٍ (بعض کے) يَأْمُرُوْنَ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ حکم دیتے ہیں) بِالْمَعْرُوْفِ اس کا مادہ عرف اچھی اور پسندیدہ چیز کو معروف کہتے ہیں (نیکی اور بھلائی کا) وَيَنْهَوْنَ۔ نَهْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (منع کرتے ہیں) عَنِ الْمُنْكَرِ۔ مَعْرُوْف کی ضد ہے (بُری باتوں سے) وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ نماز قائم کرتے ہیں) خشوع وخضوع اور تعدیل ارکان کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ۔ اِيْتَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ زکوٰۃ دیتے ہیں) وَيُطِيْعُوْنَ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ اطاعت کرتے ہیں۔ فرماں برداری کرتے ہیں) اللّٰهَ (اللہ کی) وَرَسُوْلَهٗ (اور اس کے رسول کی) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) مبتدا سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ۔ س مستقبل قریب کے لئے رَحْمٌ وَرَحْمَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب خبر (اللہ ان پر ضرور رحم کرے گا) اِنَّ اللّٰهَ (بلاشبہ اللہ) عَزِيْزٌ صفت مشبہ (زبردست قوت والا۔ غالب) حَكِيْمٌ (حکمت والا ہے)

مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے اوصاف

"اور جو مرد اور عورتیں مؤمن ہیں تو وہ سب ایک دوسرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے کارساز و رفیق ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور (ہر حال میں) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں سو یہی لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحمت فرمائے گا یقیناً اللہ سب پر غالب اور اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔" (۷۱)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

وَعَدَ اللّٰهُ ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَللّٰهُ فاعل (اللہ نے وعدہ کیا ہے) الْمُؤْمِنِيْنَ جمع الْمُؤْمِن ۔ وَالْمُؤْمِنٰتِ جمع الْمُؤْمِنَةُ مفعول بہ (مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے) جَنّٰتٍ واحد جَنَّةٌ مفعول بہ ثانی (ایسے باغات کا) تَجْرِيْ ۔ جَرْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (جاری ہیں ۔ بہتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ (جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں) خٰلِدِيْنَ ۔ خلود سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) فِيْهَا (اس میں) وَمَسٰكِنَ ۔ مَسْكَنٌ کی جمع (ٹھکانے جائے سکونت) موصوف طَيِّبَةً صفت (پاکیزہ مکانات) فِيْ جَنّٰتِ (جنتوں میں ۔ باغات میں) عَدْنٍ اقامت کو کہتے ہیں، یہ جنت کے لئے اسم علم ہے۔

حدیث میں ہے:

عدن دار اللہ التی لم ترھا عین ولم تخطر علی قلب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بشر لا یسکنها غیر ثلاثة، النبیّون والصدّیقون والشهداء (عدن اللہ کا وہ گھر ہے جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ کسی دل میں اس کا خیال آیا اور ان تین کے علاوہ اس میں کوئی سکونت اختیار نہ کر سکے گا، نبی، صدیق اور شہید)۔

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ۔ رِضْوَانٌ۔ رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر ہے (بڑی خوشنودی) رِضْوَانٌ کا لفظ رضائے الٰہی کے لئے مخصوص ہے (اور اللہ کی طرف سے رضامندی) مبتدا اَکْبَرُ خبر (اللہ کی طرف سے بہت بڑی رضامندی) ذٰلِكَ هُوَ اسم اشارہ بعید، یہ اشارہ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ کی طرف ہے اَلْفَوْزُ موصوف الْعَظِیْمُ صفت (یہ وہ بہت بڑی کامیابی ہے)۔

اہل ایمان کے لئے رضوان اللہ کی نعمت

"مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے اللہ کی طرف سے (نعیم ابدی کے) باغوں کا وعدہ ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے نیز ان کے لئے ہمیشگی کے باغوں میں پاک مسکن ہوں گے اور ان سب سے بڑھ کر (نعمت یہ کہ) اللہ کی خوشنودی کا ان پر نزول ہوگا۔" (۷۲)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ
قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ
هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ
خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ
فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ
مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ
لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ
اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا
وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ
مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ
مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ
اے نبی	جہاد کیجئے	کافروں سے	اور منافقوں سے	اور سختی کیجئے
عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝۷۳
ان پر	اور ٹھکانہ انکا	جہنم ہے	اور بدترین	جگہ ہے
يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَلَقَدْ
وہ قسمیں کھاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	نہیں	کہا انہوں نے	اور حالانکہ
قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
کہا انہوں نے	کلمہ	کفر	اور وہ کافر ہوئے	پیچھے
اِسْلَامِهِمْ	وَهَمُّوْا	بِمَا لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا
اسلام اپنے کے	اور ارادہ کیا انہوں نے	ایسی بات کا جس کو	وہ پا نہ سکے	اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰهُمُ	اللّٰهُ
بدلہ دیا انہوں نے	مگر	یہ کہ	مالدار کیا ان کو	اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا
اور اس کے رسول نے	(سے)	اپنے فضل سے	پس اگر	وہ توبہ کرلیں
خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا	
بہتر	ان کے لئے	اور اگر	روگردانی کریں	
اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِى الدُّنْيَا	
اللہ	عذاب	دردناک	دنیا میں	
وَمَا	لَهُمْ	فِى الْاَرْضِ	مِنْ	
اور نہیں ہے	واسطے ان کے	زمین میں	کوئی	
وَّلَا	نَصِيْرٍ (۷۴)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	
دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور ان میں سے	وہ جنہوں نے
لَئِنْ	اٰتٰنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	
اگر	دیا ہمکو	اپنے فضل سے	ہم ضرور خیرات کریں	
وَلَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ (۷۵)	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ
اور ہم ضرور ہو جائیں گے نیکوکاروں میں سے			پس جب	دیا ان کو
مِنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَتَوَلَّوْا
(اللہ نے) (سے)	اپنے فضل سے	بخل کیا	اس کے ساتھ	اور روگردانی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (۷۶)	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ
اور وہ	روگردانی کرنیوالے تھے	پس سزا دی انہیں	نفاق کی	(میں)
قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَا
دلوں ان کے میں	اس دن تک کہ		ملاقات کریں گے اس سے	اس سبب سے کہ
اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَبِمَا
خلاف ورزی کی	اللہ کی	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور اس سبب سے
كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ (۷۷)	اَلَمْ	يَعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ
کہ تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا نہیں	انہیں علم	کہ بیشک اللہ
يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	عَلَّامُ
جانتا ہے	انکی پوشیدہ باتوں کو	اور انکی سرگوشی کو	اور یہ کہ اللہ	خوب جاننے ہے
الْغُيُوْبِ (۷۸)	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ
چھپی باتوں کو	وہ لوگ جو	طعن کرتے ہیں	نفلی صدقہ دینے والے	(سے)
الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	وَالَّذِيْنَ	لَا
مؤمن لوگوں سے	(میں)	صدقات کے بارے میں	اور وہ لوگ جو	نہیں
يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ
پاتے	مگر	کوشش مزدوری	پس وہ تمسخر کرتے ہیں	ان سے
سَخِرَ اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۷۹)
تمسخر کا بدلہ دیگا اللہ	انہیں	اور ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ لَا	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ
استغفار کریں	ان کے لئے	یا نہ	استغفار کریں	ان کے لئے
اِنْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ	مَرَّةً
اگر	استغفار کریں	واسطے ان کے	ستر	مرتبہ
فَلَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
پس ہرگز نہیں	بخشے گا اللہ	ان کو	یہ	اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے
كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	واللّٰهُ	لَا
کفر کیا	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسول کے	اور اللہ	نہیں
	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ (۸۰)	
	ہدایت دیتا	قوم	فاسقوں کو	

"اے نبی کفار سے (بالسیف) اور منافقوں سے (باللسان) جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۷۳﴾ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور کفر اختیار کیا، اسلام لانے کے بعد اور انہوں نے ایسی بات کا قصد کیا جس کو وہ پا نہ سکے، اور یہ کہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے رزقِ خداوندی سے مالدار کر دیا سو اگر اس کے بعد بھی توبہ کریں تو ان کے لئے (دونوں جہان میں) بہتر ہوگا اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ﴿۷۴﴾ اور ان (منافقین) میں سے بعض ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے فضل سے (بہت سا مال) عطا فرما دے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم (اس کے ذریعہ سے) خوب نیک نیک کام کیا کریں ﴿۷۵﴾ سو جب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو (بہت سا مال) دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور اطاعت سے روگردانی کرنے لگے (اور وہ تو روگردانی کے پہلے ہی سے عادی ہیں) ﴿۷۶﴾ سو اللہ تعالیٰ نے ان کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق قائم کر دیا جو اللہ کے پاس جانے کے دن تک رہے گا۔ اس سبب سے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب سے کہ وہ (اس وعدہ میں شروع ہی سے) جھوٹ بولتے تھے ﴿۷۷﴾ کیا ان کو خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو ان کے دل کا راز اور ان کی سرگوشی سب معلوم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں ﴿۷۸﴾ یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں لعن طعن کرتے ہیں اور (بالخصوص) ان لوگوں پر (اور زیادہ) جن کو بجز محنت و مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس تمسخر کا (تو خاص) بدلہ دے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ﴿۷۹﴾ آپ خواہ ان منافقین کے لئے استغفار کریں یا ان کے لئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا، یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ تعالیٰ ایسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۸۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ ندا اور منادیٰ (اے نبی) جَاهِدِ۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو جہاد کر) الْكُفَّارَ جمع الکافر مفعول بہ کافروں کیساتھ وَالْمُنَافِقِينَ جمع المنافق معطوف (اور منافقوں کے ساتھ) یعنی کفار کیساتھ جہاد بالسیف اور منافقوں کے ساتھ حجت و دلائل کے ساتھ جہاد کیجئے۔ وَاغْلُظْ۔ غِلْظَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر جَاهِدْ پر عطف ہے (اور سختی اور شدت کر)۔ عَلَيْهِمْ (ان پر) وَمَأْوَاهُمْ۔ اٰوٰی یَاْوِی کا مصدر ہے اور اسم ظرف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (دوزخ ہے) وَبِئْسَ فعل ذم (برا ہے) الْمَصِيرُ۔ صَارَ یَصِیْرُ کا مصدر اور اسم ظرف (واپس جانے کی جگہ)۔

منافقین اور کفار کے ساتھ جہاد کا حکم

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں (دونوں سے) جہاد کر اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آ (کیونکہ کافروں کی عہد شکنیاں اور منافقوں کا غدر و فریب اب آخری درجہ تک پہنچ چکا ہے) بالآخر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے (اور جس کا آخری ٹھکانہ دوزخ ہو تو) کیا ہی بری پہنچنے کی جگہ ہے ﴿۸۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا
بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ
يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

يَحْلِفُوْنَ۔ حَلْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) مَا نافیہ قَالُوْا۔ قول مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہیں کہا انہوں نے) وَلَقَدْ۔ وَ عاطفہ لام جواب قسم محذوف قَدْ تحقیق کلام كَلِمَةَ الْكُفْرِ۔ كَلِمَةَ مضاف الْكُفْرِ مضاف الیہ (کفر کا کلمہ) (حالانکہ انہوں نے ضرور کفر کا کلمہ اور ناحق بات کہی) وَكَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے کفر کیا) بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ (اسلام لانے کے بعد) وَهَمُّوْا۔ هَمٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے قصد کیا) بِمَا (اس چیز کے ساتھ) لَمْ يَنَالُوْا۔ نَيْلٌ مصدر سے مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب (جس کو انہوں نے نہ پایا) وَمَا نافیہ نَقَمُوْٓا۔ نَقْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب نَقْمٌ کے معنی غصہ کرنا۔ ناپسند کرنا۔ انتقام اسی سے ہے (اور انہوں نے قابل عیب نہ سمجھا)۔ اِلَّآ مصدریہ (یہ کہ) اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ اِغْنَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل وَرَسُوْلُهٗ معطوف مِنْ فَضْلِهٖ متعلق باغنا (مگر یہ کہ اللہ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انہیں غنی بنایا۔ مالدار کیا) فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) يَّتُوْبُوْا۔ تَوْبَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فعل شرط (پس اگر وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توبہ کرلیں) يَكُ اصل میں یکون تھا مجزوم ہونے کی وجہ سے یکن ہوا، تخفیف کی بنا پر نون کو حذف کر دیا يَكُ بنا جواب شرط (ہوتا) خَيْرًا (بہتر) خبر لَهُمْ (ان کے لئے) وَإِنْ شرطیہ (اور اگر) يَتَوَلَّوْا۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فعل شرط (اور اگر وہ پھریں۔ روگردانی کریں) يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ۔ تَعْذِيبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل (اللہ انہیں عذاب دے گا)۔ عَذَابًا مفعول مطلق موصوف أَلِيمًا صفت (دردناک عذاب) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (دنیا اور آخرت میں) وَمَا نافیہ (اور نہیں ہے) لَهُمْ (ان کے لئے) خبر مقدم فِي الْأَرْضِ (زمین میں) مِنْ حرف جر زائد وَلِيٍّ دوست، رفیق مبتدا موخر وَلَا نَصِيرٍ معطوف۔ نَصْرٌ سے صفت مشبہ (نہ کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار)۔

منافقوں کے کلماتِ کفر اور حرکاتِ شنیعہ کا بیان

"یہ (منافق) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم نے ایسا نہیں کہا اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ضرور کفر کی بات کہی وہ اسلام قبول کر کے پھر کفر کی چال چلے اور اس بات کا منصوبہ باندھا جو نہ پا سکے انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر اس بات کا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے (مال غنیمت دے دے کر) تونگر کر دیا ہے، بہرحال اگر یہ لوگ اب بھی باز آجائیں تو ان کے لئے بہتر ہے اور اگر گردن موڑیں تو پھر یاد رکھیں اللہ ضرور انہیں دنیا اور آخرت میں عذاب دردناک دیگا اور روئے زمین پر ان کا نہ کوئی کارساز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے والا ہے نہ مددگار۔

حضرت ابن عباسؓ، انسؓ اور عروہؓ سے مروی ہے کہ جلاس ابن سوید نے غزوۂ تبوک کی رات کو کہا: ولئن کان ما یقول محمد حق لنحن شر من الحمیر (اللہ کی قسم اگر محمد جو کچھ کہتا ہے حق ہے تو ہم گدھے سے بھی بدتر ہیں"

یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی آپ نے ابن سوید سے پوچھا اس نے انکار کیا کہ میں نے نہیں کہا اس پر وحی نازل ہوئی کہ منافق ایسی باتیں کہتے رہتے ہیں۔

عروہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک سے واپس ہوئے تو منافقین نے مشورہ کیا کہ جب آپ تنگ گھاٹی میں سے گزریں تو آپ کو نیچے گرا دیا جائے، جب آپ گھاٹی کے قریب پہنچے تو لوگوں سے کہا وادی میں سے گزرو کیونکہ وہ کشادہ جگہ ہے اور آپ نے گھاٹی کا راستہ لیا، عمار بن یاسرؓ اور حذیفہ بن الیمانؓ آپ کے ساتھ تھے پیچھے سے منافقوں نے ہجوم کیا آپ نے حذیفہؓ کو ان کو روکنے کا حکم دیا وہ بھاگ کر لوگوں میں شامل ہو گئے اور رسول اللہ صحیح سلامت گھاٹی سے باہر آ گئے آپ نے حذیفہؓ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ تھے؟ حذیفہ نے کہا کہ فلاں فلاں کی سواریوں کو میں نے پہچانا جبکہ وہ منہ لپیٹے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ان کا کیا ارادہ تھا، انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ ان کا ارادہ تھا کہ گھاٹی سے گزرتے وقت وہ مجھے گرا دیں انہوں نے ان کے ساتھ قتال کی اجازت مانگی آپ نے اجازت نہ دی اور فرمایا:

اکرہ ان یتحدث الناس و یقولوا ان محمداً قد وضع یدہ فی اصحابہ (میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ یہ کہنے لگیں کہ محمدؐ نے اپنے ہی لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو قتل کرنا شروع کر دیا ہے)۔ آپ نے فرمایا: فی امتی اثنا عشر منافقًا لا یدخلون الجنة ولا یجدون ریحها حتی یلج الجمل فی سم الخیاط (میری امت میں بارہ منافق ہیں جو جنت میں ہرگز داخل نہ ہوں گے حتی کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے گزرے")۔ ابن کثیر نے حضرت حذیفہؓ سے ان منافقوں کے ناموں کا بھی ذکر کیا ہے۔ (۴۲)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَمِنْهُمْ۔ مِنْ جار هُمْ ضمیر جمع مذکر مجرور خبر مقدم (اور ان منافقین) میں سے) مَّنْ موصول مبتدا مؤخر (جو) عٰهَدَ اللّٰهَ۔ معاهدة مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ (جو اللہ سے عہد کرتے ہیں)۔ لَئِنْ لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ (اگر) اٰتٰىنَا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ مِنْ فَضْلِهٖ (اپنے فضل سے) کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے فضل سے (بہت سا مال عطا کرے) لَنَصَّدَّقَنَّ۔ لام جواب قسم تَصَدَّقَ سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ اصل میں تَتَصَدَّقَنَّ تھا تا اور ص چونکہ قریب المخرج ہیں اس لئے ایک دوسرے میں ادغام ہوا تصدق خیرات کرنے کو کہتے ہیں (ہم ضرور خیرات کریں گے) وَلَنَكُوْنَنَّ۔ لام تاکید كَوْنٌ سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ (البتہ ضرور ہوں گے) مِنَ الصّٰلِحِيْنَ جمع الصَّالِح (نیکوکار بندوں میں سے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسعتِ رزق پر خیرات کا عہد

"اور (دیکھو) ان میں (کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہمیں (مال و دولت) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ضرور نیکی کی زندگی بسر کریں گے۔" (۷۵)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۷۶)

فَاعاطفہ لَمَّا ظرفِ زمان (پس جب) اٰتٰىهُمْ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (دیا (اللہ نے انہیں) مِنْ فَضْلِهٖ اپنے فضل سے) بَخِلُوْا بِهٖ۔ بُخْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تو اس میں بخل سے کام لینے لگے) وَتَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ پھر گئے) وَهُمْ۔ وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (درآنحالیکہ وہ) مُّعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (روگردانی کرنے والے تھے۔

عہد سے روگردانی

"اور پھر جب ایسا ہوا کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے (مال) عطا فرمایا تو ان میں کنجوسی کرنے لگے اور اپنے عہد سے پھر گئے اور حقیقت یہ ہے کہ (نیکی کی طرف سے) ان کے دل ہی پھرے ہوئے ہیں۔" (۷۶)

ثعلبہ بن حاطب کا قصہ

طبرانی۔ ابن عساکر۔ بیہقی وغیرہ میں ہے کہ ثعلبہ بن حاطب رسول اللہ صلی اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وسعتِ رزق کے لئے دعا کی درخواست کی آپ نے اس سے کہا کہ "اے ثعلبہ کیا تم میری طرح زندگی بسر کرنا نہیں چاہتے اگر میں چاہتا تو اللہ تعالیٰ ان پہاڑوں کو میرے ساتھ گردش کا حکم دیتا" اس نے پھر درخواست کی کہ مجھے وسعتِ رزق عطا ہو، اللہ کا پورا حق ادا کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا، بہت کم اس کے شکر ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں، اس کے اصرار پر اس کے لئے وسعتِ رزق کی دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے اسے بیشمار مال عطا کیا، یہاں تک کہ مدینہ میں اس کی گنجائش نہ رہی، اس نے مضافات میں اقامت اختیار کی اور صرف جمعہ کو آپ کے پاس آتا بعد میں بالکل ہی آنا ترک کر دیا۔ آیتِ صدقہ کے نزول پر رسول اللہ نے اس کے پاس اپنے آدمی بھیجے اس نے کہا یہ صدقہ کہاں، یہ تو جزیہ ہے اس کے بعد وہ لوگ بنی سلیم کے آدمی کے پاس صدقہ کی وصولی کے لئے گئے اس نے بخوشی صدقہ ادا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس پر ثعلبہ کی حالت پر افسوس اور سلیمی کے لئے دعا فرمائی۔ ثعلبہ کے رشتہ داروں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی بد دعا سے آگاہ کیا تو وہ مالِ صدقہ لے کر حاضر ہوا، آپ نے قبول نہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہارے صدقہ کے قبول کرنے سے منع کر دیا ہے۔ وہ پریشان حال واپس لوٹا، آپؐ نے اپنی زندگی میں اس کا صدقہ قبول نہ کیا، آپ کی وفات کے بعد وہ حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپؓ نے بھی اس کا صدقہ قبول کرنے سے انکار کیا۔ پھر حضرت عمرؓ کے عہد میں انصار و مہاجرین کی سفارش لے کر حضرت عمرؓ کے پاس آیا لیکن حضرت عمرؓ نے انکار کر دیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس کا صدقہ قبول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کیا تو میں کیسے کر سکتا ہوں اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نے اس کا صدقہ قبول نہ کیا اور حضرت عثمانؓ کے عہد میں مر گیا۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

فَا عاطفہ (پس) اَعْقَبَهُمْ۔ اعقاب مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔ اعقاب کے معنی اثر چھوڑنے اور وارث بنانے کے ہیں (ان میں اثر رکھ دیا) نِفَاقًا مفعول بہ ثانی (نفاق کا) فِيْ قُلُوْبِهِمْ صفت (ان کے دلوں میں)۔ اِلٰى يَوْمِ (اس دن تک)۔ يَلْقَوْنَهٗ۔ لَقِيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ اس سے ملاقات کریں گے)۔ بِمَآ مصدریہ اَخْلَفُوا اللّٰهَ۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے وعدہ خلافی کی اللہ سے) مَا موصول (جو) وَعَدُوْهُ۔ وَعْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (جو انہوں نے اس (اللہ) سے وعدہ کیا تھا) وَبِمَا۔ با سببیہ مَا مصدریہ كَانُوْا کون سے ماضی جمع مذکر غائب يَكْذِبُوْنَ۔ كِذْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔

پس اس بات کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے دلوں میں نفاق (کا روگ) دائمی ہو گیا اس وقت تک کے لئے کہ یہ اللہ سے ملیں (یعنی قیامت تک دُور ہونے والا نہیں) اور یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا اسے (جان بوجھ کر) پورا نہیں کیا اور نیز دروغ گوئی کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿۷۷﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْغُيُوْبِ ۝

أَ استفہام انکاری (کیا) لَمْ يَعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے مضارع مجزوم بلم جمع مذکر غائب (کیا انہوں نے نہ جانا) اَنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ اسم (بلاشبہ اللہ) يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جانتا ہے) سِرَّهُمْ مضاف اور مضاف الیہ (ان کے بھیدوں کو)۔ (ان کی حقیقت کو) وَنَجْوٰىهُمْ نَجْوٰا مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ معطوف (ان کی سرگوشیوں کو) وَاَنَّ اللّٰهَ (اور بلاشبہ اللہ) عَلَّامُ۔ عِلْمٌ سے بروزن فعال مبالغہ کا صیغہ ہے (خوب جاننے والا) مضاف الْغُيُوْبِ جمع الْغَيْبِ مضاف الیہ، غیب، وہ چیزیں جو انسان کی حسّی اور عقلی رسائی سے بالاتر ہوں اور جن کا علم انبیاء کی اطلاع کے بغیر ممکن نہ ہو۔

"افسوس ان پر) کیا انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے بھیدوں اور سرگوشیوں سے واقف ہے اور یہ کہ غیب کی کوئی بات اس سے پوشیدہ نہیں"۔ (۷۸)

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۷۹

اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا (جو لوگ) يَلْمِزُوْنَ۔ لَمْزٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو لوگ عیب لگاتے ہیں) صلہ لَمْزٌ اور هَمْزٌ دونوں قریب المعنی ہیں فرق اتنا ہے کہ لَمْزٌ کہتے ہیں منہ در منہ عیب لگانے کو اور هَمْزٌ کے معنی ہیں پیٹھ پیچھے عیب لگانا۔ الْمُطَّوِّعِيْنَ اصل میں اَلْمِيْطَوِّعِيْنَ تھا تا اور طا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں قریب المخرج ہونے کی وجہ سے ادغام ہوا۔ اَلْمُطَّوِّعِيْنَ بنا واحد اَلْمُطَّوِّعُ اس کا مادہ تطوع ہے یعنی ایسی اطاعت جو نفل ہو واجب نہ ہو (جو خوش دلی سے خیرات کرتے ہیں) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (اہل ایمان میں سے) فِي الصَّدَقَاتِ جمع صدقۃ (صدقات وخیرات میں) وَالَّذِيْنَ موصول اس کا عطف اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ پر ہے (اور جو لوگ) لَا يَجِدُوْنَ وِجْدَانٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور جو لوگ کہ نہیں پاتے) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) جُهْدَهُمْ۔ جُهْدَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جُهْد اور جَهْد دونوں کے معنی ایک ہیں مگر بعض اہل لغت دونوں میں فرق کرتے ہیں جُهد بالضم کے معنی طاقت کے ہیں اور جَهْد بالفتح اپنی سعی اور کوشش سے پیدا کردہ معمولی رقم کو کہتے ہیں۔ فَيَسْخَرُوْنَ (سَخِرَ يَسْخَرُ سُخْرٌ) سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْهُمْ (ان میں سے) (وہ ان میں سے ان کا تمسخر اڑاتے ہیں) سَخِرَ اللّٰهُ ماضی واحد مذکر غائب مِنْهُمْ (ان میں سے) (اللہ ان کا تمسخر اڑاتے ہیں) وَلَهُمْ خبر مقدم (اور ان کے لئے ہے) عَذَابٌ موصوف مبتدا مؤخر اَلِيْمٌ صفت (دردناک عذاب ہے۔

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ خوش دلی سے خیرات کرنے والے مؤمنوں پر (ریاکاری کا) عیب لگاتے ہیں اور جن مؤمنوں کو اپنی محنت مشقت کی کمائی کے سوا اور کچھ میسر نہیں اور (اس میں سے بھی جتنا نکال سکتے ہیں راہِ حق میں خرچ کر دیتے ہیں) ان پر تمسخر کرنے لگتے ہیں تو (انہیں معلوم ہو جائے کہ (دراصل اللہ کی طرف سے خود ان پر تمسخر ہو رہا ہے (کہ ذلت و نامرادی کی زندگی بسر کر رہے ہیں) اور (آخرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں) ان کے لئے عذاب دردناک ہے۔

روایات میں ہے کہ غزوۂ تبوک کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقات کی ترغیب دی، صحابہ کرامؓ حسب توفیق اپنا مال لائے، بعض کے پاس مال نہ تھا مزدوری سے جو کچھ ملا آپ کی خدمت میں لے آئے چنانچہ ایک صحابی ابوعقیلؓ صرف ایک سیر کھجور لا سکے، منافقین نے زیادہ مال لانے والوں پر ریاکاری کا الزام لگایا اور معمولی مال لانے والوں کا تمسخر اڑایا سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ سے مراد یہ ہے کہ اللہ ان کو ان کے تمسخر کی خوب سزا دے گا دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت میں عذاب الیم۔ ﴿۷۹﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مذکر (تو ان کے لئے استغفار کر) اَوْ تخییر کے لئے (یا) لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے فعل نہی مضارع واحد مذکر حاضر (یا نہ استغفار کر۔ یا طلب مغفرت نہ کر) اِنْ شرطیہ (اگر) تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل شرط (اگر تو مغفرت کرے ان کے لئے) سَبْعِيْنَ مَرَّةً (ستر مرتبہ۔ ستر دفعہ) اس سے عدد کامل یا کثرت مراد ہے اور سَبْعِيْنَ کا لفظ مبالغہ کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ۔ فَا رابطہ لَنْ يَّغْفِرَ۔ غَفْرٌ ان سے مضارع منفی موکد منصوب بلن (پس ہرگز مغفرت نہیں کریگا اللہ ان کے لئے) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا بِاَنَّهُمْ۔ با سببیہ اَنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (یہ اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کفر کیا) بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ (اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ) وَاللّٰهُ مبتدا (اور اللہ) لَا يَهْدِي هدایۃ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب۔ خبر (ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ موصوف مفعول بہ الْفٰسِقِيْنَ جمع الْفَاسِقِ صفت (فاسقوں کی قوم کو)۔

اے پیغمبر تم ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو (اب انکی بخشش ہونے والی نہیں) تم اگر ستر مرتبہ بھی ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو (یعنی سینکڑوں مرتبہ ہی دعا کیوں نہ کرو) تب بھی اللہ کبھی نہیں بخشے گا یہ اس بات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ (کا مقررہ قانون یہ ہے کہ وہ) دائرۂ ہدایت سے نکل جانے والوں پر (کامیابی و سعادت کی راہ کبھی نہیں کھولتا۔

اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعا کرنا ہے، بتایا کہ منافقت نے انہیں اس حد تک پہنچا دیا ہے کہ اب ان کے لئے دعا کا کوئی فائدہ نہیں۔

سبعین کا لفظ کثرت کے لئے استعمال ہوا ہے۔ سبع (۷) کا عدد، ایک کامل عدد ہے جس میں ازواج و افراد تمام اعداد جمع ہیں اور سبعین میں مبالغہ کی انتہا ہے یعنی کثیر بار بھی ان کے لئے دعا نفع رساں نہ ہوگی۔ (۸۰)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا
قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ
رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ
اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ
اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ
بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ
رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا
ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ
الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُونَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُولِ اللّٰهِ
خوش ہو گئے	پیچھے رہ جانیوالے	اپنے پیچھے رہنے پر	بعد	رسول اللہ کے
وَكَرِهُوٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ
اور ناپسند کیا انہوں نے	یہ کہ	جہاد کریں وہ	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ ؕ	قُلْ نَارُ
اللہ کی راہ میں	اور کہا انہوں نے	مت نکلو	گرمی میں	آپ کہئے آگ
جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا ؕ	لَوْ كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾
دوزخ کی	زیادہ شدید ہے	گرمی میں	کاش ہوتے وہ	سمجھ بوجھ سے کام لینے والے
فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّلْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءً
پس چاہیئے کہ ہنسیں	تھوڑے	اور چاہئے روئیں	زیادہ	بدلے
بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَاِنْ	رَّجَعَكَ اللّٰهُ
ان باتوں کے	تھے وہ	کیا کرتے	پس اگر	واپس لائے تجھے اللہ
اِلٰى	طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	
طرف	کسی گروہ کے	ان میں سے	پس وہ اجازت طلب کریں گے تجھ سے	
لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ
نکلنے کی (جہاد میں)	پس کہئے	ہرگز مت	نکلو گے	میرے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَبَدًا	وَلَنْ	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا ؕ
کبھی بھی	اور ہرگز	جنگ نہ کروگے	میرے ساتھ	دشمن سے
اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
بلاشبہ تم	راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	بار
فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ (۸۳)	وَلَا	تُصَلِّ
پس بیٹھے رہو	ساتھ	پیچھے رہ جانے والوں کے	اور نہ	پڑھئے (نمازِ جنازہ
عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا
اوپر	کسی ایک کے	ان میں سے	مرجائے	کبھی بھی
وَلَا	تَقُمْ	عَلٰى	قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ
اور نہ	کھڑے ہوجئے	اوپر	قبر اس کی کے	بیشک انہوں نے
كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ
کفر کیا	ساتھ اللہ کے	اور رسول اسکے کے	اور مرے وہ	(اس حال میں) کہ وہ
فٰسِقُوْنَ (۸۴)	وَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ
فاسق تھے	اور نہ	تعجب میں ڈالیں تم کو	مال ان کے	اور اولاد انکی
اِنَّمَا	يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا
سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ چاہتا ہے	یہ کہ	عذاب میں مبتلا کرے انکو	ساتھ اس کے
فِي الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ (۸۵)
دنیا میں	اور نکلے	جان ان کی	اور وہ	کافر ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا
اور جب	نازل کیا جاتا ہے	کوئی ٹکڑا قرآن کا	یہ کہ	ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ	وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ
ساتھ اللہ کے	اور جہاد کرو	ساتھ (ملکر)	رسول اس کے کے	اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے
اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَ قَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ
صاحب قدرت	ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑیئے ہمیں	کہ ہوں ہم
مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (۸۶)		رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ		پسند کیا انہوں نے	یہ کہ (ساتھ)	ہوں
مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَ طُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
ساتھ پیچھے رہ جانے والوں کے		اور مہر لگادی گئی	اوپر	دلوں ان کے
فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُوْنَ (۸۷)	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ
پس وہ	نہیں	سمجھتے	لیکن	رسول
وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے	جہاد کیا انہوں نے	اپنے مالوں سے
وَاَنْفُسِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ
اور اپنی جانوں سے	اور وہی لوگ ہیں	ان کے لئے	بھلائیاں ہیں	اور وہی لوگ ہیں
هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (۸۸)	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ
(وہ)	فلاح پانے والے	تیار کر رکھی ہے اللہ نے	انکے لئے	ایسی جنت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ
کہ جاری ہیں	(سے)	اس کے نیچے سے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے
فِيهَا	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ (۸۹)	-
اس میں	یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی	-

"یہ پیچھے رہ جانے والے رسول کے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوگئے اور ان کو گراں گزرا کہ یہ اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور یہ کہنے لگے کہ (ایسی تیز گرمی میں گھر سے) مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی گرمی (اس سے بھی) زائد تیز ہے، کاش وہ سمجھتے ہوتے (۸۱) سو ہنس لیں تھوڑا اور (پھر) روتے رہیں بہت ان کاموں کے بدلہ میں جو وہ کرتے رہتے ہیں (۸۲) تو اگر اللہ آپ کو واپس لائے ان کے کسی گروہ کی طرف اور یہ لوگ آپ سے (ساتھ) چلنے کی اجازت مانگیں تو آپ کہہ دیجئے کہ تم کبھی بھی میرے ساتھ نہ چلو گے اور نہ میرے ہمراہ ہو کر کسی دشمن (دین) سے لڑو گے تم وہی ہو کہ پہلی بار بھی تم نے بیٹھے رہنے کو پسند کیا تھا تو پیچھے رہ جانے والے معذوروں کے ساتھ اب بھی بیٹھے رہو (۸۳) اور ان میں سے جو کوئی مر جائے اس پر کبھی بھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو جیئے، بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ اس حال میں مرے ہیں کہ وہ نافرمان تھے (۸۴) اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالے اللہ کو تو یہی منظور ہے کہ انہیں ان کے ذریعہ سے دنیا میں بھی عذاب کرتا رہے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں (۸۵) اور جب کوئی ٹکڑا (قرآن) کا نازل کیا جاتا ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہو کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاد کرو تو ان میں سے مقدرت والے آپ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں یعنی کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دیجئے کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں وہ اس پر راضی ہوگئے کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ہمراہ رہ جائیں (۸۷) اور ان کے دلوں میں مہر لگ گئی وہ سمجھتے ہی نہیں (۸۸) البتہ رسول اور جو لوگ انکی ہمراہی میں ایمان لا چکے ہیں انہوں نے اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا اور انہیں کے لئے خوبیاں ہیں اور یہی لوگ (پورے) کامیاب ہیں (۸۹) اللہ نے ان کے لئے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے (۹۰)"

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ (۸۱)

فَرِحَ۔ فَرَحٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْمُخَلَّفُوْنَ۔ جمع الْمُخَلَّفُ الذین استاذنوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من المنافقین فاذن لھم او الذین خلفھم کسلھم ونفاقھم والشیطان (کشاف) جو منافق اور شیطان نے پیچھے رکھا۔ بِمَقْعَدِهِمْ۔ قعود سے ظرف مکان مراد مدینہ یا مصدر میمی اور اس کے معنی ہیں قعود کے۔ خِلٰفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ خلاف کے معنی مخالفت کے ہیں کیونکہ مفاعلہ کا مصدر فعال کے وزن پر بھی آتا ہے ای قعدوا المخالفۃ مفعول بہ (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی بنا پر)، وَكَرِهُوْٓا۔ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ پر اس کا عطف ہے كَرْهٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدریہ یُجَاهِدُوْا۔ جِهَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یہ کہ وہ جہاد کریں) بِاَمْوَالِهِمْ جمع مَالٌ۔ وَاَنْفُسِهِمْ جمع نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنے اموال اور جانوں سے) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) ای وکرهوا الخروج الی الجهاد (یعنی جہاد کے لئے جانے کو ناپسند خیال کیا) وَقَالُوْا۔ قول سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے کہا) لَا تَنْفِرُوْا لا ناهیہ نفر سے مضارع مجزوم بلا ناهیہ جمع مذکر حاضر (مت نکلو) فِی الْحَرِّ (حرارت میں۔ گرمی میں) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہئے) نَارُ جَهَنَّمَ مضاف اور مضاف الیہ۔ مبتدا (جہنم کی آگ) اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ مصدر سے افعل التفضیل خبر حَرًّا تمیز (حرارت اور گرمی کے لحاظ سے زیادہ شدید ہے) لَوْ شرطیہ كَانُوْا۔ کون سے ماضی جمع مذکر غائب (ہوتے وہ) یَفْقَهُوْنَ۔ فِقْهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اے کاش کہ وہ یہ بات سمجھتے) جو منافق جہاد میں شریک نہیں ہوئے اور پیچھے چھوڑ دیئے گئے وہ اس بات پر خوش ہوئے کہ اللہ کے رسول کی خواہش کے خلاف اپنے گھروں میں بیٹھے ہوئے ہیں اور انہیں یہ بات ناگوار ہوئی کہ اپنے مال اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں، انہوں نے لوگوں سے کہا تھا اس گرمی میں (گھر کا آرام چھوڑ کر) کوچ نہ کرو (اے پیغمبر) آپ کہہ دیجئے دوزخ کی آگ کی گرمی تو (اس سے) کہیں زیادہ گرم ہوگی اگر انہوں نے سمجھا ہوتا (تو کبھی اپنی اس حالت پر خوش نہ ہوتے، سورۂ توبہ کے آغاز سے ۲۸ آیت تک فتح مکہ کے بعد اہل ایمان کے حالات کا بیان ہے اس کے بعد اہل کتاب اور منافقین کے حالات بیان کئے گئے ہیں ⑧①

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧②

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَضْحَكُوْا۔ فا فصیحہ لام امر ضَحِكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
قَلِيْلًا مفعولِ مطلق (پس چاہیئے کہ تھوڑا ہنسیں) وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا۔ بکاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلا امر كَثِيْرًا مفعولِ مطلق (اور چاہیئے کہ وہ روئیں زیادہ) جَزَآءً مفعولِ مطلق یا مفعول لاجلہ فعل محذوف کا بِمَا با سببیہ مَا مصدریہ یا موصولہ (اس سبب سے کہ) كَانُوْا۔ كونٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ تھے) يَكْسِبُوْنَ۔ کسب سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کماتے تھے) "کما یدین المرء یدان" ہر عمل کی جزاء اس کی جنس سے ہوتی ہے انسان جو کچھ کرتا ہے اسی کی اس کو جزا ملتی ہے۔

اچھا یہ تھوڑا سا ہنس لیں پھر انہیں اپنی بدعملیوں کی پاداش میں بہت کچھ رونا ہے جو یہ کماتے رہے ہیں۔

یعنی منافقوں کے لئے واجب ہے کہ ان بداعمالیوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خوشی کی بجائے تاسف اور رونے سے کام لیں۔ یہاں فَلْيَضْحَكُوْا وَلْيَبْكُوْا اگرچہ بصیغۂ امر ہیں لیکن مراد خبر ہے والامر بالضحك والبكاء فی معنی الخبر (بحر) گویا تمہاری ہنسی چند روزہ ہے، پھر عالم آخرت میں ہمیشہ کے لئے رونا ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول بھی اسی امر کی وضاحت کرتی ہے "لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا (متفق علیہ) اگر تمہیں اس بات کا علم ہوتا جو میں جانتا ہوں تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔ (۸۲)

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) رَّجَعَكَ اللّٰهُ۔ رَجْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مفعول اللّٰهُ فاعل۔ (اللہ تجھے واپس لوٹائے) رجع لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ (ان میں سے (منافقین) کے کسی گروہ کی طرف) فَاسْتَاْذَنُوْكَ۔ اِسْتِيْذَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (پس تجھ سے اجازت طلب کریں) لِلْخُرُوْجِ (نکلنے کے لئے یعنی جہاد کے لئے) فَقُلْ۔ قول سے امر واحد مذکر فَا رابطہ جواب شرط کے لئے (پس آپ کہیئے) لَّنْ تَخْرُجُوْا۔ لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال تَخْرُجُوْا۔ خروج مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب (ہرگز مت نکلوگے) مَعِيَ۔ مع مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ظرف مکان (میرے ساتھ) اَبَدًا ظرف زمان (کبھی بھی) وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا۔ وَ عاطفہ لَنْ حرف ناصبہ تاکید نفی استقبال مقاتلۃ سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب بلن (ہرگز تم جنگ نہ کروگے) مَعِيَ (میرے ساتھ) عَدُوًّا مفعول مطلق (دشمن سے) اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بلاشبہ تم) رَضِيْتُمْ رِضًى مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر خبر اِنَّ (تم راضی ہوئے۔ تم نے پسند کیا) بِالْقُعُوْدِ۔ قَعَدَ يَقْعُدُ کا مصدر (پیچھے رہ جاتے۔ بیٹھ رہنے کو) اَوَّلَ مَرَّةٍ ظرف زمان (پہلی بار) فَاقْعُدُوْا۔ فَا عاطفہ قعود سے فعل امر جمع مذکر (پس تم بیٹھ رہو) مَعَ ظرف مضاف الْخٰلِفِيْنَ جمع الخالف مضاف الیہ (خلاف کرنے والوں کے ساتھ)۔

" تو (دیکھو) اگر اللہ نے تمہیں ان کے کسی گروہ کی طرف (صحیح سلامت) لوٹا دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پھر (کسی موقعہ پر) انہوں نے (جہاد میں) نکلنے کی اجازت مانگی تو اس وقت تم کہہ دینا "نہ تو تم میرے ساتھ کبھی نکلو اور نہ کبھی میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑو۔ تم نے پہلی مرتبہ بیٹھ رہنا پسند کیا تو اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ (گھروں میں) بیٹھے رہو۔" (۸۳)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ (۸۴)

وَلَا تُصَلِّ۔ صلاۃ مصدر سے فعل نہی مضارع واحد مذکر حاضر (اور تو نماز (جنازہ) ادا نہ کر) عَلٰٓى اَحَدٍ (کسی ایک پر) مِّنْهُمْ (ان منافقوں میں سے) مَّاتَ ماضی واحد مذکر غائب (مرا) اَبَدًا ظرف زمان (کبھی بھی) وَلَا تَقُمْ۔ وَ عاطفہ لَا تَقُمْ فعل نہی مضارع واحد مذکر حاضر (اور تو نہ کھڑا ہو) عَلٰى قَبْرِهٖ (اس کی قبر پر) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اسم اِنَّ (بیشک وہ) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب خبر اِنَّ (انہوں نے کفر کیا) بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ) وَمَاتُوْا۔ موت سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ مرے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (درآنحالیکہ وہ) فٰسِقُوْنَ جمع فاسق (فاسق تھے)۔

"اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو تم کبھی اس کے جنازہ پر (اب) نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے رہنا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اس حالت میں مرے کہ (دائرہ) ہدایت سے باہر تھے۔"

اس میں رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کی طرف اشارہ ہے جس کی نماز جنازہ آپ نے پڑھی ـــــ بخاری و مسلم میں ہے جب عبداللہ بن ابی نے وفات پائی تو اس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ کی قمیص میں باپ کو کفنانا چاہا، آپ نے قمیص عطا فرمائی اور جب آپ اس کی نمازِ جنازہ کے لئے اُٹھے تو حضرت عمرؓ نے آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کی یا رسول اللہ آپ اس کا جنازہ پڑھتے ہیں حالانکہ اللہ نے آپ کو منع فرمایا: استغفر لھم او لم تستغفر لھم آپؐ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے اجازت دی ہے کہ میں ایسا کروں یا نہ کروں، چنانچہ آپ نے اس پر نماز پڑھی جس پر یہ آیت نازل ہوئی: وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ...

بیان کیا جاتا ہے کہ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے اپنی مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلوایا جب آپ اس کے پاس آئے تو فرمایا اَهْلَكَ حُبُّ الْيَهُوْدِ، "یہود کی محبت نے تمہیں ہلاک کیا؟ اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے آپ کو اس لئے بلوایا کہ میرے لئے استغفار کی دعا کریں نہ کہ ملامت کے لئے۔ اس نے آپ سے یہ بھی سوال کیا کہ آپ کے مستعمل لباس سے مجھے کفن پہنایا جائے اس کی وفات پر اس کے بیٹے حباب نے جنازہ کے لئے آپ کو بلایا آپ نے اس کا نام پوچھا اور آپ نے حباب کی بجائے عبداللہ اس کا نام رکھا اور فرمایا حباب شیطان کا نام ہے ـــــ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ سے پوچھا گیا: "لم وجهت اليه بقميصك و هو كافر"۔ فقال ان قميصي لن يغني عنه من الله شيئا و اني او مل في الله ان يدخل في الاسلام كثير بهذا السبب" کہ جبکہ وہ کافر ہے آپ نے اپنی قمیص عطا کی، آپ نے فرمایا کہ میری قمیص اللہ سے کچھ بھی اس کا بچاؤ نہیں کر سکتی، مجھے امید ہے میرے اس عمل سے بہت سے لوگ سچے دل سے اسلام میں داخل ہو جائیں گے ـــ کہا جاتا ہے کہ خزرج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے قبیلہ کے ایک ہزار لوگوں نے اسلام قبول کرلیا۔ (۸۴)

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (۸۵)

وَ عاطفہ لَا ناھیہ تُعْجِبْكَ۔ اِعْجَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور نہ تعجب میں ڈالے) اَمْوَالُهُمْ جمع مَالٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (ان کے مال) وَ اَوْلَادُهُمْ (اور ان کی اولاد) اس کا عطف اَمْوَالُهُمْ پر ہے اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور اللہ چاہتے ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُعَذِّبَهُمْ۔ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عذاب دے، عذاب میں مبتلا کرے انہیں) فِي الدُّنْيَا (دنیا میں) وَ عاطفہ تَزْهَقَ۔ زُهُوْقٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (نکلیں) اَنْفُسُهُمْ (ان کی جانیں) وَ حالیہ (اس حال میں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (وہ) كَافِرُوْنَ جمع کافر (اس حال میں کہ وہ کافر ہوں)۔

"اور (دیکھو) ان کے مال اور ان کی اولاد پر تمہیں تعجب نہ ہو یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ چاہتا ہے مال و اولاد کے ذریعہ انہیں عذاب دے (یعنی ایسے لوگوں کے لئے ان کا مقررہ قانون حیات ایسا ہی ہے اور ان کی جان اس حالت میں نکلے کہ سچائی کے منکر ہوں)۔" (۸۵)

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (۸۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاستینافیہ اِذَا ظرف شرط کے لئے (اور جب) اُنْزِلَتْ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سُوْرَةٌ نائب فاعل (کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے) اَنْ مفسرہ یا مصدریہ (یہ کہ) اٰمِنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے امر جمع مذکر تم ایمان لاؤ بِاللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) وَجَاهِدُوْا۔ مجاهدة امر جمع مذکر (اور جہاد کرو) مَعَ رَسُوْلِهٖ (اس کے رسول کے ساتھ شامل ہو کر) اِسْتَاْذَنَكَ اِسْتِیْذَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ جواب اِذَا (اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے) اُولُوا الطَّوْلِ۔ اُولُوا مضاف الطَّوْلِ مضاف الیہ فاعل۔ اولوا بطول یعنی ذوالفضل والسعة طال یطول سے طول مصدر ہے (یعنی صاحبان استطاعت و قوت) مِنْهُمْ (ان میں سے) وَقَالُوْا۔ قول سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے کہا) ذَرْنَا۔ ذَرْ فعل امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع مفعول بہ اس سے ماضی نہیں آتی (چھوڑیئے رہنے دیجئے ہمیں نَكُنْ۔ کون سے مضارع جمع متکلم مجزوم ہونے کی وجہ سے نکون سے نکن بنا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ جمع القاعد ظرف مکان زکہ ہم بیٹھ رہنے والوں سے ہوں)۔

" اور (اے پیغمبر) جب کوئی (قرآن کی) سورت اس بارے میں اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو لوگ ان میں مقدور والے ہیں وہی تجھ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجئے گھر میں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ (۸۶)

رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ (۸۷)

رَضُوْا۔ رضی مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ راضی ہوئے۔ انہوں نے پسند کیا) بِاَنْ مصدریہ تفسیر یَّكُوْنُوْا۔ کونٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یہ کہ ہوں) مَعَ مضاف الْخَوَالِفِ مضاف الیہ الْخوالف جمع الخالف (پیچھے بیٹھ رہ جانے والوں کے ساتھ) وَطُبِعَ۔ طَبَعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور مہر لگادی گئی) عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں پر) فَهُمْ۔ فا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (پس وہ) لَا يَفْقَهُوْنَ۔ فقہ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر (اور وہ (کچھ) نہیں سمجھتے)۔

"انہوں نے پسند کیا کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ رہیں (یعنی مرد ہو کر جنگ کے وقت عورتوں کے ساتھ گھروں میں بیٹھے رہیں) اور ان کے دلوں پر مہر لگ گئی پس یہ کچھ سمجھتے ہی نہیں۔" (۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

لٰكِنِ کلمۂ استدراک (لیکن) الرَّسُوْلُ مبتدا وَالَّذِيْنَ موصول موصوف (اور جو لوگ) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مَعَهٗ ظرف (اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے) جٰهَدُوْا۔ مجاهدة سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے جہاد کیا) بِاَمْوَالِهِمْ (اپنے مال کے ساتھ) وَاَنْفُسِهِمْ (اور اپنی جانوں کے ساتھ) الرَّسُوْلُ کی خبر ہے وَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ لَهُمْ خبر مقدم (اور ان کے لئے ہیں) الْخَيْرٰتُ جمع الْخَيْرِ مبتدا مؤخر (تمام خوبیاں) جملہ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ خبر ہے اُولٰٓئِكَ کی۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ کا سابقہ پر عطف ہے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا الْمُفْلِحُوْنَ جمع الْمُفْلِحِ کی فلاح سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"لیکن اللہ کے رسول سے اور انہوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے راہِ حق میں جہاد کیا اور ان کی مناقفانہ چالیں کچھ بھی نہ کر سکیں، یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے نیکیاں ہیں اور یہی ہیں کہ کامیاب ہوئے۔" ﴿۸۸﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۸۹﴾

اَعَدَّ۔ اعداد سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اور اللہ نے ان کے لئے تیار کر رکھا ہے) جَنّٰتٍ واحد جَنَّةٌ (ایسے باغات) مفعول بہ تَجْرِیْ۔ جِرْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (بہتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے اَلْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ (نہریں) خَالِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) فِیْهَا (اس میں) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا۔ الْفَوْزُ موصوف الْعَظِیْمُ صفت خبر (اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے)۔

"اللہ نے ان کے لئے (نعیم ابدی کے) ایسے باغ تیار کر دیئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور اس لئے کبھی خشک ہونے والے نہیں) یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ ہے بہت بڑی فیروزمندی (جو ان کے حصے میں آئی) ﴿۸۹﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِیُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِیْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۹۰﴾ لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ
مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
إِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝ إِنَّمَا
السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وَ جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ
اور آئے	بہانہ باز	(سے)	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے
لَهُمْ	وَ قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ
ان کے لئے	اور بیٹھ رہے وہ	جنہوں نے	جھوٹ بولا تھا	اللہ
وَرَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ
اور اسکے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	انہیں	جنہوں نے کفر کیا	ان میں سے
عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝	لَيْسَ	عَلَى	الضُّعَفَآءِ
عذاب	دردناک	نہیں	اوپر	ضعیفوں کے
وَّ لَا	عَلَى	الْمَرْضٰى	وَ لَا	عَلَى الَّذِيْنَ
اور نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	اوپر ان لوگوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا
نہیں پاتے	جس کو	وہ خرچ کریں	کوئی گناہ نہیں	جب کہ
نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	مَا عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ
یہ خلوص رکھیں	اللہ کے لئے	اور اسکے رسول کے لئے	نہیں اوپر	نیکو کاروں پر
مِنْ سَبِيْلٍ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾	وَلَا
کوئی الزام	اور اللہ	بڑی مغفرت والا	بڑی رحمت والا ہے	اور نہ
عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا	مَا	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ
اوپر ان کے	کہ جب	وہ	آئیں تیرے پاس	تاکہ تو سواری دے انکو
قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ
تو نے کہا	نہیں	پاتا میں	جو کہ	سوار کروں میں تم کو
عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّاَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ
اس پر	واپس جاتے ہیں	اس حال میں کہ انکی آنکھیں	بہتی ہیں	(سے)
الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا
آنسوؤں سے	اس غم میں کہ	کیوں نہ	پایا	جس کو وہ
يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
خرچ کریں	سوائے اسکے نہیں	کہ الزام	اوپر ان لوگوں کے ہے	اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے
وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
اور وہ	دولت مند ہیں	وہ راضی ہوئے	اس بات پر کہ	ہوں وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَ طُبِعَ	اللّٰهُ	عَلٰى
ساتھ	پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے	اور مہر لگادی	اللہ نے	اوپر
قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (۹۳)	-
دلوں ان کے	پس وہ	نہیں	جانتے	-

" اور کچھ بہانہ باز لوگ دیہاتیوں میں سے آئے تاکہ ان کو (گھر رہنے کی) اجازت مل جائے اور (ان دیہاتیوں میں سے) جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے (دعوئ ایمان میں) بالکل ہی جھوٹ بولا تھا اور وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں جو آخر تک) کافر رہیں گے انہیں دردناک عذاب ہوگا ⑨⓪ کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جنکو خرچ کرنے کو کچھ میسر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور اسکے رسول کیساتھ (اور احکام میں) خلوص رکھیں ان نیکوکاروں پر کسی قسم کا الزام (عائد) نہیں اور اللہ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں ⑨① اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گناہ ہے) کہ جس وقت وہ آپکے پاس اس واسطے آتے ہیں کہ آپ انکو کوئی سواری دیدیں اور آپ کہہ دیتے ہیں کہ میرے پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں تو وہ (ناکام) اس حالت سے واپس چلے جاتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے ہیں اس غم میں کہ (افسوس) ان کو خرچ کرنے کو کچھ بھی میسر نہیں ⑨② پس الزام (اور مواخذہ) تو صرف ان لوگوں پر ہے جو باوجود اہلِ سامان و قوت ہونے کے گھر رہنے کی اجازت چاہتے ہیں وہ لوگ (غایت بے ہمتی سے) خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہو گئے اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی جس سے وہ (گناہ اور ثواب کو) جانتے بھی نہیں ⑨③

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

وَ استثنائیہ (اور) جَآءَ۔ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور آئے) الْمُعَذِّرُوْنَ۔ عُذْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (عذر کرنے والے۔ بہانہ ساز) مِنَ الْاَعْرَابِ سکان البادیہ۔ صحرانشین لِيُؤْذَنَ لام تعلیل اِيْذَانٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (تاکہ اجازت دی جائے) لَهُمْ (ان کے لئے) وَ عاطفہ قَعَدَ۔ قعود سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل كَذَبُوا اللّٰهَ۔ كِذْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ وَرَسُوْلَهٗ کا اس پر عطف ہے (انہوں نے جھٹلایا اللہ اور اس کے رسول کو) سَيُصِيْبُ س علامتِ مستقبل اَصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا) مِنْهُمْ (ان میں سے) عَذَابٌ موصوف اَلِيْمٌ صفت دردناک عذاب۔

اور (اے پیغمبر اعرابیوں میں سے (یعنی عرب کے صحرائی بدوؤں میں سے) عذر کرنے والے تمہارے پاس آئے کہ انہیں بھی (رہ جانے کی) اجازت دی جائے اور (ان میں سے) جن لوگوں نے (اظہارِ اسلام کرکے) اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا وہ گھروں ہی میں بیٹھے رہے سو معلوم ہو کہ ان میں سے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی انہیں عنقریب عذابِ دردناک پیش آئے گا۔" ﴿۹۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾

لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس سے مضارع اور امر نہیں آتا۔ عَلَى الضُّعَفَآءِ جمع ضَعِيْفٌ۔ لَيْسَ کی خبر مقدم، (نہیں ہے کمزوروں اور استطاعت نہ رکھنے والوں پر) وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى جمع مَرِيْضٌ (اور نہ مریضوں پر) وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ (اور نہ ان لوگوں پر) لَا يَجِدُوْنَ۔ وِجْدَانٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (نہیں پاتے) مَا موصول (اس چیز کو) يُنْفِقُوْنَ۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (کہ وہ خرچ کریں) حَرَجٌ۔ لَيْسَ کا اسم ہے (کوئی حرج اور گناہ نہیں) اِذَا ظرف (جب) نَصَحُوْا۔ نَصْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (خلوص اور خیر خواہی سے کام لیا ہو) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) وَرَسُوْلِهٖ (اور اس کے رسول کے لئے) مَا نافیہ (نہیں ہے) عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ جمع الْمُحْسِنِ۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور نہ نیکوکاروں پر) خبر مقدم مِنْ سَبِيْلٍ (عتاب کی کوئی وجہ نہیں۔ کوئی گناہ نہیں) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مبتدا غَفُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے خبر رَحِيْمٌ۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ خبر ثانی (اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے)

"ناتوانوں پر بیماروں پر اور ایسے لوگوں پر جنہیں خرچ کے لئے کچھ میسر نہیں کچھ گناہ نہیں ہے (اگر وہ دفاع میں شریک نہ ہوں) بشرطیکہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں کوشاں رہیں (کیونکہ ایسے لوگ نیک عملی کے دائرہ سے الگ نہیں ہوئے اور) نیک عملوں پر الزام کی کوئی وجہ نہیں اللہ بڑا ہی بخشنے والا رحمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا ہے:"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الدین نصیحۃ قالوا لمن یا رسول قال للہ ولکتابہ ولرسولہ ولائمۃ المسلمین و عامتھم (مسلم۔ابو داؤد)

دین نصیحت ہے لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ کس کے لئے فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب اس کے رسول اور مسلمان ائمہ اور عام لوگوں کے لئے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

وَّ عاطفہ لَا نافیہ عَلَى الَّذِيْنَ ۔ عَلَى الضُّعَفَآءِ پر معطوف ہے خبر مقدم مبتدا محذوف حَرَجٌ کی (اور نہ ان لوگوں پر کوئی حرج ہے) اَلَّذِيْنَ موصول (جو کہ) اِذَا مَآ اَتَوْكَ صلہ اَلَّذِيْنَ کا اِذَا ظرف مستقبل کے لئے مَآ زائدہ اَتَوْكَ۔ اتیان مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (جب وہ تیرے پاس آئے) لِتَحْمِلَهُمْ۔ لام تعلیل حَمْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر كَ ضمیر جمع مذکر غائب هُمْ (تاکہ تو انہیں سواری عطا کرے) قُلْتَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے کہا) لَآ اَجِدُ۔ وِجْدَانٌ سے مضارع منفی واحد متکلم (میں نہیں پاتا) مَا موصول مفعول (وہ چیز) اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ کا صلہ اَحْمِلُ حَمْلٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول عَلَيْهِ متعلق بفعل (کہ میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا کہ میں سوار کروں تم کو اس پر) تَوَلَّوْا۔ تولیٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ واپس لوٹے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَعْيُنُهُمْ جمع عَيْنٌ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اوران کی آنکھیں) تَفِيْضُ اِفَاضَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (بہہ رہی تھیں) مِنَ الدَّمْعِ (آنسو سے یعنی ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے) حَزَنًا مفعول لاجلہ (غم کی بنا پر) اَلَّا۔اَنْ۔لَا (کیوں نہ) يَجِدُوْا۔ وِجْدَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پاتے ہیں) مَا موصول (اس چیز کو) مفعول يُنْفِقُوْنَ۔ اِنفاق سے مضارع جمع مذکر غائب (اس مال کو جسے وہ خرچ کریں)۔

"اوران لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جن کا حال یہ تھا کہ (خود سواری کی مقدرت نہیں رکھتے تھے اس لئے) تیرے پاس آئے کہ ان کے لئے سواری بہم پہنچا دے اور جب تو نے کہا میں تمہارے لئے کوئی سواری نہیں پاتا تو (بے بس ہوکر) لوٹ گئے لیکن ان کی آنکھیں اس غم میں اشکبار ہو رہی تھیں کہ افسوس ہمیں میسر نہیں کہ اس راہ میں خرچ کریں"۔

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ صحابہؓ کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جن میں عبداللہ مغفل المزنی بھی تھے انہوں نے کہا یارسول اللہ ہمیں سواری عطا کیجئے، آپ نے فرمایا: وَاللّٰہ لا اجد ما احملکم علیہ اللہ کی قسم میرے پاس سواری کا بندوبست نہیں وہ روتے ہوئے واپس لوٹے، ان کے لئے جہاد میں عدم شمولیت سخت گراں تھی لیکن تنگ دستی کی وجہ سے مجبور تھے اس پر آیت نازل ہوئی: وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ ﴿٩٢﴾ .... اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَلسَّبِیْلُ مبتدا عَلَی الَّذِیْنَ خبر (کہ گناہ اور حرج تو ان کے لئے ہے) یَسْتَاْذِنُوْنَکَ۔ اِسْتِیْذَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَ ضمیر واحد مذکر حاضر صلہ (جو تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں) وَھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (اور وہ) اَغْنِیَآءُ جمع غَنِیٌّ (اور وہ غنی اور صاحب استطاعت ہیں) رَضُوْا۔ رضی مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ راضی ہوئے۔ انہوں نے پسند کیا) بِاَنْ یَّکُوْنُوْا۔ اَنْ مصدریہ کونٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یہ کہ وہ ہوں) مَعَ الْخَوَالِفِ۔ مَعَ مضاف اَلْخَوَالِفِ جمع الْخَالِفَۃُ مضاف الیہ (پیچھے رہ جانے والیوں کے ساتھ) وَطَبَعَ اللّٰہُ۔ طَبْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اللہ نے مہر لگا دی) عَلٰی قُلُوْبِھِمْ۔ قُلُوْبٌ جمع قَلْبٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دلوں پر) فَھُمْ۔ فَا عاطفہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (پس وہ) لَا نافیہ یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر۔ (پس وہ نہیں جانتے)۔

"الزام تو دراصل ان پر ہے جو تجھ سے (بیٹھے رہنے کی) اجازت مانگتے ہیں، حالانکہ مالدار ہیں انہوں نے پسند کیا کہ (جب سب لوگ راہِ حق میں کوچ کر رہے ہوں تو یہ) گھروں میں رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہیں (حقیقت یہ ہے) کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی پس جانتے بوجھتے نہیں"۔ (۹۳)

یَعْتَذِرُوْنَ اِلَیْکُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَیْھِمْ ؕ قُلْ لَّا
تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَکُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنْ اَخْبَارِکُمْ ؕ
وَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ اَلْاَعْرَابُ
اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنَ
الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ
الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ
عذر کریں گے	طرف تمہارے	جب	تم واپس جاؤ گے	ان کی طرف
قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
کہہ دیجئے	کہ مت	عذر پیش کرو	ہرگز نہیں	ہم یقین نہیں کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ
تمہارے لئے	بیشک	خبردار کردیا ہم کو	اللہ نے	(سے)
اَخْبَارِكُمْ	وَ سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ
خبروں تمہاری سے	اور جلد دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل کو	اور رسول اس کا
ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
پھر	تم لوٹاؤ گے	طرف	علم	غیب
وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (۹۴)
اور شہادہ کے	پس وہ خبردار کریگا تم کو ساتھ اس بات کے کہ		تھے تم	عمل کرتے
سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ
عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	تمہارے لئے	جب	لوٹوں گے تم
اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ
ان کی طرف	تاکہ درگزر کرو تم	ان سے	پس درگزر کرو	ان سے
اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَآءً
بیشک وہ	پلید ہیں	اور ٹھکانا انکا	جہنم ہے	جزا
بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (۹۵)	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
اس بات کی	جو تھے وہ	کماتے	قسمیں کھاتے ہیں	واسطے تمہارے
لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ
تاکہ تم راضی ہو	ان سے	پس اگر	تم راضی ہو	ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ	لَا	یَرْضٰی	عَنِ	الْقَوْمِ
پس بیشک اللہ	نہیں	راضی	(سے)	قوم
الْفٰسِقِیْنَ (۹۶)	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	کُفْرًا	وَّ نِفَاقًا
فاسقوں سے	اعراب	بڑے سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں
وَّاَجْدَرُ	اَلَّا	یَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَا
اور یہ کہ	نہ	جانیں وہ	ان حدود کو	کہ جو
اَنْزَلَ	اللّٰہُ	عَلٰی	رَسُوْلِہٖ	وَاللّٰہُ
نازل کئے	اللہ نے	اوپر	رسول اپنے کے	اور اللہ
عَلِیْمٌ	حَکِیْمٌ (۹۷)	وَمِنَ	الْاَعْرَابُ	مَنْ
جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	اور (سے)	اعراب میں سے	جو
یَتَّخِذُ	مَا	یُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّیَتَرَبَّصُ
ٹھہراتا ہے	جو وہ	خرچ کرتا ہے	تاوان	اور منتظر ہے
بِکُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَیْھِمْ	دَآئِرَۃُ	السَّوْءِ
ساتھ تمہارے	زمانے کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش	برائی کی
وَاللّٰہُ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ (۹۸)	وَمِنَ	الْاَعْرَابِ
اور اللہ	سننے والے ہیں	جاننے والے ہیں	اور (سے)	اعراب میں سے
مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاللّٰہِ	وَالْیَوْمِ	الْاٰخِرِ
جو	ایمان رکھتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور دن	قیامت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور ٹھہراتے ہیں	جو وہ	خرچ کرتے ہیں	تقرب	نزدیک اللہ کے
وَصَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ
اور	رسول کے	یاد رکھو	بیشک وہ	قربت ہے
لَهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ
ان کے لئے	عنقریب داخل کریگا	انہیں اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۹۹)
بخشنے والا	مہربان ہے

"(مسلمانو!) جب تم (جہاد سے لوٹ کر) منافقوں کے پاس واپس جاؤ گے تو (یہ لوگ) تمہارے سامنے (طرح طرح کے) عذر پیش کریں گے (تو اے پیغمبر ان سے) کہہ دینا کہ باتیں نہ بناؤ ہم کسی طرح تمہارا اعتبار کرنے والے نہیں، اللہ تمہارے سب حالات ہمیں بتا چکا ہے اور ابھی تو اللہ اور اس کا رسول تمہارے کردار کو دیکھیں گے پھر (آخرکار) تم اس (قادرِ مطلق) کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو حاضر و غائب (دونوں) کو جانتا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو وہ سب) تم کو بتا دیگا ۹۴ (مسلمانو) جب تم (جہاد سے) لوٹ کر ان کے پاس واپس جاؤ گے تو لوگ ضرور تمہارے پاس آ کے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو تو تم ان کو منہ نہ لگانا کیونکہ یہ لوگ گندے ہیں اور (آخرکار) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور (یہ) اس کا بدلہ ہوگا جو (دنیا میں) کرتے تھے ۹۵ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر تم ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو اللہ ان نافرمان لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں ﴿۹۶﴾ دیہات کے لوگ کفر اور نفاق میں بڑے سخت ہیں اور (جہالت کی وجہ سے) اسی لائق ہیں کہ اللہ نے جو اپنے رسول پر کتاب اتاری ہے اس کے احکام (کچھ) سمجھیں بوجھیں نہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور دیہاتیوں میں سے کچھ لوگ (ایسے بھی) ہیں کہ ان کو (اللہ کی راہ میں) جو خرچ کرنا پڑتا ہے اس کو (زبردستی) چٹی سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے حق میں (زمانے کی گردشوں کے منتظر ہیں (سو) ان ہی پر (زمانے کی) گردشِ بد (کا اثر) پڑے اور اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۹۸﴾ اور دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے اور جو کچھ (راہِ اللہ میں) خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کی جناب کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں، سو سُن رکھو حقیقت میں وہ (خرچ کرنا) ان کے لئے موجب قربت ہی ہے کہ ضرور (مرے پیچھے) اللہ ان کو اپنی رحمت میں لے گا، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿۹۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

يَعْتَذِرُوْنَ۔ اِعْتِذَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ معذرت کریں گے) اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بفعل (تیری طرف) اِذَا ظرف مستقبل (جب) رَجَعْتُمْ۔ رُجُوْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم لوٹے) اِلَيْهِمْ (ان کی طرف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بفعل قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) ۔ لَا تَعْتَذِرُوْا۔ اِعْتِذَارٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم معذرت نہ کرو) لَنْ نُّؤْمِنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم (ہم ہرگز اعتبار اور یقین نہیں کریں گے) لَكُمْ (تمہارے لئے) قَدْ حرف تحقیق نَبَّاَنَا۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (خبر دی۔ اطلاع دی)۔ (ہم کو) اللّٰهُ (اللہ نے) مِنْ اَخْبَارِكُمْ (تمہاری خبروں کی۔ تمہارے جھوٹ کی) وَ سَيَرَى اللّٰهُ۔ سین حرف استقبال یَرٰی۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (عنقریب دیکھے گا اللہ) عَمَلَكُمْ۔ عَمَلٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے عمل کو) وَرَسُوْلُهٗ کا عطف اللّٰهُ پر ہے (اور اس کا رسول) ثُمَّ حرف عطف ترتیب کے لئے (پھر) تُرَدُّوْنَ۔ رَدٌّ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تم لوٹائے جاؤ گے۔ پھیرے جاؤ گے) اِلٰى حرف جار عَالِمِ مضاف الْغَيْبِ مضاف الیہ وَالشَّهَادَةِ واؤ عاطفہ (غیب و شہادۃ کے عالم کی طرف)۔ شَهَادَةٌ۔ شَهِدَ يَشْهَدُ کا مصدر ہے، عالم غیب و شہادۃ کا مطلب ہے کہ وہ پوشیدہ اور ظاہر خفی اور جلی تمام اشیاء کا جاننے والا ہے۔ فَيُنَبِّئُكُمْ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (یعنی وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا (ساتھ اس چیز کے) كُنْتُمْ کون سے ماضی جمع مذکر حاضر (کہ تھے تم) تَعْمَلُوْنَ۔ عمل سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا کرتے تھے۔ عمل کرتے تھے)۔

تبوک سے واپسی پر منافقین کی معذرت

"جب تم (جہاد سے لوٹ کر) ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ آئیں گے تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے (طرح طرح کی) معذرتیں کریں گے (اے پیغمبر) تمہیں چاہیئے (اس وقت) کہدو معذرت کی باتیں نہ بناؤ اب ہم تمہارا اعتبار کرنے والے نہیں، اللہ نے ہمیں پوری طرح تمہارا حال بتلا دیا ہے۔ اب آئندہ اللہ اور اس کا رسول دیکھے گا تمہارا عمل کیسا رہتا ہے (نفاق پر مصر رہتے ہو یا باز آتے ہو) اور پھر (بالآخر) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ظاہر و پوشیدہ ہر طرح کی باتیں جاننے والا ہے پس وہ تمہیں بتلائیگا کہ (دنیا میں) کیا کچھ کرتے رہے ہو۔"

اس آیت میں بتایا ہے کہ منافق تو سمجھے ہوئے تھے کہ تم اس سفر سے بخیر و عافیت لوٹنے والے نہیں، اب لوٹو گے تو حسب عادت طرح طرح کے عذر پیش کریں گے لیکن تمہیں ان کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے اب ان کا قول نہیں عمل دیکھا جائے گا اور اسی کے مطابق ان سے سلوک کیا جائے گا، بالآخر اللہ کے حضور انہیں اپنے کئے کا نتیجہ پانا ہے۔" (۹۴)

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۔ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۹۵)

سَيَحْلِفُوْنَ ۔ س تاکید مع الاستقبال يَحْلِفُوْنَ ۔ حَلْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ بالضرور قسمیں کھائیں گے) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) لَكُمْ (تمہارے لئے) اِذَا ظرف متعلق بفعل (جب) انْقَلَبْتُمْ ۔ انقلاب مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تم واپس لوٹو گے) اِلَيْهِمْ (ان کی طرف) ۔ لِتُعْرِضُوْا ۔ لام تعلیل اعراض مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم ان سے اعراض کرو) عَنْهُمْ (ان سے) فَاَعْرِضُوْا ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم اعراض کرو ۔ درگزر کرو) عَنْهُمْ (ان سے) اِنَّهُمْ ۔ اِنَّ مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بفعل ھُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب (بے شک وہ) رِجْسٌ (ناپاک پلید) امام راغب لکھتے ہیں، رِجس اور رِجز کے معنی ایک ہی ہیں اس چیز کو کہتے ہیں جس سے گھن آئے۔ علامہ زمخشری کی رائے میں اس کے معنی عذاب کے ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں: رِجز کی اصل اضطراب یعنی خوب ہلنا اور جنبش کرنا ہے، گویا کہ طبیعت۔ عقل اور شرع کے لحاظ سے ناپاک اور گندی چیز کو رجس کہا جاتا ہے وَّمَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ۔ مَاْوٰی مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اٰوٰی یاوی کا مصدر ہے اور اسم ظرف ٹھکانہ۔ جائے قیام (ان کا ٹھکانہ جہنم ہے) جَزَآءًۢ مفعول مطلق بِمَا مصدریہ (یہ اس کا بدلہ ہے) كَانُوْا۔ کون سے ماضی جمع مذکر (جو وہ تھے) يَكْسِبُوْنَ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کماتے تھے)۔

منافق "رجس" ہیں انسے اعراض ضروری ہے

وہ تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو سو ان سے اعراض کرو بیشک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

ان کی قسمیں کھانے کی غرض یہ بتائی کہ مسلمان ان سے اعراض کریں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تم ان سے اعراض ہی کرو یعنی کسی قسم کا تعلق نہ رکھو اس لئے کہ وہ کفر و نفاق پر اصرار کی وجہ سے ناپاک ہو چکے ہیں اب ان سے کسی قسم کی خیر کی توقع نہیں ہے۔ (۹۵)

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

يَحْلِفُوْنَ۔ حَلَفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ قسمیں کھاتے ہیں) لَكُمْ (تمہارے لئے) لِتَرْضَوْا۔ لام تعلیل رِضًى مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بحذف نون اعرابی (تاکہ تم راضی ہو جاؤ) عَنْهُمْ (ان سے) فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) تَرْضَوْا۔ رضی مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ) عَنْهُمْ (ان سے) فَاِنَّ۔ فَ جواب شرط اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَا يَرْضٰى۔ رِضًى مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ (پس بیشک اللہ راضی نہیں ہے) عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ جمع الفَاسِق (فاسقوں کی قوم سے)۔

منافقوں سے اللہ کبھی راضی نہ ہوں گے

"یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ ان سے راضی ہو جاؤ (یاد رکھو) اگر تم راضی بھی ہو گئے (حالانکہ تمہیں راضی نہیں ہونا چاہیئے اور تم راضی نہ ہو گے) تو اللہ ان سے کبھی راضی ہونیوالا نہیں ہے جو (دائرۂ ہدایت سے) باہر ہو گئے ہیں۔" ﴿٩٦﴾

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾

اَلْاَعْرَابُ مبتدا وَاَشَدُّ خبر اور كُفْرًا تمیز وَّنِفَاقًا کا اس پر عطف ہے۔ اَلْاَعْرَاب جمع اَعْرَابِیٌّ بادیہ نشین اَلْاَعْرَاب میں لام جنس کے لئے ہے (صحرا نشین بدو) اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل (نہایت سخت۔ نہایت شدید) كُفْرًا (بلحاظِ کفر) وَنِفَاقًا (اور بلحاظ نفاق و منافقت) وَّاَجْدَرُ۔ جَدْرَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے جس کے معنی کسی کام کے لائق اور اہل ہونے کے ہیں، افعل التفضیل (زیادہ لائق) اَلَّا حرفِ تحضیض اصل میں اَنْ۔ لَا تھا، نون کا لام میں ادغام کر دیا گیا (کہ نہ) یَعْلَمُوْا۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جانیں وہ) حُدُوْدَ جمع حَدٌّ مَا موصول (جو) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو اللہ نے نازل کیں) عَلٰى رَسُوْلِهٖ (اپنے رسول پر) وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلِيْمٌ صفتِ مشبہ (خوب جاننے والا) حَكِيْمٌ (بڑی حکمت والا ہے)۔

اعراب کا کفر و نفاق میں شدید ہونا

اعرابی (دیہاتی بدو) کفر اور نفاق میں سب سے زیادہ سخت ہیں اور اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ ان کی نسبت سمجھا جائے کہ دین کے ان حکموں کی انہیں خبر نہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے ہیں (کیونکہ آبادیوں میں نہ رہنے کی وجہ سے تعلیم و تربیت کا موقعہ انہیں حاصل نہیں، اور اللہ سب کا حال جاننے والا ہے، آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ شہریوں کے مقابلہ میں بادیہ نشین اجڈ اور سخت مزاج ہوتے ہیں، اعراب کی یہی حالت تھی وہ علم و حکمت اور احکام الٰہی سے بالکل بے خبر تھے۔ ۹۷

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۹۸

وَمِنَ الْاَعْرَابِ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا مؤخر (اور بادیہ نشینوں سے کچھ ایسے ہیں جو) يَتَّخِذُ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پکڑتے ہیں۔ ٹھہراتے ہیں) مَا موصول (وہ چیز جو) يُنْفِقُ۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب (وہ خرچ کرتے ہیں) مَغْرَمًا اس کا مادہ غ ر م ہے ایسی مصیبت جو انسان پر آ پڑے (تاوان۔ چٹی) وَيَتَرَبَّصُ۔ تَرَبُّصٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ منتظر ہیں) بِكُمُ (ساتھ تمہارے) الدَّوَآئِرَ۔ دَآئِرَةٌ کی جمع دَوْرٌ سے اسم فاعل جمع دائرہ خط محیط کو کہتے ہیں اسی مناسبت سے اس کا استعمال گردش اور مصیبت کے لئے ہوتا ہے (گردشوں اور مصائب کا) عَلَيْهِمْ خبر مقدم (ان پر) دَآئِرَةُ السَّوْءِ (بری گردش) مبتدا مؤخر وَاللّٰهُ (اور اللہ) مبتدا سَمِيْعٌ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ خبر اول عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ خبر ثانی۔ اور اللہ خوب سننے والا اچھی طرح جاننے والا ہے۔

اعراب کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھنا

اور اعراب ہی میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو راہِ حق میں خرچ کرنے کو تاوان اور جرمانہ سمجھتے ہیں اور منتظر ہیں کہ تم پر کوئی گردش آجائے۔ حقیقت یہ ہے کہ بری گردش خود ان پر آنے والی ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

آیت میں منافقین کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں اور مجبوراً ایسا کرتے ہیں۔ غزوۂ تبوک کے موقعہ پر وہ منتظر تھے کہ مسلمان اس غزوہ میں تباہ و برباد ہو جائیں گے لیکن اللہ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا کی خود منافقین کے لئے یہ امر ذلت و رسوائی کا باعث بنا ﴿۹۸﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَمِنَ الْاَعْرَابِ خبر مقدم (اور اعراب میں سے) مَنْ موصول مبتدا مؤخر (جو کہ) يُّؤْمِنُ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ایمان رکھتے ہیں) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ کا جملہ صلہ ہے وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کا عطف اللہ پر ہے (اور آخرت کے دن پر) وَيَتَّخِذُ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور پکڑتے ہیں۔ ٹھہراتے ہیں) مَا موصول (جو کچھ کہ) يُنْفِقُ۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ خرچ کرتے ہیں) قُرُبٰتٍ جمع قُرْبَةٌ اسم مصدر (باعث ذریعہ خوشنودی) مفعول بہ عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ اس کا عطف قُرُبٰتٍ پر ہے صَلَوٰتٍ۔ صَلٰوةٌ کی جمع (رحمتیں۔ دعائیں) اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ) اَلَاۤ حرف تنبیہ (خبردار سنو) اِنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر مؤنث غائب اسم اِنَّ (بیشک وہ) قُرْبَةٌ (قربت اور خوشنودی ہے) لَّهُمْ (ان کے لئے) سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ۔ س مستقبل قریب کے لئے ادخال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اللّٰهُ فاعل (عنقریب اللہ انہیں داخل کرے گا) فِيْ رَحْمَتِهٖ (اپنی رحمت میں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم (بیشک اللہ) غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِيْمٌ بہت رحم کرنے والا ہے۔

اعراب میں سے اہل ایمان انفاق مال کو قرب الٰہی کا باعث سمجھتے ہیں

"اور اعرابیوں میں وہ لوگ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور جو کچھ (راہِ حق میں) خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کا وسیلہ سمجھتے ہیں تو سُن رکھو کہ فی الحقیقت وہ ان کے لئے موجب تقرب ہی ہے اور انہیں اپنی رحمت کے دائرہ میں داخل کرے گا، بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے۔"

اس آیت میں بتایا ہے کہ یہی اعراب جو کفر و نفاق میں شدید تر تھے، اسلام کی بدولت ان کے حالات میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوئی کہ انفاق کو قربتِ الٰہی اور دعائے رسول کا ذریعہ سمجھنے لگے، گویا اسلام ہی وہ قوت ہے جو انسانوں میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَ
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَمِمَّنْ
حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
مَرَدُوْا عَلَي النِّفَاقِ ۡ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ
وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُۥ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ
إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَءَاخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا
يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا
وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ
اللّٰهَ وَرَسُولَهُۥ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَآ
إِلَّا الْحُسْنٰى ۖ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ
فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ
يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن
يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ
بُنْيَانَهُۥ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَٰنٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ
أَسَّسَ بُنْيَانَهُۥ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِۦ
فِى نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٩﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ
اور آگے بڑھ جانیوالے	پہلے	(سے)	ہجرت کرنیوالوں سے	اور انصار سے
وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَضِيَ	اللّٰهُ
اور وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں انکی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ
عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ
ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	اور تیار کیں	واسطے ان کے
جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے
فِيْهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾
اس میں	ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا
وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ ۛ
اور ان لوگوں میں سے	گرد تمہارے ہیں	(سے)	بادیہ نشینوں سے	منافق ہیں
وَمِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ ۛ	مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ ۛ
اور (سے)	بعضے لوگ	مدینہ کے	سرکشی کرتے ہیں	اوپر نفاق کے
لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ	نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ
تو نہیں جانتا انکو	ہم جانتے ہیں ان کو	جلد عذاب کریں گے ہم ان کو	دوبار	پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عَذَابٍ	عَظِيْمٍ (۱۰۱)	وَاٰخَرُوْنَ
پھیرے جائیں گے	طرف	عذاب	بڑے کے	اور اور لوگ ہیں
اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا	صَالِحًا
کا اقرار کرتے ہیں	ساتھ گناہوں اپنے کے	ملا دیا ہے	عمل	اچھا
وَاٰخَرَ	سَيِّئًا ؕ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
اور دوسرا	برا	شتاب ہے	اللہ	یہ کہ
يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۱۰۲)
پھر آوے	اوپر ان کے	تحقیق اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے
خُذْ	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ
لے	(سے)	مال ان کے سے	خیرات	کہ پاک کرے تو انکو
وَتُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ
اور پاکیزہ کرے تو انکو	ساتھ ان کے	اور دعا خیر بھیج	اوپر ان کے	تحقیق
صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ
دعائے خیر تیری	تسکین ہے	واسطے ان کے	اور اللہ	سننے والا
عَلِيْمٌ (۱۰۳)	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ
جاننے والا ہے	کیا نہ	جانا انہوں نے	یہ کہ اللہ	وہی ہے
يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَيَاْخُذُ
قبول کرتا ہے	توبہ	(سے)	اپنے بندوں سے	اور لیتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصَّدَقٰتِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ (۱۰۴)
خیراتیں	اور یہ کہ اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان
وَ قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ
اور کہہ	کہ عمل کرو	پس البتہ دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے
وَرَسُوْلُهٗ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	وَسَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ
اور رسول اس کا	اور ایمان والے	اور البتہ پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے
الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
غیب کے	اور ظاہر کے	پس خبر دیگا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے
تَعْمَلُوْنَ (۱۰۵)	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا
تم کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ	ڈھیل دیئے گئے	واسطے حکم اللہ کے	یا
يُعَذِّبُهُمْ	وَ اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ
عذاب کریگا انکو	اور یا	پھر آئے گا	اوپر ان کے	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۱۰۶)	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا
جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	اور جن لوگوں نے	پکڑی	مسجد
ضِرَارًا	وَّكُفْرًا	وَّتَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
ضرر پہنچانے کو	اور کفر کرنے کو	اور جدائی ڈالنے کو	درمیان	ایمان والوں کے
وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
اور گھات لگانے کو	واسطے اس شخص کے	کہ لڑے	اللہ	اور اسکے رسول سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ	قَبْلُ ؕ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَا
(سے)	پہلے سے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے	یہ کہ نہ	ارادہ کیا تھا ہم نے
اِلَّا	الْحُسْنٰى ؕ	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
مگر	بھلائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ وہ
لَكٰذِبُوْنَ (۱۰۷)	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا ؕ
البتہ جھوٹے ہیں	نہ	کھڑا ہو تو	اس میں	کبھی
لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ
البتہ وہ مسجد	کہ بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	تقوٰی کے	(سے)
اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ
پہلے	دِن سے	بہت لائق ہے	کہ تو	کھڑا ہو
فِيْهِ ؕ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ
اس میں	اس میں	مرد ہیں	کہ دوست رکھتے ہیں	یہ کہ
يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ (۱۰۸)	اَفَمَنْ
پاکی کریں	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ
اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	التَّقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ
بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقوٰی کے	اللہ سے
وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ
رضامندی کی	بہتر ہے	یا کہ	جو شخص کہ	بنیاد رکھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والے کے
فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ ؕ
پس گرے	اس کو	(میں)	آگ	دوزخ میں
وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ (۱۰۹)
اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو
لَا يَزَالُ		بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا رِيْبَةً
ہمیشہ رہے گی		عمارت ان کی	جو	بنائی انہوں نے شک
فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ
(میں)	دلوں میں انکے	مگر	یہ کہ	ٹکڑے ٹکڑے کٹ جائیں
قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۱۱۰)	-
دل ان کے	اور اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	-

"اور (جو) مہاجرین وانصار میں سے سابق ومقدم (ہیں) اور جتنے لوگوں نے نیک کرداری میں ان کی پیروی کی اللہ ان (سب) سے راضی ہوا اور وہ (سب) اس سے راضی ہوئے اور اس نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں کہ ان کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہوں گی ان میں یہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے (۱۰۰) اور تمہارے گرد وپیش والے دیہاتیوں میں سے اور کچھ مدینہ والوں میں سے (ایسے) منافق ہیں (کہ) نفاق میں اڑ گئے ہیں آپ (بھی) انہیں نہیں جانتے، ہم ہی انہیں جانتے ہیں ہم انہیں دہری سزا دیں گے پھر وہ عذابِ عظیم کی طرف بھیجے جائیں گے (۱۰۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا انہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے (کچھ) بھلے اور کچھ بُرے توقع ہے کہ اللہ ان پر توجہ کرے بیشک اللہ بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے ﴿۱۰۳﴾ آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے، اس کے ذریعہ سے آپ انہیں پاک وصاف کردیں گے اور آپ انکے لئے دعا کیجئے بلاشبہ آپ کی دعا ان کے حق میں (باعثِ) تسکین ہے، اور اللہ خوب سننے والا ہے، خوب جاننے والا ہے ﴿۱۰۴﴾ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے اور وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحمت والا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور آپ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ، سو تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مؤمنین بھی دیکھ لیتے ہیں اور تمہیں ضرور ہی غیب و شہادۃ کے جاننے والے کے پاس واپس جانا ہے تو وہ تم کو بتلادے گا کہ تم اب تک کیا کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾ اور کچھ اور لوگ (بھی) ہیں (ان کا معاملہ) اللہ کا حکم آنے تک ملتوی خواہ وہ انہیں سزا دے اور خواہ وہ ان کی توبہ قبول کرے، اور اللہ بڑا علم والا ہے، بڑا حکمت والا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے ایک مسجد ضرر پہنچانے کو بنائی ہے اور کفر کی غرض سے اور مؤمنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کی غرض سے اور اسی غرض کے لئے جو اس سے قبل اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے اسے ایک کمین گاہ مل جائے اور یہ لوگ قسم کھا جائیں گے کہ ہماری غرض بجز بھلائی کے کچھ نہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ (بالکل) جھوٹے ہیں ﴿۱۰۸﴾ آپ اس میں کبھی بھی نہ کھڑے ہوں (البتہ جس) مسجد کی بنیاد تقویٰ پر اوّل روز سے پڑی ہے وہ (واقعی) اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں (ایسے) آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۹﴾ سو آیا وہ شخص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی پر رکھی جو گرنے ہی کو ہے پھر وہ (عمارت) اس کو لیکر آتشِ دوزخ میں گر پڑی اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۱۰۹﴾ ہمیشہ ان کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی، سوا اس کے کہ ان کے دل ہی فنا ہو جائیں اور اللہ بڑا علم والا ہے، بڑا حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

وَالسّٰبِقُوْنَ۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سَابِقٌ واحد (آگے بڑھنے والے۔ سبقت پانے والے) مبتدا الْاَوَّلُوْنَ۔ اَوَّلٌ کی جمع السَّابِقُوْنَ کی صفت ہے (پہلے سبقت پانے والے) مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ۔ الْمُهَاجِرُ کی جمع۔ اسم فاعل جمع مذکر (ہجرت کرنے والے) وَالْاَنْصَارِ۔ نَاصِرٌ کی جمع (انصارِ مدینہ) وَالَّذِيْنَ موصول (اور وہ لوگ) اتَّبَعُوْهُمْ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جنہوں نے ان کا اتباع اور پیروی کی) بِاِحْسَانٍ۔ افعال کے وزن پر مصدر (نیکی اور بھلائی کے ساتھ) رَضِيَ اللّٰهُ۔ رِضًى مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ راضی ہوا) عَنْهُمْ (ان سے) وَرَضُوْا۔ رِضًى سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْهُ (اس سے) اور وہ اس سے راضی ہوئے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندے کا اللہ سے راضی ہونا یہ ہے کہ قضائے الٰہی کو مکروہ نہ سمجھے اور اللہ کا بندہ سے راضی ہونا یہ ہے کہ اس کو اپنے حکم کا فرمان بردار اور اپنی نہی سے پرہیزگار دیکھے وَاَعَدَّ۔ اعداد مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے تیار کیا) لَهُمْ (ان کے لئے) جَنّٰتٍ واحد جَنَّةٌ (باغات) تَجْرِيْ۔ جریان مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (بہتی ہیں) الْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ۔ تَحْتَهَا۔ تحت مضاف هَا واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کے نیچے) خٰلِدِيْنَ۔ خالد کی جمع خَلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) فِيْهَآ (ان جنتوں میں) اَبَدًا تاکید کے لئے (ہمیشہ کے لئے) ذٰلِكَ اسم اشارہ (یہ) الْفَوْزُ اسم فعل و مصدر (کامیابی) الْعَظِيْمُ۔ الْفَوْزُ کی صفت (بہت بڑی کامیابی)۔ ⑩

سابقون الاولون اور ان کا اتباع کرنیوالوں سے اللہ کی رضامندی

اور مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ سبقت کرنے والے سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے راست بازی کے ساتھ ان کی پیروی کی تو اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے نعیم ابدی کے) باغ تیار کر دیئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور اس لئے کہ وہ خشک ہونے والے نہیں) وہ ہمیشہ اس (نعمت و سرور کی زندگی) میں رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی۔

اس آیت میں تین بہترین گروہوں کا ذکر ہے:

○ مہاجرین میں السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ یعنی وہ لوگ جنہوں نے دعوتِ حق کی قبولیت میں سبقت کی سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضؓ، آپ کے آزاد کردہ غلام حضرت زید رضؓ بن حارثہ اور حضرت علی رضؓ جو دس سال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ عمر کے نہ تھے، مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ ایمان لائے جو ہجرتِ مدینہ میں بھی آپ کے یارِ غار تھے۔

○ انصار میں "السابقون الاولون" میں وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے عقبۂ اولیٰ اور ثانیہ میں بیعت کی پہلی بیعت میں سات آدمی اور دوسری میں ستر مرد اور دو عورتیں تھیں۔

○ وہ لوگ جو ان دونوں گروہوں کے بعد خلوصِ دل سے ایمان لائے اور مکمل طور پر حق کا ساتھ دیا اللہ تعالیٰ نے انہیں "السابقون الاولون" کا خطاب عطا فرمایا یہ لوگ ایسے وقت ایمان لائے جب اسلام قبول کرنا ساری دنیا کی دشمنی کو مول لینا تھا، اس سلسلہ میں انہوں نے ہر قسم کے مصائب کو خوشی خوشی قبول کیا اور دینِ اسلام اور رسول اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنی جانیں قربان کیں۔

گویا کہ دو عالم نقد جاں بر دست دارند
بہ بازارے کہ سودائے تو باشد

اس عظیم قربانی کے صلہ میں اللہ نے انہیں اپنی رضا کا بلند مقام عطا کیا، رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھ وہ بھی رَضُوا عَنْہُ ہوئے، اہلِ ایمان کا اللہ سے راضی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ راہِ حق میں پیش آنے والی ہر مصیبت کو انہوں نے والہانہ انداز میں جھیلا، جب انسان کے اندر ایک مقصد کے لئے سچا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے تو پھر اس کے لئے کوئی مصیبت، مصیبت نہیں رہتی۔

جنگِ احد میں عمارہ بن زیاد زخموں سے چُور جانکنی کے عالم میں تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کوئی آرزو ہو تو کہہ دو، عمارہ نے سرک کر آپ کے قدموں پر سر رکھ دیا کہ یا رسول اللہ صرف یہی آرزو ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منم وہمین تمنا کہ بوقت جان سپردن
برخ تو دیدہ باشم تو درون دیدہ باشی

رَضُوْا عَنْهُ کا یہی مفہوم ہے۔ مشہور شاعرہ خنسا جس نے اپنے بھائی صخر کے غم میں غم انگیز مرثیے کہے ایمان لانے کے بعد جنگ یرموک میں اپنے تمام بیٹے اسلام پر قربان کر دیئے جب آخری بیٹا بھی شہید ہو چکا تو پکار اٹھی:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِشَهَادَتِهِمْ۔ (اللہ کا شکر ہے کہ ان کی شہادت سے مجھے تکریم ملی۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۝

وَمِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) (اوران میں سے جو) حَوْلَكُمْ۔حَوْلَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے اردگرد) مِّنَ الْاَعْرَابِ (بادیہ نشینوں میں سے) مُنٰفِقُوْنَ۔ جمع مُنَافِق اسم فاعل جمع مذکر مبتدا مؤخر (منافق ہیں) مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ (اور اہل مدینہ میں سے) مَرَدُوْا۔ مَرَدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مَرَدٌ کے معنی خالی ہونا۔ برہنہ ہونا۔ شیطان بھی ہر بھلائی سے خالی ہوتا ہے اس لئے اسے بھی مارد اور مَرید کہا گیا ہے مَرَدَ کے معنی مَرَنَ بھی ہیں یعنی عادی ہو گیا مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ کے معنی ہیں وہ نفاق پر اڑ گئے اور حد سے بڑھ گئے لَا تَعْلَمُهُمْ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو انہیں نہیں جانتا) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم (ہم) نَعْلَمُهُمْ (ہم جانتے ہیں انہیں) سَنُعَذِّبُهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

س مستقبل کے لئے تُعَذِّبُهُمْ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم انہیں عنقریب عذاب دیں گے) مَرَّتَيْنِ تثنیہ مَرَّةٌ واحد (دوبار) یعنی منافقت میں شدید ہونے کی وجہ سے ان کے عذاب کو دگنا کر دیا جائے گا، ایک عذاب منافقت کے ظاہر ہونے کی ذلت و رسوائی اور دوسرا عذاب مال و اولاد کا ہاتھوں سے نکل جانا۔ ثُمَّ تراخی کے لئے (پھر) يُرَدُّونَ۔ رَدَّ سے مضارع جمع مذکر غائب (پھر وہ لوٹائے جائیں گے) اِلٰى طرف) عَذَابٍ عَظِيْمٍ صفت موصوف بھاری عذاب کی طرف یعنی موت کے بعد آخرت کے عذابِ عظیم میں مبتلا کئے جائیں گے۔

اعراب اور اہل مدینہ کی منافقت اور دنیا میں عذاب کا سامنا

اور ان بادیہ نشینوں میں جو تمہارے آس پاس بستے ہیں کچھ منافق ہیں اور خود مدینہ کے باشندوں میں بھی جو نفاق میں (رہتے رہتے) مشاق ہو گئے ہیں (اے پیغمبر) تم انہیں نہیں جانتے لیکن ہم جانتے ہیں ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر اس عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے جو بہت ہی بڑا عذاب ہے، یعنی اسی دنیا میں منافقت کی وجہ سے رسوا و ذلیل ہوں گے اور مرنے سے پہلے منافقت کی وجہ سے انہیں سخت پشیمانی اور کشمکش کا سامنا کرنا پڑے گا یعنی دوہرے استعداد نفاق کی وجہ سے دہرے عذاب کے مستحق ہوں گے۔ پہلی استعداد منافقت اور دوسری یہ ہے کہ اس میں کامل و مشاق ہو گئے اب عذاب بھی انہیں اسی قسم کا ملے گا۔ (۱۰۱)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۰۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاٰخَرُوْنَ کا عطف منافقوں پر ہے یا مبتدا ہے اور اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ صفت اور خَلَطُوْا اس کی خبر ہے اٰخَرُوْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع ہے (دوسرے۔ اور لوگ) اعْتَرَفُوْا۔ اِعْتِرَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ لوگ جنہوں نے اعتراف کیا) بِذُنُوْبِهِمْ واحد ذنب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے گناہوں کے ساتھ) خَلَطُوْا۔ خَلْطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ملایا) عَمَلًا موصوف صَالِحًا صفت (نیک عمل) وَّاٰخَرَ۔ الْاٰخَرُ سے اوّل ہے اس کی جمع بغیر الف لام کے آتی ہے جیسے اٰخَرُوْنَ (دوسرا) سَيِّئًا۔ حَسَنَةٌ کی ضد (بُرا) عَسٰى افعال مقاربہ میں سے رجاء کے لئے آتا ہے اللّٰهُ اس کا اسم ہے (امید ہے۔ قریب ہے کہ اللہ) اَنْ مصدریہ يَّتُوْبَ۔ تَوْبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (رجوع کرے۔ متوجہ ہو) عَلَيْهِمْ (ان پر) اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ اس کا اسم (بیشک اللہ) غَفُوْرٌ۔ فعول کے وزن پر غفران سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت بخشنے والا) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (نہایت رحمت والا)۔

اعترافِ قصور پر معافی

"کچھ اور ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کیا ایک نیک کام اور دوسرا بُرا ملایا قریب ہے کہ اللہ ان پر رحمت سے متوجہ ہوگا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحمت والا ہے۔"

یعنی وہ لوگ جو محض سستی اور تساہل کی وجہ سے غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہو سکے اب واپسی پر اپنے قصور کا اعتراف کیا اور غفلت پر نادم ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے ان کی توبہ کو قبول کیا۔ ﴿۱۰۲﴾

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

خُذْ۔ اَخْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تُو لے) مِنْ اَمْوَالِهِمْ (ان کے مالوں میں سے) صَدَقَةً مفعول (صدقہ۔ خیرات) تُطَهِّرُهُمْ۔ تَطْهِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو ان کو پاک کریگا) وَتُزَكِّيْهِمْ۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور تو ان کا تزکیہ کرے گا) وَصَلِّ۔ تَصْلِيَةٌ سے امر واحد مذکر (تُو نماز پڑھ۔ تو دعا دے) عَلَيْهِمْ (ان پر) اِنَّ صَلٰوتَكَ۔ اِنَّ مشبہ بفعل صلوٰۃ مضاف كَ ضمیر واحد حاضر مضاف الیہ اسم اشارہ (بیشک تیری دعا) سَكَنٌ۔ سَكُوْنٌ سے اسم (تسکین۔ رحمت و برکت) لَهُمْ (ان کے لئے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مبتدا سَمِيْعٌ سَمْعٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (خوب سننے والا) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (اچھی طرح جاننے والا)۔

توبہ کرنیوالوں کے صدقات کو قبول کرنیکا حکم

"(اے پیغمبر) تم ان کے مال سے صدقات قبول کرلو۔ تم قبول کرکے (انہیں بخل و طمع کی برائیوں سے) پاک اور (دل کی نیکیوں کی ترقی سے) تربیت یافتہ کروگے نیز ان کے لئے دعائے خیر کرو بلاشبہ تمہاری دعا ان کے دلوں کیلئے راحت و سکون ہے اور اللہ دعائیں سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔"

ابن جریر میں ہے کہ ابولبابہ اور اس کے ساتھی معافی ملنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ ہمارے اموال سے صدقہ قبول کیجئے اور ہمارے لئے استغفار کیجئے، آپ نے فرمایا: کہ تمہارے اموال سے کچھ بھی لینے کا مجھے حکم نہیں دیا گیا" پس یہ آیت نازل ہوئی خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً اس پر آپ نے ان کے صدقات قبول کئے۔

حضرت عبداللہ بن اوفی سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی صدقہ لے کر آتا تو کہتے اللّٰھم صلّ علی فلان (رواہ الشیخان) ﴿۱۰۴﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

اَ۔ استفہام اقراری (کیا) لَمْ يَعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے مضارع نفی جحد بلم (کیا انہوں نے نہیں جانا) اَنَّ مشبہ بفعل اللّٰہَ اس کا اسم ھُوَ مبتدا يَقْبَلُ اسکی خبر يَقْبَلُ۔ قبول سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ قبول کرتا ہے) التَّوْبَةَ (توبہ) عَنْ عِبَادِهٖ (اپنے بندوں سے) وَيَاْخُذُ۔ اَخْذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ پالیتا ہے) الصَّدَقَاتِ جمع صَدَقَةٌ (صدقات) وَ اَنَّ مشبہ بفعل اللّٰہَ اس کا اسم ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (وہ) التَّوَّابُ تَوْبَةٌ سے فعّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (بڑا توبہ قبول کرنے والا) الرَّحِيْمُ رَحْمَةٌ سے صفتِ مشبہ (بہت رحم کرنے والا)۔

اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتے ہیں

کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور جو کچھ بطور خیرات کے نکالیں اسے منظور کر لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی ہے زیادہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑا ہی رحمت والا۔" (۱۰۴)

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۱۰۵)

وَقُلِ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (اور کیجئے) اِعْمَلُوْا۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر (تم عمل کرو) فَسَيَرَى اللّٰهُ۔ ف فصیحہ س مستقبل قریب کے لئے یَرٰی۔ رویۃ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (پس عنقریب اللہ دیکھے گا) عَمَلَكُمْ۔ (تمہارے عمل کو) وَرَسُوْلُهٗ (اور اس کا رسول) وَالْمُؤْمِنُوْنَ (اور مؤمن لوگ) وَ سَتُرَدُّوْنَ۔ س مستقبل کے لئے رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور تم لوٹائے جاؤ گے) اِلٰى حرف جار عٰلِمِ مضاف الْغَيْبِ مضاف الیہ وَ عاطفہ الشَّهَادَةِ معطوف (غیب و شہادۃ کے جاننے والے کی طرف) فَيُنَبِّئُكُمْ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس وہ تمہیں اس کی خبر دیگا) بِمَا موصول (اس کی چیز کے ساتھ) كُنْتُمْ۔ کون سے ماضی جمع مذکر حاضر (جو تھے تم) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کرتے تھے)

تمہارے اعمال تمہارے صدق و اخلاص کے گواہ ہونگے

"اور (اے پیغمبر) تم کہو عمل کئے جاؤ اب اللہ دیکھے گا کہ تمہارے عمل کیسے ہوتے ہیں اور اللہ کا رسول بھی دیکھے گا اور مسلمان بھی دیکھیں گے اور پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جس کے علم سے نہ کوئی ظاہر بات پوشیدہ ہے نہ کوئی چھپی بات پس وہ تمہیں بتلائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو اس کی حقیقت کیا تھی۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی اپنے اعمال سے تمہیں آئندہ کے لئے اپنے صدق و اخلاص کا ثبوت دینا ہوگا۔ اس کے لئے اللہ کے ساتھ رسول اور اہلِ ایمان کو بھی شاہد ٹھہرانا یعنی انہیں اسلام کے لئے اپنے صدق و اخلاص کے ثبوت کے لئے دشمن کا مقابلہ کرنا ہوگا اور جہاد فی سبیل اللہ کا عملی ثبوت بہم پہنچانا ہوگا۔ (۱۰۵)

وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا یُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا یَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ (۱۰۶)

وَ عاطفہ اٰخَرُوْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع (دوسرے۔ اور لوگ) مُرْجَوْنَ۔ اِرْجَاءٌ مصدر اسم مفعول جمع مذکر (جن کا معاملہ مؤخر کیا گیا۔ معلق کیا گیا) اس سے مراد وہ تین سچے مسلمان مرارہ بن ربیع، کعب بن مالک، ہلال بن امیہ ہیں جو بغیر عذرِ شرعی کے غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہو سکے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واپسی پر انہوں نے اپنے قصور کا اعتراف کیا اور مسجد کے ستونوں سے اپنے آپ کو بندھوایا اور سچے دل سے توبہ کی جو قبول ہوئی۔

لِاَمْرِ اللّٰهِ (اللہ کے حکم کے) اِمَّا حرفِ شرط و تفصیل (یا۔ خواہ) یُعَذِّبُهُمْ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (خواہ انہیں عذاب دے) وَ اِمَّا (اور خواہ) یَتُوْبُ۔ تَوْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (خواہ رجوع کرے) عَلَیْهِمْ (ان پر) وَ اللّٰهُ (اور اللہ) عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفتِ مشبہ (خوب جاننے والا) حَكِیْمٌ صفتِ مشبہ (بڑی حکمت والا ہے)۔

بعض توبہ کرنیوالوں کی قبولیتِ توبہ میں تاخیر

"اور (پچھلے تائب گروہ کے علاوہ) کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتظار میں کہ اللہ کا حکم ہوتا ہے ملتوی ہو گیا ہے وہ انہیں عذاب دے یا (اپنی رحمت سے) ان پر لوٹ آئے (اسی کے ہاتھ ہے) اور اللہ سب کچھ جاننے والا اپنے کاموں میں حکمت والا ہے"

غزوۂ تبوک کی واپسی پر غزوہ میں شریک نہ ہونے والوں نے جس میں بھاری تعداد منافقین کی تھی اپنے عذرات پیش کئے لیکن تین سچے مسلمانوں مرارہ بن ربیع، کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ نے اعتراف گناہ کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا، آیت میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ کے حکم کے منتظر ہیں کہ اللہ انہیں معاف کرتے ہیں یا عذاب دیتے ہیں چنانچہ پچاس دن کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی۔ ﴿۱۰۷﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا (اور وہ لوگ) اتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پکڑا۔ بنایا) مَسْجِدًا مفعول بہ (مسجد کو) ضِرَارًا۔ ضَارَّ يُضَارُّ باب مفاعلہ کا مصدر ہے مفعول لاجلہ (ضرر پہنچانے۔ ایذاء دینے کے لئے) وَّكُفْرًا مصدر منصوب (کفر وانکار) وَّتَفْرِيْقًا۔ ضِرَارًا پر عطف ہے تفعیل کے وزن پر مصدر ہے (تفرقہ ڈالنے۔ پھوٹ) بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مؤمنوں کے درمیان) وَارْصَادًا۔ وَ عاطفہ اِرْصَادًا بروزن افعال مصدر (گھات لگانا) لِّمَنْ (اس کے لئے) حَارَبَ۔ محاربہ ماضی واحد مذکر غائب (جس نے جنگ کی) اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ) مِنْ قَبْلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس سے پہلے) وَلَيَحْلِفُنَّ ۔ لام جواب قسم مقدر حَلْفٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے) اِنْ نافیہ اَرَدْنَآ ۔ اِرادۃ مصدر سے ماضی جمع متکلم (نہیں ارادہ کیا ہم نے) اِلَّآ کلمہ استثناء (مگر) الْحُسْنٰى بروزن فُعْلٰى ۔ حَسَنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث (بھلائی۔ اچھائی) وَاللّٰهُ مبتدا (اور اللہ) يَشْهَدُ ۔ شَهَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (شہادت دیتا ہے) اِنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع اسم اِنَّ (بیشک وہ) لَكٰذِبُوْنَ لام تاکید ۔ كَاذِبُوْنَ ۔ کاذب کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (جھوٹے ہیں)۔

مسجد ضرار اور اسکی تعمیر کی غرض و غایت

"اور (منافقوں میں وہ لوگ بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنا کھڑی کی کہ نقصان پہنچائیں، کفر کریں، مؤمنوں میں تفرقہ ڈالیں اور ان لوگوں کے لئے ایک کمین گاہ پیدا کریں جو اب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکے ہیں وہ ضرور قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا مطلب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ بھلائی ہو لیکن اللہ کی گواہی یہ ہے کہ وہ اپنی قسموں میں قطعاً جھوٹے ہیں"

مکہ سے ہجرت کر کے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے قریب قبا میں قیام کیا اور سب سے پہلی مسجد تعمیر ہوئی، بعض منافقین نے جن کی تعداد بارہ بتائی جاتی ہے ابو عامر راہب کے کہنے پر اس مسجد کے قریب ایک نئی مسجد تعمیر کی جو مسجد ضرار کے نام سے یاد کی جاتی ہے۔ ابو عامر خزرج کے قبیلہ کا آدمی تھا جس نے عیسائیت اختیار کر لی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدینہ آنے پر اس نے مخالفت کی بعد ازاں اسلام سے اس کی مخالفت بڑھتی گئی، جنگ احد میں مسلمانوں کی مخالفت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ معرکۂ احد کے اختتام پر بھاگ کر ہرقل روم کے پاس پہنچا اور اسے مدینہ پر حملہ کرنے کے لئے اکسایا، اسی کے کہنے سے مدینہ کے بعض منافقوں نے جن کی تعداد بارہ بتائی جاتی ہے مسجد قبا کے قریب ایک نئی مسجد تعمیر کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی طرف روانہ ہو رہے تھے تو انہوں نے اپنی نو تعمیر مسجد میں آپ سے نماز کی درخواست کی آپ نے فرمایا ابھی سفر درپیش ہے واپسی پر دیکھا جائے گا، تبوک سے واپسی پر مدینہ کے قریب پہنچے تو یہ آیت نازل ہوئی، آپ نے اس مسجد کے گرانے کا حکم دیا اور آپ کے مدینہ میں پہنچنے سے پہلے اسے گرا دیا گیا۔ اس آیت میں اس مسجد کی تعمیر کے چار مقاصد بیان کئے گئے ہیں:

- ضِرَارًا یعنی اہل ایمان کے ضرر اور مضرت کا باعث ہے اہل قبا کی مضرت کے لئے اسے تعمیر کیا گیا۔
- کُفْرًا، یعنی تقویۃ کفر کے لئے اسے تعمیر کیا گیا۔
- تَفْرِیْقًا بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، اہل ایمان کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لئے یعنی مسلمانوں کے اجتماعی مقاصد میں خلل اندازی کے لئے تمام مسلمان مسجد قبا میں نماز ادا کرتے تھے ان کا مقصد یہ تھا کہ الگ مسجد بنا کر اس اجتماعیت کا خاتمہ کیا جائے، اس سے پتہ چلا کہ کسی ایسی مسجد کی تعمیر جو پہلے سے موجود مسجد کی اجتماعی حیثیت کے لئے نقصان رساں ہو مسجد ضرار کے حکم میں داخل ہوگی۔
- اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، اللہ اور اس کے رسول سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرکشی اور جنگ کرنے والوں کے لئے کمین گاہ، ابو عامر راہب کے کہنے سے یہ مسجد اس لئے تعمیر کی گئی تھی کہ اسے مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا ایک اڈہ اور کمین گاہ بنایا جائے۔ ⑦

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ⑧

لَا تَقُمْ۔ قِيَامٌ فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو کھڑا نہ ہو) فِيْهِ (اس مسجد میں) اَبَدًا ظرف زمانہ مستقبل (کبھی بھی) لَمَسْجِدٌ لام ابتدائیہ مَسْجِدٌ مبتدا جملہ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مسجد کی صفت ہے اَحَقُّ اس کی خبر ہے۔

اُسِّسَ۔ تَاْسِيْسٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جس کی بنیاد رکھی گئی) عَلَى التَّقْوٰى (تقویٰ پر) مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ (پہلے دن سے) اَحَقُّ اسم تفضیل (بڑا حقدار۔ زیادہ حقدار) اَنْ مصدریہ تَقُوْمَ۔ قِيَامٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (یہ کہ تو کھڑا ہو) فِيْهِ (اس میں) فِيْهِ خبر مقدم رِجَالٌ جمع رَجُلٌ مبتداء مؤخر (ایسے لوگ ہیں) يُّحِبُّوْنَ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پسند کرتے ہیں۔ دوست رکھتے ہیں) اَنْ مصدریہ يَّتَطَهَّرُوْا۔ تَطَهُّرٌ (تفعل) مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پاک ہونے کو) وَاللّٰهُ (اور اللہ) يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پسند کرتا ہے۔ دوست رکھتا ہے) الْمُطَّهِّرِيْنَ جمع المطهر۔ مُطَهَّرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظاہر و باطن ہر قسم کی آلودگیوں سے پاک رہنے والے) جملہ خبر ہے وَاللّٰهُ کی۔

مسجد ضرار میں نماز ادا کرنے کی ممانعت

"(اے پیغمبر) تم کبھی اس مسجد میں کھڑے نہ ہونا، اس بات کی کہ تم اس میں کھڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو (اور بندگانِ الٰہی تمہارے پیچھے نماز پڑھیں) وہی مسجد حقدار ہے جس کی بنیاد اوّل دِن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے (یعنی مسجد قبا اور مسجد نبوی) اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ پاک و صاف رہیں اور اللہ (بھی) پاک و صاف رہنے کو پسند کرتا ہے۔"

طلحہ بن نافع سے مروی ہے کہ جابر بن عبداللہ نے بیان کیا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: "اے انصار کے گروہ کہ اللہ تعالیٰ نے طہارت کے سلسلہ میں تمہاری تعریف کی ہے، وہ تمہاری طہارت کیا ہے؟" انہوں نے کہا: "ہم نماز کے لئے وضو کرتے ہیں، جنابت کے لئے غسل۔" آپ نے کہا: "کیا اس کے علاوہ کچھ اور؟" انہوں نے کہا: "ہم قضاء حاجت کے بعد پانی سے استنجا کرتے ہیں۔" (۱۰۸)

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۱۰۹)

أَ استفہام تقریری کے لئے فَ عاطفہ مَنْ موصول مبتدا (کیا پس وہ شخص) أَسَّسَ۔ تَأْسِيسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنیاد رکھی) بُنْيَانَهُ بُنْيَانٌ مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی بنیاد۔ اس کی عمارت) عَلَى التَّقْوَىٰ (تقویٰ پر) مِنَ اللَّهِ تقویٰ کی صفت ہے (اللہ کی طرف سے) وَ رِضْوَانٍ۔ رَضِيَ يَرْضَىٰ کا مصدر ہے اس کا عطف تقویٰ پر ہے رِضْوَان رضاء کثیر کو کہتے ہیں قرآن مجید میں یہ لفظ رضاء الٰہی کے لئے مخصوص ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ (یا۔ خواہ) حرف عطف مَنْ موصول (یا وہ) اُسِّسَ۔ تَاسِیْس سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے اساس رکھی) بُنْیَانَهٗ (اپنی عمارت کی) عَلٰی شَفَا جارمجرور (کنارہ) ہلاکت سے قریب میں مثال کے طور پر بولا جاتا ہے جُرُفٍ (کھائیاں) نالے یا نہر کا وہ کنارہ جس کو پانی کے بہاؤ نے کاٹ کر رکھ دیا ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو ھَارٍ۔ ھَوْرٌ سے اسم فاعل مجرور (قریب السقوط) (کھوکھلے گرتے ہوئے کنارے پر) فَانْهَارَ بِهٖ۔ اِنْهِیَارٌ سے جس کے معنی بلندی سے گر پڑنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب (پس وہ اسے لے گرا) فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ (جہنم کی آگ میں) وَاللّٰهُ مبتدا (اور اللہ) لَا یَهْدِی مضارع منفی ھدایۃ سے واحد مذکر غائب (ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ موصوف الظّٰلِمِیْنَ صفت (ظالم لوگوں کو) "وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ" جملہ موصوف کی خبر ہے۔

مسجدِ ضرار اور مسجدِ تقویٰ کا فرق

کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی خوشنودی پر رکھی (جو کبھی ہلنے والی نہیں) یا وہ جس نے ایک کھائی کے گرتے ہوئے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی اور وہ مع اپنے مکین کے آتش دوزخ کے گڑھے میں جا گری حقیقت یہ ہے کہ اللہ انہیں کامیابی و سعادت کی راہ نہیں دکھاتا جو ظلم کا شیوہ اختیار کرتے ہیں۔

اس آیت میں اہل مسجدِ تقویٰ اور اہل مسجدِ ضرار کے فرق کو بذریعہ مثال پیش کیا گیا ہے کہ اہلِ تقویٰ کو ثباتِ قوت اور دوام حاصل ہوگا اور اہلِ باطل کے لئے تباہی (۱۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

لَا يَزَالُ۔ زَوَالٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (ہمیشہ رہے گی) بُنْيَانُهُمُ۔ بُنْيَانٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی عمارت) الَّذِي موصول (جو کہ) بَنَوْا۔ بِنَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (بنائی انہوں نے) رِيبَةً۔ رَابَ يَرِيبُ رَيْبٌ مصدر سے اسم ہے (شک و شبہ) خبر فِي قُلُوبِهِمْ ان کے دلوں میں إِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) أَنْ (یہ کہ) تَقَطَّعَ۔ تَقَطُّعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تَتَقَطَّعَ تھا ایک تا حذف ہوگی (ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے) قُلُوبُهُمْ جمع قلب مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دل) وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔ وَاللَّهُ مبتدا (اور اللہ) عَلِيمٌ خوب جاننے والا صفت مشبہ حَكِيمٌ۔ حکمت سے صفت مشبہ (حکمت والا ہے) عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔ وَاللَّهُ کی خبر ہے۔

مسجد ضرار منافقوں کیلئے ریب و قلق کا باعث

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے (یعنی مسجد ضرار) ہمیشہ ان کے دلوں کو شک و شبہ سے مضطرب رکھے گی (یہ کانٹا نکلنے والا نہیں) مگر یہ کہ ان کے دلوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں (کیونکہ یہ ان کے نفاق کی ایک بہت بڑی شرارت تھی جو چلی نہیں اس لئے ہمیشہ اس کی وجہ سے خوف و ہراس کی حالت میں رہیں گے اور اللہ سب کا حال جاننے والا (اپنے تمام کاموں میں) حکمت رکھنے والا ہے"

آیت (۱۰۷ سے ۱۱۰) ان چار آیات میں منافقین کی مسجد ضرار کی تعمیر اور مسلمانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے خلاف ایک کمین گاہ بنانے کی خفیہ چال اور ان کی مکارانہ سازش کا راز فاش کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مسجد کے گرانے کا حکم دیا گیا اور بتایا کہ منافقوں کی قسموں کا اعتبار نہ کیجئے وہ جھوٹے ہیں۔

اس مسجد کی تعمیر سے ان کا مقصد مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا اور سازش کے لئے ایک کمین گاہ بنانا تھا۔ مساجد نبوی و قباہی وہ مساجد ہیں جن کی بنیاد تقویٰ اور رضاء الٰہی پر رکھی گئی مسجد ضرار کی بنیاد ہی جھوٹ اور فریب پر تھی اس لئے یہ مسجد انہیں کوئی نفع نہ پہنچا سکی بلکہ الٹا ان کی تباہی اور بربادی کا باعث بنی۔ (۱۱۰)

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ
وَيُقْتَلُوْنَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ۚ وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْآمِرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ
لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا
أُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا
عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ
اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ
تَّابَ اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ
قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَي الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى
اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ
عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ
اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ
تحقیق اللہ نے	مول لی ہیں	مؤمنوں سے	جانیں ان کی	اور مال ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ ؕ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
بدلے اس کے کہ	واسطے ان کے	جنت ہے	لڑیں گے	(میں)
سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَيُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ
اللہ کی راہ میں	پس ماریں گے	اور مارے جاویں گے	وعدہ ہے	اوپر اس کے
حَقًّا	فِي	التَّوْرٰىةِ	والْاِنْجِيْلِ	وَالْقُرْاٰنِ
سچا	(میں)	تورات	اور انجیل میں	اور قرآن میں
وَمَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا
اور کون شخص	بہت پورا کرنیوالا ہے	عہد اپنے کو	اللہ سے	پس خوش بخت ہوتم
بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ
ساتھ تجارت اپنی کے	جو	تجارت کی تم نے	ساتھ اس کے	اور یہ
هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ (۱۱۱)	التَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
وہی ہے	مراد پانا	بڑا	وہ توبہ کرنیوالے ہیں	عبادت کرنیوالے ہیں
الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ
تعریف کرنیوالے ہیں	پھرنے والے ہیں	رکوع کرنیوالے ہیں	سجدہ کرنیوالے ہیں	حکم کرنیوالے ہیں
بِالْمَعْرُوْفِ	وَالنَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَالْحٰفِظُوْنَ
ساتھ بھلائی کے	اور منع کرنیوالے ہیں	(سے)	نامعقول سے	اور نگاہ کرنیوالے ہیں
لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ ؕ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۱۲)	مَا كَانَ
حدوں	اللہ کی	اور بشارت دے	ایمان والوں کو	نہیں تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا
واسطے نبی کے	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	بخشش مانگیں
لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَّلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ	قُرْبٰى
واسطے مشرکوں کے	اور اگرچہ	ہوں	صاحب	قرابت کے
مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	ظاہر ہو	واسطے ان کے	یہ کہ وہ
اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ (۱۱۳)	وَمَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ
رہنے والے ہیں	دوزخ کے	اور نہیں	تھا	بخشش مانگنا
اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ	مَّوْعِدَةٍ
ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	مگر	بسبب	وعدے کے کہ
وَعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ
وعدہ کیا تھا اس سے	یہ ہی	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اس کے
اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ
یہ کہ وہ	دشمن ہے	واسطے اللہ کے	بیزار ہوا	اس سے
اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ (۱۱۴)	وَمَا
تحقیق	ابراہیم	البتہ دردمند تھا	تحمل والا	اور نہیں
كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ
شان	اللہ کی	کہ گمراہ ٹھہرادے	قوم کو	پیچھے اس کے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ
جب	ہدایت دی ان کو	یہاں تک کہ	بیان کرے	واسطے ان کے
مَّا	يَتَّقُوْنَ ط	إِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
وہ چیز جس سے کہ	بچیں	تحقیق اللہ	ساتھ ہر	چیز کے
عَلِيْمٌ (۱۱۵)	إِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
جاننے والا ہے	تحقیق	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ط	وَمَا
آسمانوں کی	اور زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور نہیں
لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ
واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	(سے) کوئی	دوست
وَّلَا	نَصِيْرٍ (۱۱۶)	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ
اور نہ	مددگار	تحقیق	ساتھ رحمت کے پھر آیا	اللہ
عَلَى	النَّبِيِّ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ
اوپر	نبی کے	اور ہجرت کرنیوالوں کے	اور انصار کے	جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ	مِنْ بَعْدِ
پیروی کی اس کی	(میں)	وقت	سختی کے	پیچھے
مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ
اس کے کہ	نزدیک تھا کہ	کج ہو جاویں	دل	ایک جماعت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ
ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر ان کے	تحقیق وہ
بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (۱۱۷)	وَّ عَلَى	الثَّلٰثَةِ
ساتھ ان کے	شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	اور اوپر	تین شخصوں کے
الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ
جوکہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوئی
عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَضَاقَتْ
اوپر ان کے	زمین	ساتھ اس کے کہ	کشادہ تھی	اور تنگ ہوگی
عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَظَنُّوْٓا	اَنْ لَّا	مَلْجَاَ
اوپر ان کے	جان ان کی	اور جانا انہوں نے	یہ کہ نہیں	پناہ
مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ ط	ثُمَّ	تَابَ
اللہ سے	مگر	طرف اس کے	پھر	پھر آیا
عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا ط	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ
اوپر ان کے	تاکہ پھر آویں وہ	تحقیق اللہ	وہ ہے	پھر آنے والا
الرَّحِيْمُ (۱۱۸)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے
	وَكُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ (۱۱۹)	
	اور ہو	ساتھ	سچوں کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" بلاشبہ اللہ نے مؤمنین سے خرید لیا ہے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس کے عوض میں کہ انہیں جنت ملے گی یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں سو (کبھی) مار ڈالتے ہیں اور (کبھی) مار ڈالے جاتے ہیں، اس پر (ہماری طرف سے) سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے؟ سو تم خوشی مناؤ اپنی بیع پر جس کا تم نے سودا کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾ (وہ مجاہدین) توبہ کرتے رہنے والے ہیں، عبادت کرتے رہنے والے ہیں، حمد کرتے رہنے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، رکوع کرتے رہنے والے ہیں، سجدہ کرتے رہنے والے ہیں، نیک باتوں کا حکم کرتے رہنے والے ہیں اور بری باتوں سے روکتے رہنے والے ہیں اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے ہیں، مؤمنین کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿۱۱۲﴾ نبی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ (مشرکین) رشتہ دار ہی ہوں جب ان پر ظاہر ہو چکے کہ وہ (اموات) اہلِ دوزخ ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے حق میں دعائے مغفرت کرنا تو محض وعدہ کے سبب تھا جو انہوں نے اس سے کر لیا تھا پھر جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بے تعلق ہو گئے بیشک ابراہیم بڑے ہی نرم دل اور بردبار تھے ﴿۱۱۴﴾ اور اللہ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو اس کے ہدایت کیے پیچھے گمراہ کر دے جب تک ان لوگوں کو صاف صاف نہ بتا دے کہ وہ ان چیزوں سے بچتے رہیں، بیشک اللہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۱۵﴾ بیشک وہ اللہ ہی ہے جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے (وہی) جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی یار و مددگار نہیں ﴿۱۱۶﴾ بیشک اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر رحمت کے ساتھ توجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمائی جنہوں نے نبی کا ساتھ تنگی کے وقت میں دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر (اللہ نے) ان دونوں پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمادی بیشک وہ ان کے حق میں بڑا شفیق ہے بڑا رحمت والا ہے (۱۱۷) اور ان تینوں پر بھی (توجہ فرمائی) جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین ان پر باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی بجز اسی کی طرف کے پھر اس نے ان پر رحمت سے توجہ فرمائی تاکہ وہ رجوع کرتے رہا کریں، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے بڑا رحمت والا ہے (۱۱۸) اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہا کرو (۱۱۹)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ؕ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۱۱۱)

اِنَّ مشبہ بالفعل تاکید کے لئے اَللّٰهَ اسم اِنَّ بیشک اللہ نے اشْتَرٰى اِشْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (خریدا ہے) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ کا جملہ اِنَّ کی خبر ہے اَنْفُسَهُمْ جمع نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی جانوں کو) مفعول بہ وَاَمْوَالَهُمْ جمع مَالٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (ان کے مالوں کو) بِاَنَّ مشبہ بالفعل لَهُمُ خبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدم (ان کے لئے) الْجَنَّةَ ۔ مبتدا مؤخر (اس کے بدلہ میں ان کے لئے جنت ہے) يُقَاتِلُوْنَ ۔ مقاتلة مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ لڑتے ہیں ۔ قتال کرتے ہیں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) فَيَقْتُلُوْنَ ۔ فاء عاطفہ ۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ قتل کرتے ہیں) وَيُقْتَلُوْنَ ۔ قَتْلٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ قتل کئے جاتے ہیں) وَعْدًا عَلَيْهِ (یہ وعدہ ہے اس پر) حَقًّا مصدر منصوب "وحق ذلك الوعد حقا" (یہ وعدہ ثابت ہے) فِي التَّوْرٰىةِ (تورات میں) وَالْاِنْجِيْلِ (اور انجیل میں) وَالْقُرْاٰنِ (اور قرآن میں) ۔ (یہ وعدہ تورات، انجیل اور قرآن میں ثابت ہے) وَمَنْ اسم استفہام مبتدا (اور کون) وَاَوْفٰى اس کی خبر ۔ اَوْفٰى ۔ اِيْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِعَهْدِهٖ (اپنے عہد کو) مِنَ اللّٰهِ (اللہ سے) ۔ (اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے) فَاسْتَبْشِرُوْا ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے امر جمع مذکر (پس خوش ہو جاؤ تم) بِبَيْعِكُمُ اپنے اس سودے کے ساتھ الَّذِيْ موصول (جو کہ) بَايَعْتُمْ ۔ مُبَايَعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جو تم نے خرید و فروخت کی بِهٖ (اس کے ساتھ) وَذٰلِكَ (اور یہ) مبتدا هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی (اور یہ وہ) الْفَوْزُ خبر اسم فعل و مصدر (فتح کامیابی) الْعَظِيْمُ ۔ الْفَوْزُ کی صفت (بہت بڑی کامیابی) ۔

اللہ کی راہ میں جان و مال دینے والوں کیلئے جنت

"بلاشبہ اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جانیں بھی خرید لیں اور ان کا مال بھی اور اس قیمت پر خرید لیں کہ ان کے لئے بہشت (کی جاودانی زندگی) ہو وہ کسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیوی مقصد کی راہ میں نہیں بلکہ) اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پس مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں یہ وعدہ اللہ کے ذمہ ہو چکا (یعنی اس نے ایسا ہی قانون ٹھہرا دیا) تورات، انجیل، قرآن (تینوں کتابوں) میں) یکساں طور پر) اس کا اعلان ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون ہے جو اپنا عہد پورا کرنے والا ہو؟ (پس (مسلمانو) اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے چکایا خوشیاں مناؤ اور یہی ہے جو بڑی سے بڑی فیروزمندی ہے۔"

اس آیت میں بتایا ہے کہ اللہ اور اہل ایمان کے درمیان ایک سودا ہوا ہے اللہ نے اہل ایمان کی جان و مال کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے جان دے کر اگر اس کی رضا کو حاصل کیا جا سکتا ہے تو یوں سمجھو کہ یہ سودا بہت سستا ہے بقول شاعر:

اے کہ میگوئی چرا جانے بجانانے خری
ایں سخن با ساقی ما گو کہ ارزاں کردہ است

عشاق حق کے لئے جان و مال دے کر اس کی رضا کا حصول ایسا معاملہ ہے جسے وہ ہزار جانوں کے بدلے بھی خریدنے کے لئے تیار ہیں

مزے جو موت کے عاشق کبھو بیان کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے

صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قربانیاں اس امر کی زندہ مثالیں تھیں کہ محض اسلام کی خاطر انہوں نے اپنی جان مال اور اولاد کو قربان کیا اور اس طرح رضی اللہ عنہم و رضوا عنہم کا بلند مقام حاصل کر لیا۔ (۱۱۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ
الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ
اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اَلتَّآئِبُوْنَ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مبتدا محذوف "ھُمْ" کی خبر ای ھم تَآئِبُوْنَ (وہ توبہ کرنے والے ہیں) اَلْعٰبِدُوْنَ جمع العَابِدٌ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (وہ عبادت کرنے والے ہیں) اَلْحٰمِدُوْنَ جمع الحَامِدُ حَمْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کی حمد وثنا کرنے والے) اَلسَّآئِحُوْنَ۔ السَّائِحُ کی جمع سِيَاحَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر علم وعمل یعنی جہاد کی خاطر زمین میں سفر کرنے والے، بعض نے اَلسَّآئِحُوْنَ سے روزہ رکھنے والے مراد لئے ہیں۔
اَلرّٰكِعُوْنَ۔ اَلرَّاكِعُ کی جمع رُكُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (رکوع کرنے والے) اَلسّٰجِدُوْنَ۔ اَلسَّاجِدُ کی جمع سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (سجدہ کرنے والے) اَلْاٰمِرُوْنَ۔ اَلْآمِرُ کی جمع اٰمِرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (حکم دینے والے) بِالْمَعْرُوْفِ۔ مَعْرِفَةٌ اور عِرْفَانٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ معروف ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو اَلْمُنْكَرِ اس کی ضد ہے (نیکی اور بھلائی کا حکم کرنے والے) وَالنَّاهُوْنَ۔ اَلنَّاهِي کی جمع نَهْيٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منع کرنے والے۔ روکنے والے) عَنِ الْمُنْكَرِ۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (معروف کی ضد ہے۔ شرع وعقل کے لحاظ سے ناپسندیدہ قول وفعل اور برائی سے روکنے والے) وَالْحٰفِظُوْنَ۔ اَلْحَافِظ واحد۔ حفظ سے اسم فاعل جمع مذکر (حفاظت کرنے والے) لِحُدُوْدِ اللّٰهِ۔ حَدٌّ کی جمع حدود چیزوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو آپس میں ملنے سے روکنے والی حدود اللہ سے مراد احکام الٰہی ہیں۔ وَبَشِّرِ تبشیر سے امر واحد مذکر حاضر (تو خوشخبری سنا دے) الْمُؤْمِنِيْنَ۔ المؤمن کی جمع (اہلِ ایمان کو)۔

اہلِ ایمان کے سات مدارج

"(اہلِ ایمان کے اوصاف یہ ہیں) کہ وہ توبہ کرنے والے، عبادت میں سرگرم رہنے والے، سیر و سیاحت کرنے والے، رکوع و سجود میں جھکنے والے نیکی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حدبندیوں کی حفاظت کرنے والے ہیں (اے پیغمبر یہی سچے مؤمن ہیں) اور مؤمنوں کو کامیابی و سعادت کی خوشخبری دیدو"

اس آیت میں اہلِ ایمان کے سات اوصاف بیان کئے گئے ہیں اور تزکیۂ نفس کے بھی یہی ترتیب وار مدارج ہیں:

○ التَّآئِبُوْنَ، توبہ اور رجوع کرنے والے راہِ ہدایت کا یہ پہلا قدم ہے کہ انسان سابقہ غلطیوں سے توبہ کرے اور آئندہ کے لئے حق پر قائم رہنے کا عزم کرے۔

○ العٰبِدُوْنَ، عبادت گزار، یہ دوسرا درجہ ہے۔

○ الحَامِدُوْنَ، حمد و ثنا کرنے والے، یہ تیسرا درجہ ہے، توبہ اور عبادت کے بعد غور و تفکر اور تسبیح و تحمید سے کام لے۔

○ السَّآئِحُوْنَ، اللہ کے لئے زمین میں سیر و سیاحت و سفر سے کام لینے والے، یہ چوتھا درجہ ہے۔

○ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ، پانچویں منزل ہے (رکوع اور سجدہ کرنے والے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ چھٹی منزل ہے۔ یعنی ان سابقہ منازل کے طے کرنے کے بعد اسے معلّم کا بلند مقام حاصل ہو جائیگا۔

○ اَلْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ، ساتویں منزل یعنی حدود اللہ کی حفاظت کا بلند مقام حاصل ہو جائے گا۔ (۱۱۲)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (۱۱۳)

مَا نافیہ کَانَ۔ کونٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نہیں لائق۔ نہیں مناسبت) لِلنَّبِيِّ (نبی کے لئے) وَالَّذِيْنَ موصول (اور وہ لوگ) اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے) اَنْ مصدریہ يَّسْتَغْفِرُوْا اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ استغفار کریں) لِلْمُشْرِكِيْنَ جمع الْمُشْرِكُ (مشرکین کے لئے) وَلَوْ وصلیہ جس میں نفی فی الاستقبال مقصود ہوتی ہے۔ كَانُوْا۔ کون سے ماضی جمع مذکر غائب (خواہ وہ ہوں) اُولِيْ۔ اُوْلُوْا بحالتِ رفع اُولِيْ بحالت نصب و جر قُرْبٰى اسم مصدر (رشتہ داری۔ قرابت) مِنْۢ بَعْدِ مَا مصدریہ (اس کے بعد) تَبَيَّنَ تَبَيُّنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (واضح ہو گیا) لَهُمْ (ان کے لئے) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَصْحٰبُ مضاف الْجَحِيْمِ مضاف الیہ (جہنم والے)۔

حالتِ کفر پر وفات پانے والوں کیلئے استغفار کی ممانعت

پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ایسا کرنا سزاوار نہیں کہ جب واضح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوگیا یہ لوگ دوزخی ہیں تو پھر مشرکوں کی بخشش کے طلب گار ہوں اگرچہ وہ انکے عزیز و اقارب ہی کیوں نہ ہوں۔

اس آیت میں ان مشرکوں کے لئے استغفار سے منع کیا گیا ہے جن کے متعلق واضح طور پر معلوم ہو جائے کہ وہ دوزخی ہیں۔

اسلام ایک ضابطۂ حیات کا نام ہے جس کا تعلق عقیدہ و ایمان سے ہے، رنگ و نسل عزیز و اقارب سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔ ایسے لوگ جن کے متعلق صریح طور پر معلوم نہ ہو کہ کفر یا شرک پر ان کی موت واقع ہوئی ہو ان کے لئے دعائے مغفرت کی جاسکتی ہے اگلی آیت میں اسی کی وضاحت ہے۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

وَمَا نافیہ كَانَ۔ کون مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (نہیں تھا) اِسْتِغْفَارُ۔ اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ کا مصدر (استغفار کرنا) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیم کا) لِاَبِيْهِ (اپنے باپ کے لئے) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) عَنْ مَّوْعِدَةٍ اسم مصدر اَوْعَدَہ۔ وَّعَدَهَا۔ وَعْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (جو وعدہ اس نے کیا تھا) اِيَّاهُ ضمیر منصوب منفصل (اسی سے) فَلَمَّا ظرف (پس جب) تَبَيَّنَ۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کھل گیا۔ واضح ہوا) لَهٗٓ (اس کے لئے۔ ابراہیم کے لئے) اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اَنَّ (بیشک وہ) عَدُوٌّ خبر اَنَّ (دشمن ہے) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) تَبَرَّاَ۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (وہ بیزار ہوا) مِنْهُ (اس سے) اِنَّ مشبہ بالفعل اِبْرٰهِيْمَ۔ اِنَّ کا اسم (بیشک ابراہیم) لَاَوَّاهٌ۔ لام کلمۂ تاکید اَوَّاهٌ۔ اَوْهٌ سے جس کے معنی آہیں بھرنے کے ہیں مبالغہ کا صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر ہے (رقیق القلب۔ بہت زیادہ دعا کرنے والا۔ اللہ کی طرف بہت زیادہ رجوع کرنے والا) حَلِيْمٌ حِلْمٌ سے صفتِ مشبہ (بہت بردبار)۔

حضرت ابراہیمؑ کے والد کی حالت کفر پر وفات اور حضرت ابراہیمؑ کا اس سے تبرا

اور ابراہیمؑ نے جو اپنے باپ کے لئے بخشائش کی آرزو کی تھی تو صرف اس وجہ سے کہ اپنا وعدہ پورا کر دے جو وہ اس سے کر چکا تھا (یعنی اس نے کہا تھا میرے بس میں اور تو کچھ نہیں دعا ہے تو اس سے باز نہیں رہوں گا) لیکن جب اس پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ (کی سچائی) کا دشمن ہے (اور کبھی حق کی راہ اختیار کرنے والا نہیں) تو اس سے بیزار ہو گیا بلاشبہ ابراہیمؑ بڑا ہی دردمند بڑا ہی بردبار (انسان) تھا۔ حضرت ابراہیمؑ کے باپ جب تک زندہ رہے ان کی کوشش رہی کہ وہ کسی طرح کفر کو ترک کر کے دائرۂ ایمان میں داخل ہو جائیں لیکن جب کفر ہی کی حالت پر ان کی وفات ہوئی تو آپ نے بیزاری کا اظہار کیا۔ سورۂ مریم میں ہے کہ جب باپ نے غصہ میں آ کر حضرت ابراہیمؑ کو گھر سے نکال دیا اور کہا کہ اگر تو باز نہ آیا تو سنگسار کروں گا تو آپ نے کہا :

سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا (۱۹ : ۴۷)

(اچھا میں جاتا ہوں تجھ پر سلامتی ہو اب میں اپنے پروردگار سے تیرے لئے بخشش کی دعا کروں گا وہ مجھ پر بہت مہربان ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۂ ممتحنہ میں ہے :

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ (۶۰ : ۴)

(میں ضرور تیری بخشش کا طلب گار رہونگا، اس سے زیادہ تیرے لئے میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے)۔ (۱۱۴)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۱۱۵)

وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ کون سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اللہ کے لئے نہیں) لِيُضِلَّ لام جحود تاکید نفی کے لئے اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کہ وہ گمراہ کرے) قَوْمًا اسم جمع منصوب مفعول بہ (کسی قوم کو) بَعْدَ ظرف زمان قبل کی ضد ہے مضاف اِذْ ظرفِ زمان مضاف الیہ (اس کے بعد کہ) هَدٰىهُمْ۔ هَدَى۔ هداية سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اس نے ان کو ہدایت دی) حَتّٰى حرف غایت وجر (یہاں تک کہ) يُبَيِّنَ۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ بیان کرے) لَهُمْ (ان کے لئے) مَّا موصول (وہ چیز) يَتَّقُوْنَ۔ اِتقاءٌ مضارع جمع مذکر غائب (وہ بچتے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم مشبہ (بیشک اللہ) بِكُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز کے ساتھ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفتِ مشبہ خبر (خوب جاننے والا)

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ ایک گروہ کو ہدایت دے کر پھر گمراہ قرار دے، تاوقتیکہ ان پر وہ ساری باتیں واضح نہ کر دے جن سے انہیں بچنا چاہیئے بلاشبہ اللہ کے علم سے کوئی بات باہر نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگرچہ یہ آیت مشرکین کے لئے استغفار کے سلسلہ میں نازل ہوئی ہے لیکن مفہوم کے لحاظ سے عام ہے اس بنا پر حضرت ابراہیم کا اپنے والد کے لئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اولی القربیٰ کے لئے استغفار کو ضلالت میں داخل نہیں کیا جائے گا۔ البتہ قرآن میں ان احکام کی وضاحت کے بعد ایسا کرنا درست نہ ہوگا۔ (۱۱۵)

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۗ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (۱۱۶)

إِنَّ مشبہ بالفعل اللہ۔ إِنَّ کا اسم (بیشک اللہ) لَهُ خبر مقدم (اسی کے لئے ہے) مُلْكُ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْأَرْضِ معطوف (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت) مبتدا يُحْيِۦ۔ إِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ مارتا ہے (خبر ثانی) وَمَا نافیہ (اور نہیں) لَكُم (تمہارے لئے) خبر مقدم مِّن دُونِ اللَّهِ (اللہ کے سوا) مِن وَلِيٍّ۔ مِن زائدہ وَلِيٍّ (کارساز۔ دوست) مبتدا مؤخر وَلَا (اور نہ کوئی) نَصِيرٍ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (مددگار)۔

بلاشبہ آسمان اور زمین کی (ساری) بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے (سب کچھ اسی کے قبضہ میں ہے) اور (مسلمانو) اس کے سوا نہ تو تمہارا کوئی رفیق و کارساز ہے نہ مددگار۔

یعنی تمام کائنات کا مالک صرف اللہ ہے، موت و حیات اسی کے قبضہ میں ہے، اس کائنات میں اس کے علاوہ کوئی کسی کو نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (۱۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

لَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق (بیشک تحقیق) تَابَ اللّٰهُ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لغت میں تَابَ کے معنی عاد الی اللہ و رجع و اناب (یعنی اللہ کی طرف عود کیا اور لوٹ آیا اور جھک گیا) شریعت میں توبہ کا مطلب ہے۔

△ گناہ کو بُرا سمجھ کر چھوڑ دینا۔

△ جو کچھ غلطی ہوگئی اس پر نادم ہونا۔

△ دوبارہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا۔

△ جن اعمال کا اعادہ کے ذریعہ تدارک ہو سکتا ہے ان کا جہاں تک ممکن ہو تدارک کرنا (بیشک اللہ نے رحمت سے توجہ فرمائی)۔

عَلَى النَّبِيِّ (نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر) وَالْمُهٰجِرِيْنَ (اور مہاجرین پر) وَالْاَنْصَارِ (اور انصار پر) الَّذِيْنَ موصول (جنہوں نے) اتَّبَعُوْهُ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کا اتباع کیا) فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ۔ سَاعَةٌ مضاف الْعُسْرَةِ مضاف الیہ (تنگی کے وقت) مِنْۢ بَعْدِ مَا (اس کے بعد کہ) كَادَ كَوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَادَ افعالِ مقاربہ میں سے ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اس کے بعد اَنْ بہت کم آتا ہے كَادَ اگر بصورتِ اثبات مذکور ہو تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد کو آنے والا فعل واقع نہیں ہوا قریب الوقوع ضرور تھا يَزِيْغُ۔ زَيْغٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب (اس کے بعد کہ قریب تھا کہ پھر جاتے۔ پھر جانے کے قریب تھے) قُلُوْبُ جمع قَلْبٌ مضاف فَرِيْقٌ مضاف اليه مِّنْهُمْ (ان میں سے) ان میں سے ایک گروہ کے دِل ثُمَّ تراخی کے لئے (پھر) تَابَ عَلَيْهِمْ (پھر رحمت سے متوجہ ہوا ان پر) اِنَّهٗ (بیشک وہ) بِهِمْ (ان کے ساتھ) رَءُوْفٌ رَّاْفَةٌ سے صفتِ مشبہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے (اپنے بندوں سے نرم برتاؤ کرنے والا) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے (نہایت رحمت والا)

"یقیناً اللہ اپنی رحمت سے پیغمبر پر متوجہ ہوگیا نیز مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے بڑی تنگی اور بے سروسامانی کی گھڑی میں اس کے پیچھے قدم اٹھایا اور اس وقت اٹھایا جبکہ حالت ایسی ہوچکی تھی کہ قریب تھا ان میں سے ایک گروہ کے دِل ڈگمگا جائیں پھر وہ اپنی رحمت سے ان سب پر متوجہ ہوگیا بلاشبہ وہ شفقت رکھنے والا، رحمت فرمانے والا ہے۔"

اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، مہاجرین، انصار اور ان لوگوں کا ذکر کیا ہے جنہوں نے انتہائی عسرت کے وقت یعنی غزوۂ تبوک میں آپ کا ساتھ دیا بتایا کہ ان سب پر ہم نے اپنی رحمت سے رجوع کیا اور توجہ فرمائی، اگرچہ بعض کے دِل قریب تھا کہ صراطِ اسلام سے بھٹک جائیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کاملہ سے سب کو رحمت واکرام سے نوازا، اس آیت سَاعَةِ الْعُسْرَةِ سے مراد جنگِ تبوک ہے سخت گرمی کا موسم تھا زادِ راہ کی کمی اور سواریوں کی قلت تھی گویا وہ وقت ہر لحاظ سے عسرۃ کی ساعت تھی، سفر کے دوران بعض وقت ایک کھجور کو دو آدمیوں میں بانٹ کر اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر پانی پی کر گزارہ کیا اور دو دو تین تین آدمیوں کے لئے صرف ایک سواری کا اونٹ تھا۔ (۱۱۷)

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۱۸)

وَ عاطفہ (اور) عَلَى الثَّلٰثَةِ (اوران تین پر) اس سے مراد کعب بن مالک، مرارہ بن الربیع اور ہلال بن امیہ ہیں الَّذِيْنَ موصول (جو کہ) خُلِّفُوْا۔ تَخْلِيْفٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (پیچھے چھوڑے گئے) حَتّٰٓى حرف غایت (یہاں تک) اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط (جب) ضَاقَتْ۔ ضَيْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (تنگ ہوگئی) عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ (ان پر زمین) بِمَا۔ با حرف جر بمعنی باوجود مَا مصدریہ رَحُبَتْ۔ رُحْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، (باوجود وسعت اور کشادگی کے) وَ ضَاقَتْ۔ ضَيْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور تنگ ہوئے) عَلَيْهِمْ (ان پر) اَنْفُسُهُمْ جمع نَفْسٌ (اور ان کے نفس پر تنگ ہوئے۔ وہ اپنی جانوں سے تنگ آگئے) وَ ظَنُّوْٓا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے یقین کیا) اَنْ مخففہ لَّا نفی جنس کے لئے مَلْجَاَ۔ اِلْجَاءٌ مصدر سے اسم ظرف مکان (پناہ کی جگہ) مِنَ اللّٰهِ (اللہ سے) اِلَّآ کلمۂ حصر اِلَيْهِ (مگر اس کی طرف) ثُمَّ حرف عطف (پھر) تَابَ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ (پھر رحمت سے ان پر پھر آیا) لِيَتُوْبُوْا لام تعلیل (تاکہ) تَوْبَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ بھی پھر آئیں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (وہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَوَّابٌ۔ تَوْبَۃٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ التوّاب ھو الّذی یتوب علی عبادہ "توّاب وہ ہے جو اپنے بندوں پر مہربانی فرما کر ان کی توبہ کو قبولیت بخشے۔ قرآن مجید میں توّاب کا لفظ اللہ کی صفت کے لئے آیا ہے الرَّحِیْمُ رَحْمَۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت رحم کرنے والا ہے)۔

کعب بن مالک، ہلال بن امیہ، مرارہ بن ربیع کی قبولیتِ توبہ

"اور (اسی طرح) ان تین شخصوں پر بھی (اسکی رحمت لوٹ آئی ہے) جو (معلق حالت میں) چھوڑ دیئے گئے تھے (اور اسوقت لوٹ آئی) جبکہ زمین اپنی وسعت پر بھی ان کے لئے تنگ ہو گئی تھی اور وہ خود بھی اپنی جان سے تنگ آ گئے تھے اور انہوں نے جان لیا تھا کہ اللہ سے بھاگ کر انہیں کہیں پناہ نہیں مل سکتی مگر خود اسی کے دامن میں پس اللہ (اپنی رحمت سے) ان پر لوٹ آیا تاکہ وہ رجوع کریں بلاشبہ اللہ ہی ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا ہی رحمت والا۔"

اس آیت میں تین آدمیوں کی توبہ کا ذکر ہے، یہ تین شخص کعب بن مالک، ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع تھے، کعب بن مالک ان تہتر انصار میں سے ہیں جنہوں نے عقبۂ ثانیہ میں بیعت کی تھی اور ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع بدری تھے یہ تینوں غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہو سکے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو غزوہ میں شریک نہ ہونے والے عذر پیش کر کے معافی مانگنے لگے لیکن ان تینوں نے صاف صاف تسلیم کر لیا کہ محض تساہل اور کاہلی کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے، آپ نے ان تینوں سے فرمایا اللہ کے حکم کا انتظار کرو، پھر تمام مسلمان حتیٰ کہ ان کی ازواج کو ان سے تعلقات منقطع کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا حکم دیا اور دنیا باوجود اپنی وسعت کے ان پر تنگ ہو کر رہ گئی آخر پچاس دن کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی، حضرت کعب بن مالک نے خود اپنی سرگزشت تفصیل سے بیان کی ہے جو صحاح ستہ میں موجود ہے وہ کہتے ہیں تمام غزوات میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی اس موقع پر بھی جانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرامؓ کے ساتھ روانہ ہو گئے میں آج کل کرتا رہا یہاں تک کہ پورا وقت نکل گیا اور آپ واپس تشریف لائے، جنگ میں شریک نہ ہونے والے آپ کی خدمت میں حاکر معذرت کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے آپ نے ان کی معذرت قبول کر لی یہ اسّی سے کچھ زائد آدمی تھے۔ جب میری باری آئی اور آپ کے سامنے پیش ہوا تو جھوٹ کہنے کی جرأت نہ ہوئی اور سچ سچ کہہ دیا آپ نے سنکر فرمایا " جاؤ انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے۔" میری طرح مرارہ بن ربیع اور ہلال بن امیہ کو بھی یہی حکم ملا اس کے بعد حکم ہوا کہ ہم سے کوئی بات چیت اور میل جول نہ کرے، سب نے ہم سے منہ پھیر لیا، میں مسجد نبوی میں شریک جماعت ہوتا لیکن کوئی بھی مجھ سے ہمکلام نہ ہوتا، آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام پیش کرتا لیکن آپ رُخ پھیر لیتے اسی اثنا میں ایک دن اپنے چچا زاد بھائی قتادہ کے پاس جا پہنچا یہ مجھ سے بہت پیار کرتا تھا میں نے سلام کیا اس نے کوئی جواب نہ دیا، میں نے اپنا حال زار بیان کیا اس نے رُخ پھیر لیا میرے بار بار کے اصرار پر صرف اتنا کہا "اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ" میں بے اختیار روتا ہوا واپس لوٹا، راستے میں دیکھا کہ ایک نبطی کعب بن مالک کے بارے میں پوچھ رہا ہے، لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اس نے شاہ غسان کا خط میرے حوالہ کیا جس میں لکھا تھا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آقا نے تم پر سختی کی ہے تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری قدر و منزلت کریں گے، خط پڑھ کر میں رونے لگا اور دل میں کہا کہ اب میرے ایمان کی قیمت لگائی جا رہی ہے۔ اسی حالت میں چالیس راتیں گزر گئیں تو آپ کی طرف سے حکم ملا کہ میں اپنی بیوی سے الگ ہو جاؤں، میں نے پوچھا کہ طلاق دے دوں؟ جواب ملا نہیں صرف علیحدگی اختیار کرو، ہلال اور مرارہ کو بھی ایسا ہی حکم ملا، میں نے اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کر لی۔ دس دن مزید گزر گئے، پچاسویں رات صبح کی نماز اپنے مکان کی چھت پر چڑھ کر بیٹھا تھا اور میری حالت ٹھیک وہی تھی جس کی تصویر اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں پیش کی تھی، زندگی سے تنگ آ گیا تھا اور اللہ کی زمین بھی اپنی ساری وسعتوں کے باوجود میرے لئے تنگ ہو چکی تھی، اچانک آواز آئی کہ کعب بن مالک بشارت ہو تمہاری توبہ قبول ہو گئی ہے، میں مسجد میں حاضر ہوا، آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا تھا، فرمایا کعب تجھے آج اس دن کے ورود کی بشارت دیتا ہوں جو تیری زندگی کا سب سے بہتر دن ہے میں نے عرض کیا یہ بات آپ کی جانب سے ہوئی یا اللہ کی وحی سے فرمایا اللہ کی وحی سے۔ (بخاری و مسلم) (۱۱۸)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (۱۱۹)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ندا و منادیٰ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللَّهَ۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر (تم اللہ سے ڈرو) وَكُونُوا۔ کون سے امر جمع مذکر (اور ہو جاؤ) مَعَ (ساتھ) الصَّادِقِينَ جمع الصادق اسم فاعل جمع مذکر (سچوں کے ساتھ)۔

قول و عمل میں صداقت ہی باعث نجات ہے

مسلمانو اللہ کے خوف سے بے پرواہ نہ ہو جاؤ اور چاہیئے کہ سچوں کے ساتھی بنو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(کہ یہ سچائی تھی جو ان کی بخشش کا وسیلہ ہوئی) سابقہ آیت میں جنگ تبوک میں بلا عذرِ شرعی شامل نہ ہونے والے تین اشخاص کا ذکر تھا کہ باوجود سچا مسلمان ہونے کے ان پر اللہ کا اس قدر عتاب ہوا کہ کسی مسلمان کو ان سے بولنے کی اجازت نہ تھی پھر پچاس دن کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی مقصد یہ ہے کہ جہاد یا کسی ضرورتِ دینی میں کوتاہی بہت بڑا جرم ہے اس سے بچنا ضروری ہے اس آیت میں بتایا کہ امورِ دین میں تساہل اور کوتاہی سے بچتے رہو اور ہمیشہ ان لوگوں کا ساتھ دو جو دینی امور میں صداقت سے کام لیتے ہیں اور ان کے قول و عمل میں تضاد نہیں ہوتا۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ
نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا
مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ
الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ
كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَحْذَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَ
اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى
رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا يَرَوْنَ
اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ
انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَفْقَهُوْنَ ۝ لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

مَا كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَمَنْ	حَوْلَهُمْ
نہیں تھا	لائق واسطے اہل	مدینہ کے	اور وہ لوگ کہ	گردان کے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ	الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ
(سے)	اعراب میں سے	یہ کہ	پیچھے رہ جاویں	(سے)
رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ
اللہ کے رسول سے	اور نہ یہ کہ	رغبت کریں	اپنی جانوں کی	(سے)
نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ
بنسبت انکی جان کے	یہ	اس لئے ہے کہ	نہیں	پہنچتی ان کو
ظَمَاٌ	وَّ لَا	نَصَبٌ	وَّ لَا	مَخْمَصَةٌ
پیاس	اور نہ	محنت	اور نہ	بھوک
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	يَطَئُوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ
اللہ کی راہ میں	اور نہیں	چلتے ایسی جگہ	چلنے کی کہ	غصہ میں لائیں
الْكُفَّارَ	وَ لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ	عَدُوٍّ
کفار کو	اور نہیں	لیتے	(سے)	دشمنوں سے
نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ
کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	بسبب اس کے
عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ
عمل	نیک	تحقیق اللہ	نہیں	ضائع کرتا
اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ (ع-۱۲۰)	وَ لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً
ثواب	نیکی کرنیوالوں کا	اور نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَغِيرَةً	وَّلَا	كَبِيرَةً	وَلَا	يَقْطَعُونَ
چھوٹا	اور نہ	بڑا	اور نہیں	کاٹتے
وَادِيًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ
کسی وادی کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	تاکہ جزا دے ان کو
اللّٰهُ	أَحْسَنَ	مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ (۱۲۱)	وَمَا
اللہ	بہتر	اس چیز کا	جو تھے کرتے	اور نہ
كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ	لِيَنفِرُوا	كَافَّةً	فَلَوْلَا
تھے	اہلِ ایمان	نکل جاویں	سارے	پس کیوں نہ
نَفَرَ	مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ
نکلی	(سے)	ہر	فرقے سے	ان میں سے
طَائِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي الدِّينِ	وَلِيُنذِرُوا	قَوْمَهُمْ
ایک جماعت	تاکہ سمجھیں	دین کو	اور تاکہ ڈراویں	اپنی قوم کو
إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ (۱۲۲)
جب	پھر جاویں	طرف ان کی	شاید کہ وہ	بچیں
يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَاتِلُوا	الَّذِينَ
اے لوگو کہ	جو	ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو
يَلُونَكُم	مِّنَ	الْكُفَّارِ	وَلْيَجِدُوا	فِيكُمْ
پس تمہارے ہیں	(سے)	کافروں سے	اور چاہیے کہ پاویں	تم میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غِلْظَةً	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ (۱۲۳)
سختی	اور جانو	یہ کہ اللہ	ساتھ	پرہیزگاروں کے ہے
وَ اِذَا	مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ
اور جب	(جو)	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پس وہ ہیں ان میں سے
مَّنْ	يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ
جو	کہتے ہیں	کس کو تم میں	زیادہ کیا	اس نے
اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ
ایمان	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	پس زیادہ کیا انکو
اِيْمَانًا	وَّهُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ (۱۲۴)		وَاَمَّا
ایمان میں	اور وہ	خوش وقت ہوتے ہیں		اور بہرحال
الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
جو لوگ کہ	(میں)	کہ دلوں میں ان کے	بیماری ہے	پس زیادہ کی انکو
رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَمَاتُوْا	وَّهُمْ
نجاست	طرف	نجاست ان کی کے	اور مر گئے	اور وہ
كٰفِرُوْنَ (۱۲۵)	اَوَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ
کافر ہیں	کیا نہیں	دیکھتے	یہ کہ وہ	بلاؤں میں ڈالا جاتے ہیں
فِيْ	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ
(میں)	ہر	سال میں	ایک بار	یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوبُونَ	وَلَا
دو بار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور نہ
هُمْ	يَذَّكَّرُونَ (۱۲۶)	وَإِذَا	مَا	أُنْزِلَتْ
وہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	کوئی	نازل کی جاتی ہے
سُورَةٌ	نَظَرَ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ	بَعْضٍ
کوئی سورۃ	نظر کرتے ہیں	بعضے ان کے	طرف	بعضوں کے
هَلْ	يَرَاكُمْ	مِنْ	أَحَدٍ	ثُمَّ
کیا	دیکھتا ہے کوئی تم کو	(سے)	کوئی	پھر
انْصَرَفُوا	صَرَفَ	اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	بِأَنَّهُمْ
پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے	دلوں انکے کو	بسبب اس کے کہ
قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ (۱۲۷)	لَقَدْ	جَاءَكُمْ
ایک قوم ہیں	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس
رَسُولٌ	مِنْ	أَنْفُسِكُمْ	عَزِيزٌ	عَلَيْهِ
رسول	(سے)	نفس تمہارے سے	شاق ہے	اس پر
مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِينَ
کہ	ایذا میں پڑو تم	وہ حرص کرنیوالا	اوپر بھلائی تمہاری کے	مؤمنوں کے ساتھ
رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ (۱۲۸)	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ
شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جاویں	پس کہہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَسْبِيَ	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
اکافی ہے مجھ کو	اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہ	اوپر اس کے
تَوَكَّلْتُ	وَ هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ (۱۲۹)
توکل کیا میں نے	اور وہ	رب ہے	تخت	بڑے کا

"مدینہ والوں اور ان کے اردگرد جو دیہاتی ہیں انہیں نہ چاہیئے تھا کہ رسول اللہ کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے عزیز رکھیں یہ (رفاقت ضروری) اس لئے تھی کہ ان (مجاہدین) کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو چلنا وہ چلے کافروں کو غیظ میں لانے والا اور دشمن سے انہیں جو کچھ حاصل ہوا ان سب پر ان کے نام (ایک ایک) نیک عمل لکھا گیا بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾ اور جو کچھ چھوٹا بڑا خرچ انہوں نے کیا اور جو میدان انہوں نے طے کئے یہ سب انکے نام لکھا گیا، تاکہ اللہ انہیں ان کے کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے ﴿۱۲۱﴾ اور مؤمنوں کو نہ چاہیئے کہ آئندہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں یہ کیوں نہ ہو کہ ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کر کھڑا ہوا کرے تاکہ (یہ باقی لوگ) دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تاکہ یہ اپنی قوم والوں کو جب وہ ان کے پاس واپس آجائیں ڈراتے رہیں، عجب کیا کہ وہ محتاط رہیں ﴿۱۲۲﴾ اے ایمان والو ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیئے اور جانتے رہو کہ اللہ تو پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل ہوتا ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان میں ترقی دی؟ سو جو لوگ ایمان والے ہیں اس نے ان کے ایمان میں ترقی دی اور وہ خوش ہو رہے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے سو اس (سورت) نے ان کی گندگی میں ایک اور گندگی بڑھا دی اور وہ مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ یہ لوگ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی آفت میں پھنستے ہی رہتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر چل دیتے ہیں، اللہ نے ان کا دل ہی پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام نہ لینے والے لوگ ہیں ﴿۱۲۷﴾ بیشک تمہارے پاس ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری ہی جنس میں سے، جو چیز تمہیں مضرت پہنچاتی ہے انہیں بہت گراں گزرتی ہے تمہاری (بھلائی) کے حریص ہیں ایمان والوں کے حق میں تو بڑے شفیق ہیں مہربان ہیں ﴿۱۲۸﴾ پھر اگر (وہ لوگ) روگردانی کرتے رہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے تو اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کر لیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

مَا نافیہ کَانَ۔ کون سے ماضی واحد مذکر غائب (نہیں تھا) لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (واسطے اہلِ مدینہ کے۔ مدینہ کے رہنے والوں کے لئے) وَ مَنْ موصول (اور وہ جو) حَوْلَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے ارد گرد ہیں) مِّنَ الْاَعْرَابِ (اعراب میں سے۔ دیہاتیوں میں سے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَّتَخَلَّفُوْا۔ تَخَلُّفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پیچھے رہیں) عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ (اللہ کے رسول سے) وَلَا يَرْغَبُوْا رَغْبٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (نہ عزیز سمجھیں) بِاَنْفُسِهِمْ (اپنی جانوں کو) عَنْ نَّفْسِهٖ (اس کی جان سے) معنی یہ ہے کہ "ولا یجعلوا انفسھم راغبۃ عن نفسہ" (یعنی اپنی جانوں کو عزیز نہ سمجھیں بنسبت اس کی جان کے) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا بِاَنَّهُمْ خبر بَا سبب کے لئے اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ (یہ اس لئے کہ انہیں) لَا يُصِيْبُهُمْ۔ اِصَابَةٌ مضارع منفی هُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول (ان کو نہیں پہنچے گی) ظَمَاٌ۔ ظَمِيَ يَظْمَأُ کا مصدر ہے مفعول بہ (کوئی پیاس) وَّلَا (اور نہ) نَصَبٌ اسم (تھکان۔ کوفت) وَّلَا (اور نہ) مَخْمَصَةٌ (ایسی بھوک جس سے پیٹ لگ جائے) خَمْصَةٌ۔ بھوک۔ نشیبی گڑھا۔ خُمْصَانٌ وہ شخص جس کے پیٹ میں بھوک کی وجہ سے گڑھا پڑ گیا ہو۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) وَلَا يَطَئُوْنَ۔ وَطْاٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں چلیں گے۔ نہیں پامال کریں گے) مَوْطِئًا۔ وَطْاٌ مصدر سے اسم ظرف (پاؤں رکھنے کی جگہ) يَغِيْظُ۔ غَيْظٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب (وہ غضبناک بناتا ہے) اَلْکُفَّارَ جمع الکافر کی (کفار کو) وَلَا یَنَالُوْنَ۔ نَیْلٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ نہیں پائیں گے) مِنْ عَدُوٍّ (دشمن سے) نَیْلًا مصدر منصوب (دشمن پر کامیابی۔ کامیاب ہونا) اِلَّا کلمہ حصر کُتِبَ۔ کِتَابَۃٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (لکھا جاتا ہے) لَھُمْ (ان کے لئے) بِہٖ (اس کے ساتھ) عَمَلٌ نائب فاعل صَالِحٌ عمل کی صفت ہے (نیک عمل) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ (بیشک اللہ) لَا یُضِیْعُ۔ اِضَاعَۃٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (نہیں ضائع کرتا) اَجْرَ مضاف الْمُحْسِنِیْنَ جمع المُحْسِن (نیکی کرنے والوں کے اجر کو) لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اِنَّ کی خبر ہے۔

رسول اللہ کی نصرت اور اللہ کی راہ میں ہر تکلیف باعث اجر عظیم ہے

مدینہ کے باشندوں کو اور ان اعرابیوں کو جو اس کے اطراف میں بستے ہیں لائق نہ تھا کہ اللہ کے رسول کا (دفاع میں) ساتھ نہ دیں اور پیچھے رہ جائیں اور نہ بات لائق تھی کہ اس کی جان کی پرواہ نہ کر کے محض اپنی جانوں کی فکر میں پڑ جائیں اس لئے کہ اللہ کی راہ میں انہیں جو مصیبت بھی پیش آتی وہ انکے لئے نیک عمل شمار کی جاتی ہر پیاس جو وہ جھیلتے، ہر محنت جو وہ اٹھاتے، ہر مخمصہ جس میں وہ پڑتے، ہر وہ قدم جو وہاں چلتا جہاں چلنا کافروں کے لئے غیظ و غضب کا باعث ہوتا اور ہر وہ چیز جو وہ (مال غنیمت میں) دشمنوں سے پاتے (یہ سب کچھ ان کے لئے عمل نیک ثابت ہوتا کیونکہ) اللہ نیک کرداروں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں بتایا ہے کہ دشمنانِ دین کے مقابلہ میں جو کام کئے جائیں وہ سب عبادت میں داخل ہیں اور انسان کے لئے اعمالِ صالحہ کا کام دیتے ہیں، دینِ اسلام کی حمایت اور دفاع کفار سے مقابلہ یعنی جہاد سب سے بڑا عمل صالح ہے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اعانت و نصرت میں کوتاہی پر سخت تنبیہ کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ رسول اللہ کی خاطر اپنی جانوں کا قربان کرنا ہی اصل ایمان ہے۔ (۱۲۰)

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۲۱)

وَلَا يُنْفِقُوْنَ۔ انفاق مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہ وہ خرچ کرتے ہیں) نَفَقَةً اسم منصوب مفعول (اللہ کی راہ میں خرچ کرنا) صَغِيْرَةً صفتِ مشبہ واحد مؤنث (چھوٹی) وَّلَا كَبِيْرَةً صفتِ مشبہ واحد مؤنث (بڑی) تھوڑا ہو یا بہت) وَلَا يَقْطَعُوْنَ۔ قَطْعٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہیں طے کرتے وہ) وَادِيًا اسم منصوب نکرہ (دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان) اِلَّا کلمہ حصر كُتِبَ۔ كِتَابَةٌ ماضی مجہول واحد مذکر غائب (لکھا جاتا ہے لَهُمْ ان کے لئے) لِيَجْزِيَهُمُ لام تعلیل جَزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اللّٰهُ فاعل (تاکہ اللہ ان کو بدلے اَحْسَنَ افعل التفضیل مفعولِ ثانی (بہترین) مَا موصول (جو) كَانُوْا۔ كون سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) يَعْمَلُوْنَ۔ عمل سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا کرتے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مالی اور جانی قربانی کا اجر ضرور ملتا ہے

اور اسی طرح وہ (اللہ کی راہ میں) کوئی رقم نہیں نکالتے چھوٹی ہو یا بڑی اور کوئی میدان طے نہیں کرتے مگر یہ کہ (اس کی نیکی) ان کے نام لکھی جاتی ہے تاکہ اللہ ان کے کاموں کا انہیں بہتر سے بہتر اجر دے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور اس کی راہ میں نکلنا بجائے خود عمل صالح ہے جس کا اجر اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرمائیں گے۔ (۱۲۱)

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ۔ کون فعل ناقص سے ماضی واحد مذکر غائب الْمُؤْمِنُونَ واحد الْمُؤْمِن (اور مؤمنوں کے لئے یہ مناسب نہیں) لِيَنفِرُوا لام تاکید نفی کے نَفْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ نکل پڑیں) كَافَّةً ط كَفٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث (سب کے سب) فَلَوْلَا حرف تخصیص (یعنی فعل پر سختی سے ابھارنا یا نرمی سے کسی کام کی طلب کرنا) (پس کیوں نہ) نَفَرَ۔ نَفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نکلے) مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ (ان میں سے ہر گروہ سے) طَائِفَةٌ۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (کچھ لوگ) ایک اور ایک سے زائد سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے لِيَتَفَقَّهُوا۔ لام تعلیل تَفَقُّهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ سمجھ حاصل کرتے رہیں) فِي الدِّينِ (دین میں) وَلِيُنذِرُوا۔ لام تعلیل اِنْذَارٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ ڈرائیں) قَوْمَهُمْ مفعول بہ (اپنی قوم کو) اِذَا ظرفِ زمان (جب) رَجَعُوْا۔ رَجُوْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ واپس لوٹے) اِلَيْهِمْ (طرف ان کے) لَعَلَّهُمْ ترجی کے لئے مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اس کا اسم يَحْذَرُوْنَ۔ حَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ بچیں)۔

تفقہ فی الدین اور حصولِ علم کی اہمیت

"اور (دیکھو) یہ ممکن نہ تھا کہ سب کے سب مسلمان اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوں (اور تعلیم دین کے مرکز میں آکر تعلیم و تربیت حاصل کریں) پس کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکل آئی ہوتی کہ دین میں دانش و فہم پیدا کرتی اور جب (تعلیم و تربیت کے بعد) اپنے گروہ میں واپس جاتی تو لوگوں کو (جہل و غفلت کے نتائج سے) ہشیار کرتی تاکہ (برائیوں سے) بچیں"

یہ آیت تفقہ فی الدین اور طلبِ علم کے وجوب پر دلالت کرتی ہے، جہاد بالسیف کے ساتھ جہاد بالعلم بھی اتنا ہی اہم اور ضروری ہے بلکہ بعض حالات میں جہاد بالسیف سے بھی افضل ہے۔ (۱۲۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا و منادی (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) قَاتِلُوْا مُقَاتَلَةٌ سے فعل امر جمع مذکر (جنگ کرو۔ لڑو) اَلَّذِيْنَ موصول (ان سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَلُوْنَكُمْ۔ وَلْيَ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (وہ جو تم سے قریب ہیں) مِّنَ الْكُفَّارِ (کافروں میں سے) وَلْيَجِدُوْا۔ وَ (اور) لام امر يَجِدُوْا۔ وَجْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بلام امر (اور چاہیئے کہ وہ پائیں) فِيْكُمْ (تم میں) غِلْظَةً اسم مصدر، یہ تینوں حرکات زبر زیر اور پیش سے پڑھا جاتا ہے سختی۔ قوت اور محنت کو کہتے ہیں یہ رِقّة کی ضد ہے وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (اور تم جان لو) اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ مَعَ مضاف الْمُتَّقِيْنَ جمع المُتَّقِيْ کی اتقاء سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (بیشک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے)

قریب متحارب لوگوں سے جنگ

"مسلمانو! ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس پھیلے ہوئے ہیں اور چاہیئے کہ وہ (جنگ میں) تمہاری سختی محسوس کریں (کہ بغیر اس کے جنگ۔ جنگ نہیں) اور یاد رکھو اللہ ان کا ساتھی ہے جو (ہر حال میں) متقی ہوتے ہیں۔

عام طور پر مسلمانوں کے لئے سب سے زیادہ تکلیف دہ وہی لوگ تھے جو متحارب اور قریب تھے، دُور والوں سے خطرہ کم تھا اسی بنا پر اس آیت میں متحارب قریب اقوام سے جنگ کا حکم دیا تاکہ ان کی مغلوبیت کے بعد مسلمان اطمینان کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں (۱۲۳)

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

وَ استنافیہ اِذَا ظرفِ مستقبل بمعنی شرط مَا زائدہ (اور جب) اُنْزِلَتْ۔ اُنْزِلَ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سُوْرَةٌ نائب فاعل (کوئی سورۃ اتاری گئی) فَمِنْهُمْ (پس ان میں سے) مَّنْ موصول (جو) يَّقُوْلُ۔ قول سے مضارع واحد مذکر غائب (کہتے ہیں) اَيُّكُمْ۔ اَيٌّ استفہامیہ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تم میں سے کون) مبتدا زَادَتْهُ۔ زِيَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے اس کو زیادہ کیا) خبر هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث فاعل اِيْمَانًا مفعول بہ ثانی (اس نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کیا ہے) فَاَمَّا حرفِ شرط و تفصیل۔ الَّذِيْنَ موصول مبتدا اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس وہ لوگ جو ایمان لائے) فَزَادَتْهُمْ۔ زِيَادَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (پس زیادہ کیا ان کے ایمان کو) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يَسْتَبْشِرُوْنَ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ خوش ہوتے ہیں) خبر۔

قرآن اہلِ ایمان کے دلوں میں قوتِ ایمان میں اضافہ کرتا ہے

"اور جب ایسا ہوتا ہے کہ (اللہ کی طرف سے) قرآن کی کوئی سورت اترتی ہے تو ان (منافقوں) میں کچھ لوگ ہیں جو (انکار و شرارت کی راہ سے) کہتے ہیں تم لوگوں میں سے کس کا ایمان اس نے زیادہ کر دیا؟ تو حقیقت یہ ہے کہ جو ایمان رکھتے ہیں تو ان کا ایمان تو ضرور زیادہ کر دیا اور وہ اس پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوشیاں منا رہے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ عہدِ رسول میں نزولِ قرآن سے صحابہ کرامؓ کے دلوں میں ایمان وعمل کے لحاظ سے اور اضافہ ہوتا تھا اسی طرح اس کی تلاوت سماع اور غور وتدبر سے اہلِ ایمان کے دلوں میں قیامت تک قوتِ اذعان وصدق وجدان کے لحاظ سے زیادتی ایمان کا باعث بنتا رہے گا۔ (۱۲۴)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

وَاَمَّا حرفِ شرط وتفصیل الَّذِيْنَ موصول (اور بہرحال وہ) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں میں) خبر مقدم مَّرَضٌ مبتدا مؤخر (مرض ہے) فَزَادَتْهُمْ۔ زِيَادَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس زیادہ کیا انکو) رِجْسًا (ناپاک۔ پلید۔ عذاب) مفعول بہ اِلٰى (طرف۔ ساتھ) رِجْسِهِمْ۔ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پلیدی پر پلیدی کو زیادہ کیا) وَمَاتُوْا۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ مرگئے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اس حال میں کہ وہ) كٰفِرُوْنَ جمع كَافِرٌ (اس حال میں کہ وہ کافر تھے)۔

"لیکن (ہاں) جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے (اور ایمان کی جگہ انکار کی ناپاکی) تو بلاشبہ اس نے ان کی ناپاکی پر ایک اور ناپاکی بڑھا دی اور نتیجہ بھی دیکھ لو) وہ مرگئے اور اس حالت میں مرے کہ ایمان سے قطعی محروم تھے۔ انکارِ حق اور منافقت کی وجہ سے وہ نزول اور سماع قرآن کے فیض سے محروم رہتے ہیں اور الٹا گمراہی میں مبتلا ہوتے ہیں۔" (۱۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوَلَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ لَا یَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

اَوَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے وَ عاطفہ لَا یَرَوْنَ۔ رویۃٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ (بیشک وہ) یُفْتَنُوْنَ۔ فَتَنٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں) خبر اَنَّ فِیْ كُلِّ عَامٍ متعلق بہ یُفْتَنُوْنَ (ہر سال) مَّرَّةً ظرف (ایک بار) اَوْ (یا) مَرَّتَیْنِ۔ مَرَّةً کا تثنیہ (یا دوبار) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) لَا یَتُوْبُوْنَ۔ تَوْبَةٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے) وَلَا (اور نہ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (وہ) یَذَّكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں)

"افسوس (ان پر) کیا یہ نہیں دیکھتے کہ کوئی برس اس سے خالی نہیں جاتا کہ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ آزمائش میں نہ ڈالے جاتے ہوں پھر بھی یہ نہیں کہ نہ تو توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت پکڑتے ہیں"

قحط، بیماریاں اور ابتلا عام طور پر انسان کے لئے رجوع الی اللہ اور توبہ کا سبب بنتے ہیں لیکن منافقوں کی عجیب حالت ہے کہ ہر سال غزوات میں کفار کی شکست اور مسلمانوں کی کامیابی سے بھی وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے ﴿۱۲۶﴾

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ یَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَ عاطفہ (اور) اِذَا مَا ظرف مستقبل (جب) اُنْزِلَتْ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث غائب (نازل کی جاتی ہے) سُوْرَةٌ اسم نکرہ (کوئی سورۃ) نَظَرَ نَظْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَعْضُهُمْ (ان میں سے بعض) اِلٰى بَعْضٍ (بعض کی طرف دیکھتے ہیں) هَلْ کلمۂ استفہام (کیا) يَرٰىكُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول مِنْ زائدہ اَحَدٍ (کوئی ایک)۔ (کیا تمہیں کوئی دیکھتا ہے ثُمَّ (پھر) انْصَرَفُوْا اِنْصِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ پھر گئے) صَرَفَ اللّٰهُ۔ صَرْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پھیر دیا ہے اللہ نے) قُلُوْبَهُمْ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے دلوں کو) بِاَنَّ للسبب اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ (ان سب سے کہ وہ) قَوْمٌ (ایسی قوم ہیں)۔ لَا (نہیں) يَفْقَهُوْنَ۔ فقہ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ہیں)۔

منافقوں کے دل حق سے پھر چکے ہیں

"اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے (جس میں منافقوں کا ذکر ہوتا ہے) تو وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ تم پر کسی کی نگاہ تو نہیں یعنی اپنا ذکر سن کر جو تم چونک اٹھے ہو تو اس پر کسی کی نگاہ تو نہیں پڑی؟) پھر منہ پھیر کر چل دیتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے ان کے دل ہی راستبازی سے) پھیر دیے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ سے کورے ہو گئے۔

جب منافق آپ کی مجلس میں موجود ہوتے اور کسی ایسی سورت کا نزول ہوتا جس میں انکارِ حق اور منافقت کا ذکر ہو تو وہ فضیحت اور رسوائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے بچنے کیلئے مجلس سے کھسکنے کی کوشش کرتے تاکہ ان کے چہروں سے مسلمان انکی دلی منافقت کا بھید نہ پالیں۔ (۱۲۷)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۱۲۸)

لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق جَآءَكُمْ۔ مجیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تحقیق تمہارے پاس آیا ہے رسول (ایک رسول) مِنْ اَنْفُسِكُمْ (تمہاری جانوں میں سے۔ تمہیں میں سے) عَزِيْزٌ (شاق ہے۔ گراں ہے) عَلَيْهِ (اس پر) مَا موصول (جو) عَنِتُّمْ۔ عَنِتٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم کو مضرت پہنچی۔ ایذاء پہنچی) حَرِيْصٌ۔ حِرْصٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (حریص۔ خواہشمند ہے) عَلَيْكُمْ (تم پر) بِالْمُؤْمِنِيْنَ (مؤمنوں کے ساتھ) رَءُوْفٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن رافۃ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے (مہربان۔ شفقت کرنے والا) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (نہایت رحمت والا)۔

رسول اہلِ ایمان کیلئے رؤف رحیم ہیں

(مسلمانو!) تمہارے پاس اللہ کا ایک رسول آگیا ہے جو تم ہی میں سے ہے تمہارا رنج و کلفت میں پڑنا اس پر بہت شاق گزرتا ہے وہ تمہاری بھلائی کا بڑا ہی خواہشمند ہے وہ مؤمنوں کے لئے شفقت رکھنے والا، رحمت والا ہے۔"

یہاں خطاب اہلِ عرب سے ہے کہ تم میں سے ایک اشرف قبیلہ کا فرد ہے، کفر و نفاق کی وجہ سے تم نے اپنے آپ کو جن تکالیف میں مبتلا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر رکھا ہے وہ چاہتا ہے کہ سچے دل سے ایمان لانے کی صورت میں تم ان سے نجات پالو۔ آخر میں رسول اللہ کے دو عظیم اوصاف کا ذکر ہے جو اسمائے حسنیٰ سے ہیں رَءُوْفٌ کا مادہ رافۃ ہے شدید رحمت کو کہتے ہیں رَحِیْمٌ رَحْمَۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ (۱۲۸)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۭ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۱۲۹)

فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ (پس اگر) تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اصل میں تَتَوَلَّوْ تھا ایک تا حذف ہوگی (تم پھر جاؤ گے) فَقُلْ۔ قول سے فعل امر واحد مذکر (پس کہو) حَسْبِیَ اللّٰہُ۔ حسب مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (مجھ کو کافی ہے اللہ۔ مجھ کو بس ہے اللہ) لَآ نہیں اِلٰہَ (معبود) اِلَّا (مگر) هُوَ (وہ ہی) عَلَيْهِ (اس پر) تَوَكَّلْتُ۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی واحد متکلم (میں نے اعتماد کیا۔ بھروسہ کیا) وَهُوَ (اور وہ) مبتدا۔ رَبُّ مضاف الْعَرْشِ مضاف الیہ الْعَظِيْمِ صفت عرش کی خبر (اور وہ عرش عظیم کا رب ہے)۔

"پس اگر اس پر بھی یہ لوگ سرتابی کریں تو ان سے کہدو میرے لئے اللہ کا سہارا بس کرتا ہے کوئی معبود نہیں مگر اسی کی ذات، میں نے اس پر بھروسہ کیا وہ (تمام عالم ہستی کی جہانداری کے) عرش عظیم کا خداوند ہے)۔ (۱۲۹)

ابوداؤد میں ابوالدرداء سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح و شام حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سات سات مرتبہ پڑھ لی تو اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا اور آخرت کے تمام اہم امور سے کفایت عطا فرمائیں گے۔

فتح مکہ کے بعد ۹ھ میں اس سورت کی ابتدائی بتیس یا چالیس آیات نازل ہوئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو حج کے موقعہ پر بھیجا کہ اعلان کر دیا جائے کہ بد عہدی کرنے والوں کے ساتھ اب کوئی معاہدہ نہیں رہا انہیں چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے کہ حرم کعبہ کو تمام مشرکانہ رسوم سے پاک کر دیا گیا ہے آئندہ سال کوئی مشرک حرم میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اس سورۃ کی بقیہ آیات غزوۂ تبوک کے متعلق نازل ہوئی تھیں چنانچہ آیت ۷۳ سے لے کر آخر سورۃ اسی غزوہ کا بیان ہے، اس سورت نے منافقوں کے تمام پردے چاک کر دیئے اسی بنا پر اس سورت کو "الفاضحہ" (رسوا کرنے والی) کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے، اس سورت میں منافقوں کے خصائص و اعمال کو اسقدر وضاحت سے بیان کیا گیا ہے اسکے بعد اپنی منافقت پر پردہ ڈالنا ان کے لئے ممکن نہ ہوا اور ہمیشہ کے لئے انہیں رسوا کر دیا۔

امام بخاریؒ نے براء سے روایت کی ہے کہ آخری سورۃ جو نازل ہے براءت ہے۔ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ براءت کی آخری دو آیات سب سے آخری آیات ہیں جو نازل ہوئیں اس سلسلہ میں روایات میں اختلاف ہے لیکن باعتبار نزول کے یہ آخری کلام میں سے ضرور ہے، ان آیات میں اس زمانہ کے اہل عرب سے خطاب ہے کہ اللہ کا رسول تم میں آگیا اور اس نے اپنا فرض رسالت ادا کر دیا اور سنت الٰہی کے مطابق خود تم ہی میں پیدا ہوا اس کا بچپن اس کی جوانی تمہارے سامنے ہے تم سب اس کی بے داغ زندگی کے شاہد ہو، اس کی صداقت و امانت کا تم امتحان لے چکے ہو، یہی امانت و صداقت تھی جسے بطور دلیل نبوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش کیا گیا فرمایا:

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ (۱۰: ۱۶)

"اے قریش! میں ایک عمر (چالیس سال) تمہارے اندر گزار چکا ہوں، کیا تم عقل و شعور سے کام نہیں لیتے ہو؟"

یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے دو اوصاف رَءُوْف و رَحِیْم کو اپنے رسول کے لئے فرمائے، رَءُوْف۔ رأفۃ سے ہے ایسی رحمت جو کسی کی کمزوری اور مصیبت پر جوش میں آئے یعنی یہ رسول اہل ایمان کے لئے بے حد مہربان اور رحم کرنے والا ہے آخر میں فرمایا کہ اگر اب بھی تم اعراض کرتے ہو تو اے پیغمبر اعلان کر دو کہ میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے اور وہی میرے لئے کفایت کرتا ہے جس طرح اس سے قبل مکی زندگی میں انتہائی مصائب میں اس نے اسلام کو بچایا اور مدنی زندگی میں اسے وسعت عطا کی اب بھی اسے سارے عالم میں پھیلائے گا اور پایۂ تکمیل تک پہنچائے گا۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْجُزْءُ الْحَادِیْ عَشَرَ

سورۃ یُونس (۱۰)

سورہ یونس مکی سورۃ ہے اور ترتیب کے لحاظ سے دسویں سورۃ ہے اس میں گیارہ رکوع اور ۱۰۹ آیات ہیں۔ سورۃ انعام کی طرح اس سورۃ میں بھی خطاب مشرکین سے ہے توحید وحی ونبوت اور آخرت کے بنیادی عقائد کا بیان ہے۔

سورۃ کا آغاز وحی ورسالت کے بیان سے کیا گیا اور بتایا کہ جس طرح تمام امتوں کی طرف رسول بھیجے گئے اسی طرح خاتم المرسلین کو تمام عالم کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے (اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ) پھر الوہیت اور عبودیت کی حقیقت کو بیان فرمایا (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ) پھر اس کے ساتھ ہی بتایا کہ یہ قرآن ایک دائمی معجزہ ہے جو نبی اُمّی کی صداقت پر زبردست دلیل ہے (اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی قدرت کاملہ کے آثار کا بیان ہے (وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ) اس سورۃ کا اوّلین موضوع اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہے جس پر سمعی اور عقلی دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ اس سورۃ میں بعض انبیاء مثلاً نوحؑ، موسیٰؑ، یونسؑ علیہم السلام (جن کے نام پر یہ سورۃ ہے) کے حالات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ کے اختتام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شریعت اللہ کے ساتھ استمساک اور سبیل اللہ میں اذیت پر صبر سے کام لینے کی تلقین کی گئی ہے (وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ)

(۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۱ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا
بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ
النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ۝١
الف۔لام۔را	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی
اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ
کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ	وحی بھیجی ہم نے
اِلٰى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ
طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا
النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
لوگوں کو	اور	خوشخبری دے	ان لوگوں کو	کہ ایمان لائے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی کا یعنی مرتبہ	نزدیک
رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ هٰذَا	لَسٰحِرٌ
پروردگار انکے	کہا	کافروں نے	تحقیق یہ	البتہ جادوگر ہے
مُّبِيْنٌ (۲)	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
ظاہر	تحقیق	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے
خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	چھ دنوں میں	
ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
پھر	قرار پکڑا	اوپر عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی
مَا	مِنْ شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ
نہیں	کوئی سفارش کرنیوالا	مگر	پیچھے	حکم اسکے۔ کے
ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بندگی کرو اسکی	کیا پس نہیں
تَذَكَّرُوْنَ (۳)	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ
نصیحت پکڑتے تم	طرف اسکے ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	وعدہ کیا اللہ نے
حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
سچا	تحقیق وہی	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر
يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
دوبارہ کریگا اسکو	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور کام کئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ ؕ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ
اچھے	ساتھ انصاف کے	اور جو لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے اُنکے
شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا
پینا ہے	آبِ گرم سے	اور عذاب ہے	دردناک	بسبب اسکے کہ
كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ (۴)	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
تھے	کفر کرتے	وُہ وہی ہے	جس نے	کیا
الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ قَدَّرَهٗ
سورج کو	چمکتا یعنی روشن	اور چاند کو	اُجالا	اور مقرر کیں واسطے اُنکے
مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ؕ
منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب
مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا
نہیں	پیدا کیا	اللہ نے	اس کو	مگر
بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (۵)
ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے	کہ جانتے ہیں
اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ مَا
تحقیق	آنے جانے	رات کے	اور دن کے	اور جو کچھ
خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
پیدا کیا ہے	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں	البتہ نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ (۶)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ
واسطے ان لوگوں کے	کہ ڈرتے ہیں	تحقیق	جو لوگ کہ	نہیں امید رکھتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِقَآءَنَا	وَرَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاطْمَاَنُّوْا
ملاقات ہماری کی	اور راضی ہوئے	ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور مطمئن ہو گئے
بِهَا	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ (۷)
ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ	وہ	نشانیوں ہماری سے	غافل ہیں
اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا
یہ لوگ	جگہ رہنے ان کی	آگ ہے	بسبب اسکے کہ	تھے
يَكْسِبُوْنَ (۸)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
کماتے	تحقیق	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کئے
الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ
نیک	راہ دکھاوے گا انکو	رب اُن کا	بسبب ایمان انکے	جاری ہیں
مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (۹)		دَعْوٰىهُمْ
نیچے انکے سے	نہریں	بہشتوں نعمت کے میں		پکارنا اُن کا ہے
فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا
اس میں	پاکی ہے تجھ کو	اے اللہ	اور دعا علامت اُنکی کی	اس میں
سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ
سلام ہے	اور	آخر	پکارنا اُن کا	یہ ہے کہ
	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	
	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار	
		الْعٰلَمِيْنَ (۱۰)		
		عالموں کا		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الف۔ لام۔ را۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ① کیا یہ لوگوں کیلئے تعجب کی بات ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ اور انہیں خوشخبری دو جو ایمان لائے ان کے لئے انکے رب کے پاس بزرگی میں قدم بڑھانا ہے (سچا درجہ ہے) کافر کہتے ہیں یہ تو صریح جادوگر ہے ② تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس، اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کرسکتا یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو۔ تو کیا تم نصیحت اختیار نہیں کرتے ③ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا (اسے لوٹاتا ہے) تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں اُن کے لئے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہوگا اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے ④ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منوّر بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان لو اللہ نے (یہ سب کچھ) حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے کھول کر باتیں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں ⑤ بیشک رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آتے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں وہ دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ⑦ ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ⑧ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی ⑨ وہ ان میں پکاریں گے اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں اُن کی آپس کی دُعا سلامتی ہوگی اور اُن کی آخری پکار ہوگی کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو جہانوں کا رب ہے ⑩

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ①

الف - لام - را - حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ یہ حروف "اَنَا اللّٰہُ اَرٰی" میں اللہ کو (دیکھتا ہوں) کے قائم مقام ہیں ان حروف سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان اور انہیں جیسے دوسرے حروف سے کتابِ حکیم کی آیات کی تالیف ہے۔ تِلْكَ اسم اشارہ مؤنث بعید۔ مبتداء۔ اٰيٰتُ واحد اٰيَةٌ مضاف اَلْكِتٰبِ مضاف الیہ خبر۔ الْحَكِيْمِ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ اَلْكِتٰبِ کی صفت ہے

قرآن کتاب حکمت ہے

الٓرٰ (میں اللہ کو دیکھتا ہوں) یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں، یعنی یہ ایسی کتاب ہے جس کی تمام باتیں حکمت کی باتیں ہیں اس میں جو کچھ ہے وہ حق ہے اور علم وحکمت کے مطابق ہے۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②

اَ حرف استفہام انکاری تعجب کے لئے (کیا) كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لِ جار النَّاسِ مجرور عَجَبًا۔ عَجِبَ يَعْجَبُ کا مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (تعجب۔حیرت) تعجب وہ حیرت ہے جو انسان کو کسی شے کے متعلق اس وقت لاحق ہوتی ہے جبکہ اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا (کیا یہ لوگوں کے لئے تعجب کی بات ہے) اَنْ مصدریہ اَوْحَيْنَآ۔ اِيْحَآءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے وحی کی) اِلٰى رَجُلٍ جار مجرور (ایک شخص کی طرف) مِّنْهُمْ رجل کی صفت (ان میں سے) اَنْ مفسرہ (یہ کہ) اَنْذِرِ۔ اِنْذَارٌ سے امر واحد مذکر (تو ڈرا) النَّاسَ (لوگوں کو) وَبَشِّرِ۔ تَبْشِيْرٌ سے امر واحد مذکر (تو خوشخبری سنا) الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ (ان لوگوں کو) اٰمَنُوْٓا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (جو ایمان لائے) اَنَّ مشبہ بالفعل لَهُمْ (اُنکے لئے) خبر مقدم قَدَمَ اسم مصدر مضاف صِدْقٍ مضاف الیہ (گذشتہ نیک کام) قَدَمَ صِدْقٍ کے معنی ہیں السعاۃ الجمیلۃ والسابقۃ گذشتہ نیک کام اسم اَنَّ۔ عِنْدَ ظرف مکان حضور و قرب کے لئے استعمال ہوتا ہے خواہ وہ دونوں حسی ہوں یا دونوں معنوی ہوں رَبِّهِمْ۔ رَبٌّ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے رب کے پاس) قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) الْكٰفِرُوْنَ۔ جمع اَلْكَافِرُ کی (کافروں نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر (بے شک یہ) لَسٰحِرٌ۔ لَ المزحلقہ سَاحِرٌ سَحْرٌ سے اسم فاعل (البتہ ساحر ہے) مُّبِيْنٌ۔ اَبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل ساحر کی صفت ہے (واضح اور صریح جادوگر ہے)

وحی الٰہی ایک حقیقت ثابتہ ہے

کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک آدمی پر وحی بھیجی اس بات کی وحی کہ لوگوں کو (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کردے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیدے کہ پروردگار کے حضور ان کے لئے اچھا مقام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ کافروں نے کہا بلاشبہ یہ شخص جادوگر ہے کھلا۔ جادوگر، کفار جب یہ دیکھتے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو قریش کے ایک فرد ہیں ایسی باتیں کہتے ہیں جن کی وہ کوئی توجیہ نہیں کرتے تو وہ اُسے مجبوراً ساحر کہہ دیتے۔ حالانکہ ساحری تو ایک دھوکہ اور فریب ہے اور وحی الٰہی ایک حقیقت ثابتہ۔

ان کا یہ کہنا قرآن کی حیرت انگیز تاثیر کی سب سے بڑی شہادت ہے یعنی اس کا اثر اس قدر نمایاں اور قطعی تھا کہ کفر و عناد کے باوجود اس سے انکار نہیں کر سکتے تھے۔

کفاک بالعلم فی الامی معجزۃ فی الجاھلیۃ والتادیب فی الیتم

یعنی علمی اور عقلی براہین سے آپ کی نبوت کا واضح ثبوت موجود ہے جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے

اسلام اور بانی اسلام کی سیرت کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات عیاں ہے کہ آپ سلیم الفطرت۔ کامل العقل۔ کریم الاخلاق۔ صادق الحدیث۔ عفیف النفس۔ قانع۔ مال و ملک کا طمع نہ کرنے والے شرک و خرافات سے متنفر اور ہر قسم کے اخلاق رذیلہ سے مبرا تھے

واحسن منك لم ترقط عینی ومثلك قط لم تلد النساء

خُلِقْتَ مبرءا من کل عیب کانك قد خُلِقْتَ کما تشاء

اور آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے قطعاً نہیں دیکھا اور آپ جیسا کبھی کسی عورت نے بچہ نہیں جنا۔ آپ کو ہر عیب سے مبرا پیدا کیا گیا۔ گویا کہ جیسے آپ چاہتے ہیں ایسا ہی آپ کی تخلیق کی گئی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ پر وحی نازل ہوئی اور اس کائنات کی عظیم نعمت عطا ہوئی جس کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے لایاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید

ھو کتاب لا کالکتب ھو ایۃ لا کالایات ھو معجزۃ لا کالمعجزات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هو نورلا كالانوار هو سرّ لا كالاسرار هو كلام لا كالكلام
كلام الله الحي القيوم

وُہ ایک کتاب ہے جو عام کتابوں جیسی نہیں ہے وہ ایک علامت اور آیت ہے جو عام آیات کی طرح نہیں ہے وہ معجزہ ہے لیکن عام معجزات سے مختلف۔ وُہ نُور ہے لیکن عام نور کی طرح نہیں ہے۔ وہ ایک سر اور راز ہے لیکن عام اسرار کی مانند نہیں ہے وہ کلام ہے لیکن عام کلام سے مختلف ہے۔ وہ الحی القیوم اللہ کا کلام ہے۔

بقول اقبال

ایں کتابے نیست چیزے دیگر است

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

إِنَّ مُشَبَّهٌ بِالْفِعْلِ رَبَّ مضاف۔ كُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اسم اللّٰهُ خبر (بے شک تمہارا رب اللہ ہے) اَلَّذِي موصول اللہ کی صفت خَلَقَ۔ خَلَقَ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ (اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ جار مجرور متعلق بِخَلَقَ (چھ دنوں میں) جملہ صلہ یہاں ایام سے مراد معارف دن نہیں جو آفتاب کے طلوع و غروب سے تعلق رکھتا ہے بلکہ آسمان و زمین کی تخلیق میں مذکور یوم ایک لمحہ سے لے کر پچاس ہزار سال کو بھی یوم کہا جا سکتا ہے۔ چھ دنوں میں آسمانوں و زمین کی تخلیق سے مراد یہ ہے کہ چھ زمانوں اور چھ مختلف حالتوں سے گذار کر ان کو اس حالت تک پہنچایا ہے۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں بھی چھ مرتبے بتلائے گئے۔ آسمان و زمین کی پیدائش ایک ایسے مادے سے ہوئی جسے "دخان" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ثُمَّ اسْتَوٰى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ (۴۱-۱۱) پھر اس یکجا دُخان کے الگ الگ حصے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردیئے گئے اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا (۲۰-۳۰) اسی مادہ کے ایک ٹکڑے سے زمین بنی پھر بتدریج جمادات نباتات اور حیوانات کا ظہور ہوا ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اسْتَوٰى۔ اِسْتِوَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے قصد کیا اس نے قرار پکڑا۔ وہ قائم ہوا) عَلَى الْعَرْشِ (مستعار شی. تخت شاہی۔ بلند جگہ، (پھر وہ عرش پر قائم ہوا) استوای علی العرش سے کیا مراد ہے۔ عرش۔ کرسی پر وغیرہ الفاظ سے ظاہر معنی مراد نہیں ہیں۔ تخت شاہی پر بیٹھنے کے ظاہری معنی مراد نہیں ہو سکتے اس کے معنی نفاذ امر و قدرت کے ہیں۔ يُدَبِّرُ۔ تَدْبِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ تدبیر کرتا ہے۔ انتظام کرتا ہے الْاَمْرَ (کام۔ معاملہ۔ حکم) (وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے) مَا نافیہ (نہیں) مِنْ شَفِيْعٍ۔ مِنْ زائدہ شَفِيْعٍ۔ شَافِعَةٌ سے فعیل بمعنی فاعل ہے (شفاعت کنندہ۔ سفارشی (کوئی سفارشی نہیں) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ (اس کے اذن کے بعد) ذٰلِكُمُ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (یہ یہی) مبتداء اللّٰهُ بدل رَبُّكُمْ خبر (یہ ہے اللہ تمہارا رب) فَ الفصیحۃ اُعْبُدُوْا عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر هُ۔ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اس کی عبادت کرو) اَ استفہام تعجب کے لئے (تفکر و تذکر پر برانگیختہ کرنے کے لئے) فَ عاطفہ لَا نافیہ۔ تَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا (تو کیا تم نصیحت اختیار نہیں کرتے)

آسمان و زمین کا خالق ہی قادرِ مطلق ہے

اے لوگو تمہارا پروردگار تو وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایام میں پیدا کیا (یعنی چھ معین زمانوں میں پیدا کیا) پھر اپنے تخت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکومت پر متمکن ہوگیا۔ وہی تمام کاموں کا بندوبست کرتا ہے (یعنی یہ کائنات پیدا بھی اسی لئے کی اور فرماں روائی بھی صرف اسی کے لئے ہے) اسکے حضور کوئی سفارشی نہیں ہوسکتا مگر یہ کہ خود وہ اجازت دیدے اور اجازت کے بعد کوئی اسکی جرأت کرے یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار پس اُسکی بندگی کرو کیا تم غور و فکر سے کام نہیں لیتے؟ یعنی اگر تم غور و فکر سے کام لیتے تو تم پر یہ حقیقت روشن ہو جاتی کہ اس کائنات کا خالق و مالک صرف وہی ہے اور وہ "فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ" ہے یہ غور و تدبر انسان کو ہر قسم کے شرکیہ اعمال سے نجات دلانے کے لئے کافی ہے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

اِلَيْهِ (اسی کی طرف) خبر مقدم مَرْجِعُكُمْ مبتداء مؤخر مَرْجِعٌ مصدر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا لوٹایا جانا دوبارہ لوٹنا) جَمِيْعًا حال (سب کے سب کو) وَعْدَ اللّٰهِ اسم اور مصدر منصوب مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کا وعدہ) حَقًّا یعنی حق ذٰلِكَ حَقًّا (حق ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ) يَبْدَؤُا الْخَلْقَ بَدْءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْخَلْقَ مفعول بہ (وہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے (پھر۔ اس کے بعد) يُعِيْدُهٗ۔ اِعَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا) لِيَجْزِيَ لام تعلیل جَزَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (تاکہ وہ بدلہ دے) الَّذِيْنَ موصول مفعول (ان لوگوں کو) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے) وَعَمِلُوا۔ عَمَلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ جمع صَالِحَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے اور نیک کام) بِالْقِسْطِ ای بسبب قِسْطِهِمْ وَعَدْلِهِمْ (یعنی ان کے عدل وانصاف کی وجہ سے) وَالَّذِيْنَ موصول مبتداء (اور وہ لوگ جو) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) صلہ لَهُمْ (ان کے لئے ہے) خبر مقدم شَرَابٌ ہر وہ چیز جسے پیا جائے اور چبانا نہ پڑے مبتداء مؤخر مِنْ حَمِيْمٍ شراب کی صفت سخت گرم پانی کو کہتے ہیں (انکے لئے پینے کو سخت پانی ہوگا) وَ عاطفہ (اور) عَذَابٌ موصوف اَلِيْمٌ۔ اَلَمٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل صفت (دردناک) بِمَا۔ ب حرفِ جر سبب کے لئے مَا مصدریہ (سبب اسکے) كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) يَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کفر کرتے)

البعث بعد الموت اور جزائے اعمال

تم سب کو بالآخر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے وہی ہے جو پیدائش کرتا ہے اور پھر اُسے دُہراتا ہے (یعنی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے انہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے باقی رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی تو انہیں پاداش کفر میں کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور عذاب دردناک۔ آیت میں آخرت کی زندگی کی طرف توجہ دلائی ہے تمام انسان آخر کار قیامت میں اس کے پاس جمع کئے جائیں گے۔ وہی پہلی بار تخلیق کرتا ہے پھر مرنے کے بعد وہی دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ اس دنیا میں جو دار العمل ہے جو کچھ ہم کرتے رہے ہیں ان کی جزا دے یہ اللہ کی طرف سے سچا وعدہ ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء الَّذِيْ موصول خبر جَعَلَ ۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الشَّمْسَ مفعول اوّل ضِيَاءً مفعول ثانی ضِيَاءٌ مصدر ہے بمعنی اسم فاعل روشن کنندہ۔ بعض کے نزدیک ضَوْءٌ اور نُوْرٌ مترادف ہیں اور بعض کے نزدیک ضَوْءٌ وہ ہے جو بالذات ہو جیسے سورج اور آگ اور نور وہ ہے جو بالعرض ہو دوسرے سے حاصل کیا گیا ہو (جس نے سورج کو چمکتا ہوا) وَالْقَمَرَ نُوْرًا (اور چاند کو روشن بنایا) وَقَدَّرَهٗ ۔ تَقْدِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور مقرر کیں اس کی) مَنَازِلَ جمع مُنْزِلٌ (منزلیں) لِتَعْلَمُوْا لام تعلیل عِلْمٌ مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم جانو) عَدَدَ مضاف مفعول بہ السِّنِيْنَ ۔ سَنَةٌ کی جمع مضاف الیہ (سالوں کی گنتی) وَالْحِسَابَ ۔ حَسِبَ يَحْسُبُ کا مصدر ہے (شمار گنتی) مَا نافیہ خَلَقَ اللّٰهُ ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نہیں پیدا کیا اللہ نے) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (یہ) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) بِالْحَقِّ (حق کے ساتھ) یعنی ایک ایک عظیم حکمت کے لئے يُفَصِّلُ ۔ تَفْصِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْاٰيٰتِ جمع اٰيَةٌ (وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے آیات کو) لِقَوْمٍ (ایسی قوم۔ ایسے لوگوں کے لئے) يَّعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو علم رکھتے ہیں) جو اللہ کی قدرت کا علم رکھتے ہیں اور اس کی حکمت میں تدبر وغور سے کام لیتے ہیں۔

سورج اور چاند کو ضیاء اور نور بنایا اور انکی گردش سے سالوں اور مہینوں کا ظہور

وہی ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن اور پھر چاند کی منزلوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اندازہ کرا دیا تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو اللہ نے یہ سب کچھ نہیں بنایا ہے مگر حکمت و مصلحت کے ساتھ ان لوگوں کے لئے جو جاننے والے ہیں وہ اپنی قدرت و حکمت کی) دلیلیں کھول کھول کر بیان کر دیتا ہے۔

اس آیت میں سورج اور چاند کی تخلیق اور پھر چاند کی گردش سے سال و ماہ کے تعین کو اس کی حکمت و مصلحت کی دلیل ٹھہرایا اور بتایا کہ انسانی تخلیق بھی ایک غرض و مصلحت پر مبنی ہے چاند زمین کے گرد اپنی گردش ۲۷۰ دن ۷ گھنٹوں اور ۴۳ منٹ میں قطع کر لیتا ہے وہ ہر روز ایک خاص منزل سے اپنا سفر شروع کرتا ہے۔ مہینہ میں ۳۶۰ درجے اور ہر روز تقریباً ۱۳ درجے طے کرتا ہے اس طرح چاند کی گردش سے ہم سالوں اور مہینوں کا تعین کرتے ہیں۔

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خبر إِنَّ مقدم اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ کے معنی ہیں دن رات کا آگے پیچھے آنا وَمَا موصول (اور جو) خَلَقَ اللَّهُ (اللہ نے پیدا کیا ہے) فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (آسمانوں میں اور زمین میں) لَآيٰتٍ لام المزحلقہ آيٰتٍ جمع آيَةٌ۔ (البتہ نشانات ہیں) اسم إِنَّ مؤخر لِقَوْمٍ (ایسی قوم۔ ایسے لوگوں کے لئے) موصوف يَتَّقُونَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں) جملہ صفت ہے قوم کی۔

اختلافِ لیل و نہار اور آسمان و زمین میں اشیاء کی تخلیق اسکی آیات ہیں

"بلاشبہ اس بات میں کہ رات کے پیچھے دن اور دن کے پیچھے رات آتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بلاشبہ ان تمام چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان لوگوں کے لئے (قدرت وحکمت کی) نشانیاں ہیں جو متقی ہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے آسمان وزمین کی تخلیق کو اپنے قادر مطلق ہونے پر دلیل ٹھہرایا پھر شمس وقمر کی گردش کو اور اس آیت میں لیل ونہار کے یکے بعد دیگرے آنے اور زمین وآسمان میں مختلف اشیاء وحوادث کی تخلیق کو ان لوگوں کیلئے جو متقی ہیں واضح اور روشن دلیل ٹھہرادیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ موصول (بے شک جو لوگ) لَا يَرْجُونَ - رَجَاءٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (امید نہیں رکھتے) لِقَاءَ حاصل مصدر مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری پیشی۔ہماری ملاقات) وَ (اور) رَضُوا - رَضِيَ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور راضی ہوئے) بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا (دنیوی زندگی کے ساتھ) وَاطْمَأَنُّوا - اِطْمِئْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ مطمئن ہوگئے) بِهَا (اس دنیا کے ساتھ) وَالَّذِينَ موصول (اور جو) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (وہ) عَنْ آيَاتِنَا (ہماری آیات اور نشانیوں سے) غَافِلُونَ - غَفْلَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (غافل ہیں)۔

غافل لوگ

"بے شک وہ لوگ جو (مرنے کے بعد) ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے صرف دنیا کی زندگی ہی میں مگن ہیں اور اس حالت میں مطمئن ہوگئے ہیں اور وہ لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں"

أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (وُہ ہیں) مَاْوٰى مصدر اور اسم ظرف ادی یادی کا مصدر ہے، مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا ٹھکانا) اَلنَّارُ (آگ۔ دوزخ) بِمَا۔ بَا سببیہ مَا موصولہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب يَكْسِبُوْنَ۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اس سبب سے جو وُہ کماتے تھے)

اللہ سے رُوگردانی کرنیوالوں کا ٹھکانا جہنم ہوگا

"وہی لوگ ہیں کہ ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہوگا۔ بہ سبب اس کمائی کے جو (خود اپنے ہی عملوں کے ذریعہ) کماتے رہتے ہیں" آیت ۷ میں انکار حق کرنے والوں کے چار اوصاف کو بیان کیا (۱) لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا "یعنی وُہ آخرت کے ثواب کا طمع نہیں کرتے (۲) لذاتِ دُنیا میں مستغرق ہیں (۳) لذاتِ دنیا پر مطمئن ہیں (۴) آیاتِ الٰہی سے غافل ہیں آیت نمبر ۸ میں بتایا ہے کہ اپنے کسب اور عمل کی وجہ سے انکا ٹھکانا جہنم ہوگا"

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

اِنَّ مُشَبَّہ بالفعل۔ اَلَّذِيْنَ موصول (بے شک وُہ لوگ) اٰمَنُوْا ایمان مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے) صلہ وَعَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ جمع صَالِحَةٌ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مونث (نیک۔ اچھے کام) يَهْدِيْهِمْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہدایت دیتا ہے اُن کو) رَبُّهُمْ۔ رَبٌّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (ان کا رب) بِاِيْمَانِهِمْ۔ بَ سببیہ اِيْمَانٌ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے ایمان کی وجہ سے) تَجْرِيْ۔ جَرْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (بہتی ہوں گی) مِنْ تَحْتِهِمْ (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ (نہریں) فِيْ جَنّٰتِ جمع جَنَّةٌ مضاف النَّعِيْمِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (راحت وعیش۔ نعمتوں والی جنت میں)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ان کے ایمان کی وجہ سے (کامیابی وسعادت کی) راہ ان کا پروردگار ان پر کھول دے گا ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جبکہ وہ نعمت الٰہی کے باغوں میں ہوں گے"

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دَعْوٰى۔ دَعَا۔ يَدْعُوْا کا مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا دعویٰ ان کی پکار) فِيْهَا (اس جنت میں) سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانٌ مصدر ہے سَبَحَ کا مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تو پاک ہے) اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُ۔ میم مشدد۔ یَا حرف ندا کے عوض آیا ہے (اے اللہ) وَتَحِيَّتُهُمْ۔ تَحِيَّةٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی دعاء خیر) فِيْهَا (اس جنت میں) سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ کا مصدر ہے سَلْمٌ اور سَلَامَةٌ کے معنی ہیں ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے (راغب) (طلب سلامتی) وَاٰخِرُ (اور دوسرا۔ آخری) دَعْوٰى مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اور اُن کی آخری پکار ہوگی (اَنِ محققہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں رَبِّ مضاف الْعٰلَمِيْنَ جمع اَلْعَالَمُ مضاف الیہ (جہانوں کے پروردگار کے لئے)

ایمان اور عمل صالح کے نتائج

وہاں ان کی پکار یہ ہوگی کہ اے اللہ ساری خوبیاں اور پاکیزگی تیرے ہی لئے ہیں ان کی دعاء یہ ہوگی کہ سلامتی ہو اور دعاؤں کا خاتمہ یہ ہوگا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ انکار حق کرنے والوں کے حالات کے بعد ان دونوں آیات (۹-۱۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اہلِ ایمان کی صفات اور حالات بیان کئے ہیں کہ ایمان اور عمل صالح کی وجہ سے انہیں جنت نعیم عطا کی جائے گی جس میں ان کا دعویٰ یعنی دعاء اور پکار اللہ کی تسبیح اور تحیۃ وسلام ہوگا اور اُن کی دُعا کا خاتمہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پر ہوگا

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ
دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا
الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِيْنَ ⑬ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا
يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَاۗيِٕ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ
وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ
اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

وَ لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ
اور اگر	شتاب دیوے	اللہ	لوگوں کو	برائی
اِسْتِعْجَالَهُمْ		بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ
جیسا جلدی مانگتے ہیں یہ		بھلائی	البتہ پوری کی جاوے	طرف ان کے
اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو	کہ نہیں امید رکھتے	ملاقات ہماری کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (۱۱)	وَ اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ
سرکشی اپنی میں	سرگرداں ہوتے ہیں	اور جب	لگتی ہے	انسان کو
الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْبِهٖ	اَوْ قَاعِدًا	اَوْ قَآئِمًا
تکلیف	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کروٹ اپنی کے	یا بیٹھے	یا کھڑے
فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ
پس جب	کھول دیتے ہیں ہم	اس سے	ایذا اسکی	چلا جاتا ہے
كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ	اِلٰى	ضُرٍّ	مَّسَّهٗ
گویا کہ	نہ پکارا تھا ہم کو	طرف	ایذا کے کہ	لگی تھی اسکو
كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (۱۲)
اسی طرح	زینت بنا دیا گیا	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	جو کچھ کہ تھے	وُہ کرتے
وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا
اور البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہم نے	قرنوں کو	پہلے تم سے	جب
ظَلَمُوْا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ
ظلم کیا انہوں نے	اور آئے تھے انکے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ دلیلوں کے	اور
مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
نہ	تھے	کہ ایمان لاویں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم
الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ
قوم	گنہگاروں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جانشین
فِي الْاَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (۱۴)
زمین میں	پیچھے ان کے	تاکہ دیکھیں ہم	کیونکر	کرتے ہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اُوپر اُن کے	نشانیاں ہماری	ظاہر
قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
کہتے ہیں	وہ لوگ	کہ نہیں امید رکھتے	ملاقات ہماری	لے آؤ قرآن
غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ بَدِّلْهُ ؕ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ	لِيْ
سوائے اس کے	یا بدل ڈالو اُسکو	کہہ	نہیں ممکن	واسطے میرے
اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ		اِنْ اَتَّبِعُ
یہ کہ	بدل ڈالوں میں اُسکو	طرف جی اپنے کے سے		نہیں پیروی کرتا ہوں میں
اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
مگر	اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے	طرف میرے	تحقیق	میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ (۱۵)
اگر نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے
قُلْ لَّوْ شَآءَ	اللّٰهُ	مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ اَدْرٰىكُمْ
کہہ اگر چاہتا	اللہ	نہ پڑھتا میں اُسکو	اوپر تمہارے	اور نہ جتاتا تم کو اللہ
بِهٖ ۖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا
ساتھ اس کے	پس تحقیق	رہا تھا میں	تم میں	ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (۱۶)	فَمَنْ	اَظْلَمُ
قبل اس سے	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	پس کون شخص	بہت ظالم ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ
اس شخص سے	کہ باندھ لیوے	اوپر اللہ کے	جھوٹ	یا جھٹلاوے
بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ (۱۷)	وَيَعْبُدُوْنَ
نشانیوں اسکی کو	تحقیق بات یہ ہے کہ	نہیں چھٹکارا پاتے	گنہگار	اور عبادت کرتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَلَا يَنْفَعُهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ
سوائے اللہ کے	اس چیز کی کہ	نہیں ضرر دیتی انکو	اور نہ نفع دیتی انکو	اور کہتے ہیں
هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّئُوْنَ
یہ	شفاعت کرنیوالے ہیں ہمارے	نزدیک اللہ کے	کہیے	کیا خبر دیتے ہیں
اللّٰهَ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اللہ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں جانتا	بیچ آسمانوں کے	اور نہ بیچ زمین کے
سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (۱۸)	وَمَا كَانَ
پاکی ہے اسکو	اور بلند	اس چیز سے کہ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور نہ تھے
النَّاسُ	اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ
لوگ	مگر جماعت ایک	پس اختلاف کیا	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات کہ
سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا
پہلے ہوتی ہے	پروردگار تیرے سے	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان ان کے	بیچ اس چیز کے کہ
فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (۱۹)	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ	اُنْزِلَ
بیچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور کہتے ہیں	کیوں نہ	اتاری گئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا
اوپران کے	نشانی	پروردگار اسکی نے	پس کہئے	سوائے اس کے نہیں کہ
الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
علم غیب	واسطے اللہ کے ہے	پس منتظر رہو	بتحقیق میں بھی	ساتھ تمہارے

مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (۲۰)

انتظار کرنے والوں سے ہوں

اور اگر اللہ لوگوں کے لئے مصیبت بھیجنے میں جلدی کرتا جس طرح وُہ بھلائی کو جلد چاہتے ہیں تو ان کی ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ سو ہم انہیں جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں حیران پھرتے چھوڑ دیتے ہیں (۱۱) اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دُور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا ہے اور) چل دیتا ہے کہ گویا کہ کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں (۱۲) اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وُہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۳) پھر ہم نے انکے بعد تمہیں زمین میں حاکم بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کس طرح عمل کرتے ہو (۱۴) اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو جو ہماری ملاقات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اسے بدل دو، کہو میری کیا طاقت ہے کہ اپنی طرف سے اسے بدل دوں میں تو کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اس کے جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ⑮ کہو اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کا علم دیتا میں تو تم میں اس سے پہلے ایک عمر رہا ہوں تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ⑯ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک مجرم فلاح نہیں پائیں گے ⑰ اور اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچاتا ہے اور نہ انہیں نفع دیتا ہے اور کہتے ہیں یہ اللہ کے حضور ہمارے شفیع ہیں کہو کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو نہ آسمانوں میں اس کے علم میں ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں ⑱ اور سب لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ⑲ اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی کہہ دو غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ⑳

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

وَلَوْ حرف شرط (اور اگر) يُعَجِّلُ اللّٰهُ۔ تَعْجِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اور اگر اللہ جلدی کرتا لِلنَّاسِ (لوگوں کے لئے) الشَّرَّ مفعول بہ (شر کی) اسْتِعْجَالَهُمْ۔ اِسْتِعْجَالٌ مصدر ہے مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا جلدی مانگنا۔ ان کا عجلت کرنا) بِالْخَيْرِ جار مجرور متعلق مصدر (ساتھ بھلائی کے) لَقُضِيَ۔ لَ۔ لَوْ شرطیہ کے جواب میں ہے قُضِيَ۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (تو فیصلہ ہو چکا ہوتا) اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق لفعل (انکی طرف) اَجَلُهُمْ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی موت۔ ان کی مدت حیات) فَنَذَرُ وَذْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم ناقابل پرواہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں) وَذْرٌ سے ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے۔ اَلَّذِيْنَ موصول (جو لوگ) لَا يَرْجُوْنَ۔ رَجَاءٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (امید نہیں رکھتے) لِقَاۗءَنَا مضاف نا ضمیر جمع متکلم (ہماری ملاقات کی) فِيْ طُغْيَانِهِمْ۔ طُغْيَانٌ طَغٰى۔ يَطْغَوْا کا مصدر سرکشی میں حد سے بڑھنے کو کہتے ہیں مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انکی گمراہی۔ ان کی سرکشی) يَعْمَهُوْنَ۔ عَمَهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَمَهٌ سرگردانی گمراہی میں حیرانی (وہ سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں)

اللہ تعالیٰ برائی کا بدلہ جلد نہیں دیتے

"اور دیکھو انسان جس طرح فائدہ کے لئے جلد باز ہوتا ہے اگر اسی طرح اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے نقصان پہنچانے میں جلد باز ہوتا (یعنی اگر اس کا قانونِ جزا ایسا ہوتا کہ ہر بدعملی کا بُرا نتیجہ فوراً کام کر جائے) تو اس کا وقت کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا (لیکن قانونِ جزا نے یہاں ڈھیل دے رکھی ہے) پس جو لوگ (مرنے کے بعد) ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے ہم انہیں ان کی سرکشیوں میں سرگرداں چھوڑ دیتے ہیں۔"

اس آیت میں قانونِ امہال کی طرف اشارہ ہے۔ فطرت کے تمام کام تدریجی طور پر سرانجام پاتے ہیں اور انہیں ایک خاص اجل سے وابستہ کر رکھا ہے۔ اس تدریجی عمل کو قرآن فائدہ اٹھانے، ڈھیل دینے، عفو و درگزر سے کام لینے سے تعبیر کرتا ہے۔ قدرتی طور پر یہ ڈھیل اچھائی اور برائی دونوں کے لئے ہے تاکہ اچھائی زیادہ نشوونما پائے اور برائی سے متنبہ ہو کر اصلاح و تلافی کا سامان پیدا کر سکے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَاِذَا ظرف مستقبل کے لئے (اور جب) مَسَّ۔ مَسٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ اَلضُّرُّ فاعل (اور جب انسان کو دُکھ پہنچتا ہے) دَعَانَا۔ دَعَا سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم (اس نے ہم کو پکارا) لِجَنْۢبِهٖ۔ لِ جار جَنْبٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (اپنی کروٹ اور پہلو پر) اَوْ حرف تخییر۔ (یا) قَاعِدًا۔ قَعَدٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (یا بیٹھا ہوا) اَوْ (یا) قَآىِٕمًا۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (یا کھڑا) فَلَمَّا حرف شرط (پس جب) كَشَفْنَا۔ كَشْفٌ سے ماضی جمع متکلم عَنْهُ (اس سے) ضُرَّهٗ۔ ضُرٌّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کا دُکھ) مَرَّ۔ مَرُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (گزر گیا) كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا تخفیف نون کی وجہ سے اس کا لفظی تصرف ختم ہوگیا (گویا کہ) لَمْ يَدْعُنَا۔ دَعْوَةٌ۔ دُعَاءٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (اس نے ہم سے دُعا نہیں کی تھی۔ ہمیں نہیں پکارا تھا) اِلٰى ضُرٍّ (دُکھ کے لئے) مَسَّهٗ ماضی واحد مذکر غائب مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ دُکھ جو اسے پہنچا) كَذٰلِكَ۔ كَ اوّل حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ آخر كَ حرف خطاب (اسی طرح۔ ایسے ہی) زُيِّنَ۔ تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (وہ مزین کیا گیا۔ سنوارا گیا) لِلْمُسْرِفِيْنَ۔ اِسْرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حدِ اعتدال سے تجاوز کرنے والے) مَا موصول (جو) كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ تھے) يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ عمل کرتے تھے)

رنج و مصیبت میں اللہ کی طرف رجوع

"اور جب کبھی انسان کو کوئی رنج پہنچتا ہے تو خواہ کسی حال میں ہو کروٹ پر لیٹا ہو بیٹھا ہو کھڑا ہو ہمیں پکارنے لگے گا لیکن جب ہم اس کا رنج دور کر دیتے ہیں تو پھر اس طرح منہ موڑے ہوئے چل دیتا ہے گویا رنج و مصیبت میں کبھی اس نے ہمیں پکارا ہی نہ تھا تو دیکھو جو حد سے گزر گئے ہیں ان کی نگاہوں میں اسی طرح ان کے کام "خوشنما کر دیئے گئے ہیں"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رنج اور مصیبت میں ہر انسان مجبوراً اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے، اٹھتے بیٹھتے، لیٹے ہر حال میں مصیبت سے نجات پانے کے لئے آہ وزاری کرتا ہے لیکن جب مصیبت دُور ہو جاتی ہے تو پھر غفلت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬

وَلَقَدْ کلمہ تحقیق کلام (اور البتہ تحقیق) اَهْلَكْنَا۔ اَهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے ہلاک کیا) الْقُرُوْنَ۔ جمع اَلْقَرْنُ (کسی زمانہ کے رہنے والے) مُقَارَنَةٌ سے یعنی ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کی وجہ سے، انہیں القرون کہا جاتا ہے لغات میں ہے قَرْنٌ سو سال کو کہتے ہیں مِنْ قَبْلِكُمْ (تم سے پہلے) لَمَّا ظرف (جب) ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جب انہوں نے ظلم کیا) وَجَآءَتْهُمْ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور آئے ان کے پاس) رُسُلُهُمْ واحد رَسُوْلٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ جمع اَلْبَيِّنَةُ (واضح دلائل) وَمَا نافیہ كَانُوْا كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (اور نہ تھے وہ) لِيُؤْمِنُوْا۔ لِ مجرور ایمان مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ ایمان لاتے) كَذٰلِكَ كَ تشبیہ ذَا اشارہ بعید كَ خطاب کے لئے (اسی طرح) نَجْزِي۔ جَزَآءٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم جزا دیتے ہیں) اَلْقَوْمَ مفعول موصوف اَلْمُجْرِمِيْنَ جمع اَلْمُجْرِمُ صفت (مجرموں کی قوم کو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی امتوں کی ہلاکت

اور تم سے پہلے کتنی ہی امتیں گزر چکی ہیں کہ جب انہوں نے ظلم کی راہ اختیار کی تو ہم نے انہیں پاداش عمل میں) ہلاک کر دیا ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ آئے تھے مگر اس پر بھی وُہ آمادہ نہ ہوئے کہ ایمان لائیں (تو دیکھو) مجرموں کو اسی طرح ہم ان کے جرموں کا بدلہ دیتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ثُمَّ حرف عطف (پھر) جَعَلْنٰكُمْ۔ جَعَلَ سے ماضی متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (ہم نے بنایا تم کو) خَلٰٓئِفَ جمع خَلِيْفَةٌ مفعول ثانی (جانشین) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (ان کے بعد) لِنَنْظُرَ۔ لِ تعلیل نَظَرَ سے مضارع جمع متکلم (تاکہ ہم دیکھیں) كَيْفَ استفہام (کس طرح) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عمل کرتے ہو)

سابقہ امم کے بعد اہل ایمان کو ان کا جانشین بنایا

پھر ان امتوں کے بعد ہم نے تمہیں ان کا جانشین بنایا تاکہ دیکھیں تمہارے کام کیسے ہوتے ہیں۔

یعنی ان سابقہ امتوں کی تباہی و بربادی کے بعد ہم نے تم میں نبی آخر الزمانؐ کو پیدا کیا جس کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا اب تمہارے اعمال کا جائزہ لیا جائے گا کہ اگر تم حق پر قائم رہے تو تمہیں اقتدار عطا کریں گے اور حق سے روگردانی کی تو اس کی سزا تمہیں بھی بھگتنا ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ
لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

وَاِذَا۔ وَ عاطفہ اِذَا شرط (اور جب) تُتْلٰى۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (پڑھی جاتی ہیں) عَلَيْهِمْ (ان پر) اٰيَاتُنَا جمع اٰيَةٌ۔ نَا ضمیر جمع متکلم فاعل بَيِّنٰتٍ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع حال (جب ان پر ہماری کھلی اور روشن آیات پڑھی جاتی ہیں۔ قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) الَّذِيْنَ موصول فاعل (ان لوگوں نے) لَا يَرْجُوْنَ۔ رَجَآءٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (جو امید نہیں رکھتے) لِقَآءَنَا۔ لِقَآءٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری ملاقات کی) ائْتِ۔ اِتْيَانٌ سے امر واحد مذکر (لے آ) بِقُرْاٰنٍ (قرآن) غَيْرِ قرآن کی صفت هٰذَآ غیر کا مضاف (اس قرآن کے سوا) قرآن وہ کتاب مقدس ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ امام شافعی کے نزدیک یہ غیر مشتق اور غیر مہموز ہے۔ اشعری کے خیال میں یہ قَرَنْتُ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ سے مشتق ہے۔ فراء کہتے ہیں یہ اَلْقَرَائِنُ سے مشتق ہے۔ الزجاج کے نزدیک یہ فُعْلَانٌ کے وزن پر وصف ہے۔ یہ مہموز ہے اور اَلْقَرْءُ سے مشتق ہے جس کے معنی جمع کرنے کے ہیں۔ اَوْ (یا) بَدِّلْهُ تَبْدِيْلٌ سے امر واحد مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کو بدل ڈال) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) مَا نافیہ يَكُوْنُ۔ كَوْنٌ سے فعل مضارع ناقص واحد مذکر غائب لِيْ (میرے لئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی (میری طاقت نہیں میرے بس میں نہیں) اَنْ مصدریہ اُبَدِّلَهٗ۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع واحد متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب (تبدیل کر دوں میں اسکو) مِنْ تِلْقَآیِٔ لِقَآءٌ سے جس کے معنی ملاقات کرنے کے ہیں اسم ہے۔ ملاقات اور آمنے سامنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے طرف اور جہت کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مِنْ تِلْقَآیِٔ نَفْسِیْ اپنی طرف سے (اپنی جہت سے) اِنْ نافیہ اَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم (میں پیروی کرتا ہوں) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) مَا موصول مفعول بہ یُوْحٰٓی اِیْحَآءٌ مصدر سے مضارع مجہول مذکر غائب اِلَیَّ (میری طرف) (میں پیروی نہیں کرتا مگر اس بات کی کہ وحی کی گئی میری طرف) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یْ ضمیر متکلم اسم اِنَّ۔ اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم خبر اِنَّ میں تو خوف کھاتا ہوں اِنْ شرطیہ (اگر) عَصَیْتُ۔ مَعْصِیَۃٌ اور عِصْیَانٌ سے ماضی واحد متکلم (میں نے نافرمانی کی) رَبِّیْ مفعول بہ (اپنے رب کی) عَذَابَ مفعول بہ ثانی مضاف یَوْمٍ موصوف عَظِیْمٍ صفت مضاف الیہ (بھاری دن۔ مشکل دن کے عذاب کا)

قرآن میں تغیّر و تبدّل نہیں کیا جا سکتا

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم ہماری واضح آیتیں انہیں پڑھ کر سناتے ہو تو جو لوگ (مرنے کے بعد) ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں اس قرآن کے سوا کوئی دوسرا قرآن لا کر سناؤ یا اسی کے مطالب میں ردّ و بدل کر دو تم کہو میرا یہ مقدور نہیں اپنے جی سے اس میں ردّ و بدل کر دوں میں تو بس اسی حکم کا تابع ہوں جو مجھ پر وحی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا جاتا ہے میں ڈرتا ہوں کہ اگر اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کروں تو عذاب کا ایک بہت بڑا دن آنے والا ہے۔ مشرکین عرب آپ کی صداقت و امانت کے قائل تھے لیکن جو دین ان کے سامنے پیش کیا جاتا تھا اس کے ماننے کے لئے تیار نہ تھے اور ان کا کہنا تھا کہ اس قرآن میں ایسی تبدیلی پیدا کردو کہ جسے ہم قبول کرلیں۔ فرمایا کہ یہ تو اللہ کی وحی ہے اس میں میری خواہش کا کوئی دخل نہیں میں اللہ کی اس وحی کا تابع فرمان ہوں اگر اس کی نافرمانی کروں تو اس کی پکڑ سے مجھے کون بچانے والا ہے (۱۵)

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۶

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تم کہو) لَوْ شرطیہ (اگر) شَآءَ۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ اصل میں شَيِئَ تھا ي متحرک ماقبل مفتوح اس لئے ي کو ا سے بدل لیا گیا۔ اللّٰهُ فاعل (اگر اللہ چاہتا) مَا نافیہ تَلَوْتُهٗ۔ تِلَاوَةٌ سے ماضی واحد متکلم، ضمیر واحد مذکر غائب ہٖ (میں اسکی تلاوت نہ کرتا) عَلَيْكُمْ (تم پر) وَلَآ نافیہ (اور نہ) اَدْرٰىكُمْ۔ اِدْرَاءٌ سے جس کے معنی واقف کرنے اور بتانے کے ہیں ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (تم کو خبردار نہ کرتا) بِهٖ (اس کے ساتھ) فَقَدْ۔ ف تعلیلیہ قَدْ حرف تحقیق (پس بے شک) لَبِثْتُ۔ لَبْثٌ سے ماضی واحد متکلم (میں رہتا رہا) فِيْكُمْ (تم میں) عُمُرًا ظرف زمان (ایک عمر طویل مدت) مِّنْ قَبْلِهٖ (اس سے پہلے) اَفَلَا استفہام انکاری فَ عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لا نافیہ تَعْقِلُوْنَ ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے)

"اور تم کہو اگر اللہ چاہتا تو میں قرآن تمہیں سناتا ہی نہ اور تمہیں اس سے خبردار ہی نہ کرتا (مگر اس کا چاہنا یہی ہوا کہ تم میں اس کا کلام نازل ہو اور تمہیں اقوام عالم کی ہدایت کا ذریعہ بنائے) پھر دیکھو واقعہ یہ ہے کہ میں اس معاملہ سے پہلے تم لوگوں کے اندر ایک پوری عمر بسر کر چکا ہوں کیا تم سمجھتے بوجھتے نہیں"

اس آیت میں صداقت نبوت کی ایک زبردست دلیل بیان کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو ایک روشن دلیل ٹھہرایا فرمایا کہ میں اعلانِ نبوت سے پہلے ایک زندگی تمہارے اندر گزار چکا ہوں میری یہ ساری عمر تمہارے سامنے گزری جب میری سابقہ تمام زندگی صداقت و امانت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے تو اب چالیس سال کے بعد میں کیا اللہ کے بارے میں تمہارے سامنے جھوٹی بات کہوں گا؟ یہ آپ کی صداقت ہی تھی کہ ابوسفیان سے ہرقل نے جب پوچھا ھل کنتم تھتمونہ بالکذب قبل ان یقول ماقال کیا اس سے قبل تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے ابوسفیان نے اقرار کیا کہ ایسا نہ تھا۔ گویا رسول اللہ کی خود زندگی آپ کی نبوت کی ایک زبردست دلیل ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

فَمَنْ ۔ فَ عاطفہ مَنْ اسم استفہام (پس کون ہے) اَظْلَمُ ۔ ظُلْمٌ سے افضل التفضیل (زیادہ ظالم) مِمَّنِ (مِنْ مَنْ) (اس شخص سے) افْتَرٰى ۔ اِفْتِرَاءٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب (افتراء باندھا) عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) كَذِبًا مفعول بہ (جھوٹ کا) اَوْ (یا) كَذَّبَ۔ تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (تکذیب کی) بِاٰيٰتِهٖ جمع اٰيَةٌ۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کی آیات کی) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَا يُفْلِحُ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ اَلْمُجْرِمُوْنَ واحد اَلْمُجْرِمُ اسم فاعل جمع مذکر فاعل (یقیناً مجرم فلاح نہیں پاسکتے)

افتراء علی اللہ اور تکذیب آیات سب سے بڑا ظلم ہے

"پھر بتلاؤ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جو اپنے جی سے جھوٹ بات بنا کر اللہ پر افترا کرے اور اس آدمی سے جو اللہ کی سچی آیتیں جھٹلائے یقیناً جرم کرنے والے کبھی کامیابی حاصل نہیں کرسکتے"۔

یعنی اللہ پر جھوٹ بنانا سب سے بڑا ظلم ہے جو انسان پر جھوٹ نہیں بناتا وہ اللہ پر جھوٹ بنانے کا کیسے ارتکاب کرسکتا ہے۔ قرآن اللہ کا کلام ہے اس میں کیسے افترا کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں بتایا کہ انسان میں ظلم و جرم کی بدترین انواع دو ہیں ایک افترا (الکذب علی اللہ) اور دوسری بات آیات اللہ کی تکذیب) (۱۷)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ یَعْبُدُوْنَ - عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ عبادت کرتے ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ - دُوْنٌ ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے دُوْنٌ کی تفسیر ہے مذہب مشہور پر معرب نہیں ہوتا اور بعض کہتے ہیں معرب ہوتا ہے (اللہ کے سوا اللہ کے علاوہ) مَا موصول مفعول بہ (جو کہ) لَا یَضُرُّھُمْ ضُرٌّ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (نہ انہیں نقصان پہنچاتا ہے) وَ لَا یَنْفَعُھُمْ - نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہ انہیں نفع دیتا ہے) وَ اور یَقُوْلُوْنَ - قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) ھٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع (یہ سب) شُفَعَآؤُنَا شَفِیْعٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے سفارشی) عِنْدَ اللّٰہِ (اللہ کے پاس - اللہ کے حضور) قُلْ - قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہیئے) اَ استفہام (کیا) تُنَبِّئُوْنَ اللّٰہَ - تَنْبِئَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو آگاہ کرتے ہو) بِمَا - ب حرف جر ما موصولہ (اس چیز کے ساتھ) لَا یَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (نہیں جانتا - نہیں علم رکھتا) فِی السَّمٰوٰتِ (آسمانوں میں) وَ لَا فِی الْاَرْضِ (اور نہ زمین میں) سُبْحٰنَہٗ - سُبْحَانَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (وہ پاک ہے) وَ تَعٰلٰی - تَعَالٰی سے ماضی واحد مذکر غائب (اور وہ برتر اور بلند ہے) عَمَّا عَنْ - مَا (اس سے) یُشْرِکُوْنَ - اِشْرَاکٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ شرک کرتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کسی اور کی پرستش حرام ہے۔ اللہ کے ہاں کوئی سفارشی نہیں

"اور (یہ مشرک) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ فائدہ اور کہتے ہیں (ہم اس لئے ان کی پرستش کرتے ہیں کہ) یہ اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں اے پیغمبر تم کہدو کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دینا چاہتے ہو جو خود اسے معلوم نہیں نہ تو آسمانوں اور زمینوں میں" پاک ہے اور بلند ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

مشرکین نے اپنے بزرگوں [redacted] بنا رکھے تھے اُن کی پرستش کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ان کے واسطہ اور وسیلہ سے ہم اللہ تک پہنچیں گے ہم ان کی پرستش اس لئے کرتے ہیں کہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ بات تم کو کس نے بتائی اللہ نے کوئی سفارشی مقرر نہیں کر رکھے ہیں اس کے ہاں وسیلہ وہ عبادت اور طریق حیات ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے بتایا اس سے قبر پرستی۔ پیر پرستی وغیرہ تمام شرکیہ امور کی تردید ہو جاتی ہے۔ (۱۸)

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

وَمَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اور نہیں ہیں) النَّاسُ اسم كَانَ (لوگ) إِلَّا کلمہ حصر (مگر) أُمَّةً موصوف وَاحِدَةً صفت (ایک ہی گروہ) فَاخْتَلَفُوا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے اختلاف کیا) وَ عاطفہ لَوْلَا کلمہ امتناع الوجود لَوْ حرف شرط لَا نافیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مرکب ہے (اور اگر نہ) كَلِمَةٌ مبتداء محذوف الخبر (بات ہوتی) سَبَقَتْ ۔ سَبْقٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (پہلے سے ہو چکی) مِنْ رَّبِّكَ (تیرے رب کی طرف سے لَقُضِيَ جواب لَوْلَا ہے قُضِيَ ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (فیصلہ ہو چکا ہوتا) بَيْنَهُمْ (ان کے درمیان) فِيمَا (ان باتوں میں) فِيهِ (اس میں) يَخْتَلِفُونَ ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے (وہ اختلاف کیا کرتے تھے)

ابتداء میں تمام انسان امتِ واحدہ تھے

"اور (ابتداء میں) انسانوں کی ایک ہی امّت تھی پھر الگ الگ ہو گئے اور اگر تمہارے پروردگار کی جانب سے پہلے ایک بات نہ ٹھہرا دی گئی ہوتی (یعنی لوگ الگ الگ راہوں میں چلیں گے اور اسی اختلاف میں اُن کے لئے آزمائش عمل ہو گی۔ تو جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا فیصلہ کبھی کا ہو چکا ہوتا۔

شروع میں لوگ فطرت کے مطابق سادہ زندگی بسر کرتے تھے بعد میں جب انسانوں کی تعداد بڑھی مختلف قبائل میں منقسم ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے انبیاء بھیجے بعض نے انبیاء کی تعلیمات کو قبول کیا اور بعض نے نفسانی خواہشات کی پیروی کی جس سے لوگوں میں اختلاف رونما ہوا آیت میں بتایا ہے کہ اگر ان کی سزا کا پہلے سے وقت تعین نہ کر دیا جاتا تو انہیں اپنے اختلاف اور اعمال کی سزا مل چکی ہوتی۔ (۱۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓا۟ ۖ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

وَ عاطفہ یَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) لَوْلَا حرف تخضیض (تنبیہہ اور برانگیختہ کرنے کے لئے۔ فعل پر سختی سے ابھارنے کے لئے) (کیوں نہ) اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اتاری گئی) عَلَيْهِ اٰيَةٌ (اس پر کوئی نشانی) مِنْ رَّبِّهٖ (اس کے رب کی طرف سے) فَقُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (پس آپ کہیئے) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اسکے نہیں) الْغَيْبُ (انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے بالاتر پوشیدہ امور) لِلّٰهِ (اللہ کے ساتھ مخصوص ہیں) فَانْتَظِرُوْا۔ اِنْتِظَارٌ سے امر جمع مذکر (پس تم انتظار کرو) اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم (بے شک میں) مَعَكُمْ۔ مَعَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ۔ اِنْتِظَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والوں سے ہوں)

قرآن کے علاوہ کسی اور معجزہ کا طلب کرنا فضول بات ہے

"اور یہ لوگ کہتے ہیں کیوں ایسا نہ ہوا کہ اس پر (یعنی پیغمبر اسلام پر) اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی اُتری" تو اے پیغمبر تم کہہ دو غیب کا علم تو صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں"

کفار قرآن کے علاوہ کسی اور معجزہ کا مطالبہ کرتے تھے حالانکہ قرآن تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معجزات سے بڑھ کر ایک ایسا معجزہ ہے جس کا معارضہ نہ کیا جا سکا پھر کسی اور معجزہ کا مطالبہ بے معنی بات ہے بلکہ قسم کے سب معجزات کا علم اللہ کے پاس ہے جب چاہے گا کسی کو دیگا۔ اس میں کسی کا دخل نہیں"

وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا
لَهُم مَّكْرٌ فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ
فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى ٱلْفُلْكِ ۖ وَجَرَيْنَ
بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ
دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ ۖ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِۦ
لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى
ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ
مَّتَٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ
ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ
وَٱلْأَنْعَٰمُ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ
وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ ۖ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ
نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ
نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ ۖ
وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ ٱلْحُسْنَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ
سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغٰفِلِيْنَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

وَاِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ
اور جب	چکھاتے ہم	لوگوں کو	رحمت	پیچھے
ضَرَّاۗءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ
سختی کے کہ	لگی ہو ان کو	ناگہاں	انکو	مکر ہوتا ہے
فِيْٓ	اٰيَاتِنَا ۭ	قُلِ اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا ۭ
بیچ	نشانیوں ہماری کے	کہہ کہ اللہ	بہت جلد کرنیوالا	تدبیر
اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ (۲۱)
تحقیق	بھیجے ہوئے ہمارے	لکھتے ہیں	جو کچھ کہ	مکر کرتے ہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الَّذِیْ	یُسَیِّرُکُمْ	فِی الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	حَتّٰی
وہی ہے جو	چلاتا ہے تم کو	بیچ خشکی	اور دریا کے	یہاں تک کہ
اِذَا کُنْتُمْ	فِی الْفُلْكِ	وَجَرَیْنَ	بِهِمْ	بِرِیْحٍ
جب ہوتے ہو تم	کشتیوں میں	اور جاری ہوتی ہیں کشتیاں	ساتھ ان کے	ساتھ ہوا
طَیِّبَةٍ	وَفَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِیْحٌ
اچھی کے	اور خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	آجاتی ہے ان کشتیوں کو	ہوا
عَاصِفٌ	وَجَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ
تند	اور آتی ہے انکو	موج	ہر مکان سے	
وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِیْطَ	بِهِمْ ۙ	دَعَوُا اللّٰهَ
اور جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا کیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں اللہ کو
مُخْلِصِیْنَ	لَهُ الدِّیْنَ ۚ	لَئِنْ	اَنْجَیْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ
خالص کر کے	واسطے اسکے عبادت	اگر	نجات دیگا تو ہم کو	اس سے
لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۲۲﴾	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا هُمْ
البتہ ہونگے ہم	شکر کرنیوالوں سے	پس جب	نجات دی ان کو	ناگہاں وہ
یَبْغُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَا
سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اے لوگو	سوائے اسکے نہیں کہ
بَغْیُكُمْ	عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	ثُمَّ اِلَیْنَا
سرکشی تمہاری	اوپر جانوں تمہاری کے ہے	لے لو فائدہ	زندگانی دنیا کا	پھر طرف ہمارے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (۲۳)
پھر آنا تمہارا	پس خبر دینگے ہم تمکو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	کرتے
اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
سوائے اسکے نہیں کہ	مثال	زندگانی دنیا کی	مانند پانی کے ہے	اتارا ہم نے اس کو
مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ
آسمان سے	پس مل گئی	ساتھ اسکے	روئیدگی	زمین کی
مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى
اس چیز سے	کہ کھاتے ہیں	لوگ	اور چارپائے	یہاں تک کہ
اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ
جب	پکڑتی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑتی ہے
وَظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَا
اور جانتے ہیں	لوگ اس کے	کہ وہ	قادر ہیں	اوپر اس کے
اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا
آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا دن کو	پس کر دیتے ہیں ہم اسکو
حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ
کٹی ہوئی	گویا کہ	نہ بستی تھی	کل کو	اسی طرح
نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (۲۴)	وَاللّٰهُ
مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدْعُوٓا	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ
پکارتا ہے	طرف گھر سلامتی کے	اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہے	طرف راہ
مُّسْتَقِيْمٍ (۲۵)	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَزِيَادَةٌ ؕ
سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور زیادتی ہے
وَلَا يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ	اُولٰٓئِكَ
اور نہ ڈھانکے گی	منہ انکے کو	سیاہی	اور نہ ذلت	یہ لوگ
اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (۲۶)	وَالَّذِيْنَ
رہنے والے ہیں	جنت کے	وہ اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جن لوگوں نے
كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا ۙ
کمائی	برائیاں	بدلہ	برائی کا	مانند اس کے ہے
وَتَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ ؕ	مَا لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ
اور ڈھانکے گی انکو	ذلت	نہیں واسطے انکے	اللہ سے	کوئی بچانے والا
كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ
گویا کہ	اوڑھائے گئے ہیں	منہ ان کے	ٹکڑے	رات
مُظْلِمًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (۲۷)
اندھیری کے	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
اور جس دن	اکٹھا کرینگے ہم ان	سب کو	پھر کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَشُرَكَاؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا
شریک لاتے تھے	کھڑے رہو مگلن اپنے پر	تم	اور شریک تمہارے	پس پھوٹ ڈالی ہم نے
بَيْنَهُمْ	وَقَالَ	شُرَكَاؤُهُمْ	مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ (۲۸)
درمیان ان کے	اور کہا	شریکوں انکے نے	نہیں تھے تم ہم کو	عبادت کرتے
فَكَفٰى بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اِنْ كُنَّا
پس کفایت ہے اللہ	شاہد	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	تحقیق تھے ہم
عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ (۲۹)	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ نَفْسٍ
عبادت تمہاری سے	البتہ غافل	اس جگہ	آزمالے گا	ہر ایک جی
مَّآ اَسْلَفَتْ	وَرُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ
جو پہلے کیا تھا	اور پھیرے جاوینگے	طرف اللہ کے	مالک اپنے	حق کے
وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (۳۰)
اور کھویا جاویگا	ان سے	جو کچھ کہ	تھے	باندھ لیتے

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ﴿۲۱﴾ وہی تو ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا کے نرم نرم جھونکوں سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں انہیں تند ہوا آلیتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں چڑھ آتی ہیں اور انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یقین ہو جاتا ہے کہ وہ (ہلاکت میں) گھر گئے ہیں تو اسوقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو یقیناً ہم شکر گزاروں سے ہونگے (۲۲) پھر جب وہ انہیں نجات دیتا ہے تو وہ ناحق زمین پر زیادتی کرتے ہیں۔ اے لوگو تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر ہے (یہ) اس دنیا کی زندگی کا سامان ہے پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے (۲۳) دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا پھر اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی۔ جسے لوگ اور چارپائے کھاتے ہیں (بڑھ کر) مل جاتی ہے یہاں تک کہ جب زمین اپنا سنگھار کر لیتی ہے اور خوبصورت بن جاتی ہے اور زمین والے یقین کر لیتے ہیں کہ وہ اس پر پوری قدرت رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اسے کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (۲۴) اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے (۲۵) جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کیلئے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی اور ان کے چہروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۶) اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے چہروں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانیوالا نہ ہوگا۔ ان کے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ (ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہوں یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (۲۷) اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر انہیں جنہوں نے شرک کیا تھا کہیں گے تم اور تمہارے شریک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے (۲۸) سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (۲۹) وہاں ہر شخص اسکی خبر پالے گا جو آگے بھیجا ہے اور وہ اپنے مولیٰ کی طرف جو حق ہے لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ افترا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (۳۰)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اِذَا ظرف بمعنی مستقبل (اور جب) اَذَقْنَا۔ ذَاقَةٌ سے ماضی جمع متکلم النَّاسَ مفعول یہ (اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو رَحْمَةً (رحمت) مِنْۢ بَعْدِ (اس کے بعد کہ) ضَرَّآءَ (تکلیف۔ دُکھ) مَسَّتْهُمْ۔ مَسَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جو پہنچی ہے ان کو) اِذَا فجائیہ (کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لئے) ظرف زمان لَهُمْ ان کے لئے مَّكْرٌ مصدر (خفیہ تدبیر۔ چال) فِيْٓ اٰيَاتِنَا۔ جمع اٰيَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (فوراً ہماری آیتوں کے بارے میں چند تدبیریں کرنے لگتے ہیں قُلِ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (آپ کہیئے) اللّٰهُ اَسْرَعُ سُرْعَةٌ سے افعل التفضیل مَكْرًا (خفیہ تدبیر) (آپ کہیئے کہ اللہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے زیادہ سرعت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کام لینے والا ہے) إِنَّ مُشَبَّہ بالفعل رُسُلَنَا. جمع رَسُوْلٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اسم إِنَّ (ہمارے رسول) يَكْتُبُوْنَ۔ كِتَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (لکھتے ہیں) خبر إِنَّ ۔ مَا موصول مفعول بہ تَمْكُرُوْنَ۔ مَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم تدبیریں کیا کرتے ہو)

رحمتِ الٰہی کا جھٹلانا بہت بڑی گمراہی ہے

"اور جب ایسا ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کو ورد دکھ کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو فوراً ہماری (رحمت کی) نشانیوں میں باریک باریک حیلے نکالنا شروع کر دیتے ہیں (اے پیغمبر) تم کہہ دو اللہ ان باریکیوں میں سب سے زیادہ تیز ہے اسکے فرشتے تمہاری یہ ساری مکاریاں قلمبند کر رہے ہیں"

یعنی دُکھ درد سے نجات پانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے اس کی رحمت کو جھٹلانے کی کوشش کرتے ہیں اور حیلے بہانے تلاش کرنے لگتے ہیں انکی یہ تمام چالبازیاں اللہ کی طرف سے مقرر کردہ فرشتے تحریر میں لے آتے ہیں تاکہ وقت مقررہ پر انہیں اس کی سزا مل سکے۔

مکہ پر سات سال تک قحط مسلط رہا۔ اہلِ مکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اس مصیبت سے نجات پانے کے لئے دُعا کی درخواست کی بارش برسی اور قحط سالی دُور ہوئی لیکن اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے نزولِ بارش کو اصنام اور ستاروں کی تاثیر سے منسوب کرنے لگے۔ (۲۱)

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ
جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِیْ موصول خبر (وُہ وہی ہے) یُسَیِّرُکُمْ تَسْیِیْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول یہ (تم کو چلاتا ہے) فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ اَلْبَرُّ خشکی جنگل اَلْبَحْرُ پانی کا وسیع ٹکڑا سمندر (خشکی اور سمندر میں) حَتّٰٓی حرف غائت وجر (یہاں تک کہ) اِذَا ظرف زمان (جب) کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تم ہوتے ہو) فِی الْفُلْكِ اس کے اصل معنی دَور اور گردش کے ہیں۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لئے آتا ہے (کشتی۔ بحری جہاز) وَجَرَيْنَ جَرْیٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب بِهِمْ (ان کے ساتھ) بِرِيْحٍ زمین و آسمان کے درمیان چلنے والی ہوا موصوف طَيِّبَةٍ صفت مشبہ واحد مؤنث (اور وُہ انہیں اچھی ہوا کی مدد سے لے کر چلتی ہیں) وَفَرِحُوْا۔ فَرَحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِهَا اس کے ساتھ جَآءَتْهَا۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر واحد مؤنث غائب (آئی اس کے پاس) رِيْحٌ ہوا موصوف عَاصِفٌ عَصْفٌ سے جس کے معنی تیز و تند ہوا کے چلنے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر رِيْحٌ عَاصِفٌ وہ ہوا جو چیزوں کو توڑ پھوڑ کر بھس بنا دے وَجَآءَهُمُ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب (اور آئی ان پر) اَلْمَوْجُ (لہر) مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (ہر جگہ سے۔ ہر طرف سے) وَظَنُّوْا ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب ظَنٌّ کے معنی اعتقاد راجح کے ہیں (اور انہیں یقین ہوا) اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بے شک وہ) اُحِیْطَ۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (گھیر لیا گیا۔ احاطہ کر لیا گیا) بِھِمْ (ساتھ انکے) دَعَوُا اللّٰہَ۔ دُعَآءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے پکارا) دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح اسلئے واؤ کو الف سے بدلا اب الف اور واؤ دو ساکن جمع ہوئے الف کو حذف کر دیا گیا دَعَوْا رہ گیا (انہوں نے اللہ کو پکارا) مُخْلِصِیْنَ اخلاص سے اسم فاعل جمع مذکر حال (خالص اللہ کی عبادت کرنے والے لَہُ (اس کے لئے) الدِّیْنَ مفعول بہ دَانَ یَدِیْنُ کا مصدر ہے دین بمعنی ملت مگر اس کا استعمال اطاعت اور شریعت کی پابندی کے لئے بھی ہوتا ہے لَئِنْ لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ اَنْجَیْتَنَا۔ اَنْجَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر تَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (اگر تو نے ہمیں نجات دی) مِنْ ھٰذِہٖ (اس سے) (ان ہلاکتوں سے) لَنَکُوْنَنَّ مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ فعل ناقص (البتہ ہو جائیں گے ہم) مِنَ الشّٰکِرِیْنَ۔ جمع اَلشَّاکِرُ۔ شُکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر گزاروں میں سے)

ناامیدی کی حالت میں انسان خلوص سے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے

وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی خشکی اور تری میں گردش کا سامان کر دیا ہے پھر جب ایسا ہوتا ہے کہ تم جہازوں میں سوار ہوتے ہو اور جہاز موافق ہوا پا کر تمہیں لے اڑتے ہیں مسافر خوش ہوتے ہیں کہ کیا اچھی ہوا چل رہی ہے پھر اچانک ہوائے تند کے جھونکے نمودار ہو جاتے ہیں اور ہر طرف سے موجیں ہجوم کرنے لگتی ہیں اور مسافر خیال کرنے لگتے ہیں بس ان میں گھر گئے (اور بچنے کی کوئی امید باقی نہ رہی) تو اسوقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(انہیں اللہ کے سوا اور کوئی ہستی یاد نہیں آتی وہ) دین کے اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں۔ اے اللہ اگر اس حالت میں ہمیں نجات دیدے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے۔"

جب اسباب و علائق کے تمام رشتے ٹوٹ جاتے ہیں اور مکمل طور پر یاس و ناامیدی چھا جاتی ہے اور کوئی مادی سہارا باقی نہیں رہتا تو انسان انتہائی اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتا ہے اور مصیبت سے نجات پانے پر شکر گذاری کا عہد کرتا ہے قرآن میں مختلف مقامات پر اس حالت کے بیان کے لئے بحری سفر کی مثال پیش کی ہے۔ کیونکہ انسان کی بے بسی اور مایوسی کے لئے اس سے بہتر مثال نہیں ہو سکتی۔

اس سے اس امر کا بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ انسان کی فطرت ہے کہ شدتِ خوف میں صرف اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے اور دوسرے معبودوں کو بھول جاتا ہے۔

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

فَلَمَّآ۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف (پس جب) اَنْجٰىهُمْ۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (انہیں نجات دیتا ہے) اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مُبتدا (وہ تو اچانک) يَبْغُوْنَ۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وُہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔ زیادتی کرتے ہیں) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) بِغَيْرِ الْحَقِّ۔ غَيْر کا استعمال چار معانی کے لئے ہوتا ہے (۱) صرف نفی کے لئے (۲) صرف استثناء کے لئے (۳) صرف ظاہری صورت کی نفی کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) اصل وصورت سب کی نفی کیلئے۔ یہاں استثناء کے معنوں میں ہے (ناحق طریقہ سے) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ندا ومنادٰی (اے لوگو) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اسکے نہیں) بَغْيُكُمْ۔ بَغْيٌ مصدر (سرکشی) مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری سرکشی۔ تمہاری زیادتی) عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ (خود اپنی جانوں پر ہے) مَّتَاعَ اسم مفرد وہ سامان جو کام میں آتا ہے (فائدہ اندوزی) مضاف الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مضاف الیہ (دنیوی زندگی) ثُمَّ حرف عطف (پھر) اِلَيْنَا (ہماری طرف) مَرْجِعُكُمْ۔ مَرْجِعٌ مصدر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (دوبارہ تمہارا لوٹنا۔ تمہارا لوٹایا جانا) فَنُنَبِّئُكُمْ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (ہم تم کو آگاہ کریں گے) بِمَا (اس کے ساتھ) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم عمل کرتے تھے)

یعنی (سرکشی) کا وبال ضرور پڑتا ہے

"پھر جب اللہ انہیں نجات دیتا ہے تو اچانک (اپنا عہد و پیمان بھول جاتے ہیں اور) ناحق ملک میں سرکشی و فساد کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو تمہاری سرکشی کا وبال تو خود تمہاری ہی جانوں پر پڑنے والا ہے یہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی کے مزے ہیں سو اُڑا لو پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے کہ جو کچھ دنیا میں کرتے رہے اس کی حقیقت کیا تھی۔

اس آیت میں بتایا ہے کہ یعنی سرکشی کی سزا دنیا اور آخرت دونوں میں ملتی رہے گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثلاث ھن رواجع الی اھلھا" المکر والنقض والبغی" ثم" انما بغیکم علی انفسکم" تین امور اپنے اہل پر لوٹا دیئے جاتے ہیں "مکر، عہد شکنی اور سرکشی" اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی۔ انما بغیکم علی انفسکم

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتّٰٓى إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ أَتٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

إِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) مَثَلُ مبتدا مضاف الْحَيٰوةِ مضاف الیہ الدُّنْيَا اس کی صفت (دنیا کی زندگی کی مثال كَمَآءٍ۔ كَ تشبیہ جار مَآءٍ مجرور خبر مَثَلُ (سوائے اس کے نہیں کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی طرح ہے) أَنْزَلْنٰهُ إِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم نے اس کو اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) فَاخْتَلَطَ إِخْتِلَاطٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ مل گیا) اختلاط زیادہ چیزوں کے اجزاء کا جمع کرنا۔ ابن عباس نے یہاں مختلف سبزیوں کا اگنا مراد لیا ہے بِهٖ (اس پانی کی وجہ سے) نَبَاتُ الْأَرْضِ (زمین سے اگنے والی چیزیں نباتات سبزیاں وغیرہ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس میں سے) يَأْكُلُ۔ أَكْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کھاتے ہیں) النَّاسُ فاعل (لوگ کھاتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَنْعَامُ جمع نَعَمٌ جس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں جو عرب کے لئے بہت بڑی نعمت ہے پھر عام مویشیوں پر اطلاق کیا جانے لگا (اور مویشی) حَتّٰٓى غایت کے لئے (یہاں تک کہ) اِذَا ظرف مستقبل (جب) اَخَذَتِ اَخَذَ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَلْاَرْضُ فاعل (زمین کر لیتی ہے) زُخْرُفَهَا مضاف اور مضاف الیہ مفعول بہ زُخْرُف (سونا) کسی چیز کے کمال حسن کو بھی کہتے ہیں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ارض کے لئے (اپنا کمال حسن) وَازَّيَّنَتْ۔ تَزَيَّنَ سے جس کے معنی ترتیب پانے اور آراستہ ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مؤنث غائب یہ اصل میں تَزَيَّنَتْ ہے ت کا ز میں ادغام ہوا اور ز ساکن ہوئی۔ اس سے پہلے ہمزۃ الوصل لایا گیا (اور خوب صورت بنی) وَظَنَّ۔ ظَنَّ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے گمان کیا۔ اس نے جانا) ظَنَّ کے اصل معنی اعتقاد راجح کے ہیں قرآن مجید میں جہاں اس پر ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے وہاں یقین کے معنی ہیں اور جہاں اس کی مذمت واقع ہے وہاں شک کے معنی ہیں۔ ہر وہ ظن جس کے بعد اَنْ خفیفہ ہوگا۔ وہاں شک کے معنی ہوں گے اور جس کے ساتھ اَنَّ مشددہ ہوگا بمعنی یقین ہوگا۔ امام راغب لکھتے ہیں نشان و علامت سے جو حاصل ہو اس کا نام ظن ہے جب علامت قوی ہو تو اسے علم تک پہنچا دیتی ہے اَهْلُهَا۔ اَهْلُ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اور اس کے رہنے والوں نے یقین کیا۔ اس کے مالک نے یقین کیا) اَنَّهُمْ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ قٰدِرُوْنَ جمع قَادِرٌ خبر اِنَّ۔ عَلَيْهَا (اس پر) (اور اس کے مالک یقین کر لیتے ہیں کہ وہ اس پر پورے طور پر قدرت رکھتے ہیں) اَتٰىهَا اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (آیا اس کے پاس) یعنی بَاْسُنَا اَلْاَرْضِ کے پاس اَمْرُنَا۔ اَمْرُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارا حکم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَيْلًا ظرف متعلق باتاها و اَوْ حرف عطف و نَهَارًا معطوف لَيْلًا پر رات یا دن کے وقت، فَجَعَلْنٰهَا۔ فَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اولیٰ پس ہم نے کر دیا اسے، حَصِيْدًا مفعول بہ ثانی حَصَادٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی مفعول صفت مشبہ (کھیتی کٹی ہوئی) كَاَنْ اصل میں یہ لفظ كَاَنَّ ہی تھا مگر گویا کہ، لَمْ تَغْنَ۔ غَنِيٌّ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد مؤنث غائب اصل میں تَغْنَيَتْ تھا لَمْ کے آنے سے حرف علت ساقط ہو گیا اور مضارع ماضی منفی بن گیا (گویا کہ وہ تھی ہی نہیں) بِالْاَمْسِ ظرف زمان (گویا کہ کل وہ تھی ہی نہیں) كَذٰلِكَ كَ تشبیہ کے لئے ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (اسی طرح) نُفَصِّلُ۔ تَفْصِيْلٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰيٰتِ جمع اٰيَةٌ (نشانیاں۔ احکام) لِقَوْمٍ (ایسی قوم۔ ایسے لوگوں کے لئے) يَّتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو فکر و غور سے کام لیتے ہیں)

حیاتِ دُنیا اور اس سے متعلق اشیاء کی بے ثباتی

" دنیا کی زندگی کی مثال تو بس ایسی ہے جیسے یہ معاملہ کہ آسمان سے ہم نے پانی برسایا اور زمین کی نباتات جو انسانوں اور چارپایوں کے لئے غذا کا کام دیتی ہیں۔ اس سے شاداب ہو کر پھلی پھولیں اور باہمدگر مل گئیں پھر جب وہ وقت آیا کہ زمین نے اپنے سارے زیور پہن لئے اور لہلہاتے ہوئے کھیتوں اور گراں بار باغوں سے، خوشنما ہو گئی اور زمین کے مالک سمجھے اب فصل ہمارے قابو میں آگئی ہے تو اچانک ہمارا حکم دن کے وقت یا رات کے وقت نمودار ہو گیا۔ اور ہم نے زمین کی ساری فصل اس طرح بیخ و بن سے کاٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے رکھ دی گویا کہ ایک دن پہلے تک اس کا نام ونشان ہی نہ تھا اس طرح ہم (حقیقت کی) دلیلیں کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرنیوالے ہیں۔

دنیوی زندگی کی ساری دلفریبیاں اور کامرانیاں بے ثبات اور ہنگامی ہیں اس چند روزہ زندگی کی کسی چیز اور حالت پر بھروسہ نہیں کر سکتے اس آیت میں اس کی مثال کھیتی سے دی ہے کہ مینہہ برسنے سے کھیتی لہلہانے لگتی ہے اور کھیت اپنا پورا جوبن دکھانے لگتے ہیں۔ انسان سمجھنے لگتا ہے کہ ہماری محنت ہمارے قبضہ میں آگئی اچانک پیش آنے والے حادثہ کی وجہ سے ساری فصل اس طرح تباہ وبرباد ہو جاتی ہے گویا کہ اس کا نام ونشان ہی نہ تھا۔ اس مثال سے تنبیہ کی ہے کہ اس حیات مستعار میں غفلت سے کام نہ لیا جائے اور حق وراستی کو چھوڑ کر تمرد اور سرکشی نہ اختیار کی جائے

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

وَاللّٰهُ مبتدا، اور جملہ يَدْعُوْا خبر اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ متعلق بَيَدْعُوْا۔ يَدْعُوْا دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (بلاتا ہے۔ پکارتا ہے اِلٰى حرف جار دَارِ مضاف مجرور السَّلٰمِ مضاف الیہ (سلامتی کے گھر کی طرف) سَلَامٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ کی مصدر ہے امام راغب لکھتے ہیں۔ اس کے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے ہیں وَ عاطفہ يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور ہدایت دیتا ہے) مَنْ موصول مفعول بہ يَّشَاۗءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے) اِلٰى حرف جار صِرَاطٍ موصوف مجرور مُّسْتَقِيْمٍ اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (سیدھے راستے کی طرف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ سلامتی کی طرف دعوت دیتا ہے

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے (کامیابی و نجات کی) سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے دعاء اور امر میں فرق ہے کہ دعا میں طلب فعل پائی جاتی ہے اور داعی اس سے روگردانی کرنے والوں سے مختلف ہوتا ہے۔ امر میں ترغیب فعل اور اس کے ترک پر تنبیہ ہوتی ہے اس لحاظ سے مامور آمر سے رُتبہ میں پست ہوتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لِلَّذِيْنَ۔ لِ جار الَّذِيْنَ موصول خبر مقدم (ان لوگوں کے لئے) اَحْسَنُوْا اِحْسَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے احسان کیا۔ بھلائی کی) الْحُسْنٰى مبتدا مؤخر۔ حُسْنٰى۔ فُعْلٰى کے وزن پر حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث ہے۔ (نیک بدلہ، اچھائی) وَ عاطفہ زِيَادَةٌ ؕ زَادَ يَزِيْدُ کا مصدر ہے زیادہ مذموم بھی ہوتی ہے اور محمود بھی یہاں محمود مراد ہے وَلَا يَرْهَقُ۔ رَهَقٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب رَهَقٌ کے معنی کسی چیز کے دوسری چیز پر زبردستی چھانے اور اس کو پالینے کے ہیں (اور نہیں چھائے گی) وُجُوْهَهُمْ جمع وَجْهٌ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے چہروں کو) قَتَرٌ ایسا غبار جس پر سیاہی غالب ہو (سیاہ غبار) وَّلَا ذِلَّةٌ ذَلَّ يَذِلُّ کا مصدر (رسوائی اور خواری) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (وہ سب) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (جنت والے ہیں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) مبتدا دوبارہ ضمیر کا آنا تاکید و وضاحت کے لئے ہے فِيْهَا (اس جنت میں) خٰلِدُوْنَ جمع خَالِدٌ (ہمیشہ رہنے والے ہوں گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھلائی کا بدلہ بھلائی اور جنّت

"اس کا قانون تو یہ ہے کہ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہی ہوگی اور جتنی اور جیسی کچھ ان کی بھلائی تھی، اس سے بھی کچھ زیادہ ان کے چہروں پر نہ تو محرومی کی، کالک لگے گی نہ ذلت کا اثر نمایاں ہوگا ایسے ہی لوگ جنتی ہیں ہمیشہ جنت میں رہنے والے"

نیکی اور بھلائی کا بدلہ بھلائی ہی سے دیا جائے گا لیکن اس کے ساتھ انہیں اس بھلائی کے علاوہ اور بڑا انعام بھی دیا جائے گا جسے "زیادہ" کے لفظ سے بیان کیا ہے مفسرین نے اس سے "نظر الی وجہ اللہ" مراد لی ہے یہ وہ نعمت ہے جس کا تصور بھی دنیا میں ممکن نہیں ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول (اور وہ لوگ) كَسَبُوا۔ كَسَبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کمائی) السَّيِّاٰتِ جمع السَّيِّئَةُ یہ الْحَسَنَةُ کی ضد ہے (بدیاں برائیاں) جَزَآءُ مبتدا مضاف سَيِّئَةٍ مضاف الیہ (بدی کا بدلہ) بِمِثْلِهَا۔ مِثْل مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اسی کی مثل ہے) خبر وَتَرْهَقُهُمْ رَهَقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور چھا جائے گی اُن پر) ذِلَّةٌ (ذلت اور خواری) مَا نافیہ (نہیں) لَهُمْ (ان کے لئے) مِنَ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کی طرف سے) مِنْ عَاصِمٍ۔ مِنْ زائد عَاصِمٍ۔ عِصْمَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا) كَأَنَّمَا کافہ (گویا کہ) أُغْشِيَتْ۔ إِغْشَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (ڈھانک دیئے گئے) وُجُوهُهُمْ جمع وَجْهٌ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے چہرے۔ ان کے مونہہ) قِطَعًا واحد قِطْعَةٌ (ٹکڑا۔ حصّہ) مِّنَ اللَّيْلِ (رات کے) مُظْلِمًا۔ (ظُلَامٌ (مادہ ظلمت) سے اسم فاعل واحد مذکر یہ لَيْل کی صفت ہے (گویا کہ انکے مونہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں) أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) أَصْحَابُ النَّارِ (آگ والے ہیں) هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيهَا (اس میں) خَالِدُونَ خُلُودٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

بدی کا بدلہ بدی اور جہنّم

"اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا نتیجہ ویسا ہی نکلیگا جیسی کچھ بُرائی ہوگی اور ان پر خواری چھا جائے گی اللہ کے قانون سے انہیں بچانے والا کوئی نہ ہوگا ان کے چہروں پر اس طرح کالک چھا جائے گی جیسے اندھیری رات کا ایک ٹکڑا چہروں پر اڑھا دیا گیا ہو۔ سو ایسے لوگ ہی دوزخی ہیں۔ دوزخ میں ہمیشہ رہنے والے"۔

برائی کا بدلہ ضرور بُرائی سے دیا جائیگا اور اُن کے چہروں پر سیاہی چھا جائے گی قرآن نے ایمان کو روشنی اور کفر کو تاریکی سے تشبیہہ دی ہے۔

اس آیت میں سَيِّئَاتٌ سے کام لینے والوں کے حالات میں سے چار امور کو بیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا (۱) جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا برائی کا بدلہ اتنا ہی دیا جائیگا۔ البتہ نیکی کا بدلہ دس گنا یا زیادہ ملتا ہے (۲) تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ (کنایہ ذلت وخواری سے ہے) (۳) مَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ (اللہ سے انہیں کوئی بچانے والا نہ ہوگا) (۴) كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا (گویا کہ انکے چہروں پر اندھیری رات کا ٹکڑا اوڑھا دیا گیا ہو) (۲۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝

وَيَوْمَ اسم ظرف مضاف نَحْشُرُهُمْ مضاف الیہ نَحْشُرُ۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم اکٹھا کریں گے اُن کو) جَمِيعًا۔ حال (سب کے سب) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے (پھر) نَقُولُ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم (کہیں گے ہم) لِلَّذِينَ۔ لِ جار الَّذِينَ موصول مجرور (ان سے) أَشْرَكُوا۔ إِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے شرک کیا تھا) مَكَانَكُمْ اسم فعل امر بمعنی "اَلْزَمُوا مَكَانَكُمْ" (یعنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو) أَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب) "أَنْتُمْ مَكَانَكُمْ" کی تاکید کے لئے ہے وَشُرَكَاؤُكُمْ۔ شُرَكَاءُ جمع شریک کی مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے شریک) فَزَيَّلْنَا۔ تَزْيِيلٌ مصدر سے جسکے معنی متفرق اور پراگندہ کرنے کے ہیں ماضی جمع متکلم (تفریق اور جدائی کر دی ہم نے) بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انکے درمیان) وَقَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور کہا) شُرَكَاؤُ۔ جمع شَرِيكٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے شریک) مَا نافیہ كُنْتُمْ فعل ناقص كَوْنٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر (تھے تم) اِیَّانَا ضمیر منفصل جمع متکلم بمفعول مقدم تَعْبُدُوْنَ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عبادت کرتے ہو۔ پوجتے ہو۔ تم ہماری عبادت نہ کرتے تھے)

قیامت کو مشرکین کے معبودان سے بیزاری کا اظہار کریں گے

"آؤ (دیکھو) جس دن ایسا ہوگا کہ ہم ان سب کو اپنے حضور اکٹھا کریں گے اور پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے تم اور وہ سب جنہیں تم نے شریک ٹھہرایا تھا اپنی جگہ سے نہ ہلو (یعنی اپنے مقام میں رکے رہو۔ آگے نہ بڑھو) اور پھر ایسا ہوگا کہ ایک دوسرے سے انہیں الگ الگ کر دینگے (یعنی شرک کرنے والوں میں اور ان میں جنہیں شریک بنایا گیا امتیاز پیدا ہو جائیگا) تب وہ ہستیاں جنہیں اللہ کے ساتھ شریک بنایا گیا ہے کہیں گے یہ بات تو نہ تھی کہ تم ہماری ہی پرستش کرتے تھے"

قیامت کو وہ ان سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کہیں گے کہ تم نے تو اپنی خواہشات و شہوات کو دنیا میں معبود بنا رکھا تھا اس میں ہمارا کیا قصور۔ (۲۸)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝

فَكَفٰى۔ كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ضرورت پوری کرنے والی چیز کو کِفَايَةٌ کہتے ہیں (پس کفایت ہے) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) شَهِيْدًا تمیز یا حال (گواہ شاہد) شہید شاھد کو بھی کہا جاتا ہے اور کسی چیز کے مشاہدہ کرنے والے کو بھی (راغب) بَيْنَنَا (ہمارے درمیان) وَبَيْنَكُمْ۔ بَيْنَ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اور تمہارے درمیان اِنْ مخففہ کُنَّا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم (کہ تھے ہم) عَنْ عِبَادَتِکُمْ (تمہاری عبادت سے) لَغٰفِلِیْنَ فارقہ غٰفِلِیْنَ۔ کُنَّا کی خبر اسم فاعل جمع مذکر (بالکل بے خبر اور غافل تھے)

"آج کے دن ہم میں اور تم میں اللہ کی گواہی بس کرتی ہے (وہ جانتا ہے کہ) تمہاری پرستاریوں سے ہم یک قلم بے خبر تھے"

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

هُنَالِكَ اسم اشارہ طرف مکان (وہاں) تَبْلُوْا۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (وُہ آزمائے گی) كُلُّ نَفْسٍ فاعل (ہر نفس۔ ہر ایمان) مَآ اَسْلَفَتْ مَا اسم موصول (جو) اَسْلَفَتْ۔ اِسْلَافٌ جس کے معنی کسی کام اگلے وقت میں کرنے کے ہیں۔ ماضی واحد مؤنث غائب (اُس نے آگے بھیجا) وَرُدُّوْا۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وُہ لوٹائے گئے) اِلَى اللّٰهِ (اللہ کی طرف) مَوْلٰىهُمُ۔ مَوْلٰی مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اُنکا کارساز) الْحَقِّ صفت مَوْلٰی کی (جو حق ہے) وَضَلَّ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کھویا گیا۔ ضائع ہوگیا) عَنْهُمْ (ان سے) مَا اسم موصول (جو) كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب يَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وُہ افترا کرتے تھے۔

قیامت میں حقیقت حال سامنے آجائیگی

"پس اس دن ہر آدمی جانچ لے گا کہ جو کچھ وہ پہلے کر چکا ہے اس کی حقیقت کیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب اللہ کے حضور کہ ان کا مالک حقیقی ہے لوٹائے جائیں گے اور حقیقت کے خلاف جس قدر افترا پردازیاں کرتے رہے ہیں سب ان سے کھوئی جائیں گی"

روز قیامت جو حقائق کے انکشاف کا دن ہوگا بدکرداروں کے تمام اعمال بد ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گے اللہ کے علاوہ معبودانِ باطل ان کے کچھ کام نہ آئیں گے۔ (۳۰)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ
يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا
تَتَّقُوْنَ ۝ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ حَقَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا
ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ
يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ
وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَ
رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝

قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور زمین سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمَّنْ	یَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ مَنْ
کیا کون	مالک ہے	کان کا	اور آنکھوں کا	اور کون
یُخْرِجُ	الْحَیَّ	مِنَ الْمَیِّتِ	وَیُخْرِجُ	الْمَیِّتَ
نکالتا ہے	زندہ کو	مُردہ سے	اور نکالتا ہے	مُردہ
مِنَ الْحَیِّ	وَمَنْ	یُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَیَقُوْلُوْنَ
زندہ سے	اور کون	تدبیر کرتا ہے	حکم کی	پس کہیں گے
اللّٰهُ ۚ	فَقُلْ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (۳۱)		فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اللہ	پس کہو	کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو		پس یہ اللہ
رَبُّكُمُ	الْحَقُّ ۚ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ
تمہارا رب	حق ہے	پس کیا ہے	پیچھے حق کے	مگر گمراہی
فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ (۳۲)	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ
پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات
رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	اَنَّهُمْ
پروردگار تیرے کی	اوپر	لوگوں کے	جو فاسق ہوئے	یہ کہ وہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ (۳۳)	قُلْ هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ	ثُمَّ
نہیں ایمان لائینگے	کہیئے کوئی ہے	شریکوں تمہارے میں سے	کہ پہلی بار کرے پیدائش	پھر
يُعِيْدُهٗ ۭ	قُلِ اللّٰهُ	يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
دوبارہ کریگا اس کو	کہیئے کہ اللہ ہی	پہلی بار کرتا ہے پیدائش	پھر	دوبارہ کرتا ہے اسکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَنّٰی	تُؤْفَکُوْنَ (۶۳)	قُلْ هَلْ	مِنْ شُرَکَآئِکُمْ	مَنْ یَّهْدِیْ
پس کہاں سے	پلٹائے جاتے ہو	کہیئے آیا ہے	شرکوں تمہارے میں سے	وہ کہ راہ دکھائے
اِلَی الْحَقِّ ؕ	قُلِ اللّٰهُ	یَهْدِیْ	لِلْحَقِّ ؕ	اَفَمَنْ
طرف حق کے	کہیئے اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کے	کیا پس وہ شخص کہ
یَّهْدِیْٓ	اِلَی الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ یُّتَّبَعَ	اَمَّنْ
راہ دکھاتا ہے	طرف حق کے	بہت لائق ہے کہ	پیروی کیا جاوے	یا وہ شخص کہ
لَا یَهِدِّیْٓ	اِلَّآ	اَنْ	یُّهْدٰی ؕ	فَمَا لَکُمْ
آپ ہی راہ نہیں پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جاوے	پس کیا ہے تم کو
کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ (۳۵)	وَمَا یَتَّبِعُ	اَکْثَرُهُمْ	اِلَّا ظَنًّا ؕ	اِنَّ الظَّنَّ
کیونکر حکم کرتے ہو	اور نہیں پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر گمان کی	تحقیق گمان
لَا یُغْنِیْ	مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِیْمٌۢ	بِمَا
نہیں کفایت کرتا	حق سے کچھ	تحقیق اللہ	جانتا ہے	جو کچھ
یَفْعَلُوْنَ (۳۶)	وَمَا کَانَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اَنْ یُّفْتَرٰی	
وُہ کرتے ہیں	اور نہیں ہے	یہ قرآن	یہ کہ باندھ لیا جاوے	جھوٹ بنا لیا جائے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰکِنْ	تَصْدِیْقَ	الَّذِیْ	بَیْنَ یَدَیْهِ
سوائے اللہ کے سے	اور لیکن	سچا کرنیوالا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے
وَتَفْصِیْلَ	الْکِتٰبِ	لَا رَیْبَ	فِیْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۳۷)
اور تفصیل کرنیوالا ہے	کتاب کی	نہیں شک	بیچ اسکے	پروردگار عالموں کے طرف سے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ
کیا یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا اسکو	کہیئے لے آؤ	ایک سورۃ	مانند اس کے
وَادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ كُنْتُمْ
اور پکارو	جس کو	(بلا) سکو	سوائے اللہ کے	اگر ہو تم
صٰدِقِيْنَ (۳۸)	بَلْ كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ
سچے	بلکہ جھٹلایا	اس چیز کو کہ	نہیں گھیرا	علم اسکے کو
وَلَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
اور نہیں	آئی انکے پاس	تحقیق حجت اسکی	اسی طرح	جھٹلایا تھا
الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ
ان لوگوں نے کہ	پہلے تھے ان سے	پس دیکھو	کیونکر ہوا	انجام
الظّٰلِمِيْنَ (۳۹)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمِنْهُمْ
ظالموں کا	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ ایمان لاوینگے	ساتھ اس کے	اور بعض ان میں سے
مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ
وہ ہیں کہ	نہ ایمان لاوینگے	ساتھ اس کے	اور پروردگار تیرا	خوب جانتا ہے
بِالْمُفْسِدِيْنَ (۴۰)				
مفسدوں کو				

کہو کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یا کس کے اختیار میں کان اور آنکھیں ہیں اور کون زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور کون مردے کو زندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نکالتا ہے اور کون کاروبار عالم کی تدبیر کرتا ہے تو کہیں گے اللہ۔ پس کہو پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا، تو تم کہاں پھرے جاتے ہو ﴿۳۲﴾ اسی طرح تیرے رب کی بات ان پر صادق آئی جنہوں نے نافرمانی کی کہ وہ ایمان نہیں لائے ﴿۳۳﴾ کہو کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اُسے لوٹاتا ہے کہو اللہ پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹاتا ہے پھر کس طرف تم الٹے جا رہے ہو ﴿۳۴﴾ کہو کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہے تو کیا جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہے زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود ہدایت نہیں پاتا سوائے اس کے کہ اسے راہ دکھایا جائے۔ تمہیں کیا ہو گیا تم کیا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اور ان میں سے اکثر سوائے ظن کے اور کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے یقیناً ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دیتا بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے ہاں (ہاں) یہ اللہ کا کلام ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے کی ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے ﴿۳۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورۃ بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿۳۸﴾ بلکہ اسے جھٹلاتے ہیں جس کے علم کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وُہ احاطہ نہیں کرسکتے اور ابھی ان کا انجام ان تک نہیں آیا اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا ہے جو ان سے پہلے تھے تو دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہُوا ﴿۳۹﴾ اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان میں سے ایسے بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور تیرا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۰﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) مَنْ استفہام مبتدا (کون) يَّرْزُقُكُمْ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خبر (تم کو رزق دیتا ہے) مِنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بفعل (آسمان وزمین سے) اَمْ حرف عطف مَنْ استفہام (کون) يَّمْلِكُ۔ مَلِكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (مالک ہے۔ اختیار رکھتا ہے) السَّمْعَ مفعول بہ (کان) وَالْاَبْصَارَ السَّمْعَ پر عطف بَصَرٌ کی جمع۔ آنکھ اور بینائی دونوں کو کہتے ہیں وَ مَنْ استفہام (کون) يُّخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (نکالتا ہے) الْحَيَّ۔ حَيَاةٌ سے صفت مشبہ (زندہ) مِنَ الْمَيِّتِ۔ مَوْتٌ سے اسم صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مُردہ سے) وَيُخْرِجُ۔ إِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (نکالتا ہے) الْمَيِّتَ (مردہ کو) مِنَ الْحَيِّ (زندہ سے) یعنی انسان کو نطفہ سے پرندے کو انڈے سے خوشے کو دانے سے نباتات کو زمین سے اور مومن کو کافر سے نکالتا ہے۔ وَمَنْ استفہام (اور کون) يُدَبِّرُ۔ تَدْبِيرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ تدبیر کرتا ہے۔ انتظام کرتا ہے) الْأَمْرَ۔ اَمْرٌ کا لفظ تمام اقوال وافعال کے لئے عام ہے (کائنات کے معاملات) فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ۔ س مستقبل قریب کے لئے يَقُولُونَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ کہیں گے اللہ) فَقُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (پس کہیئے) اَ ہمزہ استفہام کے لئے فَ حرفِ عطف لَا نافیہ تَتَّقُونَ۔ اِتِّقَاءٌ مضارع جمع مذکر حاضر (پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے)

توحیدِ ربوبیت سے توحیدِ اُلوہیت پر استشہاد

"(اے پیغمبر) ان لوگوں سے پوچھو وہ کون ہے جو تمہیں آسمان و زمین کی کشائشوں کے ذریعے روزی دیتا ہے وہ کون ہے جس کے قبضہ میں تمہارا سُننا اور دیکھنا ہے وہ کون ہے جو زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے۔ اور پھر وہ کون ہے جو تمام کارخانۂ ہستی کا انتظام کر رہا ہے۔ یہ فوراً بول اٹھیں گے کہ اللہ پس تم کہو اگر ایسا ہی ہے تو پھر تم تقویٰ کیوں اختیار نہیں کرتے۔"

اس آیت میں توحیدِ ربوبیت سے توحیدِ الوہیت پر استشہاد کیا گیا ہے بتایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ رزق، سننے اور دیکھنے کی قوت تخلیق اشیاء، کارخانۂ ہستی کا انتظام جب ان تمام امور کا مدبّر صرف اللہ ہی ہے تو پھر اس کی ذات میں شرک سے کیوں کام لیتے ہو۔ (۳۱)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

فَ عاطفہ ذٰلِكُمُ۔ ذَا اسم اشارہ بعید کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس یہی) اللّٰهُ (پس یہی اللہ) رَبُّكُمُ۔ رَبُّ مضاف کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا رب) الْحَقُّ۔ (پس یہی اللہ تو تمہارا پروردگار حق ہے) فَمَاذَا۔ فَ عاطفہ مَاذَا بعض اسے مرکّب اور بعض بسیط کہتے ہیں بسیط کہنے والے کہتے ہیں یہ پورا اسم جنس ہے یا موصول اَلَّذِیْ کا ہم معنی یا استفہام مرکب کہنے والے کہتے ہیں کہ یہ مَا استفہام اور ذَا موصولہ سے مرکّب ہے یا مَا استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ ہے (پس کیا ہے بَعْدَ الْحَقِّ (حق کے بعد) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) الضَّلٰلُ ۚ سیدھے راستے سے ہٹ جانے کو کہتے ہیں۔ هَدَايَةٌ اس کی ضد ہے (گمراہی) یعنی حق کے بعد سوائے ضلالت اور گمراہی کے کچھ نہیں، فَاَنّٰى اسم استفہام بمعنی كَيْفَ (پھر کس طرح) تُصْرَفُوْنَ۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم پھیرے جاتے ہو تمہیں پھیر دیا جاتا ہے)

توحیدِ رُبوبیّت اور الوہیّت کا اتحاد

"یہی اللہ فی الحقیقت تمہارا پروردگار ہے پھر بتلاؤ سچائی کے جان لینے کے بعد اسے نہ ماننا گمراہی نہیں تو اور کیا ہے تم حقیقت سے منہ پھیرے کدھر کو جا رہے ہو"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں توحید الوہیت سے توحید ربوبیت کا اثبات ہے بتایا ہے کہ ان مسلمہ حقائق جن سے تم انکار نہیں کر سکتے ہو پھر جان بوجھ کر کیوں گمراہی اختیار کرتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (اسی طرح) حَقَّتْ۔ حَقَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب (صادق آئی۔ سچ بات ہوئی) كَلِمَتُ جمع كَلِمَةٌ کی (بات۔ امر) رَبِّكَ (تیرے رب تیرے رب کی بات) عَلَى الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں پر) فَسَقُوْا۔ فِسْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اصطلاح شریعت میں فسق کے معنی ہیں حدودِ شریعت سے نکل جانا۔ گناہ کرنا (جنہوں نے نافرمانی کی) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم (بے شک وہ) لَا کلمہ نفی يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ایمان نہیں لاتے)

(اے پیغمبرؐ) اسی طرح تیرے پروردگار کا فرمودہ ان لوگوں پر صادق آگیا جو دائرہ ہدایت سے) باہر ہو گئے ہیں کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔ (۳۳)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) هَلْ کلمہ استفہام (کیا) مِنْ شُرَكَآئِكُمْ جمع شَرِيْكٌ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے شریکوں میں سے) خبر مقدم مَنْ موصول مبتداء مؤخر (جو) يَبْدَؤُا۔ بَدْءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو عدم سے وجود میں لاتا ابتدائی تخلیق کرتا ہے) الْخَلْقَ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ کا مصدر ہے یہاں خَلْق بمعنی مخلوق ہے ثُمَّ عطف تراخی کے لئے يُعِيْدُهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِعَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پھر اس کا اعادہ کرے گا۔ دوبارہ پیدا کرے گا) قُلِ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) اللّٰہُ (اللہ ہی) یَبْدَؤُا الْخَلْقَ (پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے) ثُمَّ یُعِیْدُہٗ پھر اُسے لوٹاتا ہے) فَاَنّٰی اسم استفہام بمعنی کَیْفَ (پھر کس طرح) تُؤْفَکُوْنَ اِفْکٌ سے جس کے معنی کسی شے کے اپنے اصلی رُخ سے پھرنے کے ہیں مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم پھیرے جاتے ہو۔ تم پلٹائے جاتے ہو)

بدء الخلق اور اس کا اعادہ صرف اللہ کی قدرت میں ہے

"(اے پیغمبرؐ) ان سے پوچھو کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو خلقت کی پیدائش شروع کرے اور پھر اُسے دہرائے تم کہو یہ تو اللہ ہے جو ابتدا میں پیدا کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا۔ پس غور کرو تمہاری ایسی چال تمہیں کدھر کو لے جا رہی ہے۔"

ظاہر ہے کہ ان کے معبودوں اور شریکوں میں سے کوئی بھی تخلیق یا موت کے بعد دوبارہ زندگی عطا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا جسے وہ خود بھی تسلیم کرتے ہیں اسی لئے ان کے بارے میں کہا گیا ہے "فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ" یعنی کیسے تم اس سے گردانی کرتے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ
يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۡ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) هَلْ استفہام (کیا) مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد شُرَكَآئِكُمْ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے شرکیوں میں سے) مَنْ موصول (جو) يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ہدایت کرتا ہے) اِلَى الْحَقِّ (حق کی طرف امر ثابت شدہ کی طرف) قُلِ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) اللّٰهُ (اللہ ہی) يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ (ہدایت دیتا ہے طرف حق کے) اَ کلمۂ استفہام (کیا) فَمَنْ موصول مبتدا (پس جو) يَهِدِّيْ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ہدایت کرتا ہے) اِلَى الْحَقِّ (حق کی طرف) اَحَقُّ۔ حَقٌّ سے افعل التفضیل (زیادہ حقدار ہے) اَنْ مصدریہ يُّتَّبَعَ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (کہ اس کی پیروی کی جائے) اَمْ حرف عطف (یا) مَنْ موصول (جو) لَّا يَهِدِّيْ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (ہدایت نہیں پاتا) اِلَّآ کلمہ استثناء مگر، اَنْ مصدریہ يُّهْدٰى مضارع مجہول هِدَايَةٌ سے واحد مذکر غائب (مگر یہ کہ اس کو ہدایت کی جائے) فَمَا استفہامیہ (پس کیا ہے) مبتدا۔ لَكُمْ خبر (تمہارے لئے) كَيْفَ استفہام (کیسا، کس طرح) تَحْكُمُوْنَ۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کیسا فیصلہ کرتے ہو)

ہدایت الی الحق صرف اللہ ہی کر سکتا ہے

"ان سے پوچھو کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کی راہ دکھاتا ہے پھر جو حق کی راہ دکھائے وہ اس کا حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود ہی راہ نہیں پاتا جب تک اسے راہ نہ دکھائی جائے (افسوس تم پر) تمہیں کیا ہو گیا تم کیسے فیصلے کر رہے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت میں پہلے ایک مسلمہ عقیدہ کے بارے میں سوال کیا گیا ہے جس سے مشرکین انکار نہیں کر سکتے تھے کہ "هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ" یعنی تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو حق کی راہنمائی کرتا ہو پھر فرمایا "قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ" یعنی وُہ صرف اللہ کی ذات ہے جو حق کی راہنمائی کرتی ہے اس مسلمہ امر کے بعد یہ استدلال کیا گیا کہ "اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ" (پھر جو حق کی راہ دکھائے وُہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے) گویا مشرکین کو بتایا گیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی بھی حق کی رہنمائی نہیں کر سکتا۔ اور تمہارے ٹھہرائے ہوئے شرکاء بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ تو پھر صرف اللہ کی پیروی کرنا چاہیئے جو خود ہدایت کرنے والا ہے اور کسی دوسرے کی ہدایت کا محتاج نہیں ہے آخر میں بتایا کہ تم اس واضح حقیقت سے کیسے انکار کر رہے ہو۔

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

وَمَا نافیہ يَتَّبِعُ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ پیروی نہیں کرتے) اَكْثَرُهُمْ ۔ اَكْثَرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان میں سے اکثر) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) ظَنًّا ۔ ظَنٌّ کے معنی اصل میں اعتقاد راجح کے ہیں۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ نشان اور علامت سے جو حاصل ہو اس کا نام ظن ہے جب علامت قوی ہو تو اسے علم تک پہنچا دیتی ہے اور جو بہت زیادہ ضعیف ہو تو پھر وہم کی حد سے آگے نہیں بڑھنے دیتی ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل الظَّنَّ اسم اِنَّ (بے شک ظن) لَا يُغْنِيْ ۔ اَغْنَاءٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ (کام نہ آئیگا۔ فائدہ نہیں پہنچائیگا) مِنَ الْحَقِّ حق سے حق کے مقابلہ) شَيْـــًٔا مفعول مطلق یعنی شَيْئًا مِّنَ الْاِغْنَاءِ (کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچائیگا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (خوب جانتا ہے) بِمَا موصول (اس بات کو اس چیز کو) یَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کرتے ہیں)

معرفتِ حق میں ظن کچھ کام نہیں دے سکتا

"اور ان لوگوں میں زیادہ تر ایسے ہی لوگ ہیں جو صرف وہم و گمان کی باتوں پر چلتے ہیں اور سچائی کی معرفت میں گمان کچھ کام نہیں دے سکتا۔ یہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں۔"

یہ دونوں آیات (۳۵-۳۶) اصول ایمان و اسلام کے لئے آیاتِ محکمات ہیں جو اس امر کی طرف راہنمائی کرتی ہیں کہ اعتقاد کی بنیاد ظن و تخمین کی بجائے علم الیقین پر ہونا ضروری ہے اور علم یقین کا منبع صرف کتاب و سنت و تعامل صحابہؓ ہے۔

انسانی فکر ہر زمانہ میں بھٹکتی رہی ہے اس کے لئے محکم بنیاد قرآن و سنت ہے

ع رہے تخمین و ظن گیری بمیری

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَمَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ مذکر اَلْقُرْاٰنُ مشارٌ الیہ (اور نہیں ہے یہ قرآن) اَنْ مصدریہ يُّفْتَرٰى۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر مذکر غائب (کہ گھڑا جائے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا۔ اللہ کو چھوڑ کر) وَلٰكِنْ مشبہ بالفعل اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے حرف استدراک (اور لیکن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَصْدِیْقَ ۔ صَدَّقَ یُصَدِّقُ کا مصدر ہے الَّذِیْ موصول بَیْنَ یَدَیْہِ جب بَیْنَ کی اضافت اَیْدِیْ کی طرف ہو تو اس کے معنی سامنے اور قریب کے ہوتے ہیں (اس سے پہلے) وَتَفْصِیْلَ ۔ تَفْعِیْلٌ کے وزن پر فَصَّلَ یُفَصِّلُ کا مصدر ہے مضاف الْکِتٰبِ مضاف الیہ (اور کتاب کی تفصیل ہے) لَا نفی جنس رَیْبَ ۔ رَابَ یَرِیْبُ کا مصدر ہے فِیْہِ (اس میں) یعنی اس قرآن میں ریب اور شک کی گنجائش نہیں مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ حال (جہانوں کے پروردگار کی طرف سے)

قرآن کے منزل من اللہ ہونے میں شک و شبہ کے کام نہیں لیا جاسکتا

"اور اس قرآن کا معاملہ ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اپنے جی سے گھڑ لائے وہ تو ان تمام وحیوں کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور کتاب اللہ کی تفصیل ہے (یعنی اللہ کی کتابوں میں جو کچھ تعلیم دی گئی ہے وہ سب اس میں کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہے) اس میں کچھ شبہ نہیں تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے"۔

یہ قرآن افترا نہیں ہے اس کے لئے دو امور کو بیان فرمایا پہلی بات یہ ہے کہ یہ مُصَدِّقُ لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ ہے یعنی ان تمام باتوں کی تصدیق کرتا ہے جو سابقہ الہامی کتب میں بیان کی گئی ہیں اور دوسرا یہ تفصیل کتاب ہے یعنی سابقہ کتب کی اجمالی باتوں کی تفصیل بیان کرتا ہے ان وجوہ کی بنا پر یہ افترا نہیں ہو سکتا۔ (۳۷)

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىہُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّثْلِہٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

اَمْ عاطفہ بمعنی بَلْ ۔ یَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ ۔ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ (وہ کیا کہتے ہیں) افْتَرٰىہُ ۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس نے اس کو گھڑ لیا۔ افترا کیا) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیے) فَاْتُوْا۔ اِیْتَاءٌ سے امر جمع مذکر (پس لاؤ) بِسُوْرَةٍ موصوف مِّثْلِهٖ صفت مِثْل مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی مثل کوئی سورۃ) وَادْعُوْا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور دعوت دو۔ بلا لاؤ) مَنِ اسم موصول اِسْتَطَعْتُمْ اِسْتِطَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جو تم استطاعت اور قدرت رکھتے ہو) مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا اللہ کو چھوڑ کر) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اگر تم ہو) صٰدِقِيْنَ جمع صَادِقٌ (سچے)

قرآن جیسے کلام کا لانا محال ہے

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے (یعنی پیغمبر اسلام نے) اللہ کے نام پر افترا کیا ہے تم کہو اگر تم اپنے اس قول میں سچے ہو اور ایک آدمی اپنے جی سے گھڑ کر ایسا کلام بنا سکتا ہے تو قرآن کی مانند ایک سورۃ بنا کر پیش کر دو اور اللہ کے سوا جن جن ہستیوں کو اپنی مدد کے لئے بلا سکتے ہو (تمہیں پوری طرح اجازت ہے) بلا لو یہ تحدی مختلف صورتوں میں پیش کی گئی ہے کہیں پورے قرآن کی صورت میں کہیں ایک سورۃ میں کہیں دس سورتوں میں مقصد یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت ایجاز اخبار بالغیب وغیرہ میں کوئی انسان ایسا کلام پیش نہیں کر سکتا۔ (۳۸)

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بَلْ حرف اضراب (بلکہ) كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (بلکہ جھٹلایا انہوں نے) بِمَا موصول (اس چیز کو۔ اس بات کو) لَمْ يُحِيْطُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِحَاطَةٌ سے مضارع منفی مجہد بَلَمْ جمع مذکر غائب (نہیں احاطہ کیا) بِعِلْمِهٖ (اس کے علم کا) وَلَمَّا حرف جازم یَاْتِیْهِمْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہیں آیا۔ پہنچا) تَاْوِیْلُهٗ۔ (اس کی تاویل) تَاْوِیْلٌ (تَفْعِیْلٌ) مصدر سے اس کا مادہ اَوْلٌ ہے جس کے معنی اصل کی طرف لوٹنے کے ہیں تَاْوِیْلُهٗ کے معنی ہیں (اس کی حقیقت۔ اس کا ٹھیک ہونا) كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ اسی طرح كَذَّبَ۔ تَكْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جھٹلایا) الَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں نے) مِنْ قَبْلِهِمْ (ان سے پہلے تھے) فَانْظُرْ۔ نَظْرٌ سے امر واحد مذکر (پس تو دیکھ) كَیْفَ استفہام (کیسے) كَانَ ماضی واحد مذکر غائب (ہوا) عَاقِبَةُ۔ عَقَبَ یَعْقُبُ کا مصدر ہے جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں۔ لیکن اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کے لئے ہوتا ہے مضاف (انجام) الظّٰلِمِیْنَ مضاف الیہ (ظالموں کا)

عدم ادراک سے کسی بات کا جھٹلانا غلط ہے

"نہیں یہ بات نہیں ہے اصل حقیقت یہ ہے کہ جس بات پر یہ اپنے علم سے احاطہ نہ کر سکے اور جس بات کا نتیجہ ابھی پیش نہیں آیا اس کے جھٹلانے پر آمادہ ہو گئے ٹھیک اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں تو دیکھو ظلم کرنے والوں کا کیسا کچھ انجام ہو چکا ہے"

یہاں دو باتوں کی مذمت ہے ایک یہ کہ بغیر علم و بصیرت کے کوئی بات مان لی جائے اور دوسری یہ کہ محض عدم ادراک کی بنا پر کوئی بات جھٹلا دی جائے۔ آیت نمبر (۳۶) میں گذر چکا ہے کہ منکرین حق کا سرمایہ اعتقاد محض ظن و گمان ہے وہ یقین کی روشنی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محرومی ہیں تصدیق و تکذیب ہر دو کی بنیاد علم و بصیرت پر ہونا چاہیئے "اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا" انسان کی ساری گمراہیوں کی اصل صرف یہی ہے کہ یا تو عقل و شعور سے بالکل بیگانہ ہو کر اندھی تقلید سے کام لیتا ہے یا سمجھ بوجھ کا اس طرح غلط استعمال کرتا ہے کہ ہر اس حقیقت کو جھٹلا دیتا ہے جو اس کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے۔ یہ دونوں باتیں علم و بصیرت کے خلاف ہیں قرآن کہتا ہے کہ کسی بات کے احاطہ نہ کر سکنے سے اس کا بطلان لازم نہیں آتا۔ (۳۹)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝

وَمِنْهُمْ خبر مقدم (اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں) مَنْ موصول مبتدا یُؤْمِنُ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو ایمان لاتے ہیں) بِهٖ (اس کے ساتھ یعنی قرآن پر) وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ سابقہ پر عطف ہے۔ لَا يُؤْمِنُ مضارع منفی واحد مذکر غائب (اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے) وَرَبُّكَ مبتدا (اور تیرا رب) اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر (خوب جانتا ہے) بِالْمُفْسِدِيْنَ جمع اَلْمُفْسِدُ۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پیدا کرنے والوں کو)

دو قسم کے لوگ۔ ایمان لانے والے اور انکارِ حق کرنیوالے

"اور اے پیغمبرؐ ان میں سے (یعنی تیری قوم میں) کچھ تو ایسے ہیں جو قرآن پر (آئندہ) ایمان لائیں گے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لانے والے نہیں اور تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون لوگ مفسد ہیں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی آپ کی قوم میں دو قسم کے لوگ ہوں گے ایک وہ جو اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور دوسرے وہ جو ایمان نہیں لائیں گے شرک اور ظلم و فساد سے کام لینے والوں کو اللہ اچھی طرح جانتے ہیں انہیں بدترین عذاب کا سامنا ہوگا۔ (۴۰)

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ
بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ
لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ
اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ
لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَجَلٌ ۚ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا
اَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا
عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُوْنَ ۝ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَ
رَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

وَ اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
اور اگر	جھٹلاویں تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے	عمل میرا ہے
وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ ۚ	اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّا	اَعْمَلُ
اور واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم بے تعلق ہو	اس چیز سے کہ	کرتا ہوں میں
وَ اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ (۴۱)	وَمِنْهُمْ
اور میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	اور بعضے انہیں سے وہ ہیں
مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ ۭ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کہ کان رکھتے ہیں	طرف تیرے	کیا پس تو	سنا تا ہے	بہروں کو
وَلَوْ كَانُوْا	لَا يَعْقِلُوْنَ (۴۲)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ ۭ
اور اگرچہ ہوں	نہ سمجھتے	اور بعضے انہیں سے وہ ہیں	کہ دیکھتے ہیں	طرف تیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَاَنْتَ	تَهْدِی	الْعُمْیَ	وَلَوْ كَانُوْا	لَا یُبْصِرُوْنَ (۴۳)
کیا پس تو	راہ دکھاتا ہے	اندھوں کو	اور اگرچہ ہوں	نہ دیکھتے
اِنَّ اللّٰهَ	لَا یَظْلِمُ	النَّاسَ	شَیْئًا	وَّلٰكِنَّ النَّاسَ
تحقیق اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں کو	کچھ	اور لیکن لوگ
اَنْفُسَهُمْ	یَظْلِمُوْنَ (۴۴)	وَ یَوْمَ	یَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ
جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	اکٹھا کریگا اُن کو	گویا کہ
لَّمْ یَلْبَثُوْٓا	اِلَّا سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	یَتَعَارَفُوْنَ	بَیْنَهُمْ ؕ
نہ رہے تھے	مگر ایک ساعت	دن سے	ایکدوسرے کو پہچانینگے	آپس میں
قَدْ خَسِرَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَمَا كَانُوْا
تحقیق زیان پالیا	ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات اللہ کی کو	اور نہ ہوئے
مُهْتَدِیْنَ (۴۵)	وَاِمَّا	نُرِیَنَّكَ	بَعْضَ الَّذِیْ	نَعِدُهُمْ
راہ پانے والے	اور اگر	دکھلادینگے ہم تجھ کو	بعضے چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم اُنکو
اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ	فَاِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ اللّٰهُ	شَهِیْدٌ
یا قبض کرلیویں تجھ کو	پس ہماری طرف ہے	پھر آنا اُن کا	پھر اللہ	شاہد ہے
عَلٰی مَا	یَفْعَلُوْنَ (۴۶)	وَلِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ ۚ
اوپر اس چیز کے کہ	کرتے ہو	اور واسطے ہر ایک	اُمت کے	پیغمبر ہے
فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِیَ	بَیْنَهُمْ
پس جب	آتا ہے	پیغمبر اُن کا	فیصلہ کیا جاتا ہے	درمیان اُن کے
بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا یُظْلَمُوْنَ (۴۷)	وَیَقُوْلُوْنَ	مَتٰی
ساتھ انصاف کے	اور وہ	نہیں ظلم کئے جاتے	اور کہتے ہیں	کب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾	قُلْ لَّآ	اَمْلِكُ
یہ وعدہ	اگر ہو تم	سچے	کہہ نہیں	اختیار رکھتا میں
لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ
واسطے جان اپنی کے	ضرر کا	اور نہ فائدہ کا	مگر جو چاہے اللہ	واسطے ہر امت کے
اَجَلٌ ۭ	اِذَا جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ
وقت مقرر ہے	جب آتا ہے	وقت ان کا	پس نہیں	پیچھے رہتے
سَاعَةً	وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ
ایک ساعت	اور نہ آگے بڑھتے ہیں	کہہ کیا دیکھا تم نے	اگر آوے تم کو	عذاب اس کا
بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا	مَاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ
رات کو	یا دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اَثُمَّ اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ ۭ
گنہگار	پھر جب	ہو پڑے گا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اس کے
اٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ قِيْلَ
گویا اب لائے ایمان	اور تحقیق تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے	پھر کہا جاویگا
لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ	هَلْ
واسطے ان لوگوں کے	کہ ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب ہمیشہ کا	نہیں
تُجْزَوْنَ	اِلَّا بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ
جزا دیئے جاؤ گے	مگر ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کماتے	اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے
اَحَقٌّ هُوَ ۭ	قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ	اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ	وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾
کیا سچ ہے وہ	کہہ ہاں قسم ہے پروردگار میرے کی	تحقیق البتہ وہ حق ہے	اور نہیں تم	عاجز کرنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اگر تمہیں جھٹلائیں تو کہو میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم
اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو (۴۱)
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تو بہروں کو سنا سکتا ہے
گرو عقل سے کام نہ لیں (۴۲) اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں
کو راستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں (۴۳) اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں
کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں (۴۴) اور جس دن اللہ ان کو جمع کریگا
(تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ
رہے ہی نہ تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے جن لوگوں نے
اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے (۴۵)
اور اگر ہم ان میں سے بعض (عذاب) جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں تجھے دکھا دیں یا تجھے
وفات دیں تو ہماری ہی طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے
ہیں (۴۶) اور ہر ایک قوم کے لئے ایک رسول ہے سو جب ان کا رسول آجاتا ہے
ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا (۴۷)
اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو (۴۸) کہہ دو نہیں اختیار مجھے اپنی
جان کے ضرر کا اور نہ فائدے کا مگر جو چاہے اللہ ہر ایک امت کے لئے
وقت مقرر ہے جب ان کا وقت آتا ہے تو ایک ساعت بھی آگے پیچھے نہیں ہوتا (۴۹)
کہہ دو کیا دیکھا تم نے اگر تم کو اس کا عذاب رات کو یا دن کو آوے تو کس چیز کی جلدی کرتے
ہیں اس میں سے گنہگار (۵۰) کیا پھر جب آپڑیگا ایمان لاؤ گے تم اسکے ساتھ گویا کہ اب
لائے ہو ایمان اور تحقیق تم اس کے ساتھ جلدی کرتے تھے (۵۱) پھر ان لوگوں کو جو ظلم کرتے
تھے کہا جائے گا چکھو ہمیشہ کا عذاب نہیں جزا دی جائے گی سوائے اسکے جو تم کماتے تھے (۵۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تجھ سے خبر پوچھتے ہیں کہ وہ سچ ہے کہو ہاں میرے پروردگار کی قسم تحقیق البتہ وہ حق ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ﴿۵۳﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ (اور اگر) كَذَّبُوْكَ۔ تکذیب یبٌ سے ماضی مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اُوہ تجھے جھٹلائیں) فَقُلْ۔ فَ رابطہ قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (پس کہو) لِيْ (میرے لئے) عَمَلِيْ۔ عَمَلٌ مضاف يْ ضمیر متکلم مضاف الیہ (میرا عمل ہے) وَلَكُمْ (اور تمہارے لئے) عَمَلُكُمْ عَمَلٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا عمل ہے) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا بَرِيْٓـُٔوْنَ خبر بَرِيْٓـُٔوْنَ جمع بَرِيْٓءٌ واحد بَرِيْٓءَةٌ اسم فاعل۔ جمع مذکر (تم بری ہو) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس سے) اَعْمَلُ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد متکلم (جو میں عمل کرتا ہوں) وَاَنَا ضمیر واحد متکلم (اور میں) بَرِيْٓءٌ فعیل بمعنی اسم فاعل (اور میں بری ہوں) مِمَّا (اس چیز سے) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم کرتے ہو)

ہر شخص صرف اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے

"اور اگر یہ (اس قدر سمجھانے پر بھی) تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے۔ میرے لئے میرا عمل ہے تمہارے لئے تمہارا میں جو کچھ کرتا ہوں اس کی ذمہ داری تم پر نہیں تم جو کچھ کرتے ہو اس کے لئے میں ذمہ دار نہیں (ہر شخص کے لئے اس کا عمل ہے اور عمل کے مطابق نتیجہ پس تم اپنی راہ چلو مجھے اپنی راہ چلنے دو اور دیکھو اللہ کا فیصلہ کیا ہوتا ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۚ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

وَمِنْهُمْ ۔ مِنْ حرف جار هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ خبر مقدم مَنْ موصول (جو) مبتدا مؤخر يَسْتَمِعُوْنَ ۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (سنتے ہیں) اِلَيْكَ (طرف تیری) (یعنی ان میں سے بعض ایسے ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں) اَفَاَنْتَ اَ استفہام انکاری فَ عاطفہ اَنْتَ ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (کیا پس تو) تُسْمِعُ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (سنا سکتا ہے) الصُّمَّ ۔ اَصَمُّ کی جمع ہے (بہرے) وَلَوْ (خواہ۔ گو) وصیلہ ۔ كَانُوْا ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لَا يَعْقِلُوْنَ عَقْلٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (خواہ وہ عقل سے کام نہ لیں)

حق سے روگردانی کرنیوالے بہرے ہیں حق بات نہیں سن سکتے

"اور (اے پیغمبر) ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو تیری باتوں کی طرف کان لگاتے ہیں (اور تو خیال کرتا ہے یہ کلام حق سن کر اس کی سچائی پائیں گے حالانکہ فی الحقیقت وہ سنتے نہیں) پھر کیا تو بہروں کو بات سنائے گا اگرچہ وُہ بات نہ پا سکتے ہوں"

جہالت اور تعصب عقل و بصیرت کو سلب کر لیتے ہیں اور پھر انسان حقیقت کا ادراک نہیں کر سکتا جس طرح بہرے کو سنایا نہیں جا سکتا اسی طرح حق سے روگردانی کرنے والوں کے دلوں میں کوئی بات بٹھائی نہیں جا سکتی ۔ (۴۲)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۚ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

وَمِنْهُمْ خبر مقدم (اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں) مَنْ موصول مبتدا مؤخر (جو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَنْظُرُ۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو نظر اٹھاتے ہیں) اِلَیْکَ (طرف تیری) اَفَاَنْتَ (کیا پس تو) تَھْدِی۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (رہنمائی کرسکتا ہے) الْعُمْیَ جمع اَعْمٰی کی (اندھوں کی) اس کا استعمال آنکھوں کے اندھے اور دل کے اندھے دونوں کے لئے ہوتا ہے وَلَوْ وصیلہ (خواہ۔گو) کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب لَا یُبْصِرُوْنَ۔ اَبْصَارٌ سے جمع مذکر غائب (خواہ وہ بصیرت سے کام نہ لیں)

حق سے روگردانی کرنیوالے اندھے ہیں

"اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں (اور تو خیال کرتا ہے یہ تجھے سمجھ کر دیکھتے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں پھر کیا تو اندھے کو راہ دکھا دے گا اگرچہ اسے کچھ سوجھ نہ پڑتا ہو"

دیکھنے کا مقصد بصیرت سے کام لینا ہے جب وہ بصیرت سے کام نہیں لیتے تو گویا ان کا دیکھنا اور نہ دیکھنا برابر ہے وہ اندھے ہیں انہیں راہ نہیں دکھایا جاسکتا۔ (۴۴)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ (بے شک اللہ) لَا یَظْلِمُ۔ ظُلْمٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (ظلم نہیں کرتا) خبر اِنَّ۔ النَّاسَ مفعول بہ (لوگوں پر) شَیْئًا مفعول مطلق ای شیئا من الظلم (کچھ بھی) وَلٰکِنَّ کلمہ استدراک (ولیکن) النَّاسَ اسم لٰکِنَّ اَنْفُسَھُمْ۔ اَنْفُسَ جمع نَفْسٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول مقدم (اپنے نفسوں پر) یَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ظلم کرتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان ارتکابِ گناہ سے خود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے

"اللہ تو ان لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ آپ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جیسے سورہ اعراف میں ہے "وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ" (۴۴)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۝

وَ عاطفہ يَوْمَ اسم ظرف۔ يَحْشُرُهُمْ۔ حَشْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ (اور جس دن ان کو اکٹھا کریگا) كَاَنْ۔ كَ اور اَنْ سے مرکب ہے مشبہ بالفعل (گویا کہ) لَّمْ يَلْبَثُوْٓا۔ لَبْثٌ سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (نہ ٹھہرے۔ نہ رہے) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) سَاعَةً اسم ظرف (ایک گھڑی) مِّنَ النَّهَارِ (دن میں سے) يَتَعَارَفُوْنَ۔ تَعَارُفٌ۔ تفاعل سے مضارع جمع مذکر غائب (باہم ایکدوسرے کو پہچانیں گے) بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق يَتَعَارَفُوْنَ یعنی اس وقت وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے جس طرح دنیا میں پہچانتے تھے پھر عذاب کے معاینہ پر یہ سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔ قَدْ خَسِرَ۔ خَسِرَ يَخْسَرُ خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ گھاٹے میں رہا۔ اس نے خسارہ اٹھایا) اَلَّذِيْنَ موصول (جنہوں نے) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ۔ لِقَاءٌ حاصل مصدر مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کی ملاقات کو) وَمَا نافیہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (اور نہیں ہیں وہ) مُهْتَدِيْنَ جمع مُهْتَدِيْ کی اِهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حیاتِ دُنیا کی مدّت کا قلیل ہونا

"اور جس دن ایسا ہوگا کہ اللہ ان سب کو اپنے حضور جمع کرے گا اس دن انہیں ایسا معلوم ہوگا گویا دنیا میں اس سے زیادہ نہیں ٹھہرے جیسے گھڑی بھر کو لوگ ٹھہر جائیں اور آپس میں صاحب سلامت کرلیں تو بلاشبہ وہ لوگ بڑے ہی گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کا اعتقاد جھٹلایا اور وہ کبھی (کامیابی کی) راہ پانے والے نہ تھے"

اس آیت (۴۵) میں اس طرف اشارہ ہے کہ مرنے سے لے کر دوبارہ قیامت میں جمع ہونے کی درمیانی مدت انہیں نہایت ہی قلیل معلوم ہوگی اور وہ سمجھیں گے کہ صرف چند لمحات تھے لیکن اہل علم و ایمان جن کے دلوں میں یوم آخرت کا یقین تھا وہ اس خیال سے مغلوب نہیں ہوں گے اور وہ جان لیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کے سامنے پیش ہو رہے ہیں:

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اِمَّا۔ اِنْ شرطیہ مَا زائدہ نُرِيَنَّكَ۔ نُرِيَنَّ۔ اَرَاءَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (اور اگر ہم دکھادیں تجھ کو) بَعْضَ مضاف مفعول ثانی الَّذِيْ موصول مضاف الیہ (بعض وہ (عذاب) جس) نَعِدُهُمْ۔ وَعْدٌ سے جمع متکلم مضارع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں) اَوْ (یا) نَتَوَفَّيَنَّكَ۔ تَوَفِّيٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (ہم تیری زندگی پوری کردیں ہم تیری روح قبض کرلیں) فَاِلَيْنَا (پس ہماری طرف) مَرْجِعُهُمْ۔ مَرْجِعٌ مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب مضاف الیہ (ان کا لوٹ کر آنا) ثُمَّ حرف عطف (پھر) اللّٰهُ (اللہ) شَهِيْدٌ شَهَادَةٌ سے فعیل بمعنی فاعل (گواہ) عَلٰى جار مَا موصول مجرور (اس پر) يَفْعَلُوْنَ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کرتے ہیں)

اور (اے پیغمبر) ہم نے ان لوگوں سے (یعنی منکرین عرب) جن جن باتوں کا وعدہ کیا ہے (یعنی دعوت حق کے پیش آنے والے نتائج کی خبر دی ہے) ان میں سے بعض باتیں تجھے (تیری زندگی میں) دکھا دیں یا (ان کے ظہور سے پہلے) تیرا وقت پورا کر دیں لیکن بہرحال انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس پر شاہد ہے"

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

وَ لِكُلِّ ۔ لِ جار كُلِّ مجرور مضاف اُمَّةٍ مضاف الیہ خبر مقدم (ہر قوم کے لئے) رَّسُوْلٌ مبتدا مؤخر (ایک رسول ہے) فَاِذَا ظرف مستقبل پس جب جَآءَ مجیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (آیا) رَسُوْلُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (ان کا رسول) قُضِيَ ۔ قَضَآءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (فیصلہ کیا جائیگا) بَيْنَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے درمیان) بِالْقِسْطِ جار مجرور متعلق قُضِيَ ۔ قِسْطٌ اسم مصدر (عدل و انصاف کے ساتھ) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتداء (اور وہ) لَا يُظْلَمُوْنَ ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب (اور بہت ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔

ہر قوم کی طرف رسول بھیجا جاتا ہے

"اور یاد رکھو ہر امت کے لئے ایک رسول ہے (جو ان میں پیدا ہوتا ہے اور انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین حق کی طرف بلاتا ہے) پھر جب کسی امّت میں اس کا رسول ظاہر ہو گیا تو (ہمارا قانون یہ ہے کہ) ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ایسا نہیں ہوتا کہ ناانصافی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر قوم میں اپنا رسول بھیجتے ہیں جو انہیں اصول دین سے آگاہ کرتا ہے اس حجّت کے قائم ہونے کے بعد انکار حق کرنے کی صورت میں ان پر عذاب نازل ہوتا ہے۔

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

وَيَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) مَتٰى استفہام زمان (کب) هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر اَلْوَعْدُ مشارٌ الیہ (وُہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) صٰدِقِيْنَ جمع صَادِقٌ کی۔ اسم فاعل جمع مذکر (اگر ہو تم سچے)

"اور یہ لوگ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ بات یعنی انکار حق کی پاداش) کب ظہور میں آئے گی۔ (۴۸)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہیئے) لَآ اَمْلِكُ۔ مَلَكٌ سے مضارع منفی واحد متکلم (میں اختیار نہیں رکھتا۔ مالک نہیں) لِنَفْسِيْ۔ لِ جار نَفْسٍ مجرور مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (اپنی جان کے لئے) ضَرًّا۔ ضَرَّ يَضُرُّ کا مصدر ہے نفع کی ضد ہے (ضرر۔ نقصان) وَلَا نَفْعًا۔ مصدر منصوب (اور نہ نفع کا) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) مَا اسم موصول (جو کچھ) شَآءَ اللّٰهُ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جو اللہ چاہے) لِكُلِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر مقدم مضاف اُمَّةٌ مضاف الیہ (ہر ایک قوم کے لئے) اَجَلٌ مبتدا مؤخر (وقت مقررہ ہے) اِذَا ظرف مستقبل (جب) جَآءَ مجیءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (آیا۔ آتا ہے) اَجَلُهُمْ۔ اَجَلٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کا وقت مقررہ) فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ۔ فَ رابطہ کا نافیہ یَسْتَاْخِرُوْنَ باب استفعال مضارع جمع مذکر غائب (وہ دیر نہیں کر سکتے تاخیر سے کام نہیں لے سکتے) سَاعَةً ظرف (ایک گھڑی ایک لمحہ) وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ۔ اِسْتِقْدَامٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہ اُسے پہلے لا سکتے ہیں)

نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ ہے

" اے پیغمبر! تم کہہ دو (یہ معاملہ) کچھ میرے اختیار میں نہیں کہ بتلا دوں کہ کب واقع ہوگا) میں تو خود اپنی جان کا بھی نفع نقصان اپنے قبضہ میں نہیں رکھتا وہی ہوتا ہے جو اللہ نے چاہا ہے ہر امت کے لئے (پاداش عمل کا) ایک وقت مقرر ہے اور جب وہ وقت آ پہنچتا ہے تو پھر نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں نہ ایک گھڑی آگے"

آیت نمبر ۴۸ میں کفار کی اس بات کا جواب ہے کہ اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ کہ وہ عذاب کب نازل ہوگا۔ جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ عذاب کا لانا میرے اختیار میں نہیں اللہ جب چاہتا ہے عذاب لاتا ہے پھر اس کے عذاب میں تقدیم و تاخیر نہیں کی جا سکتی میں تو خود اپنے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتا۔ جب مجھے اپنی ذات کے لئے نفع و نقصان کا اختیار نہیں تو دوسروں کے لئے کیا کر سکتا ہوں۔ آیت میں اس امر کی زبردست دلیل ہے کہ نفع و نقصان کسی پر عذاب لانے یا نہ لانے کی قدرت صرف اللہ کو ہے مخلوق میں سے کوئی بھی اس امر کا اختیار نہیں رکھتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

قُلْ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر اَ استفہام تنبیہ کے لئے رَاَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے دیکھا) محاورہ میں اَرَءَيْتَ بمعنی اَخْبِرْنِيْ "اَرَيْتَ زَيْدٌ مَاصَنَعَ" کے معنی ہیں کہ "زید کے بارے میں بتاؤ اس نے کیا کیا ہے" آیت کے معنی ہیں کہ اے محمدؐ ان سے کہہ دیجئے کہ عذاب اللہ کے بارے میں مجھے بتاؤ کہ تم اس کے لئے کیوں عجلت سے کام لیتے ہو اِنْ شرطیہ (اگر) اَتٰىكُمْ۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (آئے تمہارے پاس) عَذَابُهٗ (اس کا عذاب) بَيَاتًا ظرف۔ مصدر ہے (رات کے وقت) اَوْ (یا) نَهَارًا اسم جنس (دن دہاڑے) مَاذَا بمعنی مَاالَّذِيْ (وہ کیا ہے) يَسْتَعْجِلُ۔ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ جلدی کرتے ہیں) مِنْهُ (اس سے) الْمُجْرِمُوْنَ۔ اَلْمُجْرِمُ واحد اسم فاعل جمع مذکر (مجرم لوگ)

استعجال عذاب پر تنبیہ

(اے پیغمبرؐ) تم ان لوگوں سے کہو کیا تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ تم کیا کرو گے اگر اس کا عذاب راتوں رات نازل ہو یا دن دہاڑے تم پر مسلط ہو جائے تو پھر کیا بات ہے جس کے لئے مجرم جلدی مچا رہے ہیں"۔

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

اَ استفہام انکاری ثُمَّ حرف عطف (اور کیا پھر) اِذَا ظرف مستقبل (جب)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا زَائِدہ وَقَعَ۔ وَقَعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اور کیا پھر جب وُہ واقع ہوا (آگیا) اٰمَنْتُمْ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر ایمان لاؤ گے بِہٖ (اسکے ساتھ) آٰلْئٰنَ ظرف زمان مبنی پر فتح (اب) مفہوم یہ ہے اَلْاٰنَ بِہٖ تُؤْمِنُوْنَ (کہ اب تم اس پر ایمان لاتے ہو) وَحالیہ قَدْ حرف تحقیق کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (حالانکہ تھے تم) بِہٖ (اس کے لئے یعنی اس عذاب کے لئے) تَسْتَعْجِلُوْنَ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جلدی سے کام لیتے تھے)

وقوع عذاب سے پہلے توبہ سود مند ہے

کیا جب وُہ واقع ہو جائیگا اس وقت تم یقین کرو گے؟ (لیکن اس وقت یقین کرنا کچھ سود مند نہ ہوگا اس وقت تو کہا جائیگا) ہاں اب تم نے یقین کیا اور تم ہی تھے کہ اس کی طلب میں جلدی مچایا کرتے تھے"

وقوع عذاب کے بعد توبہ سود مند نہیں ہوتی۔ وقوع سے پہلے توبہ اور رجوع الی اللہ عذاب سے بچا جا سکتا ہے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف (پھر) قِيْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (کہا جائیگا) لِلَّذِيْنَ۔ لِ جار الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کے لئے) ظَلَمُوْا ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے ظلم کیا) ذُوْقُوْا۔ ذَوْقٌ مصدر سے امر جمع مذکر (چکھو) عَذَابَ مضاف الْخُلْدِ۔ مضاف الیہ (دوزخ کا عذاب) هَلْ حرف استفہام تُجْزَوْنَ۔ جَزَآءٌ مصدر مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم جزا دیئے جاؤ گے) اِلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلمہ استثنا (مگر) بِمَا۔ بِ جار مَا موصول (اس چیز کے ساتھ) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) تَكْسِبُوْنَ۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع حاضر (کماتے تھے)

عذاب خود ان کے اعمال کا نتیجہ ہے

"پھر ظلم کرنے والوں سے کہا جائیگا اب ہمیشگی کا عذاب چکھو تمہیں جو کچھ بدلہ مل رہا ہے یہ اس کے سوا کیا ہے کہ خود تمہارے ہی کرتوتوں کا نتیجہ ہے جو دُنیا میں کماتے رہے ہیں" یعنی یہ عذاب ظلم اور انکار حق کی وجہ سے خود انہوں نے اپنے لئے مول لیا ہے اس میں ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ (۵۲)

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ۔ اِسْتِنْبَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تجھ سے خبر پوچھتے ہیں) اِسْتِنْبَاءٌ کے معنی طلب نبا یعنی خبر طلب کرنے کے ہیں اَ ہمزہ استفہام (کیا) حَقٌّ خبر مقدم هُوَ مبتدا مؤخر (کیا یہ سچ ہے) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہیئے) اِيْ حرف جواب و تصدیق جس کے معنی نَعَمْ ہیں اس طرح پر اس کا استعمال قسم کے ساتھ خاص ہے وَ قسم کے لئے رَبِّيْٓ۔ رَبٌّ مجرور مضاف الیہ یٔ متکلم مضاف الیہ (ہاں میرے رب کی قسم) اِنَّهٗ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم (بے شک یہ) لَحَقٌّ لَ تاکید حَقٌّ امر ثابت شدہ (بے شک یہ اللہ حق ہے) وَمَآ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور نہیں تم) بِمُعْجِزِيْنَ۔ بِ حرف جر زائدہ مُعْجِزِيْنَ واحد مُعْجِزٌ۔ اِعْجَازٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنا دینے والے)

مجرموں کیلئے نزولِ عذاب حق ہے

"اور تجھ سے پُوچھتے ہیں" کیا یہ بات واقعی سچ ہے" تم بلا تامل کہو میرا پروردگار اس پر شاہد ہے کہ یہ سچائی کے سوا کچھ نہیں اور تم کبھی ایسا نہیں کر سکتے کہ اسے (اس کے کاموں میں) عاجز کر دو"

عرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و دیانت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے جب آپ سے ایسی باتیں سنتے جن سے وُہ بالکل ناآشنا تھے تو شک میں مبتلا ہو جاتے اور پوچھنے لگتے کہ کیا یہ سب سچ ہے فرمایا آپ ان سے کہئے فی الحقیقت ایسا ہی ہے یہ حق ہے اور اس پر میرا اللہ شاہد ہے"

جب تمہیں آج تک میری سچائی میں شبہ نہیں ہوا تو آج کیوں ہو رہا ہے میں جو کچھ کہتا ہوں یہ حق ہے۔

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ
لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ
حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى
اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾

وَ لَوْ اَنَّ	لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور اگر ہو	واسطے ہر جی کے	جس نے ظلم کیا ہے	جو کچھ	بیچ زمین کے ہے
لَافْتَدَتْ	بِهٖ ۭ	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا
البتہ بدلہ دیوے	ساتھ اس کے	اور چھپاویں گے	پشیمانی کو	جب
رَاَوُا الْعَذَابَ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ
دیکھیں گے عذاب	اور فیصل کیا جاویگا	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور وُہ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾	اَلَآ	اِنَّ لِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
نہ ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	تحقیق واسطے اللہ کے	جو آسمانوں	اور زمین میں ہے
اَلَآ اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾
خبردار ہو تحقیق	وعدہ اللہ کا	حق ہے	اور لیکن بہت انکے	نہیں جانتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
وہی جلاتا ہے	اور مارتا ہے	اور طرف اُسی کے	پھیرے جاؤ گے	اے لوگو
قَدْ جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَشِفَآءٌ	لِّمَا
تحقیق آئی ہے تمہارے پاس نصیحت	پروردگار تمہارے کی طرف سے	اور شفا	واسطے اس چیز کے جو	
فِي الصُّدُوْرِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾	قُلْ
سینوں میں ہے	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے ایمان والوں کے	کہیے
بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَبِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ خَيْرٌ
ساتھ فضل اللہ کے	اور رحمت اسکی کے	پس ساتھ اسی کے	پس چاہیے کہ خوش ہوں	وہ بہتر ہے
مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ
اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہیے	کیا دیکھا تم نے	جو کچھ کہ
اَنْزَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ
اتارا ہے اللہ نے	واسطے تمہارے	رزق سے	پس کیا تم نے	اس میں سے
حَرَامًا وَّحَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ
حرام اور حلال	کہیے	کیا اللہ نے	حکم دیا ہے	واسطے تمہارے
اَمْ عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَمَا ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
یا اوپر اللہ کے	افترا کرتے ہو	اور کیا گمان ہے	ان لوگوں کا جو	افترا کرتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ
اوپر اللہ کے جھوٹ	دن قیامت کے	بے شک اللہ	البتہ صاحب فضل ہے	اوپر لوگوں کے
	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾	
	اور لیکن	بہت ان کے	نہیں شکر کرتے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اگر ہر شخص کے لئے جس نے ظلم کیا وہ (سب کچھ) ہو جو زمین میں ہے تو اس کے ساتھ فدیہ دینا چاہے گا اور جب عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے ۔ دیکھو اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وُہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۶﴾ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماری کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت آپہنچی ہے ﴿۵۷﴾ کہدو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو (دولت) وُہ جمع کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افترا کرتے ہو ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں ان کا قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال ہے یقیناً اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۶۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

وَلَوْ شرطیہ امتناعیہ (اور اگر) اَنَّ مشبہ بالفعل لِكُلِّ نَفْسٍ۔ لِ جار كُلِّ مجرور مضاف نَفْسٍ مضاف الیہ (اور اگر ہر نفس کے لئے) ظَلَمَتْ۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (جس نے ظلم کیا) مَا اسم موصول فِي الْاَرْضِ (جو زمین میں ہے) لَافْتَدَتْ بِهٖ۔ لَ جواب شرط اِفْتَدَتْ۔ اِفْتِدَاءٌ مصدر سے جس کے معنی اپنے نفس کی طرف سے فدیہ یعنی بدلہ دینے کے ہیں ماضی واحد مؤنث غائب (تو اس کے ساتھ فدیہ دینا چاہے گا) وَاَسَرُّوا۔ اِسْرَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے چھپایا) النَّدَامَةَ اسم (پشیمانی) اَسَرُّ النَّدَامَةَ یہ اضداد میں سے ہے اس کے معنی اَظْهَرَ اور اَخْفٰى دونوں آتے ہیں۔ یعنی ظاہر کیا یا چھپایا۔ لَمَّا ظرف (جب) رَاَوُا۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے دیکھا) الْعَذَابَ ۚ (عذاب کو) وَقُضِيَ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور فیصلہ کیا جائیگا) بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے درمیان) بِالْقِسْطِ (عدل وانصاف کے ساتھ) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) لَا يُظْلَمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب (اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا)

قیامت میں عذاب سے بچنے کیلئے فدیہ قبول نہ ہوگا

"اور (آنے والا عذاب اس درجہ ہولناک ہے اور اس کا وقوع اس درجہ قطعی ہے کہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر ہر ظالم انسان کے قبضہ میں وُہ سب کچھ آجائے جو روئے زمین میں ہے تو وُہ ضرور اسے اپنے فدیہ میں دے دے اور جب انہوں نے عذاب اپنے سامنے دیکھا تو اپنی سرکشی اور انکار یاد کرکے، دل ہی دل میں پچھتانے لگے پھر ان کے درمیان (یعنی مومنوں اور سرکشوں کے درمیان) انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور ایسا کبھی نہ ہوگا کہ ان پر کسی طرح کی زیادتی واقع ہو" (۵۴)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اَلَآ۔ کلمہ تنبیہ اسے استفتاحیہ بھی کہتے ہیں اس کی اصل "لَا" ہے حرف استفہام داخل کرکے اسے تذکیر و تقریر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اِنَّ مشبہ بالفعل لِلّٰهِ جار مجرور خبر مقدم مَا موصول مبتدا مؤخر فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (خبر دار اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) اَلَآ کلمہ تنبیہ اِنَّ مشبہ بفعل وَعْدَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کا وعدہ) اسم اِنَّ۔ حَقٌّ (سچا ہے) وَلٰكِنَّ کلمہ استدراک (ولیکن) اَكْثَرَهُمْ اَكْثَرَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اسم لٰكِنَّ (اور ان میں سے اکثر) لَا يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (نہیں جانتے)

مالک و متصرف صرف اللہ ہے

"یاد رکھو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے (اس کے سوا کوئی نہیں جسے حکم و تصرف میں کچھ دخل ہو) اور یہ بات بھی نہ بھولو کہ اللہ کا وعدہ حق ہے (وُہ کبھی ٹل نہیں سکتا) مگر ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جو یہ بات نہیں جانتے"

عام طور پر یہ اسباب ظاہر کی طرف اشیاء کی تملیک کو منسوب کیا جاتا ہے جو غلط ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور حقیقت کے خلاف اسی پر تنبیہ کرتے ہوئے بتایا کہ فی الحقیقت مالک و متصرف صرف اللہ کی ذات ہے۔ (۵۵)

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء (وہ) يُحْيٖ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (وہ زندہ کرتا ہے) وَيُمِيْتُ۔ اَمَاتَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب معطوف (اور وہ مارتا ہے) وَاِلَيْهِ (اور اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم لوٹائے جاؤ گے)

وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور وہی ہے جس کی طرف تم سب کو بالآخر لوٹنا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ندا و منادی (اے لوگو) قَدْ حرف تحقیق جَآءَتْكُمْ۔ مَجِيْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (آئی تمہارے پاس) مَّوْعِظَةٌ اسم مصدر (نصیحت) مِّنْ جار رَّبِّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے رب کی طرف سے) وَشِفَآءٌ۔ شِفٰى يَشْفِيْ کا مصدر ہے مرض سے صحت یاب ہونے کے لئے بطور اسم مستعمل ہے لِّمَا۔ لِ جار مَا موصول (اس کے لئے جو) فِي الصُّدُوْرِ جمع صَدْرٌ عقل و علم شہوات و ہوائے نفس کا مرکز ہے جیسے "رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ" میں اپنے قویٰ کی اصلاح کی دعاء ہے شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ سے تمام قویٰ کی اصلاح مراد ہے وَهُدًى۔ هَدٰى يَهْدِيْ هِدَايَةٌ کا اسم مصدر ہے (اور ہدایت ہے) وَّ رَحْمَةٌ۔ رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر ہے وہ وقت جو مرحوم کی طرف احسان کی مقتضی ہو (اور رحمت) لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (مومنوں کے لئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل ایمان کے لئے

قرآن ہدایت وشفاء ہے

"اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آگئی جو موعظت ہے دل کی بیماریوں کے لئے شفا ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو (اس پر) یقین رکھتے ہیں۔

اس آیت (۵۷) میں قرآن کریم کے چار اوصاف کا ذکر کیا گیا ہے (ا) الموعظۃ الحسنۃ حق وخیر کی وصیت کو موعظہ حسنہ کہا جاتا ہے یعنی قرآن خیر وحق کی تمام باتوں کی ترغیب دیتا ہے اور ان تمام باتوں سے روکتا ہے۔ جو شر و بطلان کی باتیں ہیں (ب) شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ قلب، فواد، صدور کے الفاظ سے مقصود انسان کی معنوی حالت ہے یعنی فکر ونظر کی تمام بیماریاں۔ لیکن امراض بدنی بھی مراد لئے جاسکتے ہیں۔ جیسے سورۃ فاتحہ کو سورۃ شفا کہا گیا ہے۔ (ج) اَلْهُدٰى یعنی قرآن اہل یقین کے لئے ہدایت ہے۔ (د) وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اہل ایمان کے لئے قرآن سراپا رحمت ہے ظلم اور فسادات سے نجات دلا کر رحم ومحبت کی روح سے قلب کو معمور کرتا ہے۔

بتایا ہے کہ یہ کتاب کریم تمہارے اخلاق اور اعمال ظاہر کی اصلاح کے لئے موعظہ حسنہ اور حکمۃ بالغہ ہے اور امراض باطنی کے لئے شفا اور دین ودنیا کی تمام سعادتوں کے حصول کے لئے ہدایت اور رہنما اور اہل ایمان کے لئے باعث رحمت ہے

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) بِفَضْلِ اللّٰهِ (اللہ کے فضل سے) وَبِرَحْمَتِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اس کی رحمت سے) فَبِذٰلِكَ ۔ فَ سببیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر غائب فَلْيَفْرَحُوْا۔ فَرِحَ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس چاہیئے کہ خوش ہوں) اصل کلام کی صورت یہ ہے لِيَفْرَحُوْا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ اس کے بعد جار مجرور یعنی بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ کو افادہ حصر کے لئے مقدم کیا گیا پھر اس پر سببیہ کے لئے فَ داخل کی گئی (یعنی آپ کہیے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر پس چاہیئے کہ وہ خوش ہوں) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتداء (وہ) خَيْرٌ۔ خبر بہتر ہے مِمَّا (مِنْ مَا) اس سے جو يَجْمَعُوْنَ ۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ جمع کرتے ہیں)۔

قرآن ہی اللہ کا فضل اور رحمت ہے

"(اے پیغمبر) تم کہو یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کی رحمت ہے پس چاہیئے کہ اس پر خوشی منائیں اور یہ ان ساری چیزوں سے بہتر ہے جسے وہ (دنیا کی زندگی میں) جمع کرتے رہتے ہیں"

نزولِ قرآن اور اس سے شفاء اور ہدایت کا حصول اللہ کا فضل ہے۔ اور اسکے ثمرات اس کی رحمت ہیں بعض روایات میں ہے کہ قرآن فضل اللہ اور اسلام اس کی رحمت ہے اہل ایمان کے لئے دین و دنیا کی بڑی فرحت اِهْتَدٰى بِالْقُرْاٰنِ ہے اور یہ دنیا کے تمام مال و متاع اور اس کے جمع کردہ ذخائر سے اعلیٰ و ارفع ہے (۵۸)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہیئے) اَ کلمہ استفہام رَءَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے دیکھا) اَرَءَيْتُمْ کے معنی اَخْبِرُوْنِيْ کے ہیں مجھے بتاؤ۔ خبر دو مَآ اسم موصول اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (جو اللہ نے نازل کیا ہے) مِنْ رِّزْقٍ (رزق سے)۔ فَجَعَلْتُمْ۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس تم نے بنالیا ہے) مِّنْهُ (اس سے) حَرَامًا مفعول وَّحَلٰلًا۔ حَرَامًا پر عطف (حرام اور حلال بنالیتے ہو) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر آ استفہام انکاری (کیا) اَللّٰهُ مبتداء (اللہ نے) اَذِنَ۔ اِذْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (حکم دیا ہے) لَكُمْ (تمہارے لئے) اَمْ حرف عطف استفہام کے معنی دیتا ہے اور کبھی "بَلْ" کے معنی کے لئے آتا ہے (یا) عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) تَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (افتراء باندھتے ہو)

اشیاء میں حرمت اور حلت کا حق صرف اللہ کے لئے ہے

"(اے پیغمبر) ان سے کہو کیا اُنہ نے اس بات پر بھی غور کیا ہے کہ جو روزی اللہ نے تمہارے لئے پیدا کی ہے۔ تم نے (من اپنے اوہام وظنوں کی بنا پر) اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرا دیا بعض کو حلال سمجھ لیا ہے تم پوچھو (یہ جو تم نے حلال و حرام کا حکم لگایا تو) کیا اللہ نے اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو" اس آیت میں بتایا ہے کہ تحلیل و تحریم کا حق صرف اللہ کے لئے ہے اور اشیاء اور ارزاق میں اصل باحت ہے۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

وَمَا استفہامیہ مبتداء ظَنُّ خبر مضاف الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ يَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (افتراء کرتے ہیں) عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) الْكَذِبَ مفعول (جھوٹ) يَوْمَ مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ (قیامت کے دن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظرف متعلق بِالظَّنِّ (اور کیا گمان وخیال ہے ان لوگوں کا جو افترا کرتے ہیں اللہ پر جھوٹ کا قیامت کے بارے میں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَذُوْ مضاف فَضْلٍ مضاف الیہ (بے شک اللہ صاحب فضل ہے) عَلَى النَّاسِ (لوگوں پر)۔ وَلٰكِنَّ کلمہ استدراک اَكْثَرَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ولیکن ان میں سے اکثر) لَا يَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (ولیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے)

افتراء علی اللہ جرم عظیم ہے

"اور جن لوگوں کی جرأتوں کا یہ حال ہے کہ اللہ کے نام پر جھوٹ بول کر افترا پردازی کر رہے ہیں انہوں نے روز قیامت کو کیا سمجھ رکھا ہے کیا وہ سمجھتے ہیں اللہ کی جانب سے کوئی پرسش ہونے والی نہیں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ انسانوں کے لئے بڑا فضل رکھتا ہے، کہ اس نے جزا عمل کو آخرت پر اُٹھا رکھا ہے اور دنیا میں سب کو مہلت عمل دیدی ہے، لیکن ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جو اس کا شکر نہیں بجالاتے"

اس آیت میں تین قواعد کا ذکر ہے (ا) تمام اشیاء میں اباحت اصل ہے۔
(ب) تحریم کا حق صرف اللہ کے لئے ہے (ج) تخلیق اشیاء کی اصل منافع پر ہے۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
يَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ
هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَمَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ
اور نہیں ہوتا تو	کسی حال کے	اور نہیں	تلاوت کرتا تو	اس کی طرف سے
مِنْ قُرْاٰنٍ	وَلَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا كُنَّا
قرآن سے کچھ	اور نہیں	کرتے تم سب	عمل کوئی	مگر ہوتے ہیں
عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
اوپر تمہارے	حاضر (شاہد)	جب کہ	تم شروع کرتے ہو	اس میں
وَمَا يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ		فِي الْاَرْضِ
اور نہیں چھپتی	تیرے رب سے	وزن ذرہ کے برابر		زمین میں
وَلَا فِي السَّمَآءِ	وَلَآ اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ اَكْبَرَ	اِلَّا
اور نہ آسمان میں	اور نہ کوئی چیز چھوٹی	اس سے	اور نہ بڑی	مگر (وہ)
كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (٦١)	اَلَآ اِنَّ	اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
ایک کھلی کتاب میں ہے	خبردار ہو تحقیق	دوست اللہ کے	نہیں خوف	اوپر اُن کے
وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (٦٢)	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (٦٣)
اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ کہ ایمان لائے	اور تھے	تقویٰ اختیار کرتے
لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَفِي الْاٰخِرَةِ
واسطے ان کے	خوش خبری ہے	زندگانی	دنیا میں	اور آخرت میں
لَا تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
نہیں بدلتا	واسطے کلمات	اللہ کے	یہ ہے وہ	کامیابی بڑی
وَلَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
اور نہ غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	تحقیق عزت	واسطے اللہ کے ہے	ساری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦٨﴾	اَلَا اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ
وہی سننے والا	جاننے والا ہے	خبردار ہو تحقیق	واسطے اللہ کے ہے	جو کوئی
فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
آسمانوں میں	اور جو کوئی	زمین میں ہے	اور نہیں پیروی کرتے	جو لوگ
يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ
پکارتے ہیں	سوائے اللہ کے	شریکوں کو	نہیں پیروی کرتے	مگر گمان کی
وَاِنْ هُمْ	اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٩﴾	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ الَّيْلَ
اور نہیں وہ	مگر اٹکل پچو کے کلمے لینے والے	وہی ہے جس نے	بنائی	واسطے تمہارے رات
لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
تاکہ آرام کرو تم	اس میں	اور دن کو	روشنی دینے والا بنا کر	یقیناً اس میں
لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	قَالُوا اتَّخَذَ	اللّٰهُ وَلَدًا
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	سنتے ہیں	کہتے ہیں بنایا	اللہ نے بیٹا
سُبْحٰنَهٗ ؕ	هُوَ الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
وہ اس سے پاک ہے	وہ بے نیاز ہے	واسطے اسکے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ	اِنْ عِنْدَكُمْ	مِّنْ سُلْطَانٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ
زمین میں ہے	نہیں تمہارے پاس	کوئی دلیل	ساتھ اس کے	کیا کہتے ہو تم
عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْ اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
اوپر اللہ کے	جو کچھ تم نہیں جانتے ہو	کہہ تحقیق	وہ لوگ کہ	افترا کرتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا
اوپر اللہ کے	جھوٹ	نہیں چھٹکارا پانے کے	فائدہ ہے	دنیا میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
پھر	طرف ہمارے	انہیں لوٹ کر آنا ہے	پھر چکھا دینگے ان کو	عذاب سخت

بِمَا كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ۝
بسبب اسکے کہ تھے وُہ	کفر کرتے

اور تم جس حال میں بھی ہو یا قرآن سے کچھ پڑھتے ہو یا تم جو کچھ بھی عمل کرتے ہو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو اور تیرے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز چھوٹی یا بڑی مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے (۶۱) سُن لو جو اللہ کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۶۲) (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے (۶۳) ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی، اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی تو بڑی کامیابی ہے (۶۴) اور ان کی گفتگو تمہیں غمگین نہ کرے (کیونکہ) عزت سب اللہ کے لئے ہے وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (۶۵) سنو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وُہ کسی اور چیز کے پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں (۶۶) وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشنی دینے والا (بنایا ہے) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں (۶۷) کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنایا وُہ (اس سے) پاک ہے وُہ بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اسکی کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ پر (جھوٹ) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے (۶۸) کہو وہ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائینگے (۶۹) دنیا کا سامان ہے پھر ہماری طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے کیونکہ وہ کفر کرتے تھے (۷۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

وَمَا نافیہ (اور نہیں) تَكُوْنُ ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل مضارع ناقص واحد مذکر حاضر فِيْ شَاْنٍ ۔ تَكُوْنُ کی خبر کسی اہم معاملہ پر یا حال کو خواہ بُرا ہو یا بھلا شَاْنٌ کہتے ہیں ۔ اس کی جمع شُئُوْنٌ (اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں) وَمَا نافیہ تَتْلُوْا تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور نہیں پڑھتا تو) مِنْهُ ۔ مِنْ جارہ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور ضمیر کا مرجع قرآن ہے یا شَاْنٍ ہے اس صورت میں "مِنْ" تعلیلیہ ہوگا مِنْ قُرْاٰنٍ ۔ مِنْ زائدہ قُرْاٰنٍ مفعول بہ (اور تو تلاوت نہیں کرتا قرآن سے) وَلَا تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع منفی جمع مذکر حاضر مِنْ عَمَلٍ ۔ مِنْ حرف زائد عَمَلٍ مفعول بہ (اور تم نہیں کرتے ہو کوئی عمل) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) كُنَّا ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم ہیں) عَلَيْكُمْ (تم پر) شُهُوْدًا جمع شَاهِدٌ (آنکھوں سے دیکھنے والا ۔ گواہ) اِذْ ظرف (جب) تُفِيْضُوْنَ ۔ فِيْهِ اِفَاضَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو) وَمَا نافیہ يَعْزُبُ ۔ عَزْبٌ اور عَزُبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَزُبَ کے معنی غائب ہونا چھپ جانا دور ہو جانا کے ہیں عَنْ رَّبِّكَ تیرے رب سے (اور تیرے رب سے کوئی چیز غائب نہیں ہوتی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ۔ مِثْقَالٌ اسم مفرد ہموزن اس کا مادہ ثَقْلٌ ہے (بوجھ) ذَرَّةٍ چھوٹی چیونٹی ذَرَّاتٌ اس کی جمع ہے مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ کے معنی ہیں ذرہ کے وزن کے برابر فِي الْاَرْضِ (زمین میں) وَلَا فِي السَّمَآءِ (اور نہ آسمان میں) وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ (اور نہ اس سے چھوٹی) اَصْغَرَ۔ صَغِيْرٌ سے افعل التفضیل (زیادہ چھوٹا) وَلَآ اَكْبَرَ۔ كَبِيْرٌ سے افعل التفضیل (اور نہ زیادہ بڑا) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) فِيْ كِتٰبٍ موصوف مجرور مُّبِيْنٍ۔ اَبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل۔ صفت كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ سے مراد علم الٰہی ہے۔

کائنات کی کوئی چیز اللہ کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں

"اور (اے پیغمبر) تم کسی حال میں ہو اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتے ہو اور (اے لوگو) تم کوئی سا بھی کام کرتے ہو مگر وہ بات کرتے ہوئے ہماری نگاہوں سے غائب نہیں ہوتے اور نہ تو زمین میں نہ آسمان میں کوئی چیز تمہارے پروردگار کے علم سے غائب ہے ذرہ بھر کوئی چیز ہو یا اس سے چھوٹی یا بڑی سب کچھ ایک کتاب واضح میں مندرج ہے"

مطلب یہ ہے کہ کائنات کی کوئی چیز اللہ کی نگاہ سے اوجھل نہیں۔ انسانوں کے تمام اعمال سے وہ پوری طرح باخبر ہے اور تمام اشیاء کا اس کے پاس ریکارڈ موجود ہے۔ (۶۱)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اَلَآ کلمہ تنبیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع وَلَايَةٌ سے صفت مشبہ دوست۔ محبت کرنے والا۔ بندے سے اللہ کی محبت کا مطلب ہے اسکی اطاعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْلِیَآءَ مضاف اللہِ مضاف الیہ۔ اللہ کے دوست (اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنیوالے)
لَا خَوْفٌ لَا نافیہ خَوْفٌ مبتدا عَلَیْھِمْ خبر (ان پر کوئی خوف نہیں ہے) وَلَا نافیہ ھُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا، یَحْزَنُوْنَ۔ حُزْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر
(اور نہ وہ غمگین ہوں گے)

یہاں اولیاء اللہ سے مراد دین حق کی نصرت کرنے والے ہیں ان کا مقام نہایت بلند ہے کسی قسم کے خوف وحزن سے وُہ دوچار نہیں ہوں گے

"یاد رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کے لئے نہ تو کسی چیز کا خوف ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی"

اولیاء اللہ سے کیا مراد ہے؟

اَوْلِیَآءَ جمع وَلِیٌّ۔ وَلَایَۃٌ سے صفت مشبہ۔ کارساز۔ رفیق۔ دوست اولیاء اللہ اللہ کے دوست ورفیق۔

اس سے متقی مومن مراد ہیں لیکن سلف صالحین کے زمانہ کے بعد اولیاء اللہ کو ایک خیالی مرتبہ عطا کر دیا گیا اور ان کے لئے ایسے مشرکانہ باطل عقائد گھڑ لئے جن کا کتاب وسنت سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ جب کوئی عالم دین ان کے باطل دعووں کا انکار کرتا ہے تو اُسے گمراہ اور کرامات کا منکر قرار دیتے ہیں اور "اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ" کی آیت سے استشہاد پکڑتے ہیں۔ حالانکہ یہ آیت اپنے مفہوم کے لحاظ سے اس آیت کے ہم معنی ہے "اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصَّابِئِیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ"

یہ خیالی ولایت ایک گمراہ کن بدعت ہے جو بعد میں آنیوالے بعض ناخواندہ صوفیاء نے گھڑ لی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ متقدمین صوفیاء جیسے حارث محاسبی۔ سری مقطی۔ جنید شبلی اور اسماعیل ہروی وغیرہ سب کے سب کتاب وسنت، صحابہ کرام، تابعین اور آئمہ حدیث وفقہ کے کامل متبعین میں سے تھے لیکن بعد میں آنے والوں نے بہت سی خرافات و بدعات کو اپنے عقائد میں شامل کر لیا اور اس طرح انہوں نے دین کو خرافات و ابلیسی تصرفات کا مجموعہ بنا لیا اور خلاف نقل وعقل امور کو بزرگوں کی ذات سے منسوب کرنے لگے جیسے شیخ احمد رفاعی کی کرامات وغیرہ۔

صوفیاء کو تین گروہوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے (ا) کتاب وسنت کے پابند علماء وصوفیا (ب) ہندی اور یونانی فلسفہ کے مطابق عقائد رکھنے والے (ج) علم دین سے بے خبر محض مقلدانہ ذہن رکھنے والے۔

سطور بالا سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ایمان ویقین اور عمل صالح سے کام لینے والا اور کتاب وسنت کا کامل متبع ہر شخص اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہو سکتا ہے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول (اٰمَنُوْا ایمان سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے) وَكَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (اور تھے وہ) يَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تقویٰ اختیار کرتے تھے)

"یہ وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے اور زندگی ایسی بسر کی کہ برائیوں سے بچتے رہے"

اولیاء اللہ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ایمان ویقین کے بعد تقویٰ کے مطابق اپنی زندگی ڈھال لیتے ہیں۔ تقویٰ ایک ایسا جامع وصف ہے جو تمام عبادات کا مقصود نماز۔ روزہ۔ حج زکوٰۃ وغیرہ ان سب کا مطلوب تقویٰ ہے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمُ مبتدا مقدم (ان کے لئے) الْبُشْرٰى بروزن فُعْلٰى ایسی خبر جس کو سن کر بشرہ پر مسرت و خوشی کے آثار نمایاں ہو جائیں۔ مبتدا مؤخر (ان کے لئے خوشخبری ہے) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ الْحَيٰوةِ مجرور موصوف اَلدُّنْيَا صفت (دنیا کی زندگی میں) دُنْيَا دَانِيَةٌ سے اسم تفضیل بہت قریب۔ بہت نزدیک اور اگر دَنِيَّةٌ مصدر سے ہو تو اسکے بہت ذلیل اور بہت حقیر کے ہیں۔ وَ فِي الْاٰخِرَةِ (عالم آخرت میں) لَا نافیہ تَبْدِيْلَ بَدَّلَ يُبَدِّلُ کا مصدر ہے (نہیں تبدیلی) لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ۔ كَلِمٰتِ جمع كَلِمَةٌ کلام باب احکام الٰہیہ (اللہ کے احکام اور کلمات میں تبدیلی نہیں) ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید مبتدا هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی اَلْفَوْزُ خبر موصوف الْعَظِيْمُ صفت۔ (یہ بڑی بھاری کامیابی ہے)

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی (کامرانی و سعادت کی) بشارت ہے اور آخرت کی زندگی میں بھی اللہ کے فرمان اٹل ہیں کبھی بدلنے والے نہیں اور یہی یہ سب سے بڑی کامیابی ہے جو انسان کے حصے میں آسکتی ہے"

ان تین آیات (۶۲-۶۳-۶۴) میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ بندوں کے اوصاف اور ان کے لئے قیامت میں بہترین جزا کا ذکر کیا ہے۔ صحابہ کرام۔ تابعین۔ آئمہ حدیث و فقہ اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہیں۔ (۶۴)

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

وَلَا يَحْزُنْكَ۔ حُزْنٌ سے فعل نہی مجزوم واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ قَوْلُ مضاف فاعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور ان کی گفتگو تجھے غمگین نہ کرے) اِنَّ مشبہ بالفعل الْعِزَّةَ اسم اِنَّ۔ لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) جَمِيْعًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حال یا تاکید (بے شک عزت سب اللہ ہی کے لئے ہے) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا السَّمِيْعُ۔ سَمْعٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ (خوب سننے والا)۔ خبر الْعَلِيْمُ عِلْمٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا) خبر ثانی۔

ہر قسم کی عزت و بڑائی صرف اللہ کیلئے ہے

"اور اے پیغمبر! منکروں کی معاندانہ باتوں سے آزردہ نہ ہو ساری عزتیں اللہ ہی کیلئے ہیں وہ جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے وہ سننے والا۔ جاننے والا ہے"

اعداء دین کی اذیت رسانی اور ان کے انکار حق کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بطور تسلی فرمایا کہ ان کی باتوں سے آپ دل برداشتہ نہ ہوں حق کی مخالفت کی وجہ سے انہوں نے بالآخر ذلیل و خوار ہونا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

اَلَآ حرف تنبیہ اِنَّ مشبہ بالفعل لِلّٰهِ خبر مقدم مَنْ اسم موصول (جو کوئی) اسم اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ (جو کوئی آسمانوں میں ہے) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (اور جو کوئی زمین میں ہے) وَمَا نافیہ يَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور نہیں اتباع کرتے۔ پیروی کرتے) الَّذِيْنَ موصول (جو لوگ) يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو پکارتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) شُرَكَاۗءَ جمع شَرِيْكٌ (اللہ کے سوا شریکوں کو) "مَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ" مَا موصولہ اور استفہامیہ بھی ہو سکتا ہے۔ اِنْ نافیہ يَتَّبِعُوْنَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں پیروی کرتے وہ) اِلَّا حصر (مگر) الظَّنَّ (قرآن مجید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ظن چار طرح پر وارد ہوا ہے۔ یقین۔ شک۔ تہمت اور گمان کے لئے (وہ صرف ظن کا اتباع کرتے ہیں) وَاِنْ نافیہ ھُمْ جمع مذکر غائب مبتدا اِلَّا حصر یَخْرُصُوْنَ۔ خَرْصٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خَرْصٌ کے اصل معنی تخمین و تقدیر کے ہیں بمعنی کِذْبٌ مستعمل ہوتا ہے (انہیں میں وہ مگر کذب اور جھوٹ سے کام لینے والے ہیں)

مشرکین محض اوہام و ظنوں کی پیروی کرتے ہیں

"یاد رکھو۔ وہ تمام ہستیاں جو آسمانوں میں ہیں اور وہ سب جو زمین میں ہیں۔ اللہ ہی کے تابع فرمان ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں تم جانتے ہو وہ کس بات کی پیروی کرتے ہیں؟ (کیا یقین و بصیرت کی نہیں) محض وہم و گمان کی وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ (ہر بات میں) اپنی اٹکلیں دوڑاتے ہیں"

یعنی مشرکین محض اوہام اور ظنوں کے پرستار ہیں اور علم و یقین کی روشنی سے بالکل محروم ہیں۔ (۶۶)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب، مبتدا الَّذِيْ موصول خبر (وہی ہے جس نے) جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (بنائی) لَكُمُ (تمہارے لئے) الَّيْلَ (رات) مفعول بہ لِتَسْكُنُوْا۔ لِ (تاکہ۔ اس لئے کہ) سَكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لِ کے آنے سے نون اعرابی ساقط ہوگیا (تاکہ تم سکون حاصل کرو) فِيْهِ (اس میں) وَالنَّهَارَ کا عطف الَّيْلَ پر ہے (اور بنایا دن کو) مُبْصِرًا اِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مُبْصِرًا دیکھنے والے کو بھی کہتے ہیں اور دکھانے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو بھی (روشنی دینے والا) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِکَ (اس بات میں۔ اس امر میں) لَاٰیٰتٍ۔ لَ تاکید اٰیٰتٍ واحد اٰیَۃٌ البتہ نشانیاں ہیں) لِّقَوْمٍ (ایسے لوگوں کے لیئے) یَّسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو سنتے ہیں)

تخلیق لیل و نہار سے استدلال

"وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کا وقت بنا دیا کہ اس میں آرام پاؤ اور دن کا وقت کہ اس کی روشنی میں دیکھو بھالو بلاشبہ اس بات میں ان لوگوں کے لئے (ربوبیت الٰہی کی) بڑی ہی نشانیاں ہیں جو (کلام حق) سنتے اور سمجھتے ہیں"۔

نفی شرکاء کے لئے ماقبل کے مضمون سے استدلال ہے کہ رات اور دن کی تخلیق پر غور کر و کیا اس ذات حق کے علاوہ اس میں کسی اور کی شرکت ہے۔ بدیہی امر ہے کہ اس میں مخلوق میں سے کسی کا کوئی دخل نہیں ہے۔ (۶۷)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

قَالُوا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اتَّخَذَ اللّٰهُ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ نے بنایا۔ پکڑا) وَلَدًا مفعول بہ (بیٹا) سُبْحٰنَهٗ۔ سُبْحَانَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (وُہ پاک ہے) سُبْحَانٌ مصدر ہے بمعنی تَسْبِیْحٌ یہ اسم ظاہر اور ضمیر کی طرف مضاف ہوتا ہے هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (وہ) اَلْغَنِیُّ صفت مشبہ (بے نیاز) خبر (وہ بے نیاز ہے) لَهٗ (اُسی کا ہے) خبر مقدم مَا موصول۔ مبتدا (جو کچھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی السَّمٰوٰتِ (آسمانوں میں ہے) وَمَا فِی الْاَرْضِ معطوف (اور جو کچھ زمین میں ہے) اِنْ نافیہ (نہیں) عِنْدَ کُمْ۔ عِنْدَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے پاس) مِنْ سُلْطٰنٍۭ قرآن مجید میں سُلْطٰنٌ کا لفظ حجت اور بُرہان کے لئے آتا ہے۔ قوت اور طاقت کو بھی کہتے ہیں (کوئی حجت اور دلیل) مبتداء مؤخر بِهٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر (اس کے ساتھ) "سُلْطٰنٍ" کی صفت ہے۔ اَ استفہام انکاری تَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم کہتے ہو) عَلَی اللّٰهِ (اللہ پر) مَا موصول مفعول بہ لَا نافیہ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم نہیں جانتے)

سب کائنات اللہ کی ہے اسکا کوئی بیٹا نہیں

"یہ کہتے ہیں اللہ نے اپنا ایک بیٹا بنا رکھا ہے اس کے لئے تقدیس ہے وہ تو (اس طرح کی تمام احتیاجوں سے) بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کیلئے ہے تمہارے پاس ایسی بات کہنے کے لئے کون سی دلیل آگئی؟ کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہنے کی جرأت کرتے ہو جس کے لئے تمہارے پاس کوئی علم نہیں؟"

مشرکین کا اللہ کیلئے بیٹا بنانا ان کی بدترین گمراہی ہے کیونکہ آج بھی اس باطل عقیدہ کے مشرک ہیں۔ جب ساری کائنات کا وہ خالق و مالک ہے اور ہر قسم کے احتیاج سے بے نیاز ہے تو اُسے کسی کو بیٹا بنانے کی کیا ضرورت پھر تمہارے پاس اس خرافاتی بات کی کیا دلیل ہے۔ کوئی بات بغیر دلیل قبول نہیں کی جاسکتی اس لئے تمہارا یہ کہنا محض ضلالت اور جہالت ہے (۶۸)

قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (آپ کہئے) اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِیْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موصول" اسم اِنَّ " یَفْتَرُوْنَ ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (افترا کرتے ہیں) عَلَی اللّٰہِ (اللہ پر) اَلْکَذِبَ مفعول بہ (جھوٹ) (بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں) لَا نافیہ یُفْلِحُوْنَ ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وُہ فلاح نہیں پائیں گے) اِنَّ کی خبر۔

مُفتری کبھی فلاح نہیں پا سکتا

"اے پیغمبر، تم کہو جو اللہ پر بہتان باندھتے ہیں وُہ کبھی فلاح پانے والے نہیں" وجدانی اور واقعاتی شواہد کے استدلال کے بعد اس آیت میں ان تمام امور کا خلاصہ بیان کر دیا کہ مفتری علی اللہ کبھی فلاح نہیں پا سکتا۔ (۶۹)

مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝

مَتَاعٌ اسم مفرد معین وقت تک فائدہ اٹھانا۔ فائدہ۔ نفع مبتدا محذوف کی خبر ہے یعنی ذَالِكَ یا هُوَ مَتَاعٌ ۔ فِی الدُّنْیَا (دُنیا میں) (یہ دُنیا کا سامان ہے) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے (پھر) اِلَیْنَا (ہماری طرف) مَرْجِعُهُمْ ۔ مَرْجِعٌ مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا لوٹ کر آنا ہے) ثُمَّ تراخی کے لئے (پھر) نُذِیْقُهُمُ ۔ نُذِیْقُ ۔ اِذَاقَةٌ سے مضارع جمع متکلم مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول (ہم ان کو چکھائیں گے) اَلْعَذَابَ موصوف اَلشَّدِیْدَ صفت (سخت عذاب) مفعول بہ بِمَا ۔ بِ سببیہ مَا مصدر (اس سبب سے کہ) كَانُوْا ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) یَكْفُرُوْنَ ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وُہ کفر کرتے تھے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افترا کرنیوالوں کیلئے دردناک عذاب

"ان کے لئے صرف دنیا ہی کی متاع ہے پھر (آخر کار) ہماری طرف لوٹنا ہے تب ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے کہ جیسی کچھ کفر کی باتیں کرتے رہے ہیں اس کا نتیجہ پالیں۔

یعنی افترا وغیرہ سے مال ومتاع دنیا تو حاصل کر سکتے ہیں لیکن انجام کار اس افترا کے نتیجہ میں انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ
لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ
وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ
مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي
الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ
بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ
نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا
جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ
هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ
فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ
السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ نُوْحٍ	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ
اور پڑھ	اوپر اُن کے	خبر نوح کی	جب کہا	واسطے قوم اپنی کے
يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ
اے قوم میری	اگر	ہے دشوار	اوپر تمہارے	رہنا میرا
وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ
اور نصیحت کرنا میرا	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس اوپر اللہ کے	توکل کیا میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَشُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ لَا يَكُنْ	اَمْرُكُمْ
پھر مقرر کرو تم	کام اپنے کو	اور جمع کرو شریکوں کو	پھر نہ ہووے	کام تمہارا
عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَلَا
اوپر تمہارے	چھپا ہوا	پھر تمام کرڈالو اس کام کو	طرف میرے	اور مت
تُنْظِرُوْنِ (۷۱)	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ
ڈھیل دو مجھ کو	پس	اگر پھر جاؤ تم	پس نہیں	مانگتا میں تم سے
مِّنْ اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِيَ	اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	وَاُمِرْتُ	اَنْ اَكُوْنَ
مزدوری	نہیں مزدوری میری	مگر اوپر اللہ کے	اور حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ ہوں میں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (۷۲)	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ
فرمانبرداروں سے	پس جھٹلایا اسکو	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور ان کو جو	ساتھ اس کے تھے
فِي الْفُلْكِ	وَجَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ
کشتی میں	اور کیا ہم نے انکو	جانشین	اور ڈبو دیا ہم نے	ان لوگوں کو جو
كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ
جھٹلاتے تھے	نشانیاں ہماری کو	پس دیکھ لو	کیسے ہوا	انجام اُن کا جو
الْمُنْذَرِيْنَ (۷۳)	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا
ڈرائے گئے تھے	پھر	ہم نے بھیجے	پیچھے اسکے	رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا
طرف قوم انکی کے	پس آئے اُنکے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ تھے	کہ ایمان لاویں
بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا تھا	اس کو	پہلے اس سے	اسی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	ثُمَّ بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ہم مُہر کر دینگے	اوپر دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر بھیجا ہم نے	پیچھے ان سے
مُوْسٰى وَ	هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا
موسیٰ اور	ہارون کو	طرف فرعون	اور اسکے سرداروں کے	ساتھ نشانیوں اپنی کے
فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ
پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ لوگ قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس
الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ هٰذَا	لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾
حق	نزدیک ہمارے سے	کہا انہوں نے	تحقیق یہ	البتہ جادو ہے ظاہر
قَالَ مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
کہا موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے یہ	جب	آیا تمہارے پاس
اَسِحْرٌ هٰذَا	وَلَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	قَالُوْٓا
کیا جادو ہے یہ	اور نہیں	چھٹکارا پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے
اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
کیا آیا تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	اس چیز سے کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے
اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِى الْاَرْضِ
باپوں اپنے کو	اور ہووے	واسطے تمہارے	بڑائی	زمین میں
وَمَا نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ
اور نہیں ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور کہا	فرعون نے
ائْتُوْنِىْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿۱۰۶﴾	فَلَمَّا جَآءَ
لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	پس جب آئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوسٰى	اَلْقُوْا
جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰؑ نے	ڈالو
مَآ اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ (۸۰)	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ مُوْسٰى
جو کچھ ہو تم	ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا موسیٰؑ نے
مَا جِئْتُمْ	بِهِ السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
جو لائے ہو تم	جادو سے	تحقیق اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق اللہ
لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ (۸۱)	وَيُحِقُّ اللّٰهُ	الْحَقَّ
نہیں سنوارتا	کام	مفسدوں کے	اور ثابت کریگا اللہ	حق کو
بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ (۸۲)
ساتھ باتوں اپنی کے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	گنہگار

اور ان پر نوحؑ کی خبر پڑھ جب اس نے اپنی قوم کو کہا اے میری قوم اگر تمہیں میرا ٹھہرنا اور میرا اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا بُرا معلوم ہوتا ہے اور میرا بھروسہ تو اللہ پر ہے تم اپنے معاملہ کو اپنے شریکوں کے ساتھ پختہ کر لو پھر تمہارا معاملہ تم پر مشکوک نہ رہے پھر میرے ساتھ (وہ بات) کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو (۷۱) پھر اگر تم پھر جاؤ تو میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر صرف اللہ پر ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں (۷۲) پس انہوں نے اس کی تکذیب کی سو ہم نے اسے اور انہیں جو اس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے نجات دی اور انہیں جانشین بنایا اور انہیں غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا تو دیکھ لو کہ جو ڈرائے گئے تھے ان کا انجام کیا ہوا (۷۳) پھر ہم نے اس کے بعد اپنی اپنی قوم کی طرف رسول بھیجے اور وہ ان کے پاس کھلے دلائل لائے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے اسی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پر انہوں نے تکبر کیا اور وُہ مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾ سو جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے ﴿۷۶﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے ﴿۷۷﴾ انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اس (راہ) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا اور تم دونوں کے لئے ملک میں بڑائی ہو اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے کہا ہر ایک علم والے ساحر کو میرے پاس لے آؤ ﴿۷۹﴾ پس جب ساحر آ گئے موسیٰ نے انہیں کہا ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو ﴿۸۰﴾ تو جب وُہ ڈال چکے تو موسیٰ نے کہا جو تم لائے ہو دھوکا ہے اللہ اس کو (ابھی) باطل کر دکھائے گا کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو بننے نہیں دیتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو حق کر دکھائے گا اگرچہ اسکو مجرم بُرا منائیں ﴿۸۲﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝

وَاتْلُ۔ تِلَاوَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر (اور تو پڑھ۔ تلاوت کر تلاوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے معنی پڑھنے اور معنی میں تدبر کرنے کے ہیں عَلَيْهِمْ (اُن پر) نَبَاَ نُوْحٍ ۔ نوح بن ملک متوشلخ کے رہنے والے قدیم ترین پیغمبر حق انکی بددُعا سے طوفان آیا آپ کے ساتھیوں کے علاوہ سب کچھ غرق ہوگیا آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے اِذْ ظرف (جب) قَالَ ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا اس نے) لِقَوْمِهٖ (اپنی قوم سے) يٰقَوْمِ ۔ یا حرف ندا قَوْمٌ منادیٰ مضاف ي متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) اِنْ شرطیہ (اگر) كَانَ ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص (ہو) كَبُرَ ۔ كِبْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (باب كَرُمَ گراں ہے ۔ شاق ہے) عَلَيْكُمْ (تم پر) مَّقَامِيْ مصدر میمی مضاف ي متکلم مضاف الیہ (میرا ٹھہرنا میرا مقام) وَتَذْكِيْرِيْ بروزن تفعیل مصدر مضاف ي متکلم مضاف الیہ (میرا یاد دلانا میرا نصیحت کرنا) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۔ اٰيٰتٌ واحد اٰيَةٌ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کی آیات کے ساتھ) فَعَلَى اللّٰهِ (پس اللہ پر) تَوَكَّلْتُ ۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی واحد متکلم (میں نے توکل کیا۔ میں نے اعتماد کیا۔ فَاَجْمِعُوْٓا ۔ اِجْمَاعٌ سے امر جمع مذکر (پس تم جمع ہوجاؤ ایک رائے ہوجاؤ) اَجْمَعَ الْاَمْرَ کے معنی ہیں پختہ ارادہ کرلینا اور ایک رائے پر جمع ہوجانا ۔ اَمْرَكُمْ اَمْرٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے معاملہ کو) وَشُرَكَآءَكُمْ شُرَكَآءُ جمع شَرِيْكٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تم اپنے شریکوں کو) یہاں وَ بمعنی مَعَ کے ہے یعنی اپنے معاملہ کو اپنے شرکاء کے ساتھ پختہ کرلو ثُمَّ تراخی کے لئے (پھر) لَا يَكُنْ ۔ كَوْنٌ سے فعل نہی مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (نہ ہو) اَمْرُكُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا معاملہ) عَلَيْكُمْ (تم پر) غُمَّةٌ ۔ غَمٌّ يَغُمُّ سے (تاریک پوشیدہ ۔ دشوار) ثُمَّ (پھر) اقْضُوْٓا ۔ قَضَآءٌ سے امر جمع مذکر (پھر کر گزرو ۔ تم فیصلہ کرلو) اِلَيَّ (میرے ساتھ) وَلَا نافیہ تُنْظِرُوْنِ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْظِرُ سے مضارع جمع مذکر حاضر یِ ضمیر واحد متکلم محذوف ہے (تم مجھے مہلت ڈھیل نہ دو)

نوح علیہ السلام کا اعلانِ حق اور منکرین کو تنبیہ

"(اے پیغمبر) انہیں نوح کا حال سناؤ جب ایسا ہوا تھا کہ اس نے اپنی قوم سے کہا تھا اے میری قوم اگر تم پر یہ بات شاق گزرتی ہے کہ میں تم میں (دعوت وہدایت کے لئے) کھڑا ہوں اور اللہ کی نشانیوں کے ساتھ پند و نصیحت کرتا ہوں تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے تم میرے خلاف جو کچھ کرنا چاہتے ہو اسے ٹھان لو اور اپنے شرکیوں کو بھی ساتھ لے لو۔ پھر جو کچھ تمہارا منصوبہ ہو اسے اچھی طرح سمجھ بوجھ لو کہ کوئی پہلو نظر سے رہ نہ جائے پھر جو کچھ میرے خلاف کرنا ہے کر گزرو۔ اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو (اور دیکھو) آخر کار کیا نتیجہ نکلتا ہے"۔

عبارت و ایجاز کے لحاظ سے یہ قرآن مجید کی بلیغ ترین آیات میں سے ہے جن میں انبیاء علیہم السلام کے عزم جزم اور ایمانِ کامل کا ذکر ہے۔ چنانچہ اس آیت میں بطور تمثیل حضرت نوح علیہ السلام کا بیان ہے اور مقصود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں کو متنبہ کرنا ہے حضرت نوحؑ کا ۹۵۰ سال تک قوم سے مقابلہ رہا آخر کار مخالفتِ حق کی وجہ سے قوم نوحؑ غرق ہوئی حضرت نوحؑ نے قوم سے کہا کہ اگر میری دُعا اور تذکیر تم پر گراں گزرتی ہے تو میرے خلاف جو کچھ بھی تم کر سکتے ہو کر گزرو اور اس سلسلہ میں تم سب مل کر کوشش کر کے دیکھ لو۔ میری دعوت کو تم ہرگز مٹا نہیں سکتے بلکہ حق کے مقابلہ میں تمہیں خود مٹنا ہوگا۔ (۷۱)

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

فَاِنْ شرطیہ تَوَلَّيْتُمْ۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر حاضر اس اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم پھر گئے) فَمَا نافیہ سَاَلْتُكُمْ ۔ سَوَالٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس نہیں سوال کیا میں نے تم سے) مِّنْ اَجْرٍ ۔ مِنْ زائدہ اَجْرٍ مفعول بہ (اجر کا) اِنْ اَجْرِیَ ۔ اِنْ نافیہ اَجْرِیَ ۔ اَجْرِ مضاف یَ متکلم مضاف الیہ (میرا اجر) مُبتدا ۔ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ (اللہ پر) وَاُمِرْتُ ۔ وَ عاطفہ اُمِرْتُ ۔ اَمَرَ سے ماضی مجہول واحد متکلم (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ اَکُوْنَ ۔ اَنْ مصدریہ اَکُوْنَ ۔ کَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم فعل ناقص (میں ہو جاؤں) مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ جمع مُسْلِمٌ ۔ اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداروں سے)

نوح علیہ السلام کا کہنا اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ

"پھر اگر (اس پر بھی تم باز نہ آئے اور مجھ سے روگردانی کی تو یاد رکھو۔ اپنا ہی نقصان کرو گے) میں جو کچھ کر رہا ہوں اس کے لئے تم سے کسی مزدوری کا طلبگار نہیں ہوا تھا میری مزدوری تو اللہ کے سوا اور کسی کے پاس نہیں مجھے (اسی کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ اس کے فرمانبردار بندوں کے گروہ میں شامل رہوں"۔

نوح علیہ السلام نے قوم کو متنبہ کیا کہ اگر اس اتمام حجت کے بعد بھی تم نے روگردانی کی تو سراسر نقصان اٹھاؤ گے، میں نے اللہ کا پیغام تمہیں پہنچا دیا ہے جس پر میں تم سے کسی اجر کا طلب گار نہیں ہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

فَكَذَّبُوْهُ ۔ فَ عاطفہ كَذَّبُوْا ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے اسے جھٹلایا) فَنَجَّيْنٰهُ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس ہم نے اس کو نجات دی) وَمَنْ مَّعَهٗ۔ مَنْ اسم موصول مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور جو اس کے ساتھ تھے) فِي الْفُلْكِ (کشتی۔ جہاز میں) وَجَعَلْنٰهُمْ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور بنایا ہم نے اُن کو) خَلٰٓئِفَ جمع خَلِيْفَةٌ (جانشین) وَاَغْرَقْنَا۔ اَغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے غرق کیا) الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ (ان لوگوں کو) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَا۔ اٰيٰتٍ واحد اٰيَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری آیات کو نشانیوں کو) فَانْظُرْ۔ نَظْرٌ سے امر واحد مذکر (پس تو دیکھ) كَيْفَ استفہام (کیسا کس طرح) كَانَ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (تھا ہوا) عَاقِبَةُ مضاف الْمُنْذَرِيْنَ۔ جمع الْمُنْذَرُ۔ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مضاف الیہ (جنہیں ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسے ہوا)

قوم نوحؑ کا غرق ہونا

"اس پر بھی لوگوں نے اسے جھٹلایا پس ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے (طوفان سے) بچا لیا اور (غرق شدہ قوم کا) جانشین بنایا اور جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں ان سب کو غرق کر دیا تو دیکھو ان لوگوں کا حشر کیا ہوا جو انکار و سرکشی کے نتائج سے خبردار کر دیئے گئے تھے"۔

اس آیت میں قوم کی تباہی کا ذکر ہے اور اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرنے والوں کے لئے تحذیر اور خود رسول اللہ کیلئے تسلی کا بیان ہے۔ (۷۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

ثُمَّ عاطفہ تراخی کے لئے اس کا عطف قصہ نوح پر ہے (پھر) بَعَثْنَا۔ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم (پھر ہم نے بھیجا) مِنْ بَعْدِهٖ۔ بَعْدِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے بعد) رُسُلًا جمع رَسُوْلٌ مفعول بہ (رسول) اِلٰى قَوْمِهِمْ۔ اِلٰى جار قَوْمٍ مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی اپنی قوم کی طرف) فَجَآءُوْهُمْ۔ فَ عاطفہ جَآءَ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس وہ لائے ان کے پاس) بِالْبَيِّنٰتِ جمع بَيِّنَةٌ (واضح دلائل۔ روشن دلائل) فَمَا نافیہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (پس نہیں تھے وہ) لِيُؤْمِنُوْا۔ لِ جحود تاکید نفی کے لئے اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ ایمان لائے) بِمَا موصول (اس پر، اس کے ساتھ) كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِهٖ (اس کے ساتھ مِنْ قَبْلُ (اس سے پہلے۔ اس سے قبل) قَبْلُ بغیر اضافت کے مبنی بر ضم ہوتا ہے ظرف زمان كَذٰلِكَ۔ كَ حرف تشبیہ ذٰ اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید كَ آخر حرف خطاب (اسی طرح) نَطْبَعُ۔ طَبْعٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم کر دیتے ہیں) عَلٰى حرف جار۔ قُلُوْبِ جمع قَلْبٌ مضاف الْمُعْتَدِيْنَ جمع الْمُعْتَدِيْ۔ اِعْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر)

سرکشی اور انکار کرنیوالوں کے دلوں پر مہر لگا دی جاتی ہے

پھر نوح کے بعد ہم نے (کتنے ہی) رسولوں کو ان کی قوموں میں پیدا کیا وہ ان کے پاس روشن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلیلیں لے کر آئے تھے اس پر بھی ان کی قومیں تیار نہ تھیں کہ جو بات پہلے جھٹلا چکی ہیں اسے دلیلیں دیکھ کر، مان لیں سو دیکھو جو لوگ (سرکشی اور فساد میں) حد سے گذر جاتے ہیں ہم اسی طرح ان کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں"

اس آیت میں نوح علیہ السلام کے بعد کے رسولوں کا ذکر ہے کہ ان کی قوموں نے انہیں جھٹلایا اور ان پر بھی رسوائی اور ذلت مسلط کی گئی۔

مقصد یہ ہے کہ ان کے حالات سے اہل مکہ عبرت حاصل کریں اور حق کی مخالفت ترک کر دیں

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف (پھر) بَعَثْنَا۔ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم (پھر بھیجا ہم نے) مِنْ بَعْدِهِمْ۔ مِنْ جار بَعْدِ مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے بعد یعنی ان رسولوں کے بعد) مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ موسیٰ بن عمران بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر مُوْ پانی کو کہتے ہیں شٰی کے معنی درخت کے ہیں عربی میں ش کو س سے بدل دیا گیا۔ پیدائش کے بعد آپ کو لکڑی کے صندوق میں بند کر کے پانی میں ڈال دیا گیا تھا هَارُوْن حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جنہیں آپکی اعانت کے لئے پیغمبر بنایا گیا۔ اِلٰى فِرْعَوْنَ اصل میں یہ لفظ فارا۔ اوہ تھا مصری زبان میں فارا کے معنی محل اور اوہ کے معنی اونچا اور بڑا کے ہیں۔ مصر کے بادشاہوں کا لقب تھا۔ حضرت موسیٰؑ کی جس نے پرورش کی اس کا نام رعمیس تھا۔ وَمَلَا۟ئِهٖ۔ مَلَاءٌ سرداروں کی جماعت مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس کے سرداروں کی جماعت، مَلَأٌ کے معنی بھر دینے کے ہیں جو شخص دیکھنے والوں کی نظر میں معظم اور مکرم ہو اور آنکھوں کو اپنے جمال و رعب سے بھر دے اسے مَلَأٌ کہتے ہیں (راغب)، بِاٰيٰتِنَا۔ جمع اٰيَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری آیات اور نشانیوں کے ساتھ) یہاں آیات سے مراد وہ تِسْعَ اٰيَاتٍ ہیں جن کا ذکر "اَلَمْ تَرَ" میں ہے "وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ" سورہ اعراف میں آٹھ عصا۔ یدبیضا۔ قحط سالی۔ طوفان۔ قمل۔ مینڈک۔ دم۔ ندائی دل اور ایک اس سورۃ میں "رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ" فَاسْتَكْبَرُوْا ف عاطفہ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے تکبر کیا)، وَكَانُوْا كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (اور وہ تھے) قَوْمًا خبر كَانَ موصوف مُّجْرِمِيْنَ جمع مُجْرِمٌ صفت (اور وہ مجرم لوگ تھے)

فرعون کی سرکشی اور انکار حق

"پھر ہم نے ان رسولوں کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف وہ ہماری نشانیاں اپنے ساتھ رکھتے تھے مگر فرعون اور اس کے درباروں نے گھمنڈ کیا۔ ان کا گروہ مجرموں کا گروہ تھا۔ جو حق کو قبول نہیں کرتا تھا۔

عام انبیاء کے ذکر کے بعد بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر موسیٰؑ کا ذکر ہے کہ فرعون اور اس کے درباریوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا اور حق کو قبول نہ کیا۔ (۷۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

فَلَمَّا۔ ف عاطفہ لَمَّا ظرف (پس جب) جَآءَهُمُ۔ جَآءَ جِئٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آیا ان کے پاس) اَلْحَقُّ (حق) مِنْ عِنْدِنَا (ہمارے پاس سے) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر اسم اِنَّ۔ لَسِحْرٌ لَ تبین سِحْرٌ خبر اِنَّ موصوف مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (بے شک یہ تو البتہ کھلا جادو ہے)

حق کو سحر کہنا

"پھر جب ہماری طرف سے حق سچائی (ان پر ظاہر ہو گئی تو کہنے لگے یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ جادو ہے صریح جادو"

حَقٌّ۔ حَقُقٌ سے ہے جس کے معنی ثبوت و قیام کے ہیں باطل اس کی نقیض ہے حق اٹل اٹمٹ ہوتا ہے اور باطل بے ثبات اور مٹنے والا ہوتا ہے۔ سورۃ انفال آیت ۸ میں بیان ہو چکا ہے "لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ" (تاکہ حق کو حق اور باطل کو باطل کر دے)

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝

قَالَ مُوْسٰى۔ قَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) اَتَقُوْلُوْنَ۔ اَ استفہام تَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم کہتے ہو (لِلْحَقِّ (حق کے لئے) لَمَّا ظرف (جب) جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جب آیا تمہارے پاس) اَ استفہام انکاری توبیخ کے لئے سِحْرٌ خبر مقدم هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مؤخر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(کیا یہ جادو ہے) وَ حالیہ لَا نافیہ یُفْلِحُ افلاح سے مضارع واحد مذکر غائب السّٰحِرُوْنَ جمع اَلسَّاحِرُ۔ سِحْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (حالانکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوتے)

حق و سحر میں نمایاں فرق

"موسیٰؑ نے کہا تم سچائی اور حق کے مقابلہ میں جب وہ نمودار ہوگئی ایسی بات کہتے ہو؛ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے"

حق اور سحر میں بین فرق ہے۔ حق امر ثابت شدہ کو کہتے ہیں اور سحر بے حقیقت اور باطل بات کا نام ہے۔ شعبدہ بازی۔ دھوکہ دہی۔ نظر بندی ان سب پر سحر کا اطلاق ہوتا ہے

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

قَالُوْٓا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اَ استفہام جِئْتَنَا جِئٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (کیا تو ہمارے پاس آیا) لِتَلْفِتَنَا لِ تعلیل لَفْتٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم لَفَتَ یَلْفِتُ لَفْتٌ کے معنی پھیرنے اور موڑنے کے ہیں (تاکہ تو ہمیں پھیر دے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) (اس (راہ) سے) وَجَدْنَا۔ وُجُوْدٌ اور وَجْدٌ سے ماضی جمع متکلم (پایا ہم نے) عَلَيْهِ (اس پر) اٰبَاءَنَا اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (ہمارے باپ دادا کو) وَتَكُوْنَ وَ عاطفہ تَكُوْنَ۔ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر (اور ہو) لَكُمَا (تم دونوں کے لئے (موسیٰ اور ہارون)) اَلْكِبْرِيَآءُ اسم مصدر سے (بڑائی۔ برتری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) وَمَا نَافِیہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم لَکُمَا ضمیر تثنیہ (تم دونوں کے لئے) بِمُؤْمِنِیْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (ایمان لانے اور ہم تم دونوں کے لئے ایمان لانے والے نہیں)

آباء واجداد کی کورانہ تقلید

"انہوں نے جواب میں کہا کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ جس راہ پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا ہے اس سے ہمیں ہٹا دو اور ملک میں تم دونوں بھائیوں کے لئے سرداری ہو جائے ہم تو تمہیں ماننے والے نہیں"۔

انسان کی سب سے بڑی گمراہی آباء واجداد کی کورانہ تقلید ہے۔ قرآن میں متعدد مقامات پر اس کورانہ تقلید کی تردید کی گئی ہے۔ قریش مکہ کا اسلام قبول نہ کرنا اسی کورانہ تقلید کی وجہ سے تھا۔ (۸۰)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۝

وَقَالَ فِرْعَوْنُ (اور فرعون نے کہا) ائْتُوْنِیْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے امر جمع مذکر ن وقایہ یْ ضمیر واحد متکلم (میرے پاس لاؤ) بِکُلِّ مضاف مجرور سٰحِرٍ مضاف الیہ عَلِیْمٍ (ہر علم رکھنے والے ساحر کو میرے پاس لاؤ)

اور فرعون نے کہا۔ ہر ایک علم رکھنے والے اور ماہر جادوگر کو میرے پاس لاؤ (۷۹)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف جَآءَ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّحَرَةُ جمع سَاحِرٌ کی (پس جب تمام ساحر آگئے) قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اُن سے موسیٰ نے کہا) اَلْقُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلْقَآءٌ سے امر جمع مذکر (تم ڈالو) مَا اسم موصول مفعول بہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جو تم) مبتداء مُلْقُوْنَ۔ اِلْقَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (جو تم ڈالنے والے ہو)

"پس جب تمام ساحر آ گئے موسیٰؑ نے انہیں کہا جو کچھ مقابلے کے لئے میدان میں ڈالنا ڈالنا چاہتے ہو ڈال دو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

فَلَمَّآ ظرف (پس جب) اَلْقَوْا۔ اِلْقَآءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس جب انہوں نے ڈالا) قَالَ مُوْسٰى (موسیٰؑ نے کہا) مَا جِئْتُمْ۔ مَا موصول جِئْتُمْ مجیءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر بِهِ السِّحْرُ (یعنی جو بھی تم لائے ہو یہ دھوکہ اور سحر ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ (یقیناً اللہ) سَيُبْطِلُهٗ دس مستقبل کیلئے اِبْطَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اللہ اسے جلد باطل کر دیگا) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَا نافیہ يُصْلِحُ۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (بے شک اللہ نہیں سنوارتا) عَمَلَ مضاف الْمُفْسِدِيْنَ۔ اَلْمُفْسِدُ کی جمع اِفْسَادٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ مفعول بہ (فساد کرنے والوں کے عمل کو)

"جب انہوں نے (اپنی جادو کی رسیاں اور لاٹھیاں) ڈال دیں تو موسیٰؑ نے کہا تم جو کچھ بنا کر لائے ہو یہ جادو ہے اور یقیناً اللہ اسے ملیا میٹ کر دے گا۔ اللہ کا یہ قانون ہے کہ وہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا" (۸۱)

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ یُحِقُّ اللّٰہُ ۔ اِحْقَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ حق کو قائم کردے گا) اَلْحَقَّ امر ثابت شدہ کو حق کہتے ہیں بِکَلِمٰتِہٖ واحد کَلِمَۃٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (اپنے کلمات۔ اپنے احکامات سے وَ (اور) لَوْ وصیلہ (اور اگرچہ کَرِہَ ۔ کَرْہٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (گو ناپسند کریں) اَلْمُجْرِمُوْنَ اَلْمُجْرِمُ واحد اسم فاعل جمع مذکر (اور گو مجرم اسے ناپسند کریں)

وُہ حق کو اپنے احکام کے مطابق ضرور ثابت کر دکھائیگا اگرچہ ان لوگوں کو جو مجرم ہیں ایسا ہونا پسند نہ آئے۔

آیت ۷۹ سے ۸۲ تک ان چار آیات میں موسیٰ علیہ السلام کی دعوت حق کے جواب میں فرعون کے مقابلہ کا ذکر ہے۔ فرعون موسیٰؑ کو بھی ساحر خیال کرتا تھا اس لئے اس نے اپنی مملکت کے تمام ساحروں کو مقابلے کے لئے بلایا لیکن وُہ مقابلے میں ناکام رہے اور ان پر حق واضح ہوگیا۔ (۸۲)

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ
مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَقَالَ
مُوْسٰي يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ ۗ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ
آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي
الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ ۚ
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا
تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجَٰوَزْنَا
بِبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ
جُنُودُهُۥ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ
قَالَ ءَامَنتُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِيٓ ءَامَنَتْ بِهِۦ
بَنُوٓا۟ إِسْرَٰٓءِيلَ وَأَنَا۠ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ آلْـَٰٔنَ
وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ
ءَايَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ ءَايَٰتِنَا
لَغَٰفِلُونَ ﴿٩٢﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَآ اٰمَنَ	لِمُوْسٰى	اِلَّا ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ
پس نہ ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر اولاد	قوم اسکی کے	اوپر ڈر
مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ يَّفْتِنَهُمْ	وَاِنَّ	فِرْعَوْنَ
فرعون کے سے	اور سرداروں انکے سے	اس سے کہ عذاب کرے انکو	اور تحقیق	فرعون
لَعَالٍ	فِى الْاَرْضِ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ (۸۳)	
البتہ بڑھا ہوا ہے	بیچ زمین کے	اور تحقیق وہ	البتہ وہ حد سے گزرنیوالوں میں سے ہے	
وَقَالَ	مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ
اور کہا	موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر ہو تم	ایمان لائے
بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ (۸۴)
ساتھ اللہ کے	پس اوپر اس کے	توکل کرو	اگر ہو تم	فرمانبردار
فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا
پس کہا انہوں نے	اوپر اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت کر ہم کو
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ (۸۵)	وَنَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ
فتنہ واسطے قوم	ظالموں کے	اور نجات دے ہمکو	ساتھ رحمت اپنی کے	قوم
الْكٰفِرِيْنَ (۸۶)	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَاَخِيْهِ	اَنْ تَبَوَّاٰ
کافروں سے	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف موسیٰ کے	اور بھائی اسکے	یہ کہ جگہ دو
لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّاجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ
واسطے قوم اپنی کے	مصر میں	گھر	اور کرو	گھروں اپنے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۸۷)
رو بقبلہ	اور قائم رکھو	نماز	اور بشارت ہے	ایمان والوں کو
وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ
اور کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	تحقیق تو نے	دیئے
فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّاَمْوَالًا	فِي الْحَيٰوةِ
فرعون کو	اور سرداروں اسکے کو	آرائش	اور مال	بیچ زندگانی
الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا
دُنیا کے	اے رب ہمارے	تاکہ گمراہ ہو	راہ تیری سے	اے رب ہمارے
اطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	وَاشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْا
مصیبت ڈال	اوپر مالوں اُنکے کے	اور سختی ڈال	اوپر دلوں اُنکے کے	پس نہ ایمان لاویں
حَتّٰى يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (۸۸)	قَالَ قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا
یہاں تک کہ دیکھیں	عذاب دردناک	کہا تحقیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری
فَاسْتَقِيْمَا	وَلَا	تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۸۹)
پس مستقیم رہو تم	اور ہرگز مت	پیروی کیجیو	راہ ان لوگوں کی کہ	نہیں جانتے
وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
اور اتارے گئے ہم	بنی اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا اُن کا	فرعون نے
وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّعَدْوًا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ
اور لشکر اسکے نے	سرکشی سے	اور تعدی سے	یہاں تک کہ	جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ
پالیا اس کو غرق نے	کہا کہ	ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں کوئی معبود
اِلَّا الَّذِیْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ	وَاَنَا
مگر وہ جو	ایمان لائے ہیں	ساتھ اس کے	بنی اسرائیل	اور میں
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (۹۱)	آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ	عَصَیْتَ	قَبْلُ
فرمانبرداروں سے ہوں	کیا اب ایمان لاتا ہے	اور تحقیق	نافرمانی کر چکا تو	پہلے اس سے
وَكُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ (۹۱)	فَالْیَوْمَ	نُنَجِّیْكَ	بِبَدَنِكَ
اور تھا تو	مفسدوں سے	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے
لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰیَةً ؕ	وَاِنَّ
تاکہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے جو	پیچھے تیرے ہیں	نشانی	اور تحقیق
كَثِیْرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنْ اٰیٰتِنَا		لَغٰفِلُوْنَ (۹۲)
بہت	لوگوں میں سے	نشانیوں ہماری سے		البتہ غافل ہیں

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم کے کچھ لوگ (اور یہ) فرعون اور ان کے سرداروں کے خوف کی وجہ سے تھا کہ انہیں دکھ دیگا اور فرعون یقیناً ملک میں سرکش تھا اور وہ یقیناً حدوں میں سے تھا (کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا) (۸۳) اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار ہو (۸۴) تو انہوں نے کہا ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنا (۸۵) اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے (۸۶) اور ہم نے موسیٰ اور اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو (۸۷) اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) سازوبرگ اور مال وزر دے رکھا ہے اے پروردگار ان کا مآل یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کردیں اے پروردگار ان کے مال کو برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں (۸۸) فرمایا تم دونوں کی دعاء قبول ہوئی تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے رستہ کی پیروی نہ کرنا جو علم نہیں رکھتے (۸۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کردیا پھر فرعون اور اس کے لشکروں نے زیادتی اور ظلم کے لئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اُسے غرق ہونے نے آلیا کہا میں ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (۹۰) کیا اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نے نافرمانی کی اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا (۹۱) سو آج ہم تیری لاش کو باہر نکال دیں گے تاکہ تو ان کے لئے جو تیرے پیچھے ہیں نشان ہو اور یقیناً بہت لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَآ۔ فَ عاطفہ مَا نافیہ۔ اٰمَنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لِمُوْسٰی (موسیٰ کے لئے) (پس ایمان نہ لائے موسیٰ پر) اِلَّا۔ کلمہ حصر (مگر) ذُرِّیَّۃٌ چھوٹی اولاد بچے۔ لیکن اس کا استعمال چھوٹی بڑی سب اولاد کے لئے ہے مِّنْ قَوْمِہٖ (اس کی قوم میں سے) عَلٰی خَوْفٍ۔ عَلٰی بمعنی مَعَ ہے مِّنْ فِرْعَوْنَ (فرعون سے) (فرعون کے خوف سے) وَمَلَا۔ ہِمْ۔ مَلَاٍ مضاف ہِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کے سرداروں کے (خوف) سے) اَنْ یَّفْتِنَہُمْ۔ فِتْنَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (یہ کہ وہ انہیں فتنہ میں مبتلا کریگا۔ عذاب دیگا) وَاِنَّ مشبہ بالفعل فِرْعَوْنَ اسم اِنَّ۔ لَعَالٍ۔ لَ تاکید عَالٍ عَلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر عَالٍ اصل میں عَالِیٌ تھا۔ آخری یا التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوئی (البتہ سرکش تھا) فِی الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) وَاِنَّہٗ۔ وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ) لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ اس کا واحد اَلْمُسْرِفُ ہے اِسْرَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (البتہ خطا کاروں اور حد سے تجاوز کرنے والوں سے ہے)

فرعون کا ظلم وستم میں حد سے بڑھا ہوا ہونا

"موسیٰ پر کوئی ایمان نہیں لایا مگر صرف ایک گروہ جو اس کی قوم کے نوجوانوں کا گروہ تھا وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتا ہوا کہ کہیں کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں اور اس میں شک نہیں کہ فرعون ملک مصر میں بڑا ہی سرکش بادشاہ تھا اور اس میں بھی شک نہیں کہ ظلم و استبداد میں حد سے بڑھا ہوا تھا"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرعون کے جبر و استبداد نے لوگوں کو پست ہمت اور یاس بنا دیا اور اس کے خوف سے ایمان لانے پر آمادہ نہ ہو سکے البتہ نوجوان نسل نے ہمت سے کام لیکر موسیٰؑ کی آواز پر لبیک کہا اور ایمان لائے۔ (۸۴)

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ قَالَ مُوْسٰى (موسیٰؑ نے کہا) يٰقَوْمِ۔ يَا ندا قَوْمِ مضاف یٰ متکلم محذوف منادیٰ (اے میری قوم) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط اگر ہو تم) اٰمَنْتُمْ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر خبر كُنْتُمْ۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بفعل (اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو) فَعَلَيْهِ۔ فَ رابطہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بتَوَكَّلُوْا (تو اسی پر) تَوَكَّلُوْا۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے فعل امر جمع مذکر (تو اس پر توکل کرو) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) مُّسْلِمِيْنَ۔ مُسْلِمٌ واحد اِسْلَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار)

اس آیت میں اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ خطاب کے لئے شرط ہوگی۔ گویا اللہ تعالیٰ مسلم سے بحالتِ اسلام کہتا ہے اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اللہ پر توکل اور بھروسہ کرو اسلام کے معنی سپردگی اور اطاعت کے ہیں اور ایمان قلب میں یقین پیدا ہونے کا نام ہے ان پر دو امور کے حصول ہی سے بندہ اپنے تمام معاملات کو اللہ کے سپرد کرتا ہے اور اس کے قلب میں نورِ توکل پیدا ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان و توکل ہی خوف و ہراس سے نجات دلا سکتے ہیں

"اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا" لوگو اگر تم فی الحقیقت اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہو تو چاہیئے کہ صرف اسی پر بھروسہ کرو (اور فرعون کی طاقت سے نہ ڈرو) ایمان و یقین انسان میں ایسی قوت پیدا کر دیتا ہے جو اللہ کے علاوہ کسی قوت سے نہیں ڈرتا۔ بقول اقبال" ع

تو کر لیتا ہے بال و پر روح الامیں پیدا (۸۲)

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ

فَ عطف کے لئے قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے کہا) عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بفعل تَوَكَّلْنَا۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ (تو انہوں نے کہا ہم اللہ ہی پر توکل کرتے ہیں) رَبَّنَا۔ رَبٌّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادیٰ حرف ندا محذوف کا نائبہ تَجْعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول اوّل (اے ہمارے رب تو نہ بنا ہمیں) فِتْنَةً کے اصل معنی دکھ اور تکلیف کے ہیں (یہاں فتنہ کا محل مراد ہے مفعول ثانی لِّلْقَوْمِ موصوف الظّٰلِمِيْنَ واحد الظّٰلِم ظُلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر صفت (فتنہ۔ تختہ مشق ظالم لوگوں کے لئے)

قوم موسیٰ کی بارگاہِ الٰہی میں التجا

"انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا (ہم دعا کرتے ہیں کہ) پروردگار ہمیں اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظالم گروہ کے لئے آزمائشوں کا موجب نہ بناؤ (کہ اس کے ظلم وستم کے مقابلہ میں کمزوری دکھائیں) اور اپنی رحمت سے ایسا کیجیو کہ اس کافر گروہ کے پنجہ سے نجات پا جائیں (۸۵)

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

وَنَجِّنَا - تَنْجِيَةٌ سے امر واحد مذکر مخاطب ضمیر جمع مذکر مفعول بہ (اور ہمیں نجات دے) بِرَحْمَتِكَ (تو اپنی رحمت سے) مِنَ الْقَوْمِ موصوف الْكٰفِرِيْنَ جمع اَلْكَافِرُ صفت (کافروں کی قوم سے)

"اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے" (۸۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَاَوْحَيْنَآ - اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے وحی کی) اِلٰى مُوْسٰى (موسیٰ کی طرف) وَاَخِيْهِ (اور اس کے بھائی کی طرف) اَنْ مصدریہ یا مفسرہ تَبَوَّاٰ تَبَوُّءٌ مصدر سے تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں ٹھہراؤ۔ تم دونوں گھر بناؤ) لِقَوْمِكُمَا (اپنی قوم کے لئے) بِمِصْرَ (مصر میں) بُيُوْتًا۔ بَيْتٌ کی جمع (گھر) وَاجْعَلُوْا جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور بناؤ) بُيُوْتَكُمْ۔ بُيُوْتَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے گھروں کو) قِبْلَةً ہر چیز منہ کے سامنے ہو اسے قبلہ کہتے ہیں۔ یہاں قبلہ سے مراد نماز کا مقام ہے۔ فرعون نے نماز کی ممانعت کر دی تھی اس لئے بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ اپنے گھروں ہی کو مقام نماز بنا لو۔ وَاَقِيْمُوْا۔ اِقَامَةٌ سے امر جمع مذکر (اور تم قائم کرو) الصَّلٰوةَ (نماز کو) صَلٰوةٌ۔ تَصْلِيَةٌ اسم ہے اسکے معنی دعا کرنے برکت مانگنا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بزرگی سے یاد کرنے کے ہیں اور عبادت مخصوصہ کے لئے بھی مستعمل ہے وَبَشِّرِ تَبْشِیْرٌ سے امر واحد مذکر (اور خوشخبری دو) اَلْمُؤْمِنِیْنَ جمع اَلْمُؤْمِنُ مفعول بہ (مومنوں کو)

اللہ کے حکم سے مصر میں موسیٰؑ کا اپنی قوم کے مکانوں کا عبادتگاہ بنانا

"اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارونؑ پر وحی کی کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں مکان بناؤ اور اپنے مکانوں کو قبلہ رُخ تعمیر کرو نیز (ان میں) نماز قائم کرو اور جو ایمان لائے ہیں انہیں کامیابی کی بشارت دو۔"

گھروں کو قبلہ رُخ تعمیر کرنے سے مقصد نماز کا قائم کرنا اور اس کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ گھروں کو قبلہ یعنی متقابلہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ۔ (۸۷)

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

وَقَالَ مُوْسٰى (اور موسیٰ نے کہا) رَبَّنَآ۔ رَبَّ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادیٰ یا حرف ندا محذوف (اے ہمارے رب) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ اٰتَيْتَ۔ اِيْتَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے دیا) خبر اِنَّ۔ فِرْعَوْنَ مفعول بہ (فرعون کو) وَمَلَاَهٗ۔ مَلَاَ مضاف هٗ مضاف الیہ (اس کے سرداروں کو) زِيْنَةً مفعول بہ ثانی (زیب و زینت) وَاَمْوَالًا جمع مَالٌ (اور مال و دولت)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا (دنیا کی زندگی میں) رَبَّنَا۔ رَبَّ مضاف نا مضاف الیہ منادیٰ یا کلمہ ندا محذوف (اے ہمارے رب) لِیُضِلُّوْا۔ لِ عاقبۃ یُضِلُّوْا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ بہکاتے ہیں) عَنْ سَبِیْلِكَ (تیرے رستہ سے) رَبَّنَا (اے ہمارے رب) اطْمِسْ۔ طَمْسٌ سے امر واحد مذکر (تو مٹا دے۔ تو محو کر دے) عَلٰٓی اَمْوَالِهِمْ (ان کے مالوں کو) وَاشْدُدْ۔ شَدٌّ مصدر سے امر واحد مذکر (تو مضبوط کر دے۔ تو سخت کر دے) عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں پر) فَلَا نافیہ یُؤْمِنُوْٓا اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ ایمان نہ لائیں) حَتّٰی حرف جر انتہائے غایت کے لئے یَرَوُا۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب (یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں) الْعَذَابَ موصوف الْاَلِیْمَ بروزن فعیل بمعنی فاعل صفت (دردناک عذاب)

موسیٰؑ کی دُعاء فرعون اور اسکے سرداروں کیخلاف

" اور جب موسیٰؑ نے دُعاء مانگی اے اللہ تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دُنیا کی زندگی میں زیب و زینت کی چیزیں اور مال و دولت کی شوکتیں بخشی ہیں تو اے اللہ کیا یہ اس لئے ہے کہ تیری راہ سے یہ لوگوں کو بھٹکائیں اے اللہ انکی دولت ضائع کر دے اور ان کے دلوں پر مُہر لگا دے کہ اس وقت تک یقین نہ کریں جب تک عذاب دردناک اپنے سامنے نہ دیکھ لیں۔

فرعون اور اس کے سرداروں کو مال و دولت کی کثرت نے اللہ سے غافل کر دیا موسیٰؑ کی قوم کو ستانے لگے جب اصلاح کی کوئی صورت باقی نہ رہی تو موسیٰؑ علیہ السلام نے ان کے خلاف دُعا مانگی کہ ان کے اموال ان سے چھین لئے جائیں اور انہیں سخت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عذاب میں مبتلا کیا جائے۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

قَالَ (فرمایا) قَدْ کلمہ تحقیق کلام اُجِيْبَتْ اِجَابَةٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (بے شک قبول کر لی گئی) دَّعْوَتُكُمَا۔ دَعْوَتُ مضاف كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں کی دُعا) فَاسْتَقِيْمَا۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے امر تثنیہ مذکر (پس تم دونوں ثابت قدم رہو) وَلَا ناہیہ تَتَّبِعٰٓنِّ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر بانون ثقیلہ (تم دونوں پیروی نہ کرنا) سَبِيْلَ مفعول بہ مضاف (راستے) الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ (ان لوگوں کی راہ کی) لَا نافیہ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو علم نہیں رکھتے)

موسیٰؑ اور ہارونؑ کی دُعا کا قبول ہونا

"اللہ نے فرمایا میں نے تم دونوں کی دُعا قبول کی تو اب تم اپنی راہ میں جم کر کھڑے ہو جاؤ اور ان لوگوں کی پیروی نہ کرو جو (میرا طریق کار) نہیں جانتے اور اس لئے صبر نہیں کر سکتے"

قبولیت دعا کی بشارت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو مضبوطی سے حق پر قائم رہنے کا حکم دیا اور بتایا کہ ایسے لوگوں کی پیروی مت کرو جو ایمان و یقین کی راہ سے منحرف ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

وَجٰوَزْنَا۔ مجاوزۃ سے ماضی جمع متکلم مجاوزۃ کے معنی کسی چیز سے گزر جانے آگے بڑھنے اور اس کو پار کرنے کے ہیں (اور پار کرایا ہم نے) بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ پ تعدیہ کے لئے الْبَحْرَ مفعول بہ۔ یعنی "جَعَلْنٰهُمْ مُجَاوِزِيْنَ الْبَحْرَ" (اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کرایا) فَاَتْبَعَهُمْ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (پس ان کا اتباع کیا۔ پیچھا کیا) فِرْعَوْنُ فاعل (فرعون نے) وَجُنُوْدُهٗ۔ جمع جُنْدٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کے لشکر نے) بَغْيًا مصدر میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بَغْيٌ کہتے ہیں اس کا استعمال کمیت اور کیفیت دونوں کے متعلق ہوتا ہے (زیادتی کی بنا پر) وَّعَدْوًا۔ عَدَا يَعْدُوْ کا مصدر ہے اور اس کے معنی ہیں تجاوز کرنا اگر اس کا تعلق قلب سے ہو تو اسے عَدَاوَةٌ اور مُعَادَاةٌ کہتے ہیں۔ چلنے سے ہو تو عَدْوٌ کہلاتا ہے اور جب معاملات سے متعلق ہو اسے عُدْوَانٌ کہتے ہیں (ظلم وستم کی وجہ سے) حَتّٰٓى حرف غایت (یہاں تک) اِذَآ ظرف مستقبل (جب) اَدْرَكَهُ۔ اِدْرَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الْغَرَقُ فاعل (یہاں تک کہ جب اسے غرق نے آلیا) قَالَ (فرعون نے کہا) اٰمَنْتُ رایْمَانٌ ماضی واحد متکلم (میں ایمان لایا) اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (کہ بے شک وہ) لَآ نافیہ اِلٰهَ۔ فِعَالٌ کے وزن پر بمعنی اسم مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (معبود) اِلَّا کلمہ استثنا الَّذِیْ موصول اٰمَنَتْ۔ اٰمَنَ سے ماضی واحد مؤنث غائب (ایمان لائے) بِہٖ (اس کے ساتھ) بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ (بنی اسرائیل) (فرعون نے کہا میں لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے) وَاَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا (اور میں) مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ خبر (اور میں اسلام لانے اور فرمان برداروں سے ہوں)

بنی اسرائیل کا تعاقب اور فرعون اور اسکے لشکر کی غرقابی

"اور پھر ایسا ہوا کہ ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتار دیا یہ دیکھ کر فرعون اور اس کے لشکر نے پیچھا کیا مقصود یہ تھا کہ ظلم و شرارت کریں لیکن جب حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ فرعون پانی میں غرق ہونے لگا تو اس وقت پکار اٹھا میں یقین کرتا ہوں کہ اس ہستی کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان رکھتے ہیں اور میں بھی اسی کے فرمانبرداروں میں سے ہوں"

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَکُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

آٰلْئٰنَ ظرف زمان مبنی بر فتح۔ آن اس پر بعض کے نزدیک تعریف کا ہے اور بعض کے نزدیک زائدہ اور لازم ہے (اب) وَ حالیہ قَدْ حرف تحقیق عَصَیْتَ عِصْیَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے نافرمانی کی) قَبْلُ ظرف مبنی علی الضم قَبْلٌ اور بَعْدٌ کے لفظ جب مضاف نہ ہوں تو مبنی علی الضم ہوتے ہیں (اس سے قبل) وَکُنْتَ۔ کَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اور تھا تو) مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ۔ جمع اَلْمُفْسِدُ۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور تو فساد کرنے والوں سے تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورودِ موت کے وقت ایمان کا کوئی فائدہ نہیں

"(ہم نے کہا) ہاں اب تو ایمان لایا حالانکہ پہلے برابر نافرمانی کرتا رہا اور تو دنیا کے مفسدانسانوں میں سے (ایک بڑا ہی مفسد تھا"

یعنی تمہیں اس اضطراری ایمان کا اب تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا موت کا سامنا کرنے سے قبل تم متواتر نافرمانی کرتے رہے اور حق سے روگردانی کرکے دنیا میں فساد برپا کرتے رہے۔ (۹۱)

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝

فَالْيَوْمَ ظرف (پس آج)، نُنَجِّيكَ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (ہم نجات دیں گے تجھ کو) بِبَدَنِكَ (تیرے بدن اور جسم کے ساتھ) "نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ" کا مطلب یہ ہے کہ غرق ہونے کے بعد تیرے جسم کو (لاش) کو بچاکر خشکی پر پھینک دیں گے۔ لِتَكُونَ۔ لِ تعلیل (تاکہ) تَكُونَ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (ہوتو)، لِمَنْ موصول (ان کے لئے جو) خَلْفَكَ (تیرے پیچھے ہیں)، اٰيَةً (نشان)، وَاِنَّ مشبہ بالفعل كَثِيْرًا۔ اسم اِنَّ مِنَ النَّاسِ كَثِيْرًا کی صفت (بیشک بہت سے لوگ) عَنْ اٰيَاتِنَا۔ اٰيٰتِ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری نشانیوں سے) لَغٰفِلُوْنَ۔ لَ تفسیریہ غٰفِلُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر (البتہ غافل ہیں)،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرعون کی نعش کو باعثِ عبرت بنایا

"پس آج ہم ایسا کریں گے کہ تیرے جسم کو (سمندر کی موجوں سے) بچالیں گے تاکہ ان لوگوں کے لئے جو تیرے بعد آنے والے ہیں (قدرت حق کی) ایک نشانی ہو اور اکثر انسان ایسے ہیں جو ہماری نشانیوں کی طرف سے یک قلم غافل رہتے ہیں"

مطلب یہ ہے کہ فرعون کے جسم کو غرق ہونے سے نجات دی جائے گی اور اسے محفوظ رکھا جائے گا تاکہ آنے والی نسلوں کے لئے عبرت و موعظت کا باعث ہو مصر میں زمانہ قدیم سے حنوط کا طریق رائج تھا۔ فرعون رعمیس ثانی کی نعش کو حنوط کے ذریعے محفوظ کیا گیا اور اب تک قاہرہ دارالآثار میں اسکی حنوط شدہ نعش موجود ہے۔

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ
عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ
كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَلَوْلَا
كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ
يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَلَوْ
شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ
يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا
تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ
حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَلَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ
اور البتہ تحقیق	جگہ دی ہم نے	بنی اسرائیل کو	جگہ دینا	راستی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى
اور رزق دیا ہم نے انکو	پاکیزہ چیزوں سے	پس نہ	اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ
آیا اُنکے پاس علم	تحقیق	پروردگار تیرا	فیصلہ کریگا	درمیان اُنکے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (۹۳)
دن قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے	اس میں	اختلاف کرتے
فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ
پس اگر	ہے تو	بیچ شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے
اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ
طرف تیرے	پس سوال کر	ان لوگوں سے	کہ پڑھتے ہیں	کتاب
مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
پہلے تجھ سے	تحقیق آیا ہے تیرے پاس	حق	تیرے رب سے	پس مت ہو
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (۹۴)	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
شک لانیوالوں سے	اور مت ہو	ان لوگوں میں سے	کہ جھٹلاتے ہیں	نشانیوں اللہ کی کو
فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۹۵)	اِنَّ الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ
پس ہو جاویگا تو	خسارہ پانیوالوں سے	تحقیق وہ لوگ کہ	ثابت ہوئی	اوپر اُن کے
كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (۹۶)	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ
بات	پروردگار تیرے کی	نہیں ایمان لاوینگے	اور اگرچہ	آویں ان کے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُلَّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾
سب نشانیاں		یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	دردناک
فَلَوْلَا		كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ
پس کیوں نہ		ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہوا سکو
اِيْمَانُهَآ		اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ اٰمَنُوْا
ایمان اسکے نے		مگر قوم	یونس کی	جب ایمان لائے	
عَنْهُمْ		عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَتَّعْنٰهُمْ
اُن سے		عذاب رسوائی کا	بیچ زندگانی	دنیا کے	اور فائدہ دیا ہم نے انکو
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾		وَلَوْ شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ
ایک مدت تک		اور اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی
فِي الْاَرْضِ		كُلُّهُمْ جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ
بیچ زمین کے ہیں		سب کے سب	آیا پس تو	زبردستی کرتا ہے	لوگوں کو
حَتّٰى		يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ
یہاں تک کہ		ہو جاویں	ایمان والے	اور نہیں ممکن	کسی جی کو
اَنْ تُؤْمِنَ		اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَيَجْعَلُ	الرِّجْسَ
یہ کہ ایمان لاوے		مگر	ساتھ حکم اللہ کے	اور کر دیتا ہے	پلیدی
عَلَى الَّذِيْنَ		لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا
اوپر لوگوں کے		کہ نہیں سمجھتے	کہئے کہ	دیکھو کہ	کیا کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ
آسمانوں میں ہے	اور زمین میں ہے	اور نہیں	کفایت کرتیں	نشانیاں
وَالنُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ (۱۰۱)	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ
اور ڈرانے والے	اس قوم سے	کہ نہیں ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے
اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا
مگر	مانند	دنوں	ان لوگوں کے	گذرے
مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
پہلے ان	کہو	پس منتظر رہو	تحقیق میں بھی	ساتھ تمہارے
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (۱۰۲)				
انتظار کرنیوالوں سے ہوں				
ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر	نجات دینگے ہم	رسولوں اپنے کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے
كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۰۳)
اس طرح	ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دینا	اہل ایمان کو

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے بے شک جن باتوں میں وہ اختلاف (۹۳) کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کردیگا اگر تم کو اس (کتاب) کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتاری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں اُن سے پوچھ لو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنیوالوں سے نہ ہونا (۹۴) اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ورنہ تو نقصان اٹھانے والوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہوگا (۹۵) وہ لوگ جن پر تیرے رب کی بات پوری ہو گئی ایمان نہیں لاتے (۹۶) اور گو ان کے پاس ہر ایک نشانی آجائے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھیں (۹۷) تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا ہاں یونسؑ کی قوم جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دُور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا (۹۸) اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین میں جس قدر لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں (۹۹) حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے (۱۰۰) (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے (۱۰۱) تو یہ صرف ایسے ہی دنوں کا انتظار کرتے ہیں جیسے ان پر آئے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں کہو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں (۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے ہیں نجات دیتے ہیں اسی طرح ہم پر حق ہے کہ مومنوں کو نجات دیں گے (۱۰۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ - لَ جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق کلام (اور بلاشبہ) بَوَّاْنَا - تَبْوِئَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے جگہ دی۔ ٹھکانہ دیا) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مفعول بہ (بنی اسرائیل کو) مُبَوَّاَ - بَوَّءَ - يُبَوِّءُ - تَبْوِئَةً سے اسم ظرف مضاف صِدْقٍ مضاف الیہ مفعول بہ ثانی مکان صدق (بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو مقام اعلیٰ میں جگہ دی) وَرَزَقْنٰهُمْ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم نے انہیں رزق دیا) مِنَ الطَّيِّبٰتِ - طَيِّبَةٌ کی جمع (پاکیزہ چیزوں سے) فَمَا - فَ - عاطفہ مَا نافیہ اِخْتَلَفُوْا اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس نہ اختلاف کیا انہوں نے) حَتّٰى حرف غایۃ وجر (یہاں تک کہ) جَآءَهُمُ - جِئٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب الْعِلْمُ فاعل (یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ - رَبٌّ مضاف كَ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اسم اِنَّ (بیشک تیرا رب) يَقْضِيْ - قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (فیصلہ کرے گا) بَيْنَهُمْ (ان کے درمیان) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مضاف اور مضاف الیہ ظرف (قیامت کے دن) فِيْمَا (اس میں۔ اس بات میں) كَانُوْا - كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (کرتے تھے وہ) فِيْهِ (اس میں) يَخْتَلِفُوْنَ اِخْتِلَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ اختلاف کرتے تھے)

ارض مقدس میں بنی اسرائیل کا تسلط

"اور ہم نے بنی اسرائیل کو (اپنے وعدہ کے مطابق فلسطین میں) رہنے کے لئے بہت اچھا ٹھکانہ دیا تھا اور پاکیزہ چیزوں سے ان کی روزی کا سامان کر دیا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر جب کبھی انہوں نے (دین کے بارے میں) اختلاف کیا تو علم کی روشنی ضرور اُن پر نمودار ہوئی (یعنی ان میں یکے بعد دیگرے نبی مبعوث ہوتے رہے لیکن پھر بھی وہ حقیقت پر متفق نہ ہوئے) قیامت کے دن تمہارا پروردگار ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں باہم اختلاف کرتے رہے ہیں (یعنی انہیں معلوم ہو جائے گا کہ حقیقت حال کیا تھی)

"مُبَوَّاَ صِدْقٍ" سے ارضِ مقدس مراد ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو حکومت عطا کی اور دنیا کی تمام نعمتیں انہیں میسر کیں اور یکے بعد دیگرے ان میں انبیاء مبعوث ہوتے رہے اور آخر نبی آخر زماں کی بعثت پر باوجود اس کے برحق ہونے پر ان کے پاس علم تھا اختلاف کیا جس کی سزا انہیں قیامت میں دی جائیگی (۹۳)

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) كُنْتَ - كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر فِيْ شَكٍّ (شک میں ہے) (اگر تمہیں شک ہے) مِّمَّآ (مِنْ۔مَا) (اس میں جو) اَنْزَلْنَآ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم (جو ہم نے نازل کیا) اِلَيْكَ (تیری طرف) فَسْـَٔلِ سَوَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو سوال کر) الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ (ان لوگوں سے) يَقْرَءُوْنَ - قِرْءَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو پڑھتے ہیں) الْكِتٰبَ مفعول بہ (کتاب کو) مِنْ قَبْلِكَ (تجھ سے پہلے) لَقَدْ - لَ جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق جَآءَكَ - مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بِہ الْحَقُّ فاعل مِنْ رَّبِّكَ (تیرے رب کی طرف سے) (یقیناً تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے) فَلَا ناہیہ تَكُوْنَنَّ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد بنون تاکید ثقیلہ (پس تو ہرگز نہ ہونا) مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ اِمْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (شک میں پڑنے والوں سے)

دینِ حق (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے

"اے مخاطب اگر تجھے اس کے متعلق شک ہے جو ہم نے تیری طرف اتارا تو ان لوگوں سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں یقیناً تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا تو ہرگز ایسا نہ کرنا کہ شک کرنیوالوں میں سے ہو جاؤ"

یہاں اگرچہ خطاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے لیکن مقصود اہل ایمان کا وہ ابتدائی گروہ ہے جو مکہ میں ایمان لایا دو نقیض باتوں میں اعتدال و مساوات کا نام شک ہے ظاہر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف شک کی نسبت قطعی طور پر ناممکن ہے۔ آپ کو رسول ہونے اور قرآن کے منزل من اللہ ہونے کا یقین کامل تھا گویا اس خطاب سے دوسروں کو متنبہ کیا جا رہا ہے۔ (۹۴)

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

وَلَا ناہیہ تَكُوْنَنَّ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد بنون تاکید ثقیلہ (پس تو ہرگز نہ ہونا) مِنَ الَّذِيْنَ (ان لوگوں میں سے) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (اللہ کی آیات اور نشانیوں کو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَكُوْنَ - كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (پس تو ہو جائے گا) مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ جمع الْخٰسِرُ - خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والوں میں سے)

نشانات الٰہی کو جھٹلانے والے نامراد ہوتے ہیں

"اور ان لوگوں سے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی نشانیاں جھٹلائیں نتیجہ یہ نکلا کہ نامراد ہوئے اور ایمان کی دولت سے محروم رہے۔

جھٹلانے والوں کے صیغہ جمع مذکر یہ بات واضح کر دی کہ شک کرنے والے دوسرے لوگ تھے (۹۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ موصول (بے شک وہ لوگ) حَقَّتْ - حَقٌّ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (ثابت ہوئی۔ پوری ہوئی) عَلَيْهِمْ (ان پر) كَلِمَتُ جمع كَلِمَةٌ مضاف فاعل رَبِّكَ مضاف الیہ (تیرے رب کے کلمات تیرے رب کا حکم) لَا يُؤْمِنُوْنَ لَا نافیہ ایمان سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

(اے پیغمبر) جن لوگوں پر اللہ کا فرمان صادق آگیا ہے (یعنی اس کا یہ قانون کہ جو آنکھیں بند کریگا اسے کچھ نظر نہیں آئیگا) وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے" (۹۶)

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

وَلَوْ شرطیہ جَآءَتْهُمْ جَآءَ - مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور اگر آئے ان کے پاس) كُلُّ مضاف اٰيَةٍ مضاف الیہ (ہر ایک نشانی) فاعل حَتّٰى غایت کے لئے يَرَوُا - رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب الْعَذَابَ موصوف مفعول بہ اَلَّا لِیْمَ صفت (یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھیں۔

اگر دنیا جہان کی ساری نشانیاں بھی ان کے سامنے آجائیں تب بھی نہ مانیں یہاں تک کہ عذاب دردناک اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں جو لوگ اس دنیا میں آیات الٰہی سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں اور حق سے روگردانی کرتے ہیں ان کے دلوں پر ایسا پردہ پڑ جاتا ہے کہ نزولِ عذاب سے قبل وہ حق کی طرف رجوع نہیں کرتے لیکن عذاب آجانے کے بعد ایمان اضطراری انہیں فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ (۹۷)

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝

فَلَوْلَا۔ تو حرف شرط لَا نافیہ توبیخ کے لئے جس میں تخصیص پائی جاتی ہے۔ كَانَتْ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب قَرْيَةٌ فاعل اٰمَنَتْ ایمان سے ماضی واحد مؤنث غائب (تو کیوں کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی) فَنَفَعَهَآ۔ نَفْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (پس نفع دیتا اس کو) اِيْمَانُهَا۔ اِيْمَانٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کا ایمان) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) قَوْمَ يُوْنُسَ (مگر یونس کی قوم) یونسؑ ابن متی مشہور اسرائیلی پیغمبر نینوی (عراق) میں اپنی قوم کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے لیکن لوگوں نے نہ مانا آپ نے عذاب کی دھمکی دی کہ تین روز میں تم پر عذاب آجائے گا حضرت یونسؑ عذاب الٰہی کے خوف سے بستی سے نکل گئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ بستی نے میدان میں جمع ہو کر توبہ کی اور اللہ سے رحم کی درخواست کی اللہ نے ان سے عذاب دُور کر دیا حضرت یونسؑ کو جب عذاب کے ٹل جانے کا علم ہوا تو اس خیال سے کہ لوگ مجھے جھوٹا قرار دے کر قتل کر دیں گے وحی کے انتظار کے بغیر بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک کشتی میں سوار ہوئے کشتی پر آپ نے اہلِ کشتی کو کہا کہ میں بھاگا ہوا غلام ہوں مجھے سمندر میں پھینک دو چنانچہ آپ کو پانی میں پھینک دیا گیا ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا اور چالیس دن کے بعد مچھلی نے کنارے پر اگل دیا۔

لَمَّا ظرف (جب) اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جب وہ ایمان لائے) کَشَفْنَا۔ کَشْفٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے کھول دیا۔ دُور کر دیا) عَنْھُمْ (ان سے) عَذَابَ مضاف مفعول الْخِزْیِ مضاف الیہ خِزْیٌ۔ یَخْزٰی کا مصدر ہے (ذلت و رسوائی کا عذاب) فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا (دنیا کی زندگی میں) وَمَتَّعْنٰھُمْ۔ تَمْتِیْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (سامان دیا۔ نفع اندوز کیا ہم نے ان کو) اِلٰی حِیْنٍ (ایک وقت تک (اور ہم نے ایک مدت تک ان کا کام چلایا)

توبہ کرنے پر قومِ یونسؑ سے عذاب کا ٹلنا

"اور پھر کیوں ایسا ہوا کہ قومِ یونسؑ کی بستی کے سوا اور کوئی بستی ایسی نہ نکلی کہ (نزولِ عذاب سے پہلے) یقین کر لیتی اور ایمان کی برکتوں سے فائدہ اٹھاتی یونسؑ کی قوم جب ایمان لے آئی تو ہم نے رسوائی کا وُہ عذاب اس پر سے ٹال دیا جو دنیا کی زندگی میں پیش آنے والا تھا اور ایک خاص مدت تک ساز و سامان زندگی سے بہرہ مند ہونے کی مہلت دیدی۔ قومِ یونسؑ نے موعودہ عذاب کے نزول سے قبل توبہ و استغفار سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کام لیا عذاب ان سے ٹل گیا ایک خاص مدت تک انہیں مہلت دے دی گئی۔
آیت کا مطلب یہ ہے کہ اگر اہل مکہ سرکشی کر رہے ہیں تو کوئی نئی بات نہیں اس سے قبل قوم یونسؑ کے سوا کوئی قوم نہ نکلی کہ اس نے داعی حق کی بات کو فوراً مان لیا ہو اور عذاب اس سے ٹل گیا ہو پھر اگر اکثر حالتوں میں ایسا ہی ہوا تو موجودہ حالت پر تعجب و مایوسی کیوں ہو۔ (۹۸)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ۔ رَبٌّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اگر تیرا رب چاہتا۔ تیرے رب کی مشیت ہوتی) لَاٰمَنَ۔ لَ جواب شرط اٰمَنَ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (البتہ ایمان لاتے) مَنْ (جو کوئی) فاعل اٰمَنَ۔ فِي الْاَرْضِ (زمین میں ہیں) كُلُّهُمْ۔ كُلٌّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مَنْ کی تاکید جَمِيْعًا حال سب کے سب) اَفَاَنْتَ۔ اَ ہمزہ استفہام فَ عاطفہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا تُكْرِهُ۔ اِكْرَاهٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر النَّاسَ مفعول (کیا تو لوگوں کو مجبور کریگا) حَتّٰى حرف غایت (یہاں تک کہ) يَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہو جائیں) مُؤْمِنِيْنَ جمع مُؤْمِنٌ (ایمان لانے والے)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

وَمَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لِنَفْسٍ۔ لِ جار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْسٍ مجرور خبر مقدم (اور کسی نفس کے لئے یہ نہیں ہے) اَنْ مصدریہ تُؤْمِنَ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (کہ وہ ایمان لائے) اِلَّا کلمہ حصر (مگر۔سوا) بِاِذْنِ اللّٰہِ اِذْنِ مضاف اللہ مضاف الیہ (اللہ کے اذن کے سوا) وَیَجْعَلُ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الرِّجْسَ (پلید۔ناپاک۔عقوبت۔عذاب) مفعول بہ عَلَی الَّذِیْنَ (ان لوگوں پر) لَا نافیہ یَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو عقل سے کام نہیں لیتے

ایمان و یقین کا تعلق اللہ کے اذن سے ہے

اور (یاد رکھو) کسی جان کے اختیار میں نہیں ہے کہ (کسی بات پر) یقین لے آئے مگر یہ کہ اللہ کے حکم سے یعنی اللہ نے اس بارے میں جو قانون طبیعت بنا دیا ہے اس کے اندر رہ کر اس سے باہر کوئی نہیں جا سکتا) اور (اس کا قانون ہے کہ) وہ ان لوگوں کو (محرومی و شقاوت کی) گندگی میں چھوڑ دیا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اللہ کے اذن سے ہی ہوتا ہے" وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ" کفر کی پستی میں وہی لوگ مبتلا رہتے ہیں جو عقل و شعور سے کام نہیں لیتے جب کوئی انسان عقل و شعور سے کام نہیں لیتا تو اللہ کا اذن بھی قانون فطرت کے مطابق اسی سے متعلق ہوگا (۱۰۰)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

قُلِ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر اُنْظُرُوْا۔ نَظْرٌ سے امر واحد مذکر (کہئے دیکھو) مَاذَا استفہام مبتدا۔ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خبر (کہو۔دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) وَمَا نافیہ تُغْنِی۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنُّذُرُ جمع اَلنَّذِیْرُ (نہ کام آئے نشانات اور ڈرانے والے) عَنْ قَوْمٍ موصوف لَا یُؤْمِنُوْنَ ایمان سے مضارع منفی جمع مذکر غائب صفت (ایسی قوم سے جو ایمان نہیں لاتے)

زمین و آسمان کے نشانات انکار حق کرنیوالوں کے کام نہیں آتے

"اے پیغمبر، تم ان لوگوں سے کہو جو کچھ آسمان میں (تمہارے اوپر ہے) ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (تمہارے چاروں طرف) ہے ان سب پر نظر ڈالو اور دیکھو وہ زبان حال سے کس حقیقت کی شہادت دے رہے ہیں" لیکن جو لوگ یقین نہیں رکھتے ان کے لئے نہ تو قدرت کی نشانیاں ہی کچھ سود مند ہیں نہ (ہشیار کرنے والوں کی) تنبیہیں۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۔ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝

فَهَلْ ۔ فَ عاطفہ هَلْ حرف استفہام (پس کیا) يَنْتَظِرُوْنَ ۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس کیا وہ انتظار کرتے ہیں) اِلَّا استثناء (مگر) مِثْلَ (مانند) مضاف مفعول اَيَّامِ جمع يَوْمٌ مضاف الیہ اَلَّذِيْنَ موصول (جو) خَلَوْا ۔ خَلَوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (گزرے۔ پہلے ہو چکے) مِنْ جار قَبْلِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (مگر ایسے دنوں کا جیسے ان سے قبل لوگوں پر آئے) قُلْ امر واحد مذکر (کہیے) فَانْتَظِرُوْا ۔ اِنْتِظَارٌ سے امر جمع مذکر (انتظار کرو) اِنِّيْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ (بے شک میں) مَعَكُمْ ۔ مَعَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ جمع اَلْمُنْتَظِرُ ۔ اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والوں سے ہوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سابقہ اقوام کی طرح عذاب کی خواہش

"پھر اگر یہ لوگ منتظر ہیں تو ان کا انتظار اس بات کے سوا اور کس بات کے لئے ہو سکتا ہے کہ جیسے کچھ (عذاب کے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں ویسے ہی ان پر بھی آ موجود ہوں تو تم کہدو اچھا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں"

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ثُمَّ عطف تراخی کے لئے۔ (پھر) نُنَجِّيْ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم نجات دیتے ہیں) رُسُلَنَا۔ جمع رَسُوْلٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنے رسولوں کو) وَالَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جو ایمان لائے) كَذٰلِكَ۔ كَ حرف تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (اسی طرح) حَقًّا مصدر منصوب یعنی یُحِقُّ حَقًّا۔ عَلَيْنَا (ہم پر) (اسی طرح حق ہے ہم پر) نُنْجِ۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم نجات دیتے ہیں) الْمُؤْمِنِيْنَ جمع الْمُؤْمِنُ (مومنوں کو)

اہلِ ایمان کو نجات دینا ہم پر لازم ہے

"پھر جب عذاب کی گھڑی آجاتی ہے تو ہمارا قانون ہے کہ (اپنے رسولوں اور مومنوں کو اس سے بچا لیتے ہیں اسی طرح ہم نے اپنے اوپر ضروری ٹھہرا لیا ہے کہ مومنوں کو بچا لیا کریں" آیات ۱۰۱ سے ۱۰۳ میں بتایا گیا ہے کہ ہر انسان ایمان و کفر اور خیر و شر کو قبول کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی استعداد کا مالک ہے اور اسے اختیار ہے جو چاہے راہ اختیار کرے۔ اگرچہ انبیاء علیہم السلام کی کوشش ہوتی ہے کہ لوگ گمراہی کو چھوڑ کر ہدایت کو قبول کریں لیکن اکثر طبائع اسکو قبول نہیں کرتیں اور وہ عذابِ الٰہی میں گرفتار ہوتے ہیں۔ لیکن انبیاء اور ان کے پیروکاروں کو اللہ تعالیٰ عذاب سے بچا لیتا ہے۔ (۱۰۳)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ
دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۱۰۴﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ﴿۱۰۵﴾
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ
فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ
وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ
اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ
کہہ	اے لوگو	اگر ہو تم	بیچ شک کے	دین میرے سے
فَلَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ
پس نہیں عبادت کرتا میں	ان لوگوں کی کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے اللہ کے	اور لیکن
اَعْبُدُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ اَكُوْنَ
عبادت کرتا ہوں میں اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ ہوں میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۰۴)	وَاَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ایمان والوں سے	اور یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو	واسطے دین کے
حَنِيْفًا	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۱۰۵)	وَلَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یک رخ ہو کر	اور مت ہو	مشرکوں سے	اور مت پکار	سوائے اللہ کے
مَا لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ
اس چیز کو کہ نہ	نفع دے تجھ کو	اور نہ ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تو نے
فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (۱۰۶)	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ
پس تحقیق تو	اس وقت	ظالموں سے ہے	اور اگر	لگا دے تجھ کو اللہ
بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ
تکلیف	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے	مگر وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ
اور اگر	ارادہ کرے ساتھ تیرے	بھلائی کا	پس نہیں کوئی	پھیرنے والا
لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
فضل اسکے کو	پہنچادیتا ہے وہ	فضل جس کو	چاہتا ہے	اپنے بندوں کو
وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اور وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ	اے لوگو
قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
تحقیق	آیا تمہارے پاس	حق	پروردگار تمہارے سے	پس جس نے
اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی
ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَآ اَنَا
گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اس کے	اور نہیں میں
عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى
اوپر تمہارے	نگہبان	اور پیروی کر	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے
اِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ اللّٰهُ	وَ
طرف تیری	اور صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے اللہ	اور
	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	
	وہ	بہتر ہے	سب حکم کرنیوالوں سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہیئے اے لوگو اگر تمہیں میرے دین میں شک ہے تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے رہوں (۱۰۴) اور یہ کہ (اے محمد سب سے) یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارو جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ نقصان سو اگر تو کرے تو اس وقت تو ظالموں سے ہوگا (۱۰۶) اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کے دور کرنیوالا کوئی نہیں اور اگر وہ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو رد کرنے والا کوئی نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے (فائدہ) پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (۱۰۷) کہو اے لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا ہے سو جو کوئی ہدایت اختیار کرتا ہے وہ اپنی جان کی بھلائی کے لئے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے اور میں تم پر نگران نہیں ہوں (۱۰۸) اور اے پیغمبر تم اسی کی پیروی کرو جو تمہاری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے (۱۰۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ندا و منادیٰ (کہو اے لوگو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (اگر ہو تم) فِیْ شَکٍّ (شک میں) مِّنْ دِیْنِیْ۔ شَکٍّ کی صفت ہے (میرے دین کے بارے میں) فَلَآ نافیہ (پس نہیں) اَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم (میں عبادت نہیں کرتا الَّذِیْنَ موصول (ان کی) مفعول تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جن کی تم عبادت کرتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ (اللہ کے سوا۔ اللہ کو چھوڑ کر) وَلٰکِنْ حرف استدراک (ولیکن) اَعْبُدُ اللّٰہَ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم (میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں الَّذِیْ موصول (جو اللہ) یَتَوَفّٰکُمْ۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے) وَاُمِرْتُ۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور حکم دیا گیا ہوں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ مصدریہ اَکُوْنَ کَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع واحد متکلم (کہ میں ہوں) مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ جمع اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں میں سے)

رسول اللہ کا اعلان میرا معبود صرف اللہ ہے

"اے پیغمبر! تم کہدو اے لوگو اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی طرح کے شبہ میں ہو تو میں بتلا دینا چاہتا ہوں کہ میرا طریقہ کیا ہے تم اللہ کے سوا جن ہستیوں کی بندگی کرتے ہو میں ان کی بندگی نہیں کرتا میں تو اللہ کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضہ میں تمہاری زندگی ہے اور جس کے حکم سے تم پر موت طاری ہوتی ہے اور مجھے اسی کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ مومنوں کے زمرے میں رہوں۔"

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں کوئی شک ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُن لو میرا اعلان صاف صاف یہ ہے کہ میں تمہارے باطل معبودوں کو نہیں مانتا صرف پروردگار عالم کی پرورش کرتا ہوں جو موت و حیات کا مالک ہے۔ (۱۰۴)

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

وَاَنْ۔ وَ عاطفہ اَنْ مصدریہ اَقِمْ۔ اَقَامَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو راست کر تو قائم کر) وَجْهَكَ۔ وَجْهَ مضاف لکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (تو اپنے رُخ اور وجہ کو) لِلدِّيْنِ۔ دَانَ يَدِيْنُ کا مصدر ہے (جزا، اطاعت کے لئے آتا ہے) حَنِيْفًا۔ حَنَفٌ سے جس کے معنی گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے کے ہیں فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ ہے باطل کو چھوڑ کر صرف حق کو اختیار کرنے والے کو حنیف کہتے ہیں حَنِيْفًا۔ دِيْنِ سے حال ہے۔ وَلَا تَكُوْنَنَّ۔ لَا ناہیہ كُوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نون تاکید ثقیلہ سے موکد فعل نہی (تو ہرگز نہ ہو) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں میں سے)

شرکیہ امور کی نفی

"اور نیز مجھے یہ کہا گیا ہے کہ ہر طرف سے ہٹ کر اپنا رخ اللہ کے دین کی طرف کرے اور ایسا ہرگز نہ کیجو کہ شرک کرنے والوں سے ہو جائے"۔

یعنی مضبوطی سے اور پوری استقامت سے دین حق پر قائم رہوں اور ہر قسم کے شرک کی نفی کرتے ہوئے صرف ایک اللہ کا ہو جاؤں

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَلَا تَدْعُ۔ لَا ناہیہ تَدْعُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر فعل نہی (اور تو نہ پکار سے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) مَا موصول مفعول بہ لَا يَنْفَعُكَ۔ لَا ناہیہ يَنْفَعُكَ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (جو نہ تجھے نفع دیتا ہے) وَلَا يَضُرُّكَ۔ لَا نافیہ ضُرٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے) فَإِنْ شرطیہ (پس اگر) فَعَلْتَ۔ فَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (پس اگر تو نے کیا) فَإِنَّكَ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم إِنَّ (پس بے شک تو) إِذًا حرفِ جواب وجزا (تو اس وقت مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ظالموں میں سے ہوگا۔

نفع نقصان کا مالک صرف اللہ ہے

"اور (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ) اللہ کے سوا کسی کو نہ پکار اس کے سوا جو کوئی ہے وہ نہ تو فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان اگر تو نے ایسا کیا تو پھر یقیناً تو بھی ظلم کرنے والوں سے شمار ہوگا"

اس آیت میں توحید کے مضمون کو نہایت جامع صورت میں پیش کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ اس کائنات میں اللہ کے علاوہ کوئی کسی کو نہ تو نفع ہی پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔

وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ (اور اگر) یَمْسَسْكَ اللّٰهُ۔ مَسٌّ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور اگر اللہ تجھے لگاوے۔ لیجاوے) بِضُرٍّ۔ ضَرَّ یَضُرُّ ضَرًّا سے اسم ہے (نقصان۔ برائی۔ تکلیف) فَلَا نافیہ (پس نہیں ہے) كَاشِفَ لَهٗ۔ كَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (اس کا دور کرنے والا۔ کھولنے والا) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (مگر وہی (اللہ)) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) یُّرِدْكَ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور اگر وہ ارادہ کرے تیرے ساتھ) بِخَیْرٍ (کسی بھلائی کا) فَلَا نافیہ (پس نہیں ہے) رَآدَّ۔ رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر (رد کرنے والا۔ پھیرنے والا) لِفَضْلِهٖ (اس کے فضل کو) یُصِیْبُ۔ اَصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ پہنچاتا ہے۔ عطا کرتا ہے) بِهٖ (اس کو۔ اس فضل کو) مَنْ موصول مفعول بہ یَّشَآءُ۔ مَشِیَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جسے چاہے) مِنْ عِبَادِهٖ۔ عِبَادٌ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے بندوں میں سے وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب اور وہ (اللہ) اَلْغَفُوْرُ (بہت بخشنے والا) اَلرَّحِیْمُ صفت مشبہ (رحم کرنے والا)

اور اگر اللہ کے حکم سے تجھے کوئی دکھ پہنچے تو جان لے اسے دور کرنے والا کوئی نہیں مگر اسی کی ذات اگر وہ تجھے کسی طرح کی خوبی بخشنا چاہے تو جان لے کہ کوئی نہیں جو اس کا فضل روک سکے وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل کرے۔ وہ بخشنے والا رحمت والا ہے۔ (۱۰۷)

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (تو کہہ) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ندا منادیٰ (اے لوگو) قَدْ تحقیق کلام جَآءَكُمْ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (بے شک آیا تمہارے پاس) الْحَقُّ (حق۔امر ثابت شدہ) مِنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے رب کی طرف سے) فَمَنِ شرطیہ یا موصولہ مبتدا (پس جو کوئی) اهْتَدٰى اهْتِدَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ہدایت اختیار کرتا ہے) فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں) يَهْتَدِيْ اِهْتِدَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ہدایت اختیار کرتا ہے) لِنَفْسِهٖ (اپنی جان کے لئے اپنی ذات کے لئے وَمَنْ موصول (اور جو کوئی) ضَلَّ۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (گمراہ ہوا۔ بہکا) فَاِنَّمَا اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ حصہ کے لئے (سوائے اس کے نہیں) يَضِلُّ۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو گمراہ ہوتا ہے بھٹکتا ہے) عَلَيْهَا (اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑتا ہے) وَمَآ مَا نافیہ اَنَا اسم ضمیر واحد متکلم (اور نہیں میں) عَلَيْكُمْ (تم پر) بِوَكِيْلٍ۔ وَكِيْلٌ سے صفت مشبہ نگرہ (نگران۔نگہبان)

ہدایت و گمراہی کے نفع و نقصان کا خود انسان ذمہ دار ہے

"اے پیغمبر! ان لوگوں سے کہدو کہ اے لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی تمہارے پاس آگئی ہے پس جو ہدایت کی راہ اختیار کرے گا تو اپنے ہی بھلے کے لئے کریگا اور جو بھٹکے گا تو اس کی گمراہی اسی کے لئے ہو گی۔ میں تم پر نگہبان نہیں ہوں (کہ زبردستی کسی راہ میں کھینچ لے جاؤں اور پھر اس سے نکلنے نہ دوں)" (۱۰۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

وَاتَّبِعْ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے فعل امر واحد مذکر (اور تو اتباع کر) مَا موصول (اس چیز کی جو) يُوْحٰٓى ۔ اِيْحَآءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (وحی کی جاتی ہے) اِلَيْكَ (تیری طرف) وَاصْبِرْ ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر (اور تو صبر کر) حَتّٰى حرف جر و غایت (یہاں تک کہ) يَحْكُمَ اللّٰهُ ۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ فیصلہ کرے) وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (اور وہ اللہ) خَيْرُ مضاف الْحٰكِمِيْنَ جمع اَلْحَاكِمُ ۔ حُكْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے)

وحی الٰہی کی پیروی ہر حال میں ضروری ہے

"(اے پیغمبر!) جو کچھ تم پر وحی کی جاتی ہے اس پر چلتے رہو اور اپنی راہ میں جمے رہو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔"

پیغمبر داعی حق ہوتا ہے اس کا کام لوگوں کو اللہ کی راہ کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ رسول کا یہ کام نہیں کہ لوگوں کو جبراً و قہراً اپنی بات منوا دے جیسے کہ قرآن میں ہے "وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ" "وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ" "وَكُنْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ" رسول کا کام تذکیر و تبلیغ ہوتا ہے۔ توکیل و اجبار نہیں۔ (۱۰۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورۃ ھُود

سورۃ ھُود مکّی سورت ہے اور اس کی ایک سو تئیس آیات ہیں، ترتیب کے لحاظ سے گیارہویں سورت ہے، یہ سورۃ یونس کے بعد نازل ہوئی، حضرت ھودؑ کو ان کی قوم عاد کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا۔ عاد کا زمانہ تقریباً دو ہزار سال قبل مسیح مانا جاتا ہے اور ان کا مسکن ارض احقاف ہے جو حضر موت کے شمال میں واقع ہے، عاد بُت پرست اور نہایت سرکش تھے، حضرت ھودؑ نے انہیں ہر چند سمجھایا لیکن وہ اپنی گمراہی سے باز نہ آئے، تب ہولناک عذاب نے ان کو آگھیرا، آٹھ دِن اور سات راتیں ان پر تند و تیز آندھی چلی جس نے انہیں اور ان کی آبادی کو تہ و بالا کر دیا اور انہیں صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا، انہیں عرب عاربہ (خالص عرب) اور امم بائدہ (ہلاک ہو جانے والی قومیں) بھی کہا جاتا ہے، قرآن مجید میں انہیں عادِ اولیٰ کہا گیا ہے، عرب کی قدیم قوم بنو سام اور عاد اولیٰ ایک ہی قوم ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیبتنی ھود واخواتھا (کہ ھود اور اس قسم کی دوسری سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ - (۵۲) رُكُوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ
حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ
تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا
حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

الٓرٰ قف	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ
الف-لام-را	ایک کتاب ہے	کہ ثابت کی گئی ہیں	آیتیں اس کی	پھر
فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ﴿۱﴾
جُدا کی گئی ہیں	(سے)	نزدیک	حکمت والے	خبردار کے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنَّنِیْ	لَكُمْ
یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر اللہ کی	تحقیق میں	واسطے تمہارے
مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	وَّ	بَشِیْرٌ ۝	وَّ اَنِ
اس سے	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ
اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَیْهِ
بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کے
یُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓی	اَجَلٍ
فائدہ دیگا تم کو	فائدہ	اچھا	(تک)	ایک وقت تک
مُّسَمًّی	وَّ یُؤْتِ	كُلَّ	ذِیْ	فَضْلٍ
مقرر	اور دے گا	ہر	بڑائی والے کو	
فَضْلَهٗ	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْٓ	اَخَافُ
بڑائی اسکی	اور اگر	پھر جاؤ تم	پس تحقیق میں	ڈرتا ہوں
عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	كَبِیْرٍ ۝	اِلَی اللّٰهِ
اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے	طرف اللہ کے ہے
مَرْجِعُكُمْ	وَ هُوَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ
پھر جانا تمہارا	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے
قَدِیْرٌ ۝	اَلَآ	اِنَّهُمْ	یَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ
قادر ہے	خبردار ہو کہ	تحقیق وہ	پلیٹتے ہیں	سینے اپنے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	خبردار ہو	جس وقت	لپیٹتے ہیں
ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا
کپڑے اپنے	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور جو کچھ
يُعْلِنُوْنَ ج	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ ۝۵
ظاہر کرتے ہیں	تحقیق وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	

"الف، لام، را، یہ ایک کتاب کہ اس کی آیتیں مضبوط کی گئی ہیں، پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے ہے ① (اس مضمون کے ساتھ) کہ کسی کی عبادت نہ کرو۔ بجز اللہ کے میں تم کو اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ② اور (یہ مضمون بھی ہے) کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو پھر اس کی طرف رجوع کئے رہو وہ تمہیں خوش عیشی دے گا ایک وقت مقرر تک اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زیادہ (اجر) دے گا اور اگر تم روگردانی کرتے رہے تو مجھے تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے ③ تم (سب) کی واپسی اللہ ہی کی طرف (ہونا) ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ④ سنو سنو! وہ لوگ اپنے سینوں کو دہرا کئے دیتے ہیں تاکہ (اپنی باتیں) اللہ سے چھپا سکیں، سنو سنو! وہ لوگ جس وقت اپنے کپڑے لپیٹتے ہیں (اس وقت بھی) وہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ (ان کے) دلوں کے اندر کی باتوں) سے خوب واقف ہے ⑤

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۟

الٓرٰ (الف۔لام۔را) حروفِ مقطعات، ان کی تشریح پہلے ہو چکی ہے۔ کِتٰبٌ خبر ہے مبتدا محذوف کی یعنی "هٰذَا كِتٰبٌ" (یہ کتاب ہے) اُحْكِمَتْ۔ اِحْكَامٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (مضبوط کی گئی۔ ثابت کی گئی) اٰيٰتُهٗ جمع اٰيَةٌ مضاف فاعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی آیتیں) یعنی اس کی آیات ایسی ہیں کہ جن میں لفظ و معنی کے لحاظ سے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) فُصِّلَتْ۔ تَفْصِيْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (تفصیل سے بیان کی گئیں۔ وضاحت کر دی گئی ہیں) یعنی عقائد و احکام کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، مِنْ لَّدُنْ ظرفِ زمان جو ابتدا وقت کی انتہاء پر دلالت کرتا ہے، ظرف مکان بھی ہے عام طور پر لَدُنْ سے پہلے مِنْ حرفِ جار آتا ہے اور ہمیشہ مضاف مستعمل ہوتا ہے "لَدُنْ" میں مندرجہ ذیل لغات بھی مستعمل ہیں لَدِنْ۔ لُدْنْ۔ لَدُنْ۔ لَدْ۔ لَدِیْ وغیرہ۔ حَكِيْمٍ۔ فعیل کے وزن پر صفتِ مشبہ مضاف الیہ خَبِيْرٍ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ حَكِيْمٍ کی صفت ہے۔ (حکمت والے خبر رکھنے والے (اللہ) کے پاس سے)

قرآن مجید کتاب محکم اور مفصل ہے

"الف۔لام۔را یہ کتاب ہے جس کی آیتیں (اپنے مطالب و دلائل میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضبوط کی گئیں پھر کھول کھول کر واضح کر دی گئیں۔ یہ اس کی طرف سے ہے جو حکمت والا (اور ساتھ ہی) ساری باتوں کی خبر رکھنے والا ہے"

اس سورت میں خاص طور پر مشرکین عرب سے خطاب ہے۔ حضرت نوح سے لے کر حضرت موسیٰ علیہما السلام تک انبیاء کا ذکر ہے۔ اس آیت میں قرآن کے کتاب محکم اور مفصل ہونے کا بیان ہے، یعنی یہ کتاب محکم ہے اس میں کسی قسم کا نقص اور خلل نہیں ہے، اس میں اصول عقائد، کلیاتِ شرعیہ، معاملات وسیاسیات کی تفصیل ہے، آیت میں دو باتوں کا بیان ہے کہ اس کتاب کی تمام آیات محکم اور پُر از حکمت ہیں اور یہ کہ اس میں عقائد و عبادات اور معاملات کی تمام ضروری تفصیلات موجود ہیں حکمت کے مقابلے میں اللہ کی صفت حکیم لائی گئی اور فُصِّلَتْ کے لئے خبیر"۔ ①

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝

اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، نون کا لام میں ادغام کیا گیا، اَنْ مصدریہ یا مفسرہ لَا کلمہ نفی تَعْبُدُوْا۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عبادت نہ کرو) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) اللّٰهَ (اللہ کی) مفعول بہ اِنَّنِيْ مشبہ بالفعل "ن" وقایہ "ی"، ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ (بیشک میں) لَكُمْ (تمہارے لئے) مِّنْهُ۔ مِنْ جارہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور (اس سے یعنی اللہ سے) نَذِيْرٌ۔ نَذْرٌ سے صفت مشبہ خبر اِنَّ ڈرانے والا) وَّ عاطفہ۔ بَشِيْرٌ۔ بشرٌ سے فعیل بمعنی فاعل، بشارت دینے والا)۔

رسول اللہ کی طرف سے بشیر و نذیر ہوتا ہے

"(اس کا اعلان کیا ہے؟) یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو یقین کرو میں اسی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں"

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝

وَاَنِ مصدریہ (اور یہ کہ) اِسْتَغْفِرُوْا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم بخشش چاہو مغفرت مانگو) رَبَّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے رب سے) مفعول ثُمَّ حرف عطف (پھر) تُوْبُوْٓا۔ تَوْبَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم توبہ کرو) اِلَيْهِ۔ اِلٰی حرف جار ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور (اس کی طرف۔ اللہ کی طرف) يُمَتِّعْكُمْ۔ تَمْتِيْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (وہ تم کو بہرہ اندوز کریگا۔ متاع دے گا) مَّتَاعًا مفعول مطلق موصوف حَسَنًا صفت (اچھا متاع۔ اچھا سامان) اِلٰٓى اَجَلٍ۔ اِلٰی جار اَجَلٍ مجرور موصوف مُّسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر کردہ) اَجَلٍ کی صفت ہے (ایک وقت مقررہ تک) وَّيُؤْتِ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ دیگا) كُلَّ مضاف مفعول بہ ذِيْ فَضْلٍ مضاف الیہ (ہر فضل والے کو) فَضْلَهٗ اسم فعل۔ خیر و برکت۔ مہربانی۔ فضیلت (اپنا فضل) وَاِنْ۔ وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ (اور اگر) تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا ایک تا حذف ہوگئی (اور اگر تم پھر جاؤ) فَاِنِّىْٓ۔ فَ رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ (پس بے شک میں) اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم (میں ڈرتا ہوں) عَلَيْكُمْ (تم پر) جملہ خبر اِنَّ۔ عَذَابَ مفعول بہ مضاف يَوْمٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ موصوف کَبِیْرٍ صفت یَوْمٍ کَبِیْرٍ سے مراد قیامت کا دن ہے جو اپنی دہشت اور شدت کے لحاظ سے عظیم دن ہوگا۔

توبہ و استغفار باعث رحمت ہیں

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے معافی کے طلبگار رہو اور اس کی طرف لوٹ جاؤ (ایسا کرو گے تو) وہ تمہیں ایک وقت مقررہ تک زندگی کے فوائد سے بہت اچھی طرح بہرہ مند کرے گا اور (اپنے قانون کے مطابق) ہر زیادہ (عمل) کرنے والے کو اس کی سعی مزید کا اجر بھی دے گا لیکن اگر تم نے روگردانی کی تو میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا ایک بڑا دن نمودار نہ ہو جائے۔"

توبہ و استغفار سے آخرت کی آسائش کے علاوہ دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ ہر قسم کے فضل و کرم سے اپنے بندوں کو بہرہ مند کرتا ہے لیکن سرکشی اور نافرمانی کی صورت میں قیامت میں عذاب دردناک کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ④

اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ ۚ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اِلَی جار اللّٰہِ مجرور خبر مقدم (اللہ کی طرف ہی) مَرْجِعُ مصدر مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا لوٹایا جانا) مبتدا مؤخر وَھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (اور وہ) عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ قَدِیْرٌ (اور وہ ہر چیز پر) قَدِیْرٌ صفت مشبہ قَدِیْرٌ اسے کہتے ہیں جو اقتضاء حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے یہ صفت نہیں آتی۔

"تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔" ④

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اَلَآ حرفِ تنبیہ اِنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ يَثْنُوْنَ۔ ثَنْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب يَثْنُوْنَ اصل میں يَثْنُيُوْنَ تھا ی کا ضمہ نون ماقبل پر لگایا گیا اور یا التقائے ساکنین کی وجہ سے گر گئی ثنی کے معنی عطف اور پھرنے کے ہیں صُدُوْرَ جمع صدر مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ کے معنی ہیں یزورون عن الحق ویحرفون عنہ (وہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں یعنی حق سے انحراف اور روگردانی کرتے ہیں) لِيَسْتَخْفُوْنَ لام تعلیل اِسْتِخْفَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ چھپے رہیں) مِنْهُ (اس سے یعنی اللہ سے)۔ (تاکہ اللہ سے چھپے رہیں) اَلَا کلمۂ تنبیہ حِيْنَ ظرف (منصوب) يَسْتَغْشُوْنَ۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یطلبون الغطاء) ثِيَابَهُمْ۔ ثِيَابٌ جمع ثَوْبٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (جب وہ اپنے کپڑوں کو لپیٹتے ہیں) يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ يُسِرُّوْنَ۔ اِسْرَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ چھپاتے ہیں) وَمَا موصول يُعْلِنُوْنَ۔ اِعْلَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ ظاہر کرتے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (بیشک وہ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ (وہ جاننے والا ہے) بِذَاتِ۔ ذُوْ کا مؤنث صاحب مضاف الصُّدُوْرِ جمع صدر مضاف الیہ (سینوں والی باتیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا علم محیط ہے اس سے کوئی چیز مخفی نہیں

"(اے پیغمبر) تو سن رکھو کہ یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں کہ اللہ سے چھپیں (یعنی اپنے دل کی باتیں چھپا کر رکھتے ہیں) مگر یاد رکھ (انسان کی کوئی بات بھی اللہ سے پوشیدہ نہیں) یہ جب اپنے سارے کپڑے اپنے اوپر ڈال لیتے ہیں تو اس وقت بھی چھپ نہیں سکتے۔ جو کچھ یہ چھپا کر کریں اور جو کچھ کھلم کھلا کریں سب اللہ کو معلوم ہے وہ تو سینوں کے اندر کا بھید جاننے والا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا علم محیط، ذرّہ ذرّہ کائنات اس کے سامنے ہے انسان کا کوئی عمل اس سے پوشیدہ نہیں وہ انسان کے دل کی پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے کوئی بھی اپنے سینے کی بات اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ ⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ
بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ
إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلٰٓى
أُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۗ أَلَا يَوْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَأْتِيهِمْ نَبَأُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

وَ مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْأَرْضِ
اور نہیں	کوئی	چلنے والا	(میں)	زمین میں
اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
مگر	اوپر اللہ کے ہے	رزق اس کا	اور جانتا ہے	جگہ قرار اس کی کی
وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِي	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ ۝
اور جگہ سونپے جانے اس کی	ہر ایک چیز	(میں)	کتاب	بیان کرنیوالی میں ہے
وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو
فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّ كَانَ	عَرْشُهٗ
میں	چھ	دن کے	اور تھا	تخت اس کا
عَلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
اوپر	پانی کے	تاکہ آزماوے تم کو	کون تم میں سے	بہتر ہے
عَمَلًا ؕ	وَلَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ
عمل میں	اور اگر	کہے تو	البتہ تم	اٹھائے جاؤ گے
مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
پیچھے	موت کے	البتہ کہیں گے	وہ لوگ	کہ کافر ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝٧
نہیں	یہ کہ	مگر	جادو	ظاہر
وَلَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى
اور اگر	ڈھیل دیں ہم	ان سے	عذاب کو	(تک)
اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ ؕ
ایک مدت گنی	گئی ہوئی تک	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	بند کر رکھا ہے اس کو
اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا
خبردار	جس دن	آئے گا ان کے پاس	نہ	پھیرا جاوے گا
عَنْهُمْ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ان سے	اور گھیر لیوے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨
ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے

"اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سونپا جانے کی جگہ کو جانتا ہے یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے ⑥ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦ اور اگر ہم ان سے عذاب کو ایک مقرر مدت تک پیچھے ڈال دیں تو کہیں گے اسے کس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیز نے روک رکھا ہے سنو جس دن وہ ان پر واقع ہوگا پھر ان سے ٹلے گا نہیں اور وہ چیز ان کو گھیرے گی جس پر یہ ہنسی کرتے تھے ⑧

الجزء الثانی عشر

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

وَمَا نافیہ مِنْ دَآبَّةٍ مِنْ زائدہ دَآبَّةٍ۔ دَابٌ اور دَوَابٌ سے اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے اس میں تا وحدت کی ہے عرف میں یہ لفظ گھوڑے کے لئے مخصوص ہے مگر سب جانوروں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

الدآبۃ الی الذی من شانہ ان یدب (وہ جاندار جو چلتا ہے) (دَبَّ۔ یدبّ دبا) کے معنی ہیں رینگنا۔ آہستہ چلنا۔ فِي الْاَرْضِ (زمین میں) اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) عَلَى اللّٰهِ خبر مقدم (اللہ پر ہے) رِزْقُهَا۔ رِزْقٌ مضاف هَا واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مبتدا (اس کا رزق) وَيَعْلَمُ يَعْلَمُ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ جانتا ہے) مُسْتَقَرَّهَا۔ اِسْتِقْرَارٌ مصدر سے ظرف مکان بروزن اسم مفعول مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کے ٹھہرنے کی جگہ) وَمُسْتَوْدَعَ۔ استیداع مصدر سے ظرف مکان بروزن اسم مفعول (اس کے سونپا جانے کی جگہ اس کی امانت کی جگہ) هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ كُلٌّ۔ ای کل واحد من الدواب (یعنی جانداروں میں سے ہر ایک) مبتدا فِيْ كِتٰبٍ خبر مُّبِيْنٍ۔ ابانۃ مصدر سے اسم فاعد واحد مذکر کتاب کی صفت ہے (کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام جانداروں کا رازق اللہ ہے

"اور زمین میں چلنے والا کوئی جانور نہیں ہے جس کی روزی کا انتظام اللہ پر نہ ہو اور وہ نہ جانتا ہو کہ اس کا ٹھکانہ کہاں ہے اور وہ جگہ کہاں ہے جہاں بالآخر اس کا وجود سونپ دیا جائے گا یہ سب کچھ (علم الٰہی) کی کتاب میں مندرج ہے"۔ تمام جانداروں کا رزق اللہ کے ذمہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب کے رزق کے اسباب مہیا کر دیئے ہیں، طلب اسباب اور مرزوق کے لئے سعی اس کے منافی نہیں ہے جیسے کہ حدیث میں آیا ہے:

لن تموت نفس حتی تستکمل رزقها و اجلها فاتقوا اللہ سبحانہ تعالیٰ و اجملوا فی الطلب (تکمیل رزق اور وقت مقررہ سے پہلے کوئی نہیں مرتا پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اچھے طریقہ سے طلب سے کام لو)۔ ⑥

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

وَهُوَ۔ واو عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (اور وہ) الَّذِيْ موصول خبر (وہی ہے) خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ جمع سَمَاءٌ (آسمانوں کو) وَالْاَرْضَ (اور زمین کو) فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ جمع يَوْمٌ (چھ دنوں میں)، یہاں یوم سے مراد متعارف چوبیس گھنٹے کا رات دن مراد نہیں جو طلوع و غروب آفتاب سے تعلق رکھتا ہے بلکہ اس سے چھ تکوینی زمانے اور مرتب مراد ہے جیسے کہ فرمایا: ان یوما عند ربک کالف سنۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مما تعدون (تمہارے رب کے نزدیک ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے جسے تم شمار کرتے ہو) وَكَانَ۔ کون سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَرْشُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کا عرش) عَرْشٌ اصل میں مسقف چیز کو کہتے ہیں اور بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ یعنی تخت کو عرش اس کے علو کی وجہ سے کہا جاتا ہے اور اس سے غلبہ سلطان اور مملکت بھی مراد لیا جاتا ہے عَلَى الْمَاءِ (پانی پر) عرش کے پانی پر ہونے سے مراد اس کی قیومیت ہے اور ماء سے اشارہ صفت حیات کی طرف ہے جیسے کہ فرمایا: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (الانبیاء) (اور ہم نے ہر ایک زندہ چیز کو پانی سے بنایا) جس طرح کرسی سے مراد علم لیا گیا ہے اسی طرح عرش سے مراد نفاذ امر اور قدرت لی جا سکتی ہے۔ لِيَبْلُوَكُمْ۔ لام تعلیل بَلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (تاکہ تمہیں آزمائے) اَيُّكُمْ کلمۂ استفہام كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کون تم میں سے) مبتدا اَحْسَنُ۔ اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل خبر عَمَلًا تمیز (کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے اچھا ہے۔ اچھا عمل کرنے والا ہے) یعنی تمہاری تخلیق کی غرض تمہارے اعمال کا امتحان لینا ہے۔ وَ عاطفہ لَئِنْ لام زائدہ اِنْ شرطیہ قُلْتَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اور اگر تو نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ مَبْعُوثُونَ۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مرفوع خبر اِنَّ (تم اٹھائے جانے والے ہو، دوبارہ زندہ کئے جانے والے ہو) مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ (موت کے بعد) لَيَقُولَنَّ۔ لام جواب قسم يَقُولَنَّ۔ قول مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (تو ضرور کہیں گے) اَلَّذِينَ موصول (جو لوگ کہ) كَفَرُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا سے ماضی جمع مذکر (کافر ہوئے۔ جنہوں نے کہ انکارِ حق کیا) اِنْ نافیہ هٰذَآ اسم اشارہ واحد مذکر غائب مبتدا اِلَّآ کلمہ حصر سِحْرٌ خبر مُّبِيْنٌ آبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (نہیں ہے یہ مگر ایک کھلا جادو)

زمین و آسمان کی تخلیق اور انسانی اعمال کا جائزہ

"اور وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ ایام میں پیدا کیا اور اس کے تخت (حکومت) کی فرماں روائی پانی پر تھی اور اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائش میں ڈالے اور یہ بات ظاہر ہو جائے کہ کون عمل میں بہتر ہے اور (اے پیغمبر) اگر تو ان سے کہے تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو جو لوگ کہ منکر ہیں تو وہ ضرور بول اٹھیں یہ تو صریح جادو کی سی باتیں ہیں"۔

چھ ایام میں پیدا کرنے سے مراد ہے کہ چھ مختلف ادوار و اطوار میں پیدا کیا اور اس کی فرماں روائی پانی پر تھی جیسے کہ دوسری جگہ فرمایا کہ ہم نے تمام زندہ اجسام کو پانی سے پیدا کیا۔ ④

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

وَ عاطفہ لام ناٹدہ اِنْ حرف شرط اَخَّرْنَا۔ تاخیر مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور اگر ہم مؤخر کر دیں۔ پیچھے کر دیں) عَنْهُمُ (ان سے) الْعَذَابَ مفعول (عذاب کو) اِلٰٓى اُمَّةٍ (ایک مقررہ مدت تک)

اُمَّةٍ موصوف مَّعْدُوْدَةٍ۔ عدد مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث صفت اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ (ایک مقررہ مدت تک) اُمَّةٌ یہ لفظ متعدد معانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے آتا ہے گروہ۔ جماعت، دین وملت کے علاوہ زمانہ مخصوص کے لئے بھی مستعمل ہوتا ہے لَيَقُوْلُنَّ۔ لام جواب قسم يَقُوْلَنَّ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید (وہ ضرور کہیں گے) مَا اسم استفہام مبتدا۔ يَحْبِسُهٗ۔ حَبْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اسے کس چیز نے روک رکھا ہے) اَلَا کلمہ تنبیہ (خبردار) يَوْمَ ظرف۔ يَاْتِيْهِمْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (جس دن ان پر آئے گا) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے اس سے مضارع اور امر نہیں آتا مَصْرُوْفًا صَرْفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر عَنْهُمْ (ان سے) یعنی لَيْسَ الْعَذَابُ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ (پھران سے عذاب لوٹایا نہیں جائے گا۔ ٹلے گا نہیں) وَ حَاقَ۔ حَيْقٌ جس کے معنی گھیر لینے اور نازل ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب یہ اصل میں حَيِقَ تھا اس سے حاق بنا جیسے زَلَّ سے زَالَ وغیرہ (اور اس نے گھیر لیا) بِهِمْ (اور وہ ان کو گھیر لے گی) مَّا موصول (جو) كَانُوْا۔ کون سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر بِهٖ (اس کے ساتھ) يَسْتَهْزِءُوْنَ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جس سے یہ استہزاء کرتے تھے)۔

تاخیر عذاب پر غرہ نہ ہونا چاہیئے

۹ اور اگر ان پر عذاب نازل کرنا ایک مقررہ مدت تک ہم تاخیر میں ڈال دیں تو یہ ضرور کہنے لگیں کونسی بات ہے جو اسے روک رہی ہے سو سن رکھو جس دن عذاب ان پر آئے گا تو پھر کسی کے ٹالے ٹلنے والا نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جس بات کی یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے (تم دیکھو گے کہ) وہی انہیں آ لگی۔

انکارِ حق کرنے والوں کو جب عذابِ الٰہی سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ اس کے فوری طور پر نازل نہ ہونے پر تمسخر اڑاتے ہیں حالانکہ عذاب اپنے مقررہ وقت پر ضرور آتا ہے جیسے کہ قریش انہیں مہلت دی گئی لیکن آخرکار بدر میں عذاب الٰہی ان پر نازل ہو کر رہا۔ ⑧

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ
اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ
ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ
بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ
يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ
مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ
زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۣ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ
يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا
كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا
كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
اور اگر	چکھا دیں ہم	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت
ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ
پھر	کھینچ لیویں اس سے	اس کو	تحقیق وہ	البتہ ناامید
كَفُوْرٌ (۹)	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ
ناشکرا ہے	اور اگر	چکھائیں ہم اسکو	نعمت	پیچھے
ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ
سختی کے	لگی تھی اس کو	البتہ کہیں گے	گئیں	برائیاں
عَنِّيْ ۭ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ (۱۰)	اِلَّا
مجھ سے	تحقیق وہ	اترانے والا	شیخی خور ہے	مگر
الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ۭ	اُولٰٓئِكَ
جن لوگوں نے	صبر کیا	اور کام کئے	اچھے	یہ لوگ
لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ (۱۱)
واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوحَىٰ
پس شاید کہ تو	چھوڑ دینے والا ہے	بعض وہ	چیز کہ	وحی کی جاتی ہے
إِلَيْكَ	وَضَآئِقٌ	بِهِۦ	صَدْرُكَ	أَن
طرف تیری	اور تنگ ہوجاتا ہے	ساتھ اس کے	سینہ تیرا	اس واسطے کہ
يَقُولُوا	لَوْلَآ	أُنزِلَ	عَلَيْهِ	كَنزٌ
کہیں وہ	کیوں نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ
أَوْ	جَآءَ	مَعَهُۥ	مَلَكٌ	إِنَّمَا
یا	کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اس کے نہیں کہ
أَنتَ	نَذِيرٌ	وَٱللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ
تو	ڈرانے والا ہے	اور اللہ	اوپر	ہر
شَىْءٍ	وَكِيلٌ (۱۲)	أَمْ	يَقُولُونَ	ٱفْتَرَىٰهُ
چیز کے	کارساز ہے	کیا	کہتے ہیں یہ کہ	باندھ لیا ہے اس کو
قُلْ	فَأْتُوا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ	مِّثْلِهِۦ
کہہ	پس لے آؤ	دس	سورتیں	مانند اس کے
مُفْتَرَيَٰتٍ	وَّ	ٱدْعُوا	مَنِ	ٱسْتَطَعْتُم
باندھ لی ہوئیں	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم
مِّن دُونِ ٱللَّهِ	إِن	كُنتُمْ	صَٰدِقِينَ (۱۳)	فَإِلَّمْ
سوائے اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے	پس اگر نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ
قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو تم	یہ کہ وہ	اتارا گیا ہے
بِعِلْمِ	اللّٰهِ	وَ اَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج
ساتھ علم	اللہ کے	اور یہ کہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہ
فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (۱۴)	مَنْ	كَانَ
آیا ہو	تم	فرماں برداری کرنیوالے	جو	کوئی
يُّرِيْدُ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	نُوَفِّ
ارادہ کرتا ہے	زندگانی	دنیا کا	اور آرایش اسکی کا	پورا دیں گے ہم
اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ هُمْ	فِيْهَا
طرف اس کے	عمل ان کے	بیچ اس کے	اور وہ	بیچ اس کے
لَا	يُبْخَسُوْنَ (۱۵)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ
نہ	کمی کئے جاویں گے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں
لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ
واسطے ان کے	(میں)	آخرت میں	مگر آگ	اور کھویا گیا
مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ بٰطِلٌ	مَّا
جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	اس میں	اور جھوٹا ہوا	جو کچھ کہ
كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (۱۶)	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
تھے	وہ عمل کرتے	آیا پس جو شخص	کہ جو	اوپر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	وَيَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ
دلیل کے	(سے)	رب اپنے سے	پیچھے آتا ہے اسکے	ایک شاہد
مِّنْهُ	وَمِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى
اس کی طرف سے	اور (سے)	اور پہلے اس سے	کتاب ہے	موسیٰ کی
اِمَامًا	وَّرَحْمَةً ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
پیشوا	اور رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے
وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ	الْاَحْزَابِ
اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اسکے	(سے)	گروہوں میں سے
فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ ۚ	فَلَا	تَكُ	فِيْ
پس آگ ہے	جگہ وعدہ اس کی	پس مت	ہو	(میں)
مِرْيَةٍ	مِّنْهُ ۚ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ
شک میں	اس سے	تحقیق وہ	سچ ہے	(سے)
رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (۱۷)
رب تیرے سے	اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں ایمان لاتے
وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اور کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر اللہ کے
كَذِبًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
جھوٹ	یہ لوگ	روبرو لائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا
اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ ہیں	کہ جو	جھوٹ بولتے تھے
عَلٰى	رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى
اوپر	رب اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہے اللہ کی	اوپر
الظّٰلِمِيْنَ (۱۸)	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
ظالموں کے	وہ جو	بند کرتے ہیں	(سے)	اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ط	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
اور چاہتے ہیں ساتھ اس کے	کجی	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں
كٰفِرُوْنَ (۱۹)	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے
فِي الْاَرْضِ	وَمَا	كَانَ	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
زمین میں	اور نہ	تھا	واسطے ان کے	سوائے اللہ کے
مِنْ	اَوْلِيَآءَ م	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ ط
کوئی	دوست	دگنا کیا جائیگا	ان کے لئے	عذاب
مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَمَا
نہ	تھے	کر سکتے	سننا	اور نہ
كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ (۲۰)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
تھے	دیکھتے	یہ لوگ	جنہوں نے	خسارہ پہنچایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (۲۱)
جانوں اپنی کو	اور کھویا گیا	ان سے	جو کچھ کہ تھے	افتراء کرتے
لَاجَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ (۲۲)
نہیں شک	کہ وہ	آخرت میں	وہی	خسارہ پانے والے ہیں
اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
تحقیق	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے
وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ ۙ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اور عاجزی کی	طرف	رب اپنے کے	یہ لوگ	(صاحب)
الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (۲۳)	مَثَلُ
جنت والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال
الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَالْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ ۭ
دونوں گروہوں کی	جیسے ایک اندھا	اور بہرا ہو	اور دیکھنے والا	اور سننے والا ہو
هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا ۭ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ (۲۴)
کیا	برابر ہوتے ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم ہو

" اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت چکھائیں پھر اسے اس سے چھین لیں تو وہ مایوس اور ناشکر گزار ہو جاتا ہے ⑨ اور اگر ہم اسے دکھ کے بعد جو اسے پہنچا ہو سکھ چکھائیں تو کہتا ہے سب تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں یقیناً وہ اترانے والا شیخی خور ا ہے ⑩ سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور اچھے کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑪ تو کیا تو اس کا کچھ حصہ جو تیری وحی کیا جاتا ہے چھوڑ دے گا اور تیرا سینہ اس پر تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں اس پر خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ فرشتہ (کیوں نہیں) آیا تو صرف ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے ⑫ یا کیا کہتے ہیں کہ اس نے جھوٹ بنایا ہے کہو پھر اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو ⑬ پھر اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں سو کیا تم فرماں بردار ہوتے ہو ⑭ جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت ہی چاہتا ہے ہم انہیں ان کے عمل اسی (زندگی) میں پورے دے دیتے ہیں اور اس میں سے ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ⑮ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے اس زندگی میں کیا تھا کسی کام نہ آئے گا اور جو کچھ وہ کرتے تھے سب باطل ہے ⑯ تو کیا وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس کا منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ⑰ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یہی لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے رب کے سامنے لائے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا سو اللہ کی لعنت ظالموں پر ہے ﴿۱۸﴾ جو اللہ کی راہ روکتے ہیں اور اس کے لئے کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی منکر ہیں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ زمین میں کہیں بھاگ کر اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حامی ہے ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور (نہ تم کو) دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا اور جو وہ افترا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿۲۱﴾ ضرور ہے کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی یہی صاحب جنت میں ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مؤمن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا ہو اور دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں (نصیحت قبول نہیں کرتے) ﴿۲۴﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

وَلَئِنْ عاطفہ لَئِنْ زائدہ اِنْ شرطیہ (اور اگر) اَذَقْنَا۔ اِذَاقَةٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم (ہم چکھائیں) اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ (انسان کو) مِنَّا۔ (من۔نا من حرف جار نا ضمیر جمع متکلم مجرور (ہماری طرف سے) رَحْمَةً مفعول بہ ثانی (رحمت) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) نَزَعْنٰهَا۔ نَزْعٌ سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (پھر اس کو (رحمت) اس سے چھین لیں) مِنْهُ (اس سے) اِنَّهٗ ۔اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ) لَيَـُٔوْسٌ يَأْسٌ مصدر سے صفت مشبہ (ناامید۔مایوس) كَفُوْرٌ۔ كُفْرٌ سے صفت مشبہ (ناشکرا ہے)

انسان کی مصائب پر مایوسی

"اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھائیں (یعنی اسے ایک نعمت بخشیں) اور پھر اس سے چھنالیں تو (وہ ذرا بھر صبر نہیں کرسکتا) یک قلم مایوس اور ناشکرا ہے"

فطرت انسانی کی اس حالت کی طرف اشارہ ہے کہ مصیبت پیش آنے پر فوراً مایوس ہوجاتا ہے حالانکہ اسے اللہ کے فضل سے مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ (۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝

وَلَئِنْ عاطفہ لَ زائد اِنْ شرطیہ (اور اگر) اَذَقْنٰهُ ۔اِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ہم اسے چکھائیں) نَعْمَآءَ (راحت و آسائش) یعنی وہ انعام جس کا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو۔ بَعْدَ ظرف مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَرَّآءَ مضاف الیہ (تکلیف اور سختی) ضَرَّآءَ - سَرَّآءَ اور نَعْمَآءَ کی ضد ہے (دُکھ اور تکلیف کے بعد) مَسَّتْهُ - مَسَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (جو اسے پہنچا ہو) لَيَقُوْلَنَّ - لَ جواب قسم و جواب شرط محذوف - قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید (تو وُہ کہتا ہے) ذَهَبَ ذَهَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلسَّيِّاٰتُ - سَيِّئَةٌ کی جمع یہ حَسَنَةٌ کی ضد ہے (برائیاں تکلیفیں) عَنِّيْ (عَنْ - نی) عَنْ حرف جاری ضمیر واحد متکلم (مجھ سے) (تو کہتا ہے کہ سب مصیبتیں مجھ سے جاتی رہیں) اِنَّهٗ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم (اِنَّ (بے شک وُہ) لَفَرِحٌ - فَرِحٌ کا اکثر استعمال لذات بدنی کے لئے ہوتا ہے فَخُوْرٌ - فَخُوْرٌ مبالغہ کا صیغہ ہے (ظاہری چیزوں پر بہت زیادہ فخر کرنے والا)

انسان مصیبت میں مایوس اور راحت میں مغرور ہو جاتا ہے

"اور اگر اسے دُکھ پہنچا ہو اور اس کے بعد راحت کا مزہ چکھا دیں تو پھر (یک قلم غافل ہو جاتا ہے اور) کہتا ہے اب تو برائیاں مجھ سے دُور ہو گئیں (اب کیا غم ہے) حقیقت یہ ہے کہ انسان (ذرا سی بات میں) خوش ہو جانے والا اور ڈینگیں مارنے والا ہے"۔

آیت (۹-۱۰) میں عام انسانی فطرت کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اگر مصیبت پیش آتی ہے تو فوراً مایوس ہو جاتا ہے راحت پیش آتی ہے تو بے پرواہ ہو کر فخر و غرور کا اظہار کرنے لگتا ہے اصل بات یہ ہے کہ دکھ اور تکلیف میں اللہ کے فضل اور رحمت سے نا امید نہیں ہونا چاہیئے اور نہ نعمت اور آسائش کے حصول پر فخر اور غرور سے کام لینا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہیئے۔ بندے کو ہر حال میں صبر و شکر سے کام لینا چاہیئے۔ اور رضائے الٰہی کو پیش نظر رکھنا چاہیئے (۱۰)

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

إِلَّا کلمہ استثنا (مگر) الَّذِينَ موصول۔ صَبَرُوا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (مگر وہ جنہوں نے صبر سے کام لیا) وَعَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے عمل کئے) الصَّالِحَاتِ۔ صَالِحَةٌ کی جمع (نیک اور اچھے) أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا (وہی لوگ ہیں) لَهُم (ان کے لئے ہے) مَّغْفِرَةٌ اسم و مصدر (معافی بخشش) وَأَجْرٌ موصوف كَبِيرٌ صفت (اور بڑا اجر)

صبر و ثبات سے کام لینے والے ہی مستحق اجر ہیں

"مگر ہاں جو صبر کرتے ہیں اور نیک عملی کی راہ چلتے ہیں تو ان کا حال ایسا نہیں ہوتا ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے"

یعنی جو نہ تو مصیبت میں مایوس ہوتے ہیں اور نہ عیش و راحت میں غافل بلکہ ہر حال میں صابر و شاکر رہتے ہیں اجر و ثواب کے مستحق صرف وہی لوگ ہیں۔ (۱۱)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَعَلَّكَ - فَ استیناف یہ لَعَلَّ کلمہ ترجی بعض نے کہا ہے کہ یہ استفہام انکاری ہے یا تنقید کے لئے ہے یعنی یہ امر بعید ہے اور بعض کے نزدیک یہ ترجی دوسرے لوگوں کی طرف سے ہے جو مخاطب ہیں یعنی کفار یا کمزور رکھتے ہیں کہ آپ تبلیغ کا کچھ حصہ چھوڑ دیں لَكَ اسم لَعَلَّ - تَارِكٌ - تَرْكٌ سے اسم فاعل لَعَلَّ کی خبر ہے (پس کیا تو چھوڑ دیگا) بَعْضَ مفعول بہ مَا اسم موصول يُوحٰى - إِيحَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب إِلَيْكَ جار مجرور متعلق بفعل (بعض وہ جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے) وَعَاطِفٌ ضَآئِقٌ - ضَيْقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اور تنگ ہوتا ہے) بِهٖ (اس کے ساتھ) صَدْرُكَ صدر مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرا سینہ) فاعل (اور اس سے تیرا سینہ تنگ ہوتا ہے) اَنْ مصدریہ يَّقُوْلُوْا - قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یہ کہ وہ کہیں) لَوْلَآ امتناعیہ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے (کیوں نہ) اُنْزِلَ - نُزُوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (نازل کیا گیا) عَلَيْهِ (اس پر) كَنْزٌ نائب فاعل (کیوں نہ اس پر خزانہ نازل کیا گیا) اَوْ حرف عطف (یا) جَآءَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (آیا) مَعَهٗ - مَعَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے ساتھ) مَلَكٌ فاعل (یا آیا اس کے ساتھ فرشتہ) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتداء نَذِيْرٌ - نَذْرٌ سے صفت مشبہ خبر (تو تو ڈرانے والا ہے) وَاللّٰهُ مبتداء عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز پر) وَّكِيْلٌ وَكْلٌ سے صفت مشبہ خبر (اور اللہ ہر چیز کا نگہبان اور کارساز ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکرین کے مطالبات اور ان کا جواب

"پھر (اے پیغمبر) کیا تو ایسا کرے گا کہ جو کچھ تم پر وحی کیا جاتا ہے اس میں سے بعض باتیں چھوڑ دے گا اور اس کی وجہ سے دل تنگ رہے گا اور یہ اس لئے کہ لوگ کہہ اٹھیں گے اس آدمی پر کوئی خزانہ آسمان سے کیوں نہیں اتر آیا۔ یا ایسا کیوں نہ ہوا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ آکر کھڑا ہو جاتا (نہیں تجھے تو دل تنگ نہیں ہونا چاہیئے) تیرا مقام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کرنے والا ہے (تجھ پر اس کی ذمہ داری نہیں کہ لوگ تیری باتیں مان بھی لیں) اور ہر چیز پر اللہ ہی نگہبان ہے"

منکرین حق کہتے تھے کہ اگر یہ سچا پیغمبر ہے تو اس پر اللہ نے خزانہ کیوں نہ اتارا یا اس کی تصدیق کے لئے اس کے ساتھ فرشتہ کیوں نہ بھیجا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تشفی کے لئے فرمایا کہ ان کے انکار و استہزاء سے دل تنگ نہ ہوں کیونکہ آپ ان پر نگہبان نہیں ہیں بلکہ صرف نذیر ہیں کہ انکار و بدعملی کے نتائج سے ان کو ڈرائیں اور سچائی کی راہ دکھائیں۔ (۱۲)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

أَمْ حرف عطف بمعنی "بَلْ" ہے اور کبھی استفہام کے لئے بھی آتا ہے۔ يَقُولُونَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ کہتے ہیں) افْتَرَاهُ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب اسے افتراء کیا ہے (اسے گھڑ لیا ہے) قُلْ۔ قَوْلٌ سے فعل امر واحد مذکر (آپ کہیئے) فَأْتُوا۔ اِيْتَاءٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے امر واحد مذکر (پس لاؤ) بِعَشْرِ مضاف مجرور سُوَرٍ جمع سُوْرَةٌ مضاف الیہ (دس سورتیں) مِّثْلِهٖ (اس جیسی) مُفْتَرَيٰتٍ جمع مُفْتَرَاةٌ۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (خود ساختہ افترا کردہ) وَادْعُوْا۔ دَعْوَةٌ سے امر جمع مذکر (اور تم پکارو۔ بلاؤ) مَنِ اسْتَطَعْتُمْ۔ مَنِ موصول اسْتَطَعْتُمْ۔ اِسْتِطَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جو تم سے ہو سکے۔ استطاعت رکھتے ہو) مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص (اگر ہو تم) صٰدِقِيْنَ۔ جمع صَادِقٌ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اگر تم سچے ہو)

قرآن کا چیلنج

"پھر کیا یہ لوگ ایسا کہتے ہیں کہ اس آدمی نے قرآن اپنے جی سے گھڑ لیا ہے (اے پیغمبرؐ) تو کہہ دے اگر تم اپنی اس بات میں سچے ہو تو اس طرح کی دس سورتیں بنائی ہوئی لاکر پیش کر دو اور اللہ کے سوا جس کسی کو (اپنی مدد کے لئے) پکار سکتے ہو پکار و اگر تم سچے ہو یعنی اگر تمہارے خیال کے مطابق یہ قرآن کلام الٰہی نہیں اور پیغمبرؐ نے اپنی طرف سے بنا لیا ہے تو تم بھی اپنے تمام معبودوں کی مدد سے ایسا کلام بنا کر دکھا دو چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لئے تم اپنے دعوٰی میں جھوٹے ہو۔ (۱۳)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ ۔ فَ عاطفہ اِنْ شرطیہ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا ۔ اِسْتِجَابَۃٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (پس اگر وہ استجابت نہ کریں ۔ قبول نہ کریں) لَکُمْ (تمہارے لئے) تمہاری بات قبول نہ کریں یعنی تمہارے معبودانِ باطل اگر تمہاری دعوت کو قبول نہ کریں اور اعانت نہ کریں) فَاعْلَمُوْٓا ۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (پس جان لو) اَنَّمَآ کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اُنْزِلَ ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (یہ نازل کیا گیا) بِعِلْمِ اللّٰہِ (اللہ کے علم سے ۔ اس کے اذن اور اس کے حکم سے) بِعِلْمِ اللّٰہِ میں ب ملابسۃ کے لئے ہے یعنی انزل ملتبسا لما لا یعلم الا اللّٰہ ۔ وَاَنْ لَّآ اِلٰہَ (یہ کہ کوئی معبود نہیں) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) فَھَلْ حرف استفہام (پس کیا) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) مبتدا مُّسْلِمُوْنَ ۔ اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس اس حجت و دلیل کے بعد کیا تم اخلاص کے ساتھ اسلام میں داخل ہوتے ہو)

قرآن مجید کا معجز ہونا

"پھر اگر تمہارے ٹھہرائے ہوئے معبود، تمہاری پکار کا جواب نہ دیں (اور تم اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہو) تو سمجھ لو کہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے اور یہ بات بھی سچ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اب بتلاؤ کیا تم یہ بات تسلیم کرتے ہو۔

یعنی وہ لوگ جنہیں تم مدد کے لئے بلاؤ اور وہ تمہاری مدد کا جواب نہ دیں یعنی دس سورتیں قرآن مجید جیسی نہ لا سکیں تو سمجھ لو کہ یہ بشر کی طاقت سے بالاتر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات ہے صرف اللہ ہی ایسا کلام نازل کرسکتا ہے (۱۴)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ
اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝

مَنْ اسم شرط مبتداء كَانَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص يُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مفعول وَزِيْنَتَهَا۔ زِيْنَتٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ معطوف (جو دنیوی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ کرتا ہے) نُوَفِّ۔ تَوْفِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم پورا پورا حق دیں گے) اِلَيْهِمْ۔ اِلٰی حرف جار هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ ان کی طرف اَعْمَالَهُمْ۔ اَعْمَالٌ عَمَلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ۔ فِيْهَا (اس میں یعنی اس دنیا میں) نوف الیھم اعمالھم" ای نوصل الیھم اجور اعمالھم" گویا اعمالھم سے پہلے "اجور" مضاف محذوف ہے (یعنی ان کے اعمال کا اجر انہیں پورا پورا دیتے ہیں) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتداء (اور وہ) فِيْهَا (اس میں یعنی حیوۃ دنیا میں) لَا کلمہ نفی يُبْخَسُوْنَ۔ بَخْسٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بَخْسٌ کے معنی عوض اور حق میں کمی کے ہیں" البخس ھو نقص اتی علی سبیل الظلم (راغب) (ظلم کی وجہ سے حق واجب میں کمی کو بخس کہتے ہیں)

انسان کا ہر عمل ایک نتیجہ رکھتا ہے

" جو کوئی (صرف) دنیا کی زندگی اور اس کی دلفریبیاں ہی چاہتا ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ) اس کی کوشش و عمل کے نتائج یہاں پورے پورے دے دیتے ہیں ایسا نہیں ہوتا کہ دنیا میں اس کے ساتھ کمی کی جائے انسان جیسا کچھ عمل کرتا اسی کے مطابق نتیجہ بھی نکلتا ہے گو ایک انسان صرف دنیا ہی کی طلب کرتا ہے تو اس کے عمل کے مطابق اسے دنیا حاصل ہو جائے گی البتہ ایسے آدمی کیلئے آخرت میں کچھ نہ ہوگا۔ (۱۵)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتداء الَّذِينَ موصول خبر (یہی وہ لوگ ہیں) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اس سے مضارع امر وغیرہ نہیں آتے۔ لَهُمْ خبر مقدم (نہیں ہے ان کے لئے) فِي الْآخِرَةِ (آخرت میں) إِلَّا کلمہ استثناء (مگر) النَّارُ اسم لَيْسَ (مگر آگ (جہنم کی)) وَحَبِطَ۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب حَبْطٌ کے معنی کسی کام کے اکارت ہونے اور ضائع ہو جانے کے ہیں (ضائع ہوا۔ اکارت ہوا) مَا موصول یا مصدریہ صَنَعُوا۔ صَنْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو انہوں نے کیا) فِيهَا (اس زندگی میں) وَبَاطِلٌ حق کی نقیض۔ غلط۔ جھوٹ اور بے ثبات قول یا عمل کو باطل کہا جاتا ہے خبر مقدم مَا اسم موصول مبتدا مؤخر كَانُوا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُونَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جو کچھ وہ کرتے تھے غرض صحیح نہ ہونے کی وجہ سے باطل اور بے بنیاد تھا جس پر انہیں کوئی ثواب نہیں ملے گا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محض دنیا کی طلب کرنے والا آخرت سے محروم رہیگا

"یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کی زندگی میں دوزخ کی آگ کے سوا کچھ نہ ہوگا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے سب اکارت جائے گا اور جو کچھ کرتے رہے ہیں سب نابود ہونے والا ہے"۔

دنیا کا ایک اٹل قانون ہے کہ انسان کا ہر عمل ایک نتیجہ رکھتا ہے اور جیسا کچھ عمل ہوتا ہے اسی کے مطابق نتیجہ بھی نکلتا ہے۔ آیت ۱۵ - ۱۶ میں اسی بات کو بیان کیا ہے کہ جو صرف دنیا کے لئے کام کرتا ہے اسے دنیا میں اس کے عمل کے مطابق صلہ مل جاتا ہے لیکن آخرت میں اسے کچھ نہیں ملے گا اور خسارے میں رہے گا (۱۶)

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

أَفَمَنْ - أ - استفہام فَمَنْ موصولہ مبتداء اس کی خبر محذوف ہے كَانَ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَلَىٰ بَيِّنَةٍ - الحجۃ الفاصلۃ بین الحق والباطل حق و باطل کے درمیان واضح حجت کو بَيِّنَةٌ کہا جاتا ہے - مِن رَّبِّهِ (اپنے رب کی طرف سے) (تو کیا وہ شخص جو اپنے رب سے کھلی اور واضح دلیل رکھتا ہے) وَيَتْلُوهُ - تَلْوٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب "یقتدی ویتبع" (اس کی پیروی کرتا ہے اور اس کا اتباع کرتا ہے۔ یتلوہ میں ضمیر کا مرجع بلحاظ معنی بَیِّنَۃٌ ہے جس سے مراد قرآن مجید ہے شَاهِدٌ شَهَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ بنانے والا) مِّنْهُ (اس کی طرف سے یعنی اللہ کی طرف سے یا قرآن کی طرف سے) وَمِنْ قَبْلِهٖ (اور اس سے پہلے یعنی قرآن سے پہلے) كِتٰبُ مُوْسٰٓى۔ كِتٰبُ مضاف مُوْسٰى مضاف الیہ (موسیٰ کی کتاب۔ تورات) اِمَامًا۔ بروزن فِعَالٌ اسم ہے بمعنی "ما یوتم بہ" جس کا قصد کیا جائے (پیشوا۔ رہنما) وَّرَحْمَةً (عظیم نعمت) "اِمَامًا وَّرَحْمَةً دونوں كِتٰبُ مُوْسٰى سے حال ہیں۔ یعنی اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (درآں حالیکہ وہ پیشوا اور رحمت تھی) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا (وہی لوگ) يُؤْمِنُوْنَ۔ ایمانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ خبر (اس قرآن کے ساتھ۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں) وَمَنْ شرطیہ (اور جو کوئی) يَّكْفُرْ۔ كُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (انکار کرتا ہے) بِهٖ (اس کا یعنی قرآن کا) مِنَ الْاَحْزَابِ۔ حِزْبٌ کی جمع جس کے معنی جماعت اور گروہ کے ہیں (گروہوں میں سے) فَالنَّارُ (پس آگ) مبتدا مَوْعِدُهٗ اسم ظرف مکان وَعْدٌ مصدر سے (اس کا ٹھکانا اس کے وعدے کی جگہ) خبر فَلَا تَكُ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر (پس نہ ہو تو) فِيْ مِرْيَةٍ اسم مصدر جس شک سے تردد پیدا ہو جائے اسے مِرْيَةٌ کہتے ہیں مِّنْهُ (اس سے) (پس تو اس کے بارے میں شک میں نہ رہ) اِنَّهُ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اس کا اسم الْحَقُّ خبر اِنَّ مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور (بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے) وَلٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک (اور لیکن) اَكْثَرَ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ مضاف الیہ (اکثر لوگ) لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (ایمان نہیں لاتے لیکن اکثر نہیں مانتے)

قرآن مجید اللہ کی طرف سے ایک روشن دلیل ہے

"پھر دیکھو جو لوگ اپنے پروردگار کی جانب سے ایک روشن دلیل رکھتے ہوں (یعنی وجدان وعقل کا فیصلہ) اور اس کے ساتھ ہی ایک گواہ بھی اس کی طرف سے آگیا ہو (یعنی اللہ کی وحی) اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی پیشوائی کرتی ہوئی اور سرتاپا رحمت آچکی ہو (اور تصدیق کر رہی ہو تو کیا ایسے لوگ انکار کر سکتے ہیں) یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور (ملک کے مختلف) گروہوں میں سے جو کوئی اس سے منکر ہوا تو یقین کرو (دوزخ کی) آگ ہی وہ ٹھکانہ ہے جس کا اس سے وعدہ کیا گیا ہے پس آپ اس کی نسبت کسی طرح کے شک میں پڑیں (یعنی دعوت قرآن کی کامیابی کے بارے میں کسی طرح کا شک نہ کیجیو) وہ تیرے پروردگار کی جانب سے امر حق ہے لیکن ایسا ہی ہوتا ہے کہ) اکثر لوگ (سچائی پر) ایمان نہیں لاتے "بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ" سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہو سکتے ہیں اور قرآن کریم بھی اور "شَاهِدٌ مِّنْهُ" اللہ کی طرف سے گواہ رسول اللہ ہیں جو اس قرآن کو پڑھتے اور اس پر عمل کر کے دکھاتے ہیں "يَتْلُوْا" کے معنی قرآن کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا دونوں ہو سکتے ہیں لیکن دوسرے معنی کو ترجیح حاصل ہے[۱۴]

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ
يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِیْنَ ۝

وَمَنْ استفہام انکاری اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل (زیادہ ظالم) کسی شے کو اس کی مخصوص جگہ سے بدل کر غلط مقام پر رکھنے کو ظلم کہتے ہیں مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ جارہ اور مَنْ موصولہ سے مرکب ہے (اس سے افْتَرٰی۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جھوٹ باندھنا۔ افترا کرنا) عَلَی اللّٰہِ (اللہ پر) کَذِبًا (جھوٹ) مفعول بہ اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع (یہی لوگ) یُعْرَضُوْنَ۔ عَرْضٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پیش کئے جائیں گے) عَلٰی رَبِّہِمْ (اپنے رب پر اپنے رب کے سامنے) وَیَقُوْلُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْاَشْہَادُ۔ شَاہِدٌ کی جمع جیسے اصحاب صاحب کی جمع ہے (گواہی دینے والے گواہ) گواہی دینے والے یعنی انبیاء علیہم السلام کہیں گے ھٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع (یہی ہیں) الَّذِیْنَ موصول (جنہوں نے) کَذَبُوْا۔ کِذْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جھوٹ بولا) عَلٰی رَبِّہِمْ (اپنے رب پر) اَلَا کلمہ تنبیہ (خبردار سُن لو) لَعْنَۃُ مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ (اللہ کی لعنت) مبتدا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ (ظالموں پر ہے)

وحی الٰہی کو جھٹلانے والے سب سے بڑے ظالم ہیں

"اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھے جو ایسا کر رہے ہیں وہ اپنے پروردگار کے حضور پیش کئے جائیں گے اور اس وقت گواہ گواہی دیں گے کہ یہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ تو سن رکھو ان ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی کتاب کو جھٹلانا اور نبی کی تکذیب سب سے بڑا ظلم ہے ایسے ہی لوگوں پر اللہ کی لعنت پڑتی ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

اَلَّذِیْنَ موصول (جو لوگ) یَصُدُّوْنَ۔ صَدٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے ہیں) عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (اللہ کی راہ سے) وَیَبْغُوْنَ۔ بَغْیٌ مضارع جمع مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (اور وہ اس کو چاہتے ہیں عِوَجًا۔ عَوِجَ۔ یَعْوَجُ سے اسم ہے (کجی ٹیڑھاپن) جو کبھی آنکھوں سے نظر آئے اس کے لئے عَوَجٌ بالفتح آتا ہے اور عقل و شعور سے تعلق رکھنے والی کجی کے عِوَجٌ بالکسر آتا ہے وَھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) مبتداء بِالْاٰخِرَۃِ آخرت کے ساتھ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب یہ "ھُمْ" پہلی ضمیر کی تاکید کے لئے ہے کٰفِرُوْنَ کافرٌ کی جمع ہے (اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں)

اللہ کی راہ سے روکنے والے آخرت کے منکر ہیں

"جو اللہ کی راہ سے بندوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس میں کجی پیدا کر دیں اور جو آخرت سے بھی منکر ہوتے ہیں"

وحی الٰہی کا انکار کرنے والے مختلف طریقوں سے لوگوں کو سبیل اللہ اور صراط مستقیم سے دُور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یوم آخرت کے منکر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر لَمْ يَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع مجزوم بلم (یہ لوگ نہیں تھے) مُعْجِزِيْنَ۔ اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجز بنا دینے والے) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) وَمَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اور نہیں تھا) لَهُمْ (ان کے لئے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) مِنْ اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع (کوئی کارساز۔ مددگار) يُضٰعَفُ مُضَاعَفَةٌ مصدر سے مضارع مجہول (بڑھا کر دیا جائے گا دوچند کر دیا جائیگا) لَهُمُ (ان کے لئے) الْعَذَابُ نائب فاعل (عذاب) مَا نافیہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (نہیں تھے وہ) يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (استطاعت رکھتے تھے۔ قدرت رکھتے تھے) السَّمْعَ مفعول بہ سَمِعَ يَسْمَعُ کا مصدر ہے (وہ سننے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے) وَمَا نافیہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب (اور نہ تھے وہ) يُبْصِرُوْنَ۔ اَبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ وہ دیکھتے تھے بصیرت سے کام لیتے تھے)

منکرین اللہ کو مغلوب نہیں کر سکتے

"یہ لوگ نہ تو زمین میں (اللہ کو) عاجز کر دینے والے تھے نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی کارساز تھا انہیں دوگنا عذاب ہوگا (کیونکہ ان کی سرکشی اور ہٹ دھرمی ایسی تھی کہ) نہ تو حق بات سن سکتے تھے اور نہ (حقیقت کی روشنی پر نظر تھی" کلمہ حق کو روکا نہیں جا سکتا اور انسان قوانین حق پر غالب نہیں آ سکتا آخرکار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان کو مغلوب ہونا پڑتا ہے اپنی بے بصیرتی کی وجہ سے وہ حق کو دیکھنے سے محروم رہتا ہے۔ (۲۱)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر اَلَّذِيْنَ موصول (یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خَسِرُوْٓا۔ خُسْرَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (نقصان اٹھایا خسارہ پہنچایا) اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جانوں کو) وَضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ضائع ہوگیا کھوگیا) عَنْهُمْ (ان سے) مَّا موصولہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر (جو تھے وہ) يَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (افترا کرتے تھے)

"یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانیں تباہی میں ڈالیں اور زندگی میں جو کچھ (حق کے خلاف) افترا کرتے رہے وہ سب آخرت میں اُن سے کھوگئے۔ (۲۱)

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

لَاجَرَمَ یقیناً اور حقاً کے ہم معنی ہے ابو مسعود نے لَا کو نافیہ اور جَرَمَ کو فعل ماضی بمعنی حَقَّ کے قرار دیا ہے اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ (بے شک وہ) فِي الْاٰخِرَةِ (آخرت میں) هُمُ ضمیر متصل جمع مذکر تاکید کے لئے الْاَخْسَرُوْنَ۔ اَخْسَرُ کی جمع خُسْرَانٌ سے افعل التفضیل جمع (وہی سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں)

"اس میں کوئی شک نہیں کہ یہی لوگ ہیں کہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ موصول (بے شک وہ لوگ جو) آمَنُوا۔ ایمانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے) وَعَاطفہ عَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور عمل کئے) الصَّالِحَاتِ۔ صَالِحَةٌ کی جمع ہے (نیکیاں اچھے) وَأَخْبَتُوا۔ إِخْبَاتٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب إِخْبَاتٌ کے معنی طَمَانِيَة اور سکون کے ہیں پھر خشوع وخضوع اور تواضع کے معنی میں بھی مستعمل ہونے لگا (اور انہوں نے عاجزی کی) إِلَىٰ رَبِّهِمْ (اپنے رب کی طرف) أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع (وہی لوگ) أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ترکیب اضافی (جنت والے ہیں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فِيهَا (اس میں۔ اس جنت میں) خَالِدُونَ۔ خُلُودٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

اہل ایمان کے لئے جنت ہے

"لیکن جو لوگ ایمان لائے نیک کام کئے اور اپنے پروردگار کی طرف قرار پکڑ لیا تو وہ جنت والے ہیں۔ جنت کی (کامرانیوں) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں" (۲۳)

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

مَثَلُ مبتدا مضاف اسم مفرد (ایسا قول جو دوسرے قول کے مشابہ ہو (مثال) الْفَرِيقَيْنِ۔ الْفَرِيقُ کا تثنیہ مضاف الیہ (دونوں گروہوں کی مثال) كَالْأَعْمَىٰ۔ كَ حرف تشبیہ کے لئے الْأَعْمَىٰ عَمًى سے اسم صفت آنکھوں کی بینائی یا دل کی روشنی کے جاتے رہنے کو عَمًى کہتے ہیں۔ اَعْمٰی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(نابینا۔ اندھا) وَالْاَصَمِّ۔ صَمٌّ سے صفت مشبہ (بہرا) وَالْبَصِیْرِ فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل ہے (دیکھنے والا۔ جاننے والا) وَالسَّمِیْعِ سَمْعٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ کا صیغہ (سننے والا) "مثل الفریقین الخ" اس میں تشبیہ تمثیلی ہے یعنی "مثل فریق المسلمین کالبصیر والسمیع و مثل فریق الکافرین کالاعمی والاصم" مسلمانوں کا فریق بصیر وسمیع ہے اور کفار کا فریق اندھا اور بہرا ہے۔ هَلْ کلمہ استفہام (کیا) یَسْتَوِیٰنِ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب (کیا وہ دونوں برابر ہیں) مَثَلًا ممیز واقع ہے۔ مثلاً کے معنی تشبیہ کے طور پر اَفَلَا اَ کلمہ استفہام فَلَا نافیہ (پس نہ) تَذَکَّرُوْنَ۔ تَذَکُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ہو)

منکرینِ حق اور اہل ایمان دونوں برابر نہیں ہوسکتے

"ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا اور ایک دیکھنے سننے والا ہو پھر تبلاؤ کیا دونوں برابر ہوسکتے ہیں کیا تم غور و فکر نہیں کرتے"۔

آیت ۱۸ سے ۲۴ تک آیات میں انکار حق کرنے والوں اور اہل ایمان کا بیان ہے اور آخری آیت کو سابقہ موعظت کا خلاصہ سمجھنا چاہیے جس میں بتایا ہے کہ جیسے کہ ایک اندھا اور بینا۔ بہرا اور سننے والا برابر نہیں ہوسکتے۔ اسی طرح حق کا انکار کرنے والے اور حق کو ماننے والے یکساں کیسے ہوسکتے ہیں۔ (۲۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
اَلِيْمٍ ۝ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ
اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ
لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ
خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ
مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ
يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ
اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ
اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے
اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (۲۵)	اَلَّا
تحقیق میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ نہ
تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
عبادت کرو	مگر اللہ کو	تحقیق میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے
عَذَابَ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ (۲۶)	فَقَالَ	الْمَلَاُ
عذاب	دن	دردینے والے کے	پس کہا	سرداروں نے
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ
جو لوگ	کافر ہوئے تھے	قوم اسکی سے	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو
اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَمَا	نَرٰىكَ
مگر	آدمی	مانند اپنے	اور نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ	اَرَاذِلُنَا
کہ پیروی کی ہیں تیری	مگر	ان لوگوں نے	کہ وہ	ہم سے رذیل ہیں
بَادِيَ	الرَّأْيِ	وَ مَا	نَرٰى	لَكُمْ
سرسری	نظر سے	اور نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے
عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ (۲۷)
اوپر اپنے	کچھ بڑائی سے	بلکہ	گمان کرتے ہیں ہم تمکو	جھوٹے
قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ
کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں
عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ اٰتٰنِيْ	رَحْمَةً
اوپر	دلیل کے	پروردگار اپنے سے	اور دی ہو مجھکو	رحمت
مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	
نزدیک اپنے سے	پس چھپائی گئی ہو	اوپر تمہارے	کیا لگادیں گے ہم تم کو وہ رحمت	
وَ اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ (۲۸)	وَيٰقَوْمِ	لَآ
اور تم	اس کو	ناخوش رکھتے تھے	اور اے قوم میری	نہیں
اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ اَجْرِيَ	اِلَّا
مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں بدلہ میرا	مگر
عَلَى اللّٰهِ	وَ مَآ اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اوپر اللہ کے	اور نہیں میں	ہانک دینے والا	ان لوگوں کو	کہ ایمان لائے
اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ
تحقیق وہ	ملنے والے	رب اپنے سے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ (۲۹)	وَ يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ
ایک قوم ہو	کہ جہالت کرتے ہو	اور اے میری قوم	کون	مدد دیگا مجھ کو
مِنَ اللّٰهِ	اِنْ طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (۳۰)		وَ لَآ
اللہ سے	اگر ہانک دوں ان کو میں	کیا پس تم نصیحت نہیں پکڑتے		اور نہیں
اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ
کہتا ہوں میں	تم سے	کہ میرے پاس	خزانے	اللہ کے ہیں
وَ لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ
اور نہیں	جانتا میں	غیب کو	اور نہیں	کہتا میں
اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَّ لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
تحقیق میں	فرشتہ ہوں	اور نہیں	کہتا میں	واسطے ان لوگوں کے
تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا
کہ حقیر دیکھتی ہیں	انکو آنکھیں تمہاری	ہرگز نہ دیوے گا ان کو اللہ		بھلائی
اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ
اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	دلوں میں ہے انکے	تحقیق میں
اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۳۱)		قَالُوْا	يٰنُوْحُ
اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں		کہنے لگے	اے نوحؑ
قَدْ جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	
تحقیق جھگڑا کیا تو نے ہم سے	پس بہت کیا تو نے	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہمارے پاس	
بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۳۲)	
جو کچھ	وعدہ دیتا تو ہم کو	اگر ہے تو	سچوں میں سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ اللّٰهُ	اِنْ شَآءَ
کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	لے آویگا تمہارے پاس	اس کو اللہ	اگر چاہیگا
وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ (۳۳)	وَلَا يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ اَرَدْتُّ
اور نہیں تم اسے	عاجز کرنیوالے	اور نہیں فائدہ دیگا تم کو	نصیحت میری	اگر ارادہ کروں میں
اَنْ اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ كَانَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ
کہ نصیحت کروں میں	تم کو	اگر ہو اللہ	ارادہ کرتا یہ کہ	گمراہ کرے تم کو
هُوَ رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (۳۴)	اَمْ يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
وہ پروردگار تمہارا ہے	اور طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کیا کہتے ہیں	جھوٹ ہے
قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ
کہو	اگر	جھوٹ بنالیا ہے میں نے اسکو	پس اوپر میرے ہے	گناہ میرا

وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ (۳۵)
اور میں	بری ہوں	اس چیز سے کہ	گناہ کرتے ہو تم

اور یقیناً ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں (۲۵) کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں (۲۶) تو اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا کہا کہ ہم تجھے اپنے ہی جیسا بشر دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیری پیروی سوائے ان لوگوں کے کسی نے کی ہو جو ہم میں سے رذیل ہیں (اور وہ بھی سرسری نظر سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں پاتے بلکہ تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں (۲۷) کہا اے میری قوم دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہاں سے رحمت عطا کی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے کیا اس کے لئے ہم تمہیں مجبور کر سکتے ہیں حالانکہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو (۲۸) اور اے میری قوم میں اس کے بدلے تم سے مال نہیں مانگتا میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور میں انہیں نکال نہیں سکتا جو ایمان لائے ہیں وہ یقیناً اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھتا ہوں جو جاہل ہو (۲۹) اور اے میری قوم کون اللہ کے مقابلے میں میری مدد کر سکتا ہے اگر میں انہیں نکال دوں تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے (۳۰) اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں انکی نسبت جنہیں تمہاری نظریں حقیر دیکھتی ہیں کہ اللہ ان کو بھلائی نہیں دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے اس صورت میں بے شک میں ظالموں میں سے ہوں گا (۳۱) انہوں نے کہا اے نوح تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہتیرا جھگڑا کر چکا ہے لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر نازل کر دو (۳۲) نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم اس کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے (۳۳) اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۴) کیا یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے جھوٹ بنا لیا ہے تو میرا جرم مجھ پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو (۳۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ (۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ وَلام قسم تاکید قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم نُوْحًا مفعول بہ اِلٰی قَوْمِہٖٓ (اس کی قوم کی طرف) (اور یقیناً ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ متکلم اسم اِنَّ (بیشک میں) لَکُمْ (تمہارے لئے) نَذِیْرٌ۔ نُذُرٌ سے صفت مشبہ (ڈرانے والا نافرمانوں کو اللہ کے عذاب سے) موصوف۔ مُّبِیْنٌ۔ اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل (کھول کر بیان کرنے والا) نَذِیْرٌ کی صفت ہے

نوحؑ کا اپنی قوم کو متنبہ کرنا

"اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا (لوگو) میں تمہیں (انکار و بدعملی کے نتائج سے) آشکارا خبردار کرنے والا ہوں"

اس آیت سے سابقہ انبیاء اور اُن کی امتوں کے حالات کا بیان شروع کیا گیا۔ چنانچہ نوح علیہ السّلام اس کی پہلی کڑی ہیں۔ (۲۵)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

اَنْ مفسرہ لَّا ناہیہ تَعْبُدُوْٓا۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر (کہ تم عبادت نہ کرو) اِلَّا اللّٰہَ۔ اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) اللّٰہَ (اللہ کی) اِنِّیْٓ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ (بیشک میں) اَخَافُ۔ خَوْفٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (خوف کھاتا ہوں۔ ڈرتا ہوں) عَلَیْکُمْ (تم پر) عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ بروزن فعیل بمعنی فاعل ہے (دردناک دن کا عذاب) مفعول بہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوحؑ کا قوم کو عذاب سے ڈرانا

"اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا ایک دردناک دن نہ آجائے"

نوحؑ نے اپنی قوم کو سب سے پہلے شرک سے بچنے اور ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی اور بتایا کہ انکار کی صورت میں تم پر عذاب نازل ہوگا۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝

فَقَالَ - ف عاطفہ قَالَ - قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْمَلَاُ فاعل الَّذِيْنَ موصول كَفَرُوْا - كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس کہا ان سرداروں نے جنہوں نے انکار حق کیا تھا) مِنْ قَوْمِهٖ (اس کی قوم سے) مَا نافیہ نَرٰىكَ - رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (نہیں دیکھتے ہم تجھے) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) بَشَرًا - (آدمی۔ انسان) بَشَرَةٌ کھال کی ظاہری سطح کو کہتے ہیں بَشَرٌ کا استعمال واحد اور جمع دونوں کے لئے یکساں طور پر ہوتا ہے مفعول بہ مِثْلَنَا (ہمارے جیسا) بَشَرٌ کی صفت ہے وَمَا نافیہ نَرٰىكَ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور ہم نہیں دیکھتے تجھے) اتَّبَعَكَ - اِتِّبَاعٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب لَکَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تیری پیروی کی) اِلَّا کلمہ استثناء مگر اَلَّذِیْنَ موصول (مگر انہوں نے) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَرَاذِلُنَا۔ اَرَاذِلُ۔ اَرْذَلٌ کی جمع ہے حقیر اور ذلیل کو کہا جاتا ہے جس کی کوئی وقعت نہ ہو اس کا مادہ رِذَالَۃٌ سے افعل التفضیل ہے مضاف فَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے رذیل لوگ) بَادِیَ الرَّاْیِ بَدْوٌ سے اسم فاعل مضاف الرَّاْیِ مضاف الیہ (نظر بظاہر دیکھنے میں) پہلی نظر میں معلوم ہو جانے والی حقیقت وَمَا نَافِیہ نَرٰی۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم نہیں دیکھتے ہیں) لَکُمْ (تمہارے لئے) عَلَیْنَا (ہم پر) مِنْ فَضْلٍ (برتری۔ فضیلت) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) نَظُنُّکُمْ۔ ظَنٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہم تم کو خیال کرتے ہیں) ظن اس خیال کو کہتے ہیں جو علامات دیکھ کر پیدا ہوا ہو اگر اس خیال میں قوت پیدا ہو جائے تو اسے یقین اور اعتقاد کہتے ہیں اگر انتہائی درجہ کا ضعف ہو تو توہم اور شک کہا جاتا ہے کٰذِبِیْنَ۔ کَاذِبٌ کی جمع کِذْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹے)

قوم کا نوحؑ کی پیروی سے انکار

" اس پر قوم کے ان سرداروں نے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی کہا ہم تو تم میں اس کے سوا کوئی بات نہیں دیکھتے کہ ہماری ہی طرح کے ایک آدمی ہو اور جو لوگ تمہارے پیچھے چلے ہیں ان میں بھی ان لوگوں کے سوا کوئی نہیں دکھائی دیتا جو ہم میں کمینے ہیں اور بے سوچے سمجھے تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیچھے ہوتے ہیں ہم تو تم لوگوں میں اپنے سے کوئی برتری نہیں پاتے بلکہ سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو"

قوم نوحؑ کے جن سرداروں نے کفر کی راہ اختیار کی انہوں نے نوح کی دعوت سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ (۱) تم ہماری طرح کے ایک انسان ہو ہم تمہاری بات کیوں مانیں (۲) ہم سے صرف رذیل لوگ بے سوچے سمجھے تمہاری پیروی کر رہے ہیں ہم ان جیسے رذیل اور احمق نہیں (۳) ان وجوہ کی بنا پر ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ ہم ان رذیل اور بے وقوف لوگوں کی طرح تمہارا اتباع کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝

قَالَ - قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نوحؑ نے) کہا یٰقَوْمِ ندا اور منادیٰ (اے میری قوم) اَ - استفہام کیا رَءَيْتُمْ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے دیکھا) اِنْ شرطیہ كُنْتُ - كَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم عَلٰى بَيِّنَةٍ واضح اور کھلی دلیل کو کہتے ہیں مِّنْ رَّبِّيْ (اپنے پروردگار کی طرف سے) (اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک واضح اور کھلی دلیل پر ہوں) وَاٰتٰنِيْ - اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (اس نے دی مجھ کو) رَحْمَةً مفعول (رحمت) مِّنْ عِنْدِهٖ - رَحْمَة کی صفت (اپنے پاس سے) فَعُمِّيَتْ - تَعْمِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (پس وہ چھپا دی گئی - نظروں سے اوجھل کر دی گئی) عَلَيْكُمْ (تم پر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَ استفہام (کیا) نُلْزِمُكُمُوْهَا (نلزم کم ھا) اِلْتِزَامٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اوّل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی رحمۃ مفعول ثانی الواؤ اشباع ضمہ (کیا ہم اسے تمہارے گلے مڑھ دیں۔ اسے تم سے چپٹا دیں) وَاَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور تم) لَهَا اسے۔ اس رحمت کو) كٰرِهُوْنَ۔ كَرْهٌ۔ كَرَاهَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (درآں حالیکہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو)

نوحؑ کی طرف سے قوم کے اعتراضات کا جواب

"نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو تم نے اس بات پر بھی غور کیا ہے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے حضور سے ایک رحمت بھی مجھے بخش دی ہو (یعنی راہ حق دکھا دی ہو) مگر وہ تمہیں دکھائی نہ دے تو میں اس کے سوا کیا کر سکتا ہوں جو کر رہا ہوں، کیا ہم جبراً تمہیں راہ دکھا دیں حالانکہ تم اس سے بیزار ہو"

اس آیت میں کفار کے اعتراضات کا نوحؑ کی طرف سے یہ جواب دیا گیا ہے (۱) کہ لوگوں کی رہنمائی کے لئے اللہ نے مجھے ایک کھلی دلیل عطا کی ہے جس سے تم محروم ہو (۲) اللہ نے مجھے اپنی رحمت سے ایسی خصوصیت بخشی ہے جو تمہاری نگاہوں سے پوشیدہ ہے (۳) اگر تم ہدایت حاصل نہیں کرنا چاہتے تو جبراً تمہاری مرضی کے خلاف تمہیں ہدایت نہیں دی جائے گی۔ (۲۸)

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝

وَيٰقَوْمِ۔ وَيَا نِدَا قَوْمٍ مضاف منادیٰ ی ضمیر متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) لَآ نافیہ اَسْـَٔلُكُمْ۔ سَوَالٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (میں تم سے مال کا سوال نہیں کرتا) عَلَيْهِ مَالًا (اس پر یعنی اس تبلیغ یا دعوت پر کوئی مال) اِنْ نافیہ اَجْرِيَ اَجْرٍ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ مبتداء اِلَّا کلمہ حصر عَلَى اللّٰهِ خبر (نہیں میرا اجر مگر اللہ پر۔ میرا اجر صرف اللہ پر ہے)

وَمَا نافیہ اَنَا ضمیر واحد متکلم بِطَارِدِ۔ ب حرف جر زائدہ طَارِدِ مجرور طَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر طَرْدٌ کے معنی ذلیل سمجھ کر ہانکنے کے ہیں (ہانکنے والا دُور کرنے والا) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کو) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے ہیں) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ) مُّلٰقُوْا مُلَاقَاةٌ مصدر باب مفاعلہ سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُلْقُوْنَ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ (پہنچنے والے۔ ملنے والے) رَبِّهِمْ۔ رَبٌّ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے رب سے) وَلٰكِنِّيْٓ۔ وَ عاطفہ لٰكِنِّيْ لٰكِنَّ حرف استدراک ی ضمیر واحد متکلم اس کا اسم ہے (لیکن میں) اَرٰىكُمْ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تم کو دیکھتا ہوں) قَوْمًا مفعول بہ (میں تمہیں ایسی قوم دیکھتا ہوں) تَجْهَلُوْنَ۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم جہالت کرتے ہو۔ نادانی سے کام لیتے ہو)

نوحؑ نے کہا میں تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں اور نہ اہل ایمان کو الگ کر سکتا ہوں

اے میری قوم یہ جو کچھ میں کر رہا ہوں تو اس پر مال و دولت کا تم سے طالب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں میری خدمت کی مزدوری جو کچھ ہے صرف اللہ پر ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں (وہ تمہاری نگاہوں میں کتنے ہی ذلیل ہوں مگر) میں ایسا کرنے والا نہیں کہ اپنے پاس سے انہیں ہنکا دوں انہیں بھی اپنے پروردگار سے ایک دن ملنا ہے (اور وہ ہم سب کے اعمال کا حساب لینے والا ہے) لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک جماعت ہو جو حقیقت سے بالکل بیگانہ اور جاہل ہے"۔

نوحؑ پر کفار کی طرف سے یہ الزام لگایا گیا کہ وہ مال و دولت کے حصول کے لئے برتری چاہتا ہے نوحؑ نے بتایا کہ (۴) میں تم سے کسی اجر کا طلبگار نہیں ہوں میں یہ کام محض اللہ کی رضامندی کے لئے کر رہا ہوں (۵) وہ لوگ جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو صاحب ایمان لوگ ہیں میں تمہاری خاطر انہیں اپنے سے الگ نہیں کر سکتا (۶) نوحؑ نے انہیں بتایا کہ تم انتہائی جہالت میں مبتلا ہو۔ (۷)

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

وَيٰقَوْمِ۔ وَ عاطفہ يَا نداء قَوْم مضاف ی متکلم محذوف مضاف الیہ منادیٰ (اے میری قوم) مَنْ استفہام مبتدا يَّنْصُرُنِيْ۔ نَصْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (میری کون مدد کرے گا) مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بفعل (اللہ سے) اِنْ شرطیہ (اگر) طَرَدْتُّهُمْ۔ طَرْدٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم هُمْ جمع مذکر غائب مفعول بہ (اگر میں انہیں اپنے سے دُور کر دوں۔ ہانکوں) اَفَلَا۔ اَ کلمہ استفہام انکاری (کیا) لَا نافیہ تَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم غور و فکر سے کام نہیں لیتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے مقابلے میں کون مدد کرسکتا ہے

"اے میری قوم کے لوگو مجھے بتلاؤ اگر میں ان لوگوں کو اپنے پاس سے نکال باہر کروں (اور اللہ کی طرف سے مواخذہ ہو جسکے نزدیک معیار قبولیت ایمان وعمل ہے نہ کہ تمہاری خود ساختہ شرافت ورذالت) تو اللہ کے مقابلے میں کون ہے جو میری مدد کریگا (افسوس تم پر) کیا تم غور نہیں کرتے"

نوحؑ نے بتایا کہ اگر میں انہیں اپنے پاس سے نکال باہر کروں تو اللہ کے مؤاخذہ میں گرفتار ہو جاؤں گا اس لئے کہ وہ حق پر ہیں۔ (۳۰)

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لَا نافیہ اَقُوْلُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم لَكُمْ لَ جار کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور (اور میں نہیں کہتا تمہارے لئے۔ یہ تم سے نہیں کہتا) عِنْدِيْ۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرے پاس) خَزَآئِنُ۔ خَزَانَةٌ کی جمع مضاف اللّٰهِ مبتدا (اللہ کے خزانے ہیں) وَلَا نافیہ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد متکلم اَلْغَيْبَ مفعول بہ (اور میں غیب نہیں جانتا) وَلَا نافیہ اَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی متکلم (بے شک میں) اسم اِنَّ۔ مَلَكٌ خبر اِنَّ (اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ بے شک میں فرشتہ ہوں) وَ عاطفہ لَا نافیہ اَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم (میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتا ہوں) لِلَّذِیْنَ ۔ لِ حار الَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں کے لئے) تَزْدَرِیْ ۔ اَلْاِزْدِرَاءُ (باب افتعال) سے مضارع۔ مذکر حاضر (حقیر خیال کرتی ہیں) اس کا مادہ الزرایۃ جس کے معنی عیب لگانے کے ہیں (زدی ۔ یَزْدِیْ ۔ زِدَایَۃً) تَزْدَرِیْ اصل میں تَزْتَرِیْ ہے۔ تَ کو دَ میں تبدیل کر دیا گیا اَعْیُنُکُمْ ۔ عَیْنٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری آنکھیں) لَنْ حرف نفی ونصب واستقبال یُؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ ۔ یُؤْتِیْ ۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اللّٰهُ مفعول بہ خَیْرًا مفعول ثانی (اللہ انہیں ہرگز نہیں دے گا۔ بھلائی اَللّٰهُ مبتداء اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔ اللہ بہتر جانتا ہے) بِمَا موصول (اس چیز کو) فِیْ اَنْفُسِهِمْ ۔ نَفْسٌ کی جمع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جو اُن کے دلوں میں ہے) اِنِّیْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی متکلم (بے شک میں) اِذًا حرف جواب وجزا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ لَ تاکید مِنَ حار الظّٰلِمِیْنَ ۔ ظَالِمٌ کی جمع مجرور (تب اس وقت میں ظالموں میں سے ہوں گا)

نوحؑ نے بتایا میں تو صرف رسول اور پیغمبر ہوں

"اور دیکھو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کی باتیں جانتا ہوں نہ میرا یہ دعویٰ ہے کہ میں فرشتہ ہوں یہ بھی نہیں کہتا کہ جن لوگوں کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو اللہ انہیں کوئی بھلائی نہیں دیگا (جیسا کہ تمہارا اعتقاد ہے) اللہ ہی بہتر جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اگر میں (تمہاری خواہش کے مطابق) ایسا کہوں تو جو نہی ایسی بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہوں ظالموں میں سے ہوگیا۔"

نوح علیہ السلام نے قوم کو بتایا کہ نہ تو میں فرشتہ ہوں اور نہ عالم الغیب میں تو اللہ کی طرف سے ایک رسول اور پیغمبر ہوں۔ میرا کام اللہ کا پیغام تم تک پہنچانا ہے۔ میں کسی صورت تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرسکتا۔ (۳۱)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) يٰنُوْحُ۔ یا حرف نداء نُوْحُ منادی مفرد (اے نوح) قَدْ حرف تحقیق کلام جٰدَلْتَنَا۔ مُجَادَلَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (تو نے ہم سے جھگڑا کیا) فَاَكْثَرْتَ ف عاطفہ اِكْثَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (پس تو نے بہت زیادہ کیا۔ کثرت سے کیا) جِدَالَنَا۔ جِدَال مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے ساتھ جھگڑا) فَاْتِنَا۔ اِتْيَانٌ سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم (پس تو لا) بِمَا۔ بِ حرف جار مَا موصولہ (اس بات کا۔ اس چیز کا) تَعِدُنَا وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع مذکر حاضر (تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔ تو ہمیں دھمکاتا ہے) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو ہے) مِنَ جار الصّٰدِقِيْنَ۔ الصَّادِقُ کی جمع صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اگر تو سچوں میں سے ہے)

قوم کا نوحؑ کی باتوں پر غور کرنے سے انکار اور عذاب کا مطالبہ

"اس پر ان لوگوں نے کہا اے نوحؑ تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑ چکا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

داب ان باتوں سے کچھ بننے والا نہیں، اگر تو سچا ہے تو جس بات کا تو نے وعدہ کیا ہے وہ ہمیں لا دکھا"۔

حضرت نوح علیہ السلام کے مبنی برحقائق دلائل پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور اُلٹا آپ کی ان باتوں کو جدال سے تعبیر کرنے لگے اور انتہائی حبارت سے مطالبہ کیا کہ اگر تو سچا ہے تو ہم پر عذاب لا کر دکھا"

قوم نے ان دلائل و مواعظ پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور وہ ان باتوں کو جدال سے تعبیر کرنے لگے ان کی سرکشی کی نوبت یہاں تک پہنچی کہ خود عذاب کے نزول کا مطالبہ کرنے لگے۔ (۳۲)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نوح نے کہا) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) يَاْتِيْكُمْ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (لائے گا تم پر) بِهِ اللّٰهُ (اس عذاب کو اللہ) اِنْ شَآءَ۔ اِنْ شرطیہ (اگر) شَآءَ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اگر اس نے چاہا) وَمَآ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور نہیں تم) بِمُعْجِزِيْنَ۔ مُعْجِزٌ واحد اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجز بنا دینے والے)

"نوح کے کہا اگر اللہ کو منظور ہوگا تو بلاشبہ تم پر وہ بات لے آئیگا اور تمہیں یہ قدرت نہیں کہ اسے کسی بات سے، عاجز کر دو"

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

وَلَا۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ يَنْفَعُكُمْ۔ يَنْفَعُ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (اور نفع نہیں دے سکتی تم کو نُصْحِیْ مضاف اور مضاف الیہ (میری نصیحت۔ میری خیر خواہی اِنْ اَرَدْتُّ (اگر ارادہ کروں میں) اَنْ اَنْصَحَ۔ اَنْ۔ شرطیہ اَنْصَحَ۔ نَصَحٌ سے مضارع واحد متکلم لَكُمْ (تمہارے لئے) (اگر میں تمہاری خیر خواہی کروں) اِنْ شرطیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ (اللہ) اگر ہو اللہ) يُرِيْدُ مِنْ اَرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ارادہ کرتا ہو۔ چاہتا ہو) اَنْ يُّغْوِيَكُمْ۔ اَنْ مصدریہ يُّغْوِيَ۔ اِغْوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (کہ تم کو گمراہ کرے) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مبتدا رَبُّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (وہ تمہارا پروردگار ہے) وَاِلَيْهِ۔ وَ عاطفہ اِلَيْهِ (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے)

"اور اگر اللہ کی مشیت یہی ہے کہ تمہیں ہلاک کرے تو میں کتنا ہی نصیحت کرنا چاہوں میری نصیحت کچھ سود مند نہ ہوگی وہی تمہارا پروردگار ہے اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے"

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝

اَمْ حرف عطف استفہام کے معنی دیتا ہے (یا۔ کیا) يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ کہتے ہیں) اِفْتَرٰىهُ۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے اس کا افترا کیا) قُلْ۔ قَوْلٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے امر واحد مذکر (کہو) اِنِ شرطیہ (اگر) اِفْتَرٰىهُ۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد متکلم + ضمیر واحد مذکر غائب (اگر میں نے اس کا افترا کیا۔ گھڑ لیا) فَعَلَيَّ۔ فَ رابطہ عَلٰی حرف جاری واحد متکلم مجرور (پس مجھ پر ہے) خبر مقدم اِجْرَامِيْ۔ اِجْرَامٌ مصدر مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرا جرم کرنا) مبتدا موخر وَاَنَا ضمیر واحد متکلم (اور میں) بَرِيْٓءٌ۔ بَرَاءَةٌ سے فعیل بمعنی اسم فاعل (میں بیزار ہوں بے تعلق ہوں) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس سے) تُجْرِمُوْنَ۔ اِجْرَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم جرم کرتے ہو)

اگر اس کے باوجود انکار کرتے ہو تو اللہ کے فیصلے کا انتظار کرو

"حکم الٰہی ہوا (اے نوحؑ) کیا یہ لوگ کہتے ہیں اس آدمی نے (یعنی نوح نے) اپنے جی سے یہ بات گھڑلی ہے تو کہہ دے اگر میں نے یہ بات گھڑلی ہے تو میرا جرم مجھ پر اور تم جو جرم کر رہے ہو (اس کی پاداش تمہارے لئے ہیں اس سے بری الذمہ ہوں"

اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا کہ منکروں سے کہہ دیجئے کہ واضح دلائل کے باوجود اگر تم حق کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو اور سمجھتے ہو کہ میں مفتری ہوں تو انتظار کرو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون مفتری تھا اور کونسا سچا۔ (۲۵)

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ
اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحِيْنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ
عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۚ قَالَ
اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا
تَسْخَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ
كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۚ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۚ
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ
ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ
اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ
عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾

وَاُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٌ	اِنَّهٗ	لَنْ
اور وحی کی گئی	طرف	نوح کے	یہ کہ وہ	ہرگز نہ
يُّؤْمِنَ	قَوْمِكَ	اِلَّا	اَمَنَ	فَلَا
ایمان لاوینگے	قوم تیری سے	مگر جو	ایمان لاچکے	پس مت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ (۳۸)	وَاصْنَعِ
غم کھا	ساتھ اس چیز کے کہ	ہیں	وہ کرتے	اور بنا
الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ
کشتی	ساتھ آنکھوں ہماری کے	اور وحی ہماری کے	اور مت	گفتگو کر
فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ (۳۹)	وَيَصْنَعُ
بیچ ان لوگوں کے	کہ ظلم کرتے ہیں	تحقیق وہ	ڈبائے جائینگے	اور بناتا تھا نوح
الْفُلْكَ	وَكُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ
کشتی کو	اور جب	گزرتے	اوپر اس کے	سردار
مِنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ	اِنْ تَسْخَرُوْا
قوم اسکی سے	ٹھٹھا کرتے	اس سے	کہا	اگر ٹھٹھا کرتے ہو
مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا
ہم سے	پس ہم بھی	ٹھٹھا کرینگے	تم سے	جیسا کہ
تَسْخَرُوْنَ (۳۹)	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
ٹھٹھا کرتے ہو تم	پس البتہ	جانوگے تم	کون شخص ہے	کہ آویگا اسکے پاس
عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
عذاب	کہ رسوا کریگا اسکو	اور اتر آوے گا	اس پر	عذاب
مُّقِيْمٌ (۳۹)	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا
ہمیشہ رہنے والا	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا
وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا
اور جوش مارا پانی نے	تنور میں سے	کہا ہم نے	چڑھا لے	اس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا مَنْ
ہر قسم سے	جوڑا	دو عدد	اور اہل اپنے کو	مگر جن پر چل چکی
سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ مَنْ	اٰمَنَ
پہلے	سے	بات	اور ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے
وَ مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗ	اِلَّا قَلِيْلٌ (۴۰)	وَ قَالَ
اور نہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	مگر تھوڑے	اور کہا نوحؑ نے
اِرْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا
کر سوار ہو جاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ کے ہے	چلنا اس کا
وَ مُرْسٰىهَا	اِنَّ رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۴۱)	وَ هِيَ
اور تھمنا اس کا	تحقیق رب میرا	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور وہ
تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَ نَادٰى
چلتی ہے	ساتھ ان کے	موجوں میں	مانند پہاڑوں کے	اور پکارا
نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ كَانَ	فِيْ	مَعْزِلٍ
نوحؑ نے	بیٹے اپنے کو	اور تھا وہ	نیچ	کنارے کے
يٰبُنَيَّ	اِرْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا تَكُنْ	مَّعَ
اے بیٹے میرے	سوار ہو جا	ساتھ ہمارے	اور مت ہو	ساتھ
الْكٰفِرِيْنَ (۴۲)	قَالَ	سَاٰوِيْ	اِلٰى	جَبَلٍ
کافروں کے	کہا	عنقریب جا کر لیتا ہوں	طرف	پہاڑ کے
يَعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ
کہ بچائے گا مجھ کو	پانی سے	کہا	نہیں بچانے والا	آج کے دن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا مَنْ	رَّحِمَ	وَ حَالَ	بَيْنَهُمَا
حکم اللہ کے سے	مگر جس کو	رحم کرے اللہ	اور حائل ہوگئی	درمیان ان کے
الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ (۴۳)	وَ قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ
موج	پس ہوگیا وہ	ڈوبنے والوں سے	اور کہا گیا	اے زمین
ابْلَعِيْ	مَآءَكِ	وَيٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ غِيْضَ
نگل جا	پانی اپنا	اور اے آسمان	بس کر یعنی تھم جا	اور خشک کیا گیا
الْمَآءُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ	عَلَى
پانی	اور تمام کیا گیا	کام	اور لگی وہ کشتی	اوپر
الْجُوْدِيِّ	وَقِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ (۴۴)
جودی پہاڑ کے	اور کہا گیا	لعنت ہو جیو	واسطے قوم	ظالموں کے
وَنَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ
اور پکارا	نوح نے	پروردگار اپنے کو	پس کہا	اے پروردگار میرے
اِنَّ ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ	وَ اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ
تحقیق بیٹا میرا	اہل میرے سے ہے	اور تحقیق	وعدہ تیرا	سچا ہے
وَ اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ (۴۵)	قَالَ	يٰنُوْحُ
اور تو	بہتر حکم کرنیوالا ہے	سب حکم کرنیوالوں سے	کہا	اے نوح
اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ
تحقیق وہ	نہیں ہے	اہل تیرے سے	تحقیق اس کا	عمل ہے
غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ
غیر صالح	پس مت	سوال کر مجھ سے	اس چیز کا	نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ
واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	تحقیق میں	نصیحت کرتا ہوں تجھے
اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (۴۶)	قَالَ	رَبِّ
یہ کہ	ہو جاوے تو	جاہلوں سے	کہا	اے پروردگار میرے
اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا
تحقیق میں	پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے	یہ کہ	سوال کروں میں تجھ سے	وہ چیز
لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاِلَّا
کہ نہیں	واسطے میرے	ساتھ اس کے	علم	اور اگر نہ
تَغْفِرْ لِيْ	وَتَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ (۴۷)
بخشے گا تو مجھ کو	اور نہ رحم کریگا تو مجھ کو	ہو جاؤں گا	خسارہ پانے والوں سے	
قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا
کہا گیا	اے نوح	اُتر	ساتھ سلامتی کے	ہماری طرف سے
وَبَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ
اور برکتوں کے	اوپر تیرے	اور اوپر	امتوں کے	ان لوگوں میں کہ
مَّعَكَ	وَاُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ
ساتھ تیرے ہیں	اور امتیں ہونگی کہ	البتہ فائدہ دینگے ہم انکو	پھر	لگے گا ان کو
مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۴۸)	تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	
ہماری طرف سے	عذاب	درد دینے والا	یہ خبریں غیب کی سے ہیں	
نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ
کہ وحی کرتے ہیں ہم انکو	طرف تیرے	نہ تھا تو	جانتا ان کو	تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ	هٰذَا	فَاصْبِرْ
اور نہ	قوم تیری	پہلے	اس سے	پس صبر کر
	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ (۴۹)	
	تحقیق	انجام کار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے کوئی ایمان نہیں لائے گا مگر وہی جو ایمان لا چکا ہو تو اس کے سبب سے غم نہ کر جو وُہ کرتے ہیں (۳۶) اور ہماری حفاظت میں (ہمارے روبرو) اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا اور ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا جو ظالم ہیں کیونکہ وہ ضرور غرق کئے جائیں گے (۳۷) اور وہ کشتی بنانے لگا اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے تو اس سے تمسخر کرتے وہ کہتا کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے (۳۸) اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (۳۹) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا یعنی دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کے متعلق حکم ہو چکا ہو (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور اس کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے (۴۰) اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا لنگر ڈالنا ہے۔ یقیناً میرا رب حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے (۴۱) اور وہ انہیں پہاڑ جیسی (بلند) لہروں میں لئے چلی جا رہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ الگ رہا تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت ہو (۴۲) اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لیگا کہا آج اللہ کی سزا سے کوئی بچانے والا نہیں مگر وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے اور ایک لہر ان کے درمیان حائل ہوئی اور وہ ان میں سے ہو گیا جو ڈوب گئے (۴۳) اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے بادل تھم جا اور پانی خشک ہو گیا اور معاملہ کا فیصلہ ہو گیا اور (کشتی) جودی پر ٹھہر گئی اور کہا گیا ظالم قوم کے لئے دوری ہے (۴۴) اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا اے میرے پروردگار میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے (۴۵) کہا اے نوح وہ تیرے اہل سے نہیں ہے کیونکہ وہ بدعمل ہے سو مجھ سے ایسا سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو ناوا تفوں میں سے نہ ہو (۴۶) کہا اے میرے پروردگار میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اگر تو میری حفاظت نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گا (۴۷) کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اتر پڑو (جو) تجھ پر اور ان جماعتوں پر ہوں گی جو تیرے ساتھ والوں سے ہیں (اور ایسی امتیں) بھی ہونگی جنہیں ہم کچھ سامان دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے انہیں دردناک عذاب پہنچے گا (۴۸) یہ (حالات) من جملہ غیب کی خبروں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں تو انہیں اس سے پہلے نہ جانتا تھا نہ تو اور نہ تیری قوم سو صبر کر کیونکہ انجام متقیوں کے لئے ہے (۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۚ

وَاُوْحِیَ - وَ عاطفہ اُوْحِیَ - اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور وحی کی گئی) اِلٰی نُوْحٍ (نوح کی طرف) اَنَّهٗ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ - لَنْ یُّؤْمِنَ - اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع منفی بلن (ہرگز ایمان نہیں لائے گا) مِنْ قَوْمِكَ (تیری قوم سے اِلَّا کلمہ استثناء مگر) مَنْ موصول فاعل قَدْ تحقیق کلام اٰمَنَ - اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر (مگر جو ایمان لا چکا ہے) فَلَا تَبْتَىِٕسْ - فَ عاطفہ لَا ناہیہ تَبْتَىِٕسْ - اِبْتِئَاسٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی (پس تو غمگین اور رنجیدہ نہ ہو) (پس تو رنجیدہ نہ ہو) بِمَا - بِ سببیہ مَا موصول (اس سبب سے) كَانُوْا - كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر یَفْعَلُوْنَ - فِعْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اس کے سبب سے غم نہ کر جو وہ کرتے ہیں)

نوحؑ کو بذریعہ وحی بتایا گیا، اب عذاب انکا مقدر بن چکا ہے

"اور نوحؑ پر وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں انکے سوا اب کوئی ایمان لانے والا نہیں پس جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس پر (بیکار کو) غم نہ کھا۔ طویل مدت تک نوحؑ اپنی قوم کو راہ ہدایت کی طرف دعوت دیتے رہے لیکن قوم مسلسل نافرمانی کرتی رہی آخر میں اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اطلاع دی کہ یہ ایمان لا چکے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے سوا اور کوئی ایمان لانے والا نہیں۔ اب وہ غرق ہونے والا نہیں آپ انکے ایمان لانے کی بنا پر پریشان نہ ہوں (۳۶)

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝

وَاصْنَعِ۔ صَنْعٌ مصدر سے جس کے معنی کسی کام کے درست کرنے اور بنانے کے ہیں امر واحد مذکر (تو بنا) اَلْفُلْكَ بضم الفاء وسکون اللام اور ضمتین یعنی فا اور لام دونوں پر ضمہ سے پڑھا جاتا ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لئے مستعمل ہے مفعول بہ (کشتی۔ جہاز) بِاَعْيُنِنَا۔ عَيْنٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری آنکھوں کے سامنے) وَعاطفہ وَحْيِنَا۔ وَحْيٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اور ہماری وحی کے مطابق) وَلَا ناہیہ تُخَاطِبْنِيْ مُخَاطَبَةٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (تو مجھ سے مت گفتگو کر۔ مت خطاب کر) فِي الَّذِيْنَ ۔ فِي جار اَلَّذِيْنَ موصول مجرور (ان کے بارے میں) ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ظالم ہیں) جنہوں نے ظلم کیا۔ حق سے روگردانی کی) اِنَّهُمْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ) مُّغْرَقُوْنَ۔ اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (وہ ڈبو دیئے گئے)

نوحؑ کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا

"اور دکھایا گیا کہ) ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بنانا شروع کر دے اور ان ظالموں کے بارے میں اب ہم سے کچھ عرض معروض نہ کر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یقیناً یہ لوگ غرق ہو جانے والے ہیں"

چونکہ اس قوم کو اللہ تعالیٰ نے سیلاب سے تباہ کرنا تھا اس لئے حضرت نوح کو کشتی بنانے کا حکم دیا اور ساتھ ہی فرمایا کہ اب اس مغضوب قوم کے بارے میں کسی قسم کی عرض معروض سے کام نہ لینا اس لئے کہ اب ان کے اعمال کی پاداش کا وقت آچکا ہے اور انہیں غرق ہونا ہی ہے (۳۷)

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

وَيَصْنَعُ۔ وَ عاطفہ (اور) يَصْنَعُ۔ صَنْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْفُلْكَ مفعول بہ (اور وہ کشتی بنانے لگا) كُلَّمَا۔ كُلَّ اور مَا سے مرکب ہے۔ ظرف زمان اسکے بعد اکثر فعل ماضی آتا ہے (جب کبھی جس وقت) مَرَّ۔ مَرْوٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (گزرتا۔ گزر ہوتا) عَلَيْهِ (اس پر۔ نوح پر) مَلَأٌ (سردار۔ مقتدر لوگ گروہ) مِّن قَوْمِهِ (اس کی قوم میں سے) سَخِرُوا۔ سُخْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ٹھٹھا کیا۔ مذاق اڑایا) مِنْهُ (اس سے) اور جب کبھی اس کی قوم کے لوگوں کا اس پر گزر ہوتا تو وہ اس کا مذاق اڑاتے) قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) إِن شرطیہ (اگر) تَسْخَرُوا۔ سُخْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم تمسخر کرتے ہو۔ اگر تم ہنسی اڑاتے ہو) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ حرف جار نَا ضمیر جمع متکلم (ہماری) فَإِنَّا (پس ہم) نَسْخَرُ۔ سَخْرٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم تمہارا مذاق اڑاتے ہیں) مِنكُمْ (تم سے) (یعنی تمہارا مذاق اڑاتے ہیں۔ تم پر ہنستے ہیں) كَمَا۔ كَ حرف تشبیہ اور مَا موصولہ سے مرکب ہے (جیسے کہ) تَسْخَرُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَخِرُوْا سے مضارع جمع مذکر حاضر (جیسے کہ تم ہم پر ہنستے ہو)

کشتی بنانے پر قوم کی طرف سے تمسخر

"چنانچہ نوح کشتی بنانے لگا اور جب کبھی ایسا ہوتا کہ اس کی قوم کا کوئی گروہ اس پر سے گزرتا تو اسے کشتی بنانے میں مشغول دیکھ کر (تمسخر کرنے لگتا) نوح انہیں جواب دیتا کہ اگر تم ہماری ہنسی اڑاتے ہو تو (اڑا لو) اسی طرح ہم بھی (تمہاری حماقتوں پر ایک دن ہنسیں گے"

نوح کا سطح سمندر سے بلند مقام پر کشتی بنانا ان کے لئے باعث حیرت تھا وہ اس بات کے سمجھنے سے قاصر تھے کہ یہاں کیسے سیلاب آسکتا ہے اس لئے وہ نوح کا اس عمل پر مذاق اڑانے لگے لیکن نوح کا ان کا مذاق اڑانے کا مطلب یہ ہے کہ تم اپنی جہالت کی وجہ سے ہم پر ہنستے ہو ہم تمہیں جاہل سمجھتے ہیں کیونکہ اصل حقیقت کی تمہیں خبر نہیں۔ (۳۸)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

فَسَوْفَ۔ فَ رابطہ سَوْفَ کلمہ استقبال تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس عنقریب تم جان لوگے) مَنْ موصولہ یا استفہامیہ يَّاْتِيْهِ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول عَذَابٌ فاعل (کس پر وہ عذاب آتا ہے) يُّخْزِيْهِ۔ اِخْزَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (جو اس کو رسوا کرتا ہوگا) وَيَحِلُّ حُلُوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (نازل ہوگا۔ اترے گا) عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس پر) عَذَابٌ فاعل موصوف مُّقِيْمٌ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ صفت (قائم رہنے والا عذاب)

عذاب کی وعید

"اور وہ وقت دور نہیں جب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے جس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور پھر دائمی عذاب بھی اس پر نازل ہو"

نوح علیہ السلام کا قوم کو متنبہ کرنا کہ اب جلد تم پر رسوا کن عذاب آنے والا ہے اور اس دنیاوی عذاب کے بعد آخرت کے عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝

حَتّٰى حرف غایت اور جر اِذَا ظرف جَآءَ رَجَعَ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرُنَا مضاف اور مضاف الیہ (یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا) وَ عاطفہ فَارَ۔ فَوْرٌ۔ فَوَرَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جوش مارا) فَوْرٌ کے معنی ابلنے جوش مارنے، اوپر اٹھنے کے ہیں۔ اسی سے فوارہ یعنی وہ جگہ جہاں سے پانی پھوٹ کر نکلے۔ التَّنُّوْرُ بعض نے اسے فارسی اور بعض نے اس کا مادہ نور اور نار قرار دیا ہے تنور کے ایک معنی مشہور تو وہ ہیں جو ہماری زبان میں مستعمل ہے تاج العروس میں اس کے معنی وَجہ الارض یعنی سطح زمین کے لکھے ہیں وادی میں پانی کے اکٹھا ہونے کی جگہ کو بھی تنور کہتے ہیں قُلْنَا۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر مخاطب ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم (ہم نے کہا) اِحْمِلْ۔ حَمْلٌ سے امر واحد مذکر (لادے۔ سوار کرے) فِیْهَا (اس کشتی میں) مِنْ کُلٍّ (ہر چیز سے) زَوْجَیْنِ۔ زَوْجٌ کا تثنیہ موصوف اِثْنَیْنِ تثنیہ مذکر (یعنی ہر چیز سے دو دو جوڑے نر اور مادہ سے) وَاَهْلَكَ اس کا عطف زَوْجَیْنِ پر ہے (اور اپنے اہل کو (بھی سوار کر لو) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر سوائے) مَنْ موصول سَبَقَ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر وہ یا سوائے اس کے جس پر پہلے سے حکم ہو چکا ہے) عَلَیْهِ (اس پر) الْقَوْلُ سے مراد یہاں حکم ہے وَمَنْ وَعاطفہ مَنْ موصول اٰمَنَ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اس کا عطف اَهْلَكَ پر ہے (اور جو ایمان لائے) وَمَا نافیہ اٰمَنَ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف (اور نہیں ایمان لائے اس کے ساتھ) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) قَلِیْلٌ۔ قِلَّةٌ مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے)

طوفان کی آمد اور حضرت نوح کا اہل ایمان کیساتھ کشتی میں سوار ہونا

"یہ سب کچھ ہوتا رہا، یہاں تک کہ جب وہ وقت آپہنچا کہ ہماری دھٹرائی ہوئی، بات ظہور میں آئے اور (فطرت کے) تنور نے جوش مارا تو ہم نے نوحؑ کو حکم دیا ہر قسم (کے جانوروں) کے دو دو جوڑے کشتی میں لے لو اور اپنے اہل و عیال کو بھی ساتھ لے لو مگر اہل و عیال میں وہ لوگ داخل نہیں جن کے لئے پہلی بات کہی جا چکی ہے (یعنی کہا جا چکا ہے کہ انہیں غرق ہونا ہے) نیز ان لوگوں کو بھی لے لو جو ایمان لا چکے ہیں اور نوحؑ کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر بہت تھوڑے آدمی"

اس آیت میں اس سیلاب کا ذکر ہے جو طوفان نوح کے نام سے مشہور ہے عام خیال یہ ہے کہ اس کی ابتداء یوں ہوئی تھی کہ ایک تنور سے پانی پھوٹ نکلا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن قرآن مجید نے ایک دوسری جگہ یوں فرمایا" فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ (القمر ۱۱) یعنی اوپر سے بہت پانی برسایا اور پھر جب طوفان کو ٹھہرنے کا وقت آتا ہے حکم ہوتا ہے" یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ" اے بادل تھم جا جس سے معلوم ہوا کہ بادلوں سے بھی پانی برسنا شروع ہوا تھا"

تنور سے پانی ابلنے کا مطلب" اشتد غضب اللہ تعالیٰ علیھم" (ان پر اللہ کے غضب کی شدت ہوئی) تاج العروس میں ہے" کل منفجر ماء تنور۔ ہر ایک پانی پھوٹ نکلنے کی جگہ کو تنور کہا جاتا ہے اور وادی کے پانی کے اکٹھا ہونے کی جگہ کو بھی تنور کہتے ہیں حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ تنور کے معنی وجہ الارض ہیں (۲)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے کہا) اِرْكَبُوْا۔ رُكُوْبٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم سوار ہو جاؤ) فِيْهَا (اس کشتی میں) بِسْمِ اللّٰهِ۔ بِ حرف جار اسم مضاف مجرور اللہ مضاف الیہ (اللہ کے نام کے ساتھ) مَجْرٖىهَا اسے "یا ئے" مجہول کی آواز سے پڑھا جاتا ہے یعنی مجرے بُجری یَجْرِیْ جَرْیٌ سے مصدر میمی ہے اور اسم زمان اور ظرف مکان بھی ہو سکتا ہے مَجْرٖی مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ (اس کا چلنا) وَمُرْسٰىهَا۔ رَسَا یَرْسُوْا رُسُوٌّ سے مصدر میمی مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ یہ ظرف زمان و مکان بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے معنی کسی جگہ ٹھہرنے اور استوار ہونے کے ہیں (اور اس کا رکنا اور لنگر انداز ہونا) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ (یقیناً میرا رب) لَغَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (بہت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخشنے والا) رَحِیْمٌ صفت مشبہ (اور بہت رحم کرنے والا ہے)

کشتی کا چلنا اور رکنا اللہ کے حکم سے ہوگا

"اور نوح نے کہا کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے اسے چلنا ہے اور اللہ ہی کے نام سے اُسے ٹھہرنا ہے۔ بلاشبہ میرا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے"

نوح علیہ السلام نے اپنے لوگوں کو کشتی میں سوار ہونے کا حکم دیا اور بتایا کہ اس کا چلنا اور رکنا اللہ کے حکم سے ہوگا اس لئے ہر قسم کے شبہات کو دل سے نکال دو

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

وَهِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب (اور وہ کشتی) تَجْرِيْ۔ جَرْيٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (اور وہ چلتی ہے) بِهِمْ۔ بِ حرف جار هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور (ان کے ساتھ) فِيْ مَوْجٍ۔ مَوْجَةٌ کی جمع الموج فی البحر مایعلو من غوارب الماء (دریا غیب) دریا کی لہر جو مغرب کی طرف سے اٹھتی ہے) كَالْجِبَالِ۔ كَ تشبیہ الجِبَالِ۔ جَبَلٌ (ایسی لہریں جو پہاڑ کی مانند بلند تھیں) وَنَادٰى۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور پکارا) نُوْحُ (نوح علیہ السلام نے) فاعل اِبْنَهٗ۔ اِبْنَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے بیٹے کو) مفعول۔ وَكَانَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور وہ تھا) فِيْ مَعْزِلٍ۔ عَزْلٌ سے ظرف مکان (الگ اور دور جگہ) يّٰبُنَيَّ۔ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ پیار اور محبت کے لئے یا ندا بُنَيَّ مضاف ی متکلم مضاف الیہ منادیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اے میرے پیارے بیٹے) اِرْكَبْ۔ رُكُوْبٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو سوار ہو جا) مَّعَنَا۔ مَعَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم (ہمارے ساتھ) وَلَا تَكُنْ فعل نہی كَوْنٌ مصدر سے مضارع ناقص واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ مَعَ ظرف مضاف الْكٰفِرِيْنَ۔ اَلْكَافِرُ کی جمع كُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور مت ہو کافروں کے ساتھ)

انتہائی بلند موجوں کے درمیان بیٹے کو کشتی میں سوار ہونے کی دعوت

"اور (دیکھو) ایسی موجوں میں کہ پہاڑ کی طرح اٹھتی ہیں کشتی انہیں لئے جا رہی ہے اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ایک کنارے پر تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا کافروں کے ساتھ مت رہ"

طوفان سطح زمین پر چھا گیا اور نہایت بلند موجیں اٹھنے لگیں تو نوح علیہ السلام نے بیٹے کو کشتی میں سوار ہونے اور کافروں کا ساتھ چھوڑ دینے کا حکم دیا۔ (۴۲)

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) سَاٰوِيْ۔ مَن مستقبل قریب کے لئے اٰوِيْ۔ اُوِيٌّ سے مضارع واحد متکلم (میں اتروں گا۔ جا بیٹھوں گا) اِلٰى جَبَلٍ (کسی پہاڑ پر) يَّعْصِمُنِيْ۔ عِصْمَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (وہ مجھے بچالے گا) مِنَ الْمَآءِ (پانی سے یعنی پانی میں غرق ہونے سے) قَالَ (نوح نے کہا) لَا نافیہ جنس کے لئے عَاصِمَ۔ عِصْمَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا نہیں) اَلْیَوْمَ ظرف (آج کے دن) مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ (اللہ کے حکم سے یعنی اللہ کے عذاب) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) (سوا) مَنْ موصول رَّحِمَ۔ رَحِمَ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جس پر وہ رحم کرے) وَحَالَ۔ حَوْلٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے متغیر ہونے اور دوسرے سے جدا ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب بَیْنَهُمَا۔ بَیْنَ مضاف هُمَا تثنیہ مذکر مضاف الیہ (ان دونوں کے درمیان حائل ہوگی) اَلْمَوْجُ فاعل (ایک لہر) فَكَانَ (پس تھا وہ) مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ۔ اَلْمُغْرَقُ واحد اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (پس تھا وہ غرق ہونے والوں میں سے)

پسر نوحؑ کا غرق ہونا

"اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی کی زد سے بچالے گا۔ نوح نے کہا تو کس خیال خام میں پڑا ہے، (آج اللہ کی ٹھہرائی ہوئی) بات سے بچانے والا کوئی نہیں مگر ہاں وہی جس پر وہ رحم کرے اور دیکھو دونوں کے درمیان ایک موج حائل ہوگئی پس وہ انہی میں ہوا جو ڈوبنے والے تھے"

بیٹے نے باپ کی بات نہ مانی اور کہا کہ کسی اونچے پہاڑ پر پناہ لے کر طوفان سے بچ سکتا ہوں لیکن اللہ کی گرفت سے اسے کوئی چھڑا نہیں سکتا تھا۔ نافرمانی کی وجہ سے دوسروں کے ساتھ وہ بھی غرق ہوا۔ (۴۳)

وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقِيْلَ - قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول (اور کہا گیا) يٰٓاَرْضُ - یا حرف ندا اَرْضُ منادی مبنی علی الضم (اے زمین) ابْلَعِيْ - بَلْعٌ سے امر واحد مؤنث (تو نگل جا) بَلْعٌ کے معنی کسی چیز کے چبائے بغیر نگل جانے کے ہیں یہاں بَلْعٌ سے مراد پانی کا جذب کر لینا ہے (کشاف) مَآءَكِ - مَآءٌ مضاف كِ ضمیر واحد مونث حاضر مضاف الیہ (تو اپنے پانی کو جذب کرلے - خشک کرلے) وَيٰسَمَآءُ - یا کلمہ ندا سَمَآءُ منادیٰ مفرد (اور اے آسمان) اَقْلِعِيْ - اِقْلَاعٌ مصدر سے جس کے معنی تھم جانے اور رک جانے کے ہیں امر واحد مؤنث (اور اے بادل تو تھم جا) وَغِيْضَ الْمَآءُ - غَيْضٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور پانی کو زمین میں جذب کر دیا گیا) وَقُضِيَ - قَضَآءٌ مصدر سے ماضی مجہول - واحد مذکر غائب الْاَمْرُ (اور اس معاملہ کا فیصلہ کر دیا گیا) وَاسْتَوَتْ - اِسْتِوَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب (اور ٹھہر گئی - استقرار کیا) عَلَى الْجُوْدِيِّ - اسم جبل بین الموصل والجزیرۃ (راغب) موصل اور جزیرہ کے درمیان ایک پہاڑ کا نام ہے - (فرات اور دجلہ کے درمیانی علاقہ کو جزیرہ کہا جاتا ہے) کوہ ارادات کا وہ حصہ جو ترکی اور شام کی سرحد سے متصل ہے جودی کہلاتا ہے وَقِيْلَ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور کہا گیا) بُعْدًا - قُرْبٌ کی ضد ہے بُعْدًا فعل مقدر کی وجہ سے منصوب ہے یعنی يَعْدُوْا بُعْدًا (انہیں کہا گیا دور ہو جاؤ دُور ہونا) لِّلْقَوْمِ موصوف الظّٰلِمِيْنَ صفت (ظالموں کی قوم کیلئے یعنی ظالموں کی قوم کے لئے دوری ہو)

اللہ کے حکم سے زمین و آسمان سے پانی کا رک جانا اور کشتی کا پہاڑ پر ٹھہرنا

"اور پھر اللہ کا حکم ہوا اے زمین اپنا پانی پی لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا چڑھاؤ ختم ہو گیا اور حادثہ انجام پا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہا گیا نابود ہو اس گروہ کے لئے ہے کہ ظلم کرنے والا گروہ تھا"

حضرت نوحؑ کا ظہور دجلہ اور فرات کی درمیانی سرزمین میں ہوا یہ دریا آرمینیا کے پہاڑ ارارات سے بہہ کر آتے ہیں جودی اسی سلسلہ کوہ کی ایک شاخ کا نام ہے کفار کے غرق ہونے کے بعد اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ اپنے پانی کو نگل جا اور آسمان کو کہا کہ برسنا بند ہو جا یہ آیت کریمہ فصاحت کو بلاغت کے انتہائی درجہ سے تعلق رکھتی ہے بڑے بڑے فضلا جب اس آیت کے الفاظ و معانی پر غور کرتے ہیں سراپا محو حیرت ہو جاتے ہیں اور انہیں اقرار کرنا پڑتا ہے "وما ھو من کلام البشر" کسی شاعر نے اسی کے بارے میں کہا ہے:۔

در بیان و در فصاحت کی بود یکساں سخن ورچہ گوئندہ بود چوں حافظ و چوں اصمعی
در کلام ایزد بیچوں کہ وحی منزلست کے بود تتبت یدا چوں قیل یا ارض ابلعی

علامہ سکاکی نے اس آیت پر چہار جہات یعنی علم بیان علم معانی فصاحت لفظی اور فصاحت معنوی کے لحاظ سے نظر ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ استعارہ، کنایہ، مجاز وغیرہ کے لحاظ سے اس آیت میں علم بدیع کی بیس اقسام پائی جاتی ہیں۔ (۴۴)

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

وَنَادٰى۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نُوْحٌ فاعل رَّبَّهٗ رَبَّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول (اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا) فَقَالَ (پس کہا) رَبِّ منادی مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) اِنَّ مشبہ بالفعل ابْنِيْ ابن مضاف ی واحد متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ اسم اِنَّ (بے شک میرا بیٹا) مِنْ اَھْلِیْ (میرے اہل سے ہے، میرے گھرانے سے ہے) وَاِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَكَ ۔ وَعْدَ مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تیرا وعدہ) (اسم اِنَّ ۔ الْحَقُّ (سچا اور درست ہے) خبر اِنَّ ۔ وَاَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا (اور تو) اَحْكَمُ افعل التفضیل مضاف الْحٰكِمِيْنَ ۔ الْحَاكِمُ کی جمع مضاف الیہ (اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے)

نوحؑ کی بیٹے کے بارے میں اللہ سے التجاء

"اور نوحؑ نے اپنے پروردگار سے دُعا کی اس نے کہا اے اللہ میرا بیٹا تو میرے گھر کے لوگوں میں سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے تجھ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں"

حضرت نوحؑ کے بیٹے نے ان کا ساتھ نہ دیا اور غرق ہو گیا حضرت نوحؑ نے کہا اے اللہ وہ میرے اہل و عیال میں سے ہے فرمایا نہیں وہ بدعمل ہے اور بدعمل تیرے اہل میں داخل نہیں ۔ یہ آیت اس باب میں قطعی ہے کہ جسمانی رشتہ نجات کے لئے کچھ سود مند نہیں نجات کا دار و مدار صرف ایمان و عمل ہے (۴۵)

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

قَالَ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) يٰنُوْحُ ۔ یا کلمہ ندا نُوْحُ منادی مفرد (اے نوحؑ) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بے شک وہ) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اس سے مضارع اور امر کی گردان نہیں آتی مِنْ اَهْلِكَ (تیرے اہل سے نہیں ہے) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (کیونکہ وہ) عَمَلٌ خبر اِنَّ موصوف غَيْرُ صَالِحٍ صفت "انہ عمل غیر صالح" تعلیل ہے ۔ اس بات کی کہ عمل غیر صالح کی وجہ سے وہ تیرے اہل سے خارج ہوا فَلَا ناہیہ تَسْـَٔلْنِ ۔ تَسْـَٔلُ فعل مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا والنون وقایہ اور یاء متکلم محذوفہ مفعول بہ (پس تو مجھ سے سوال نہ کر) مَا موصول مفعول بہ ثانی (اس بات کا) لَيْسَ فعل ناقص (نہیں ہے) لَكَ (تیرے لئے) بِهٖ (ساتھ اس کے) عِلْمٌ اسم لَيْسَ (جس کا تجھے علم نہیں) اِنِّيْٓ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ متکلم اسم اِنَّ (بے شک میں) اَعِظُكَ اَعِظُ ۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (میں تجھے نصیحت کرتا ہوں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) تَكُوْنَ ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر (تو ہو جائے) مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (جاہلوں میں سے)

بدعملی سے نوحؑ کا بیٹا اہل سے خارج ہوا

"اللہ نے فرمایا اے نوح وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے وہ تو (سر تا پا) بدعمل ہے (اس لئے تیرے اہل سے خارج ہوا) پس جس حقیقت کا تجھے علم نہیں اسکے بارے میں سوال نہ کر میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نادانوں سے نہ ہو جانا

نوحؑ کے بیٹے کی بدعملی نے اسے نوحؑ کے اہل سے خارج کیا حقیقت میں اہل ہونے کا تعلق دینی قرابت سے ہے ۔ حضرت علیؓ کا قول ہے ان ولی محمد من اطاع اللہ وان بعدت لحمتہ الا وان عدو محمد من عصی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ وان قربت لحمتہ (جس نے اللہ کی اطاعت کی وہ محمدؐ کا قرابت دار بنا خواہ اس کا خونی رشتہ بعید کیوں نہ ہو اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی وہ محمدؐ کا دشمن ہے خواہ خونی رشتہ سے قریبی کیوں نہ ہو" فلا تسئلن مالیس لک بہ علم کا مطلب یہ ہے کہ صرف ایسے امور کے لئے دعا کرنا چاہیئے جو درست اور حکمت الٰہی کے مطابق ہوں (۴۷)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

قَالَ (نوحؑ نے کہا) رَبِّ منادیٰ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَعُوْذُ بِكَ۔ اَعُوْذُ۔ عَوْذٌ سے مضارع واحد متکلم بِكَ (تیرے ساتھ خبر اِنَّ (میں تیری پناہ مانگتا ہوں) اَنْ مصدریہ اَسْـَٔلَكَ۔ سَوَالٌ سے مضارع واحد متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (کہ میں تجھ سے سوال کروں) مَا موصولہ لَیْسَ (نہیں ہے) لِیْ (میرے لئے) بِهٖ (اس بات کا) عِلْمٌ خبر لَیْسَ (کہ میں تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے) وَاِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ شرطیہ لَا نافیہ سے مرکب ہے (اگر نہ) تَغْفِرْ۔ غَفْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل شرط لِیْ (میرے لئے) (اگر تو نہ معاف کرے) وَتَرْحَمْنِیْ۔ رَحْمٌ مضارع واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر متکلم (اور تو مجھ پر رحم کرے) اَكُنْ۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم اَكُنْ دراصل اَكُوْنُ تھا۔ اَنْ شرطیہ کی وجہ سے واؤ گر گئی (میں ہو جاؤں گا) مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ پانیوالوں میں سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوحؑ کا استغفار

"نوحؑ نے عرض کیا اے میرے پروردگار میں اس بات سے تیرے حضور پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی بات کا سوال کروں جس کی حقیقت کا مجھے علم نہیں ہے اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں گا جو تباہ حال ہوئے۔"

حضرت نوحؑ کو اپنے بیٹے کے کفر کی خبر نہ تھی جب پتہ چلا تو اللہ سے معافی مانگی۔ (۴۷)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

قِيْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (کہا گیا) يٰ کلمہ ندا نُوْحُ منادیٰ مفرد (اے نوحؑ) اهْبِطْ۔ هَبُوْطٌ مصدر سے جس کے معنی اترنے کے ہیں امر واحد مذکر بِسَلٰمٍ۔ بِ حرف جار سَلَامٍ۔ سَلِمَ۔ یَسْلَمُ کا مصدر ہے اس کے معنی عیوب و آفات سے سلامت رہنے کے ہیں اَیْ مُلْتَبِسًا بِسَلَامَةٍ۔ مِنَّا۔ مِنْ حرفِ جار نَا ضمیر جمع متکلم (ہماری طرف سے) وَ بَرَكٰتٍ۔ بَرَكَةٌ کی جمع جس کے معنی نیکیاں اور بھلائیاں ہیں اصل میں بَرْكٌ اونٹ کے سینہ کو کہتے ہیں۔ چونکہ اونٹ سینہ ٹیک کر بیٹھتا ہے اس لئے اس کے معنی جمے رہنے ثابت رہنے کے ہیں اسی بنا پر حوض جہاں پانی جمع ہوتا ہے اُسے بَرْكَةٌ کہتے ہیں۔ عَلَيْكَ (تجھ پر) وَعَلٰٓى اُمَمٍ۔ اُمَّةٌ کی جمع (ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں پر۔ مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ جار مَنْ موصول (ان میں سے) مَّعَكَ مَعَ ظرف مضاف لَكَ اسم ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (جو تیرے ساتھ ہے) وَ اُمَمٌ۔ اُمَّةٌ کی جمع (اور ایسی امتیں) مبتداء سَنُمَتِّعُهُمْ۔ سَ مستقبل قریب کے لئے نُمَتِّعُهُمْ۔ تَمْتِيعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول خبر (ہم عنقریب انہیں کچھ دنیاوی سامان پہنچائیں گے) ثُمَّ حرف عطف يَمَسُّهُمْ۔ يَمَسُّ۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول یہ (پھر پہنچے گا اُن کو) مِنَّا۔ (مِنْ۔ نَا) مِنْ حرف جار نَا ضمیر جمع متکلم (ہماری طرف سے) عَذَابٌ موصوف اَلِيْمٌ۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت (دردناک عذاب)

نوحؑ کا کشتی سے اترنا اور اللہ کی طرف سے سلامتی کی بشارت

"حکم ہوا اے نُوحؑ اب کشتی سے اُتر ہماری جانب سے تجھ پر سلامتی اور برکتیں ہوں نیز ان جماعتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں اور دوسری کتنی ہی جماعتیں ہیں (بعد کو آنے والی) جنہیں ہم زندگی کے فائدوں سے بہرہ مند کریں گے لیکن پھر انہیں (پاداش عمل میں) ہماری طرف سے عذاب دردناک پہنچے گا"

طوفان کی وجہ سے زمین کی تمام اشیاء تباہ ہو چکی تھیں۔ نوح علیہ السلام خائف تھے کہ کیسے زندگی بسر کریں گے تو اللہ نے وحی کی کہ سلامتی اور برکتوں کے ساتھ زمین میں قدم رکھو سامان معیشت مہیا کر دیا جائے گا" امم سنمتعهم" کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے بعد جو امتیں آئیں گی انہیں اگرچہ زندگی کی تمام آسائشیں عطا ہوں گی لیکن پھر پاداش عمل سے تباہی میں پڑیں گی۔ (۴۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

تِلْكَ۔ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا (قصۂ نوحؑ کی طرف اشارہ ہے۔ مِنْ حرف جار اَنْۢبَآءِ۔ نَبَأٌ کی جمع ہے جس سے فائدہ اور یقین یا ظن غالب حاصل ہو اسے نَبَاءٌ کہا جاتا ہے۔ مضاف الْغَيْبِ مضاف الیہ خبر (یہ غیب کی خبروں سے ہے) نُوْحِيْهَا۔ نُوْحِيْ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب خبر ثانی اِلَيْكَ (طرف تیری) (یہ غیب کی خبروں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں) مَا نافیہ كُنْتَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر (نہیں تھا تو) تَعْلَمُهَآ۔ تَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (جانتا ان کو) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر تَعْلَمُ کے فاعل کی تاکید (تُو) وَلَا نافیہ (اور نہ) قَوْمُكَ۔ قَوْمٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور نہ تیری قوم) مِنْ قَبْلِ ظرف زمان (اس سے پہلے) هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر (یعنی اس وقت سے پہلے یا اس وحی سے پہلے یا اس قرآن کے نزول سے پہلے) فَاصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر (پس تو صبر کر) اِنَّ مشبہ بالفعل الْعَاقِبَةَ اسم اِنَّ۔ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ مُتَّقِيْ کی جمع جملہ تعلیلیہ (پس تو صبر کر کیونکہ انجام متقی لوگوں کے لئے ہے)

انباء الغیب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشفی

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے وحی کے ذریعہ تجھے بتلا رہے ہیں اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے نہ تو یہ باتیں جانتا تھا نہ تیری قوم پس صبر کر (اور منکروں کے جہل و شرارت سے دلگیر نہ ہو)۔ انجام کار متقی لوگوں ہی کے لئے ہے"

آیت ۲۵ سے نوح علیہ السلام کا ذکر شروع ہو کر آیت ۴۹ پر ختم ہوا۔ اس آخری آیت میں خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے بتایا ہے کہ نوح علیہ السلام کا یہ قصہ رسول اللہؐ اور آپؐ کے مخالفوں کے لئے پیشگوئی ہے آخر میں آپ کی تسلی کے لئے فرمایا کہ کفار کی ایذا رسانی پر صبر کیجئے انجام کار کامرانی آپ ہی کے لئے ہے (۴۹)

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا
مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَا قَوْمِ
اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾
إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ
قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا
تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ
مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ۝
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝
وَتِلْكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ
وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝

وَاِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
اور بھیجا طرف	عاد کے	بھائی ان کے	ہود کو	کہا
يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے
مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ (۵۰)
کوئی معبود	سوائے اسکے	نہیں تم	مگر	جھوٹ باندھنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰقَوْمِ	لَآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ اَجْرِيَ
اے قوم میری	نہیں سوال کرتا میں تم سے	اس پر	اجر کا	نہیں اجر میرا
اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَفَلَا
مگر	اوپر	اس ذات کے	کہ پیدا کیا مجھے	کیا پس نہیں
تَعْقِلُوْنَ (۵۱)	وَيٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ تُوْبُوْا
سمجھتے تم	اور اے قوم میری	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر توبہ کرو
اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا
طرف اس کے	بھیجے دیوے گا	آسمان کو	اوپر تمہارے	برسنے والا
وَيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَلَا تَتَوَلَّوْا
اور زیادہ دیگا تم کو	زور	طرف	زور تمہارے کے	اور مت پھر جاؤ
مُجْرِمِيْنَ (۵۲)	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ
گنہگار ہو کر	کہا انہوں نے	اے ہود	نہیں لایا تو ہمارے پاس	کچھ دلیل
وَمَا نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ	اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا نَحْنُ
اور نہیں ہم	چھوڑنے والے	معبودوں اپنے کے	کہنے تیرے سے	اور نہیں ہم
لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (۵۳)	اِنْ نَّقُوْلُ	اِلَّا اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ
واسطے تیرے	ایمان لانے والے	نہیں کہتے ہم	مگر یہ کہ اسے پہنچا دیا ہے تجھ کو	بعضے
اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ
معبودوں ہمارے نے	ساتھ برائی کے	کہا کہ	میں	شاہد کرتا ہوں
اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اللہ کو	اور تم شاہد رہو	تحقیق میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (۵۸)		وَتِلْكَ	عَادٌ
عذاب سخت سے		اور یہ تھے	عاد
بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ
ساتھ نشانیوں	پروردگار اپنے کے	اور نافرمانی کی	رسولوں اسکے کی
اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ (۵۹)
حکم	ہر	سرکش	عناد کرنیوالے کی
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے
اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ
تحقیق	عاد نے	کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے
	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ (۶۰)
	لعنت ہے	واسطے عاد کے	قوم ہود کی

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہو تم مگر جھوٹ بنانے والے (۵۰) اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر صرف اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے (۵۱) اور اے میری قوم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائیگا اور دیکھو گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو (۵۲) انہوں نے کہا اے ہود تو ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل نہیں لایا اور ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں (۵۳) ہم

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (۵۸)	وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوا
عذاب سخت سے	اور یہ تھے	عاد	کہ انکار کیا انہوں نے
بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ
ساتھ نشانیوں	پروردگار اپنے کے	اور نافرمانی کی	رسولوں اسکے کی
اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ (۵۹)
حکم	ہر	سرکش	عناد کرنیوالے کی
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے
اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ
تحقیق	عاد نے	کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے
	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ (۶۰)
	لعنت ہے	واسطے عاد کے	قوم ہود کی

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہو تم مگر جھوٹ بنانے والے (۵۰) اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر صرف اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے (۵۱) اور اے میری قوم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائیگا اور دیکھو گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو (۵۲) انہوں نے کہا اے ہود تو ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل نہیں لایا اور ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں (۵۳) ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف یہی کہیں گے کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا کر (دیوانہ کر) دیا ہے اس نے کہا میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اس سے بری ہوں جو تم اس کے سوا شرک کرتے ہو (۵۴) (یعنی جن کی، اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو (۵۵) میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے بے شک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے (۵۶) اگر تم روگردانی کرو گے تو میں نے تمہیں وہ (پیغام) پہنچا دیا ہے جو مجھے دیکر تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے (۵۷) اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی (۵۸) یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا (۵۹) تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی دیکھو عاد نے اپنے رب سے کفر کیا اور سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے (۶۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قصہ نوح پر اس کا عطف ہے اور معطوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محذوف ہے "اَیْ وَاَرْسَلْنَا اِلٰی" عاد سے مراد اولاد عاد بن حوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہے جیسے بنو ہاشم ہاشم کے نام سے ان کے اگلوں کو "عاد اولیٰ" اور پچھلوں کو "عاد اخریٰ" کہا جاتا ہے اور ان ہی کو ان کے دادا کے نام پر "ارم" بھی کہا جاتا ہے مگر یہ نام عاد اولیٰ کے ساتھ مخصوص ہے عاد کا زمانہ حضرت اسمٰعیلؑ سے قبل کا زمانہ ہے ان کو عرب عاربہ یعنی خالص عرب کہا جاتا ہے۔ ان کے بہت سے قبائل عاد ثمود، قحطان، جرہم طسم، جدیس وغیرہ پر مشتمل تھے ان کو امم بائدہ یعنی برباد شدہ قومیں بھی کہا جاتا ہے۔ قوم عاد کا مرکزی مقام ارض احقاف ہے جو حقف کی جمع ہے، حقف ریت کے لمبے اور مرتفع ٹیلے کو کہتے ہیں۔ یہ علاقہ حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ مشرق میں عمان اور شمال میں بلد خالیہ ہے۔

وَاِلٰی عَادٍ (اور عاد کی طرف) اَخَاھُمْ۔ اَخَا مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَرْسَلْنَا محذوف کا مفعول بہ ھُوْدًا بدل یا عطف بیان ہُود مشہور پیغمبر جن کو قوم عاد (عاد اولیٰ) کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا۔ ان کا زمانہ ۲۴۰۰ قبل مسیح ہے حضرت لقمان آپ ہی کے خلفاء میں سے ایک تھے (یعنی ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا) قَالَ (اس نے کہا) یٰقَوْمِ یَا کلمہ نداء قَوْمِ منادیٰ مضاف ی متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) اعْبُدُوا اللّٰہَ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا لَکُمْ مَا نافیہ لَکُمْ خبر مقدم مِّنْ اِلٰہٍ۔ مِنْ حرف جر اِلٰہٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً اس لئے کہ یہ مبتداء مؤخر ہے غَیْرُہٗ۔ غَیْرُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ صفت اِلٰہٍ کی ہے (نہیں کوئی معبود تمہارے لئے اس کے سوا) اِنْ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا (نہیں تم) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) مُفْتَرُوْنَ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (نہیں تم مگر افتراء کرنے والے)

ہودؑ کا اپنی قوم کو دعوت دینا

"اور ہم نے (قوم) عاد کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے ہود کو بھیجا ہود نے کہا اے میری قوم کے لوگو اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں یقین کرو کہ تم اس کے سوا کچھ نہیں ہو کہ (حقیقت کے خلاف) افتراء پردازیاں کر رہے ہو"

ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو ان کے غلط عقائد پر متنبہ کیا اور بتایا کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو۔ اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک مت ٹھہراؤ تمہارے عقائد و اعمال حقیقت کے خلاف محض افتراء ہیں ہود علیہ السلام عاد ان کی قوم کا یہ قصہ آیت (۵۰) سے شروع ہو کر آیت (۶۰) پر ختم ہوتا ہے یہ دوسرا قصہ ہے (۵۰)

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

يٰقَوْمِ۔ یا کلمہ ندا قَوْمِ منادیٰ مضاف ی متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) لَآ اَسْـَٔلُكُمْ۔ لَا نافیہ اَسْئَلُ۔ سَوَالٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول (میں تم سے سوال نہیں کرتا) عَلَيْهِ (اس پر) اَجْرًا مفعول بہ ثانی (میں اس پر تم سے کوئی اجر اور صلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں مانگتا) اِنْ نافیہ اَجْرِیَ۔ اَجْرٌ مضاف یَ ضمیر متکلم مضاف الیہ مبتدا (نہیں اجر میرا) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) عَلَی الَّذِیْ۔ عَلٰی جار الَّذِیْ موصول خبر فَطَرَنِیْ۔ فَطَرَ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مضاف ت وقایہ ی واحد متکلم مضاف الیہ (مگر اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ جو مجھے عالم وجود میں لایا) اَفَلَا۔ اَ کلمہ استفہام فَ حرف عطف لَا نافیہ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تو کیا تم عقل وشعور سے کام نہیں لیتے)

ہودؑ کا اپنی قوم سے خطاب کہ تم سے اجر کا طالب نہیں ہوں

"اے میری قوم کے لوگو میں اس بات پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر کیا تم (اتنی صاف بات بھی) نہیں سمجھتے"

ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو بتایا کہ میں محض ادائے فرض کے تقاضا کی بنا پر تمہیں دعوت الی الحق پر مجبور کر رہا ہوں میں تم سے کسی صلہ یا معاوضہ کا طلبگار نہیں ہوں۔ (۵۱)

وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾

وَیٰقَوْمِ۔ یا کلمہ ندا قَوْمٌ منادی مضاف ی واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اور اے میری قوم) اسْتَغْفِرُوْا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر رَبَّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف کُمْ ضمیر مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (تم اپنے رب سے استغفار کرو بخشش مانگو) ثُمَّ حرف عطف (پھر) تُوْبُوْا۔ تَوْبَةٌ سے امر جمع مذکر (پھر تم توبہ کرو) اِلَیْهِ (اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف (یعنی شرک سے استغفار کے بعد اس کی طرف خلوص کے ساتھ رجوع کرو) یُرْسِلِ - اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب السَّمَآءَ مفعول، (یعنی بارش کو) عَلَيْكُمْ (تم پر) مِّدْرَارًا - دَرٌّ مصدر و اسم دَرٌّ کا معنی ہے ہر چیز کی خوبی، دودھ کی کثرت مِدْرَارًا مبالغہ کا صیغہ (بہت برسنے والا بادل) (وہ تم پر بہت زیادہ برستا ہوا بادل بھیجے گا) يَزِدْكُمْ - زِيَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل قُوَّةً مفعول بہ ثانی اِلٰى حرف جار بمعنی مَعَ - قُوَّتِكُمْ - قُوَّةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور تمہارے لئے زیادہ کر دے گا تمہاری قوت کو - یعنی تمہاری قوت میں اضافہ کرے گا) وَلَا ناہیہ تَتَوَلَّوْا - تَوَلِّيٌ سے مضارع فعل نہی کا صیغہ جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَوَلَّوْنَ تھا (نہ پھرو - دوستی نہ کرو) مُجْرِمِيْنَ - مُجْرِمٌ کی جمع - اِجْرَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور مجرم ہو کر نہ پھرو)

قوم کو دعوتِ استغفار و توبہ

"اے میری قوم کے لوگو اپنے پروردگار سے (اپنے قصوروں کی) مغفرت مانگو اور آئندہ کے لئے (اس کی جناب میں توبہ کرو وہ تم پر برستے ہوئے بادل بھیجتا ہے (جس سے تمہارے کھیت اور باغ شاداب ہو جاتے ہیں) اور تمہاری قوتوں پر نئی نئی قوتیں بڑھاتا ہے اس سے منہ نہ موڑو" یعنی ہود علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ اللہ کی طرف رجوع کرنے سے تم پر دنیوی خیرات اور بھلائیوں کے دروازے کھول دیئے جائیں اور اللہ تعالیٰ تمہاری جانی اور مالی قوتوں میں اضافہ کر دے گا - (۵۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا
عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا۔ ہود کی قوم کے لوگوں نے کہا یٰھُوْدُ۔ یا کلمہ ندا ھُوْدُ منادی مفرد (اے ہود) مَا نافیہ جِئْتَنَا مجیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم (تو نہیں لایا ہمارے پاس) بِبَيِّنَةٍ (واضح اور کھلی دلیل) وَمَا نافیہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم بِتَارِكِيْ۔ تَارِكٌ کی جمع مضاف مجرور لفظاً منصوب محلاً خبر مَا اٰلِهَتِنَا۔ اٰلِهَةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ عَنْ قَوْلِكَ (تیرے کہنے سے) (اور ہم اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے چھوڑنے والے نہیں) وَمَا نافیہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم (اور نہ ہم) لَكَ (تیرے لئے) بِمُؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع (ایمان لانے والے ہیں)

قوم کا ہودؑ کی دعوت سے انکار

"ان لوگوں نے کہا اے ہود تو ہمارے پاس کوئی دلیل لے کر تو آیا نہیں (جسے ہم دلیل سمجھیں) اور ہم ایسا کرنے والے نہیں کہ تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں ہم تجھ پر ایمان لانے والے نہیں"۔

عاد نے شدت عناد کی بنا پر ہود علیہ السلام کی بات ماننے سے انکار کیا اور کہا کہ تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لائے ہو پھر صرف تمہارے کہنے پر اپنے معبودوں کی پرستش کیوں چھوڑ دیں۔ (۵۳)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ
قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُشْرِكُوْنَ ۝

اِنْ نافیہ تَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم اِلَّا کلمہ استثنا اِعْتَرٰىكَ اِعْتَرَاءٌ ماضی واحد مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اِعْتِرَاءٌ اس کا مادہ عَرَیٌ اور عُرْیَانٌ ہے ان کا معنی ہیں قصد کیا یہاں مراد مصیبت کا وارد کرنا ہے (ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ تجھے آسیب پہنچایا) بَعْضُ۔ کُلٌّ کے اعتبار سے کسی شے کے جز کو بعض کہتے ہیں مضاف اٰلِهَتِنَا۔ اٰلِهَةٌ مضاف الیہ نَا ضمیر جمع متکلم (ہمارے بعض معبودوں نے) بِسُوْٓءٍ۔ سُوْٓءٌ مصدر سے اسم ہے ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے خواہ دینوی امور میں ہو یا اخروی سے اسے سُوْءٌ کہتے ہیں (راغب) (یعنی ہمارے کسی معبود نے تمہیں مصیبت میں مبتلا کر دیا ہے اور مجنون بنا دیا ہے) قَالَ (ہود نے کہا) اِنِّیْٓ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی متکلم اسم اِنَّ اُشْهِدُ اللّٰهَ۔ اِشْهَادٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں اللہ گواہ ٹھہراتا ہوں) خبر اِنَّ۔ وَاشْهَدُوْٓا۔ اِشْهَادٌ سے امر جمع مذکر (تم بھی گواہ رہو) اَنِّیْ اَنَّ مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اسم اِنَّ۔ بَرِیْٓءٌ۔ بَرَاءَةٌ سے فعیل بمعنی اسم فاعل (بیزار۔ بے تعلق ہو) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس بات سے) تُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم شرک کرتے ہو)

ہود علیہ السلام پر آسیب زدگی کی تہمت

"ہم جو کچھ کہہ سکتے ہیں وہ تو یہ ہے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی معبود کی تجھ پر مار پڑ گئی ہے (اسی لئے اس قسم کی باتیں کرنے لگا ہے) ہود نے کہا میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن ہستیوں کو تم نے اس کا شریک بنا رکھا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے ان سے کوئی سروکار نہیں میں ان سے بیزار ہوں۔ ہود علیہ السلام کی بات کو تسلیم کرنے کی بجائے الٹا کہنے لگے کہ تم جو ایسی بات کرتے ہو تو پتہ چلتا ہے کہ ہمارے معبودوں کے بُرا کہنے کی وجہ سے انہوں نے تمہیں دیوانہ بنا دیا ہے۔ اس کے جواب میں ہود علیہ السلام نے کہا مجھے تمہارے معبودوں کی پرواہ نہیں اللہ گواہ ہے میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ (۵۴)

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝

مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ جار دُوْنِ مضاف مجرور اسم بمعنی غیر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (سوائے اسکے۔ اس کے سوا) فَكِيْدُوْنِيْ۔ كَيْدٌ سے امر جمع مذکر ون وقایہ ی متکلم مضاف الیہ (پس تم سب میرے لئے داؤ اور تدبیر کرلو) جَمِيْعًا حال (سب کے سب) ثُمَّ حرف عطف تراخی (پھر) لَا تُنْظِرُوْنِ اِنْظَارٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر ی ضمیر واحد متکلم محذوف (پھر تم مجھے مہلت نہ دو)

حضرت ہودؑ کا اعلان

"اس کے سوا تم شرک کرتے ہو، تم سب مل کر میرے خلاف جو کچھ تدبیریں کرسکتے ہو ضرور کرو اور مجھے (ذرا بھی) مہلت نہ دو (پھر دیکھ لو) نتیجہ کیا نکلتا ہے"۔

حضرت ہود نے اعلان کیا کہ تم اور تمہارے معبود سب مل کر بھی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے (۵۵)

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اسم اِنَّ۔ تَوَکَّلْتُ۔ تَوَکُّلٌ سے ماضی واحد متکلم (میں بھروسہ کیا) عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بتوکلت خبر اِنَّ (میں نے اللہ پر بھروسہ کیا) رَبِّیْ۔ رَبٌّ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ۔ بدل یا صفت (جو میرا رب ہے) وَرَبِّکُمْ۔ وَ عاطفہ رَبٌّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (جو تمہارا رب ہے) مَا نافیہ مِنْ دَآبَّۃٍ۔ دَابٌّ اور دَوَابٌّ مصدر سے جس کے معنی رینگنے اور پاؤں چلنے کے ہیں اسم فاعل مذکر اور مونث ہر دو کے لئے مستعمل ہوتا ہے اس میں تاء وحدت کی ہے (کوئی جاندار نہیں) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء (مگر وہ) اٰخِذٌ۔ اَخْذٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (پکڑنے والا ہے) بِنَاصِیَتِھَا۔ بِ جارہ نَاصِیَۃٌ اسم مجرور مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (مگر وہ اس کی پیشانی کے بال پکڑے ہوئے ہے یعنی اس کے کامل تصرف میں ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّ مضاف اسم اِنَّ ی متکلم مضاف الیہ (بے شک میرا رب) عَلٰی جار صِرَاطٍ (راستہ) موصوف مُّسْتَقِیْمٍ۔ اِسْتِقَامَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے)

اللہ سب پر حاوی ہے

"میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی کوئی حرکت کرنے والی ہستی نہیں کہ اس کے قبضہ سے باہر کوئی چلنے والا وجود نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ نے اسے اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ رکھا ہے) میرا پروردگار (حق و عدل کی) سیدھی راہ پر ہے (یعنی اسکی راہ ظلم کی راہ نہیں ہو سکتی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ہود نے بتایا کہ اللہ تو مالک اور قادرِ مطلق کائنات کا ذرہ ذرہ اسکے قبضہ قدرت میں ہے اور وُہ ہر چیز کو ٹھیک سمت پر لے جانے والا ہے (۵۶)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾

فَإِن۔ اِنْ شرطیہ (پس اگر) تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا۔ ایک تَ حذف ہوگئی (پس اگر تم پھر جاؤ) فَقَدْ تحقیق کلام اَبْلَغْتُكُمْ۔ اِبْلَاغٌ سے ماضی واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس تحقیق میں نے تم کو پہنچا دیا) مَآ موصول (جو) اُرْسِلْتُ بِهٖٓ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم (میں بھیجا گیا ہوں) بِهٖٓ۔ ب جار ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور (اس کے ساتھ) اِلَيْكُمْ جار مجرور حال (بیشک میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جو مجھے دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہے) وَيَسْتَخْلِفُ۔ اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور جانشین بنائے گا) رَبِّيْ۔ مضاف اور مضاف الیہ فاعل (میرا رب) قَوْمًا مفعول بہ موصوف غَيْرَكُمْ۔ غَيْرَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ صفت (تمہارے علاوہ تمہارے سوا دوسری قوم کو) وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ۔ وَلَا نافیہ تَضُرُّوْنَ۔ ضَرٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب شَيْئًا مفعول مطلق (تم اس کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّيْ ترکیب اضافی اسم اِنَّ (بے شک میرا رب) عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز پر) حَفِيْظٌ۔ حِفْظٌ سے فعیل بمعنی فاعل (نگہبان ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتمام حجت کے بعد عذاب کا آنا لازم ہو جاتا ہے

"پھر اگر اس پر بھی تم نے روگردانی کی تو جس بات کے لئے میں بھیجا گیا تھا وہ میں نے پہنچا دی (اس سے زیادہ میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے) اور (مجھے تو نظر آ رہا ہے کہ) میرا پروردگار کسی دوسرے گروہ کو تمہاری جگہ دے دیگا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے یقیناً میرا رب ہر چیز کا نگران حال ہے"

میرا کام تبلیغ حق تھا میں نے کر دیا اب اگر سچائی کی طرف سے تم نے رُخ پھیر لیا ہے تو جان لو کہ قانونِ الٰہی کے مطابق تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو مل جائیگی اور تم ہلاکت سے دوچار ہو گے۔ (۵۷)

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

وَلَمَّا ظرف زمان (اور جب) جَآءَ۔ جِئَ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جب آیا) اَمْرُنَا۔ اَمْرٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ فاعل (ہمارا حکم) نَجَّيْنَا۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (نجات دی ہم نے) هُوْدًا مفعول (ہود کو) وَّالَّذِيْنَ موصول (اور جو) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے) مَعَهٗ مَعَ ظرف مکان مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے ساتھ) بِرَحْمَةٍ جار مجرور متعلق نَجَّيْنَا موصوف مِّنَّا صفت (ہم نے اپنی رحمت سے انہیں نجات دی) وَنَجَّيْنٰهُمْ۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور ہم نے انہیں نجات دی) مِّنْ جار عَذَابٍ موصوف مجرور غَلِيْظٍ۔ غِلْظَةٌ سے صفت مشبہ (سخت شدید عذاب سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاد نافرمانی کی وجہ سے ہلاک ہوئے

"اور (دیکھو) جب ہماری (ٹھہرائی ہوئی) بات کا وقت آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو بچالیا اور ان لوگوں کو بھی بچالیا جو اس کے ساتھ (سچائی پر) ایمان لائے تھے اور ایسے عذاب سے بچایا یہ بڑا ہی سخت عذاب تھا"

قوم عاد پر یہ عذاب ایک سخت طوفانی ہوا کی شکل میں وارد ہوا۔ سات رات اور آٹھ دن متواتر طوفانی ہوا چلتی رہی جس کی وجہ سے وُہ اوندھے منہ گر کر ہلاک ہوئے۔ ایسے ہوگئے گویا کہ وہ گرے ہوئے کھجور کے تنے تھے" لیکن ہود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو محفوظ رکھا (۵۸)

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝

وَتِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث عَادٌ مشارٌ الیہ مبتداء (اور یہ عاد ہیں) جَحَدُوْا جَحْدٌ وَجُحُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِ اٰيَةٌ کی جمع رَبِّهِمْ۔ رَبٌّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے رب کی آیتوں کا) وَعَصَوْا عِصْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے نافرمانی کی) رُسُلَهٗ۔ رُسُلَ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کے رسولوں کی) وَاتَّبَعُوْٓا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے پیروی کی اتباع کیا) اَمْرَ مفعول بہ (حکم) كُلِّ مضاف الیہ جَبَّارٍ۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست دباؤ ڈالا) موصوف عَنِيْدٍ۔ عَنُوْدٌ سے فعیل بمعنی فاعل صفت مشبہ (عناد رکھنے والا) صفت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاد کی ہلاکت کے وجوہ

"یہ ہے سرگزشت عاد کی انہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیاں (سرکشی کرتے ہوئے) جھٹلائیں اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کے حکم کی پیروی کی"

اوپر کی آٹھ آیات میں عاد کی گمراہی اور سرکشی کو بیان کیا گیا اور بتایا کہ اللہ نے انہیں ہلاک کیا اس آیت میں خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ یہ عاد تھے جو ہلاک ہوئے یہاں عاد کی تین باتوں کا ذکر کیا (۱) جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ (اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار (۲) وَعَصَوْا رُسُلَهٗ (اس کے رسولوں کی نافرمانی کی (۳) وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (ہر سرکش اور دشمن حق کی پیروی)

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ
هُوْدٍ ۝

وَاُتْبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (ان کے پیچھے لگا دیا گیا) فِيْ جار هٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث مضاف الدُّنْيَا مضاف الیہ (اس دنیا میں) لَعْنَةً مفعول یہ (لعنت کی) وَيَوْمَ مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ (اور قیامت کے دن) اَلَآ کلمہ تنبیہ (خبردار ہو) اِنَّ مشبہ بالفعل عَادًا اسم اِنَّ ۔ كَفَرُوْا الْكُفْرَ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کفر کیا) رَبَّهُمْ ترکیب اضافی مفعول (اپنے رب کا) اَلَا کلمہ تنبیہ (سنو) بُعْدًا (دوری، ہلاکت، بُعد کے معنی اکثر تباہی اور لعنت کے لئے آتے ہیں) لِّعَادٍ عاد کے لئے (سنو عاد کے تباہی اور دوری ہو) قَوْمِ مضاف هُوْدٍ مضاف الیہ (ہود کی قوم) بدل (یعنی عاد جو قوم ہود تھی اسکے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوری اور لعنت ہو)

عاد دین و دنیا ہر دور میں لعنت کا شکار ہے

"اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت کو لگا دیا گیا اور قیامت کے دن بھی تو سن رکھو کہ قوم عاد نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی اور سن رکھو کہ عاد کے لئے محرومی اور لعنت کا اعلان ہوا جو ہود کی قوم تھی"

عاد کی سرکشی اور نافرمانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دنیا میں بھی اللہ کی رحمت سے دوری ہوئی اور غضب الٰہی کا شکار ہونے اور یہی لعنت قیامت میں بھی ان کے ساتھ رہیگی یعنی اللہ کی نافرمانی کرنے والے دین و دنیا دونوں میں اللہ کی رحمت سے دور اور لعنت کا شکار رہتے ہیں۔(۹۰)

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ
إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ
فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا
إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ
عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ؕ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ
غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا
بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا
فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ
وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا
صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ
خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ
ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾

وَالٰی	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ
اور بھیجا طرف	ثمود کے	بھائی انکے	صالح کو	کہا
يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے
مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
کوئی معبود	سوائے اسکے	اُسی نے	پیدا کیا تم کو	زمین سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوهُ	ثُمَّ	تُوبُوا
اور آباد کیا تم کو	اس میں	پس بخشش مانگو اس سے	پھر	توبہ کرو
إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ (۶۱)
طرف اس کے	تحقیق	پروردگار میرا	نزدیک ہے	دعا قبول کرنیوالا
قَالُوا	يَا صَالِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِينَا
کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق	تھا تو	بیچ ہمارے
مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هَٰذَا	أَتَنْهَانَا	أَنْ
امید رکھا گیا	پہلے	اس سے	کیا منع کرتا تو ہم کو	اس سے کہ
نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	وَإِنَّنَا
عبادت کریں ہم	اس کی کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	اور تحقیق ہم
لَفِي شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٍ (۶۲)
البتہ شک میں ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو	طرف اس کے	اس میں ہیں شبہ سے
قَالَ	يَا قَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِن	كُنْتُ
کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں
عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي	وَآتَانِي	مِنْهُ
اوپر	دلیل کے	پروردگار اپنے سے	اور دی اس نے مجھے	اپنی طرف سے
رَحْمَةً	فَمَن	يَنصُرُنِي	مِنَ اللَّهِ	إِنْ
رحمت	پس کون	مدد دیگا مجھ کو	اللہ سے	اگر
عَصَيْتُهُ	فَمَا	تَزِيدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ (۶۳)
نافرمانی کروں میں اسکی	پس نہ	زیادہ کرو گے تم مجھ کو	سوائے	خسارہ دینے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً
اور اے قوم میری	یہ ہے	اونٹنی اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی
فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ	وَلَا	تَمَسُّوْهَا
پس چھوڑ دو اسکو	کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور مت	ہاتھ لگاؤ اسکو
بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ (۶۴)	فَعَقَرُوْهَا
ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تمکو	عذاب	نزدیک	پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے
فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ
پس کہا	فائدہ اٹھاؤ	اپنے گھر میں	تین	دن
ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ (۶۵)	فَلَمَّا
یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹ کیا گیا	پس جب
جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّالَّذِيْنَ
آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	صالح کو	اور ان لوگوں کو
اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ
کہ ایمان لائے	ساتھ اسکے	ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور
خِزْيِ يَوْمِئِذٍ		اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
رسوائی اس دن کی سے		تحقیق	پروردگار تیرا	وہی ہے
الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ (۶۶)	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
زور آور	غالب	اور پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے تھے
الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (۶۷)	كَاَنْ
آواز سخت	پس صبح کو وہ تھے	اپنے گھروں میں	زانوؤں پر گرے ہوئے	گویا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَمْ يَغْنَوْا	فِيهَا	أَلَا	إِنَّ	ثَمُودَا
نہ بسے تھے	اس میں	خبردار ہو	تحقیق	ثمود نے
كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	أَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُودَ (۶۸)
کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہو جیسے	ثمود کو

اور ثمود کی طرف اس کے بھائی صالح کو بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی) ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے (۶۱) انہوں نے کہا اے صالح اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہوگئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے باپ پوجتے آئے ہیں اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے (۶۲) صالح نے کہا اے قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو

تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کریگا تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو (۶۳) اور یہ بھی کہا کہ اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا (۶۴) مگر انہوں نے اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو نہیں کاٹ ڈالیں تو یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا (۶۵) جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا بے شک تمہارا پروردگار طاقت ور (اور) زبردست ہے (۶۶) اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۶۷) گویا کبھی ان میں سے بسے نہ تھے سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے (۶۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝

وَاِلٰى ثَمُوْدَ (ثمود کی طرف) ثَمُوْدٌ عربی میں آب قلیل کو کہتے ہیں۔ قاضی بیضاوی نے اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے "اپنے مورث اعلیٰ ثمود بن ارم بن سام بن نوح کے نام پر پوری قوم کا نام پڑ گیا" قدیم عرب کے باشندے یعنی امم سامیہ بڑی پرشکوہ اور باعظمت قومیں تھیں انہوں نے بڑی بڑی متمدن سلطنتیں قائم کیں ان کو عرب بائدہ یا عرب عاربہ کہا جاتا ہے ان کے مشہور قبائل عاد، ثمود، طسم اور جدیس تھے۔ ثمود کا دور ترقی عاد اولیٰ کے بعد شروع ہوتا ہے اور حضرت موسیٰ کے عہد سے پہلے ختم ہو جاتا ہے ثمود کو بھی عاد کی طرح فن تعمیر میں ید طولیٰ حاصل تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہاڑوں کو تراش کر کے سر بفلک عمارات بناتے تھے ان کی یادگاریں اب تک موجود ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے صالح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا لیکن قوم نے ہدایت کو قبول نہ کیا اور معجزہ کی طالب ہوئی آخر چٹان سے "ناقۃ اللہ" معجزہ کی شکل میں نمودار ہوئی حضرت صالح نے انہیں بتایا کہ یہ ناقہ اللہ کی ایک آیت اور نشانی ہے اسے چرنے دو اور گزند مت پہنچاؤ، قوم کے کچھ کمزور لوگ آپ پر ایمان لائے لیکن نو اشخاص نے جو قوم کے سردار تھے سازش کی اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں جس پر عذاب الٰہی ایک زلزلہ کی صورت میں نمودار ہوا جس سے صالح اور اہل ایمان کے علاوہ کوئی زندہ نہ بچ سکا۔ قرآن مجید میں ان کی ہلاکت کو کہیں رجفہ (زلزلہ) کہیں صاعقہ (کڑک) کہیں صیحہ (چیخ) سے تعبیر کیا ہے اور کہیں صرف عذاب بتایا ہے۔ یہ سب ایک ہی حقیقت کی مختلف تعبیرات ہیں۔ بجلی جب پوری قوت سے گرتی ہے تو بیک وقت زلزلہ، کڑک اور چیخ سب کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے قرآن میں ثمود کو "اصحاب الحجر" بھی کہا ہے یہاں آٹھ آیات میں ان کا ذکر ہے۔ اَخَاھُمْ۔ اَخَا مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول صٰلِحًا بدل (اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا) "وَاِلٰی ثَمُوْدَ یعنی اَرْسَلْنَا اِلٰی اَخَاھُمْ صَالِحًا" قَالَ (صالح علیہ السلام نے کہا) یٰقَوْمِ۔ یَا کلمہ ندا قَوْمِ منادیٰ مضاف یٔ متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) اُعْبُدُوا اللّٰہَ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا لَکُمْ۔ مَا نافیہ لَکُمْ (تمہارے لئے نہیں ہے) مِّنْ اِلٰہٍ (کوئی معبود) غَیْرُہٗ۔ غَیْرُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اسکے سوا اس کے علاوہ) ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے) اَنْشَاَکُمْ۔ اِنْشَاءٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خبر (اس نے تمہیں پیدا کیا) وَاسْتَعْمَرَكُمْ۔ اِسْتِعْمَارٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اس کا مادہ عَمَرَ يَعْمُرُ عُمْرًا ہے فِيهَا۔ فِيْ جار هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ارض کے لئے ہے (یعنی اس نے تمہیں اس زمین میں آباد کیا) فَاسْتَغْفِرُوْهُ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس تم اس سے بخشش طلب کرو) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) تُوْبُوْا۔ تَوْبَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم توبہ کرو) اِلَيْهِ۔ اِلٰی جار ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور (اس کی طرف) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ اسم اِنَّ (بے شک میرا رب) قَرِيْبٌ خبر اِنَّ (قریب ہے) مُجِيْبٌ۔ اِجَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (دعا قبول کرنے والا ہے)

صالح علیہ السلام کا اپنی قوم کو دعوت دینا

"اور ہم نے قوم ثمود کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے صالح کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں وہی ہے جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور پھر اسی میں تمہیں بسا دیا پس چاہیئے کہ اس سے بخشش مانگو اور اس کی طرف رجوع کرو یقین کرو میرا پروردگار (ہر ایک کے) پاس ہے اور (ہر ایک کی دعاؤں کا جواب دینے والا ہے"

ثمود قوم میں حضرت صالح علیہ السلام کا ظہور ہوا۔ انہوں نے بھی اپنی قوم کو سب سے پہلے توحید کی دعوت دی اور بتایا کہ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا اور پھر اس میں تمہیں آباد کیا اور تمہاری معیشت کا سامان مہیا کیا اسلئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس کی طرف رجوع کریں اور بخشش طلب کریں (۶۱)

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر (انہوں نے کہا صالح کی قوم کے لوگوں نے کہا) يٰصٰلِحُ۔ یا کلمہ ندا صَالِحٌ منادی مفرد (اے صالح) قَدْ کلمہ تحقیق کلام كُنْتَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تھا تو) فِيْنَا (ہم میں) مَرْجُوًّا رِجَاءٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (امید گاہ جس سے آس لگی ہو) قَبْلَ ظرف مضاف هٰذَآ اسم اشارہ واحد مذکر (اس سے قبل) اَتَنْهٰىنَآ۔ اَ استفہام انکاری تَنْهٰىنَا۔ نَهْيٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (کیا تو ہمیں روکتا ہے) اَنْ نَّعْبُدَ۔ اَنْ مصدریہ نَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (کہ ہم عبادت کریں) مَا يَعْبُدُ۔ مَا موصول (وہ جس کی) يَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اٰبَآؤُنَا۔ اَبٌ کی جمع نَا ضمیر جمع متکلم (جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یعنی کیا تو ہمیں اپنے آباؤ اجداد کے دین پر چلنے سے روکتا ہے) وَاِنَّنَا۔ وَاِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ (بے شک ہم) لَفِيْ۔ لَ تاکید فِيْ حار شَكٍّ مجرور (البتہ ہم سخت شک میں ہیں) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس بات سے) تَدْعُوْنَآ دُعَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر با ضمیر جمع متکلم (تو ہم کو بلاتا ہے) اِلَيْهِ (اس کی طرف) مُرِيْبٍ۔ اِرَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اس کا مادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَیْبٌ ہے رَیْبٌ کا استعمال اس شک یا گمان کے متعلق ہوتا ہے جس کی حقیقت بعد میں اس کے برخلاف منکشف ہو جائے۔

ثمود کا صالحؑ کی دعوت کو ماننے سے انکار

"لوگوں نے کہا اے صالح پہلے تو۔ تو ایک ایسا آدمی تھا کہ ہم سب کی امیدیں تجھ سے وابستہ تھیں پھر کیا تو ہمیں روکتا ہے کہ ان معبودوں کی پوجا نہ کریں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں (یہ کیسی بات ہے) ہمیں تو اس بات میں بڑا ہی شک ہے جس کی طرف تم دعوت دیتے ہو کہ ہمارے دل میں اترتی نہیں"

دعوتِ توحید پر قوم نے حضرت صالح سے کہا ہمیں تو تمہاری ذات سے بڑی بڑی امیدیں وابستہ تھیں کہ تم ہماری پیشوائی کرو گے یہ تمہیں کیا ہو گیا کہ ہمارے بزرگوں کے طریقہ کو بُرا کہتے ہو اور اس سے ہمیں ہٹانا چاہتے ہو۔ عام طور پر دیکھنے میں آیا کہ صاحبِ عقل و دانش کی لوگ تعظیم کرتے ہیں اور عام معاملات میں اس کی پیروی کو لازم سمجھتے ہیں لیکن جب وہ ان کے غلط معتقدات کی نشاندہی کرتا ہے اور انہیں متنبہ کرتا ہے تو اس کی بات کو ماننے سے انکار کر دیتے ہیں اور آباؤ اجداد کی اندھی تقلید کو ترک نہیں کرتے دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح صالحؑ کی دعوتِ حق کو بھی قوم نے جھٹلایا اور شرک اور بت پرستی سے باز نہ آئے (۶۲)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ عَصَيْتُهٗ ۭ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝

قَالَ (حضرت صالح علیہ السلام نے کہا) يٰقَوْمِ یَا نداقَوْمٌ منادی مضاف حی متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) اَرَءَيْتُمْ۔ اَ استفہام تنبیہ کے لئے رَءَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے دیکھا۔ کیا تم نے اس بات پر غور کیا) اِنْ شرطیہ كُنْتُ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی واحد متکلم (اگر ہوں میں) عَلٰى بَيِّنَةٍ (واضح اور روشن دلیل پر) مِّنْ رَّبِّيْ (اپنے رب کی طرف سے) وَاٰتٰىنِيْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (اس نے مجھے دیا ہے) مِنْهُ (اس سے۔ اپنی طرف سے) رَحْمَةً مفعول بہ (اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہوئی) فَمَنْ۔ فَ رابطہ جواب شرط مَنْ اسم استفہام مبتداء يَّنْصُرُنِيْ۔ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم۔ پس کون مدد کرے گا میری مِنَ اللّٰهِ (اللہ سے) اِنْ شرطیہ (اگر) عَصَيْتُهٗ۔ مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اگر میں نے اس کی نافرمانی کی) فَمَا نافیہ تَزِيْدُوْنَنِيْ زِيَادَةٌ جس کے معنی زیادہ ہونے اور زیادہ کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (پس تم نہیں بڑھاؤ گے مجھے) غَيْرَ مضاف تَخْسِيْرٍ بروزن تفعیل مصدر (زیاں کاری۔ گھاٹے اور نقصان)

روشن دلیل سے سرتابی باعث عذاب ہے

"صالح نے کہا اے میری قوم کے لوگو کیا تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنی رحمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے عطا فرمائی ہو تو پھر کون ہے جو اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کرے گا اگر میں اسکے حکم سے سرتابی کروں پس تم سوائے خسارے میں ڈالنے کے اور میرا کچھ نہیں بڑھاتے"

حضرت صالح نے قوم کو بتایا جب اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے اصل حقیقت کو روشن کر دیا ہے تو میں محض تمہاری خاطر اگر حق سے روگردانی کروں تو پھر مجھے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور سزا سے کون بچائے گا (۶۳)

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝

وَيٰقَوْمِ۔ یا کلمہ ندا قَوْمِ منادیٰ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مونث مبتداء نَاقَةُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ خبر (یہ اللہ کی اونٹنی ہے) لَكُمْ تمہارے لئے اٰيَةً حال (اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک آیت اور نشان ہے) فَذَرُوْهَا۔ فَ عاطفہ وَذَرُوْ سے امر جمع مذکر هَا ضمیر واحد مونث غائب ناقہ کے لئے (پس تم اسے چھوڑ دو) تَاْكُلْ۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب (کہ وہ کھائے چرے) فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ۔ اللہ کی زمین میں وَلَا تَمَسُّوْهَا۔ لَا ناہیہ تَمَسُّوْا۔ مَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مونث غائب (اور نہ ہاتھ لگاؤ تم اسے۔ اور اسے اذیت نہ پہنچاؤ) بِسُوْٓءٍ (برائی کے ساتھ) فَيَاْخُذَكُمْ۔ فَ سببیہ اَخْذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس پکڑ لیگا تمہیں) عَذَابٌ فاعل قَرِيْبٌ صفت (اور تمہیں عذاب قریب یعنی فوری عذاب آ پکڑے گا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ناقۃ اللہ کا ظہور

"اے میری قوم کے لوگو دیکھو یہ اللہ کی اونٹنی (یعنی اس کے نام پر چھوڑی ہوئی اونٹنی) تمہارے لئے ایک فیصلہ کن نشانی ہے پس اسے چھوڑ دو اللہ کی زمین میں چرتی رہے اسے کسی طرح کی اذیت نہ پہنچانا ورنہ فوراً عذاب تمہیں آپکڑیگا"۔

اللہ تعالیٰ نے اتمام حجت کے لئے معجزانہ طور پر ایک چٹان سے اونٹنی کا ظہور کیا حضرت صالح نے قوم سے کہا کہ یہ اُونٹنی اللہ کے نام پر چھوڑی گئی ہے اسے ضرر نہ پہنچانا اگر تم نے اسے اذیت پہنچائی تو اللہ کے عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے (۴۴)

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝

فَعَقَرُوْهَا۔ فَ۔ عاطفہ۔ عَقَرُوْهَا عَقَرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَقَرٌ کے معنی کونچیں کاٹنے کے ہیں (پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں) فَقَالَ (پس صالح علیہ السلام نے ان سے کہا) تَمَتَّعُوْا۔ تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر (تم فائدہ اٹھالو) فِيْ دَارِكُمْ۔ دَارِ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اپنے گھر میں) ثَلٰثَةَ عدد اَيَّامٍ۔ يَوْمٌ کی جمع معدود ظرف (تین دن) ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر مبتداء وَعْدٌ خبر (یہ وعدہ ہے) غَيْرُ نفی کے لئے مضاف مَكْذُوْبٍ۔ كِذْبٌ سے اسم مفعول بمعنی حاصل مصدر جھوٹ مضاف الیہ "غَيْرُ مَكْذُوْبٍ"۔ وَعْدٌ کی صفت ہے یعنی ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہے۔

ناقۃ اللہ کی ہلاکت اور عذاب کا آنا

"پس ان لوگوں نے اُسے ہلاک کر ڈالا تب صالح نے کہا اب تمہیں صرف،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تین دن کی مہلت ہے، اپنے گھروں میں کھا پی لو۔ یہ وعدہ ہے جو جھوٹا نہ نکلے گا"
قوم میں حق کی مخالفت اس قدر سرایت کر چکی تھی کہ اللہ کی اس علامت کو بھی اذیت پہنچانے سے باز نہ آئے اس کی کونچیں کاٹیں اور اسے ہلاک کر ڈالا اس پر صالح علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ اب عذاب تمہارے لئے لازم ہو چکا ہے صرف تین دن کی مہلت ہوگی چوتھے دن تمہاری ہلاکت ہوگی۔ (۶۵)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان (پس جب) جَآءَ۔ مجیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرُنَا۔ اَمْرُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (پس جب ہمارا حکم آیا یعنی ان پر عذاب کا وقت آیا) نَجَّيْنَا۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے نجات دی) صٰلِحًا مفعول بہ (صالح کو) وَالَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے) بِرَحْمَةٍ۔ بِ سببیہ ای ملتبسین بها یعنی رحمت کے سبب مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) (ہماری طرف سے رحمت کی بنا پر) وَمِنْ جار خِزْيِ۔ خَزٰى يَخْزِيْ کا مصدر ہے (ذلت و رسوائی) يَوْمِئِذٍ۔ يَوْمِ مضاف ظرف اِذٍ مضاف الیہ (اس دن ایسے واقعات کے دن) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ (بے شک تیرا رب) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْقَوِيُّ (قادر) الْعَزِيْزُ (غالب) خبر (بے شک تیرا رب بڑی طاقت والا غالب ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت صالحؑ اور اہل ایمان کی عذاب سے نجات

"پھر جب ہماری (ٹھہرائی ہوئی) بات کا وقت آپہنچا تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے نجات دے دی (اے پیغمبر) بلاشبہ تیرا پروردگار قوت والا اور سب پر غالب ہے"

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اَخَذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّيْحَةُ۔ صَاحَ۔ يَصِيْحُ کا مصدر ہے صَيْحَةٌ بروزن فَعْلَةٌ۔ صَيَاحٌ کے ایک بار وقوع میں آنے کو کہتے ہیں صَيَاحٌ کے معنی صوت شدید کے ہیں (اور آپکڑا ان لوگوں کو جو ظالم تھے سخت اور ہولناک آواز نے) فَاَصْبَحُوْا۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ ہو گئے۔ انہوں نے صبح کی) فِيْ حرف جار دِيَارِهِمْ۔ دِيَارٌ۔ دَارٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے گھروں میں) جٰثِمِيْنَ جُثُوْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جُثُوْمٌ کے معنی سینہ کے بل اوندھے منہ زمین پر پڑنے کے ہیں (پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے پڑے رہ گئے)

ہولناک آواز سے ثمود کی ہلاکت

"اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کا یہ حال ہوا کہ ایک زور کی کڑک نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں آلیا اور جب صبح ہوئی تو سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے"

سورۂ اعراف میں ہے "فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ" (انہیں زلزلے نے پکڑ لیا لیکن اس میں تضاد نہیں اس لئے کہ زلزلے سے زمین کانپتی ہے اور ہولناک آوازیں نکلتی ہیں۔ (۶۷)

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

كَاَنْ اصل میں یہ لفظ کان ہی تھا تخفیف نون کے بعد اب اس کا لفظی تصرف ختم ہوگیا مشبہ بالفعل تشبیہ کے لئے (گویا کہ) لَمْ يَغْنَوْا۔ غَنِيَ سے مضارع جمد بلم (گویا کہ وہ نہ ٹھہرے انہوں نے قیام نہ کیا) فِيْهَا (اس میں۔ اس بستی میں۔ اے فی دیارھم) اَلَآ کلمہ تنبیہ (خبردار سن لو) اِنَّ مشبہ بالفعل ثَمُوْدَ اسم اِنَّ (سن لو۔ بے شک ثمود) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کفر کیا) رَبَّهُمْ۔ رَبَّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے رب کے حکم سے) اَلَا کلمہ تنبیہ بُعْدًا دوری ہو اکثر ہلاکت اور لعنت کے لئے آتا ہے (سنو ہلاکت ہو لعنت ہو) لِّثَمُوْدَ (ثمود کے لئے)

ثمود کی مکمل تباہی و بربادی

"وہ اس طرح اچانک مر گئے گویا کہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ تو سن لو کہ ثمود نے اپنے رب کی ناشکری کی اور ہاں سُن لو کہ ثمود کے لئے محرومی اور دوری ہوئی"

عاد و ثمود کی تباہی و بربادی کے مختصر اور جامع بیان کے بعد ابراہیم علیہ السلام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا قصہ بیان کیا گیا (۶۸)

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا
سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝
فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى
قَوْمِ لُوْطٍ ۝ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝ قَالَتْ
يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ
اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ ۭ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ
لُوْطٍ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ وَجَآءَهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
شَدِيْدٍ ۝ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
بِقَرِيْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
بِبَعِيْدٍ ۝

وَلَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى
اور البتہ تحقیق	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ خوشخبری کے
قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا
کہنے لگے	سلام	کہا	سلام ہے	پس نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ
دیر کی	کہ	لے آیا	گائے کا بچہ	تلا ہوا
فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
پس جب	دیکھے	ہاتھ ان کے	کہ نہیں پہنچتے	طرف اس کے
نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا
انجان ہوا ان سے	اور دل میں چھپایا	ان سے	ڈر	کہا انہوں نے
لَا تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ
مت ڈر	تحقیق ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم
لُوْطٍ ؕ (۷۰)	وَامْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا
لوط کے	اور بیوی اسکی	کھڑی تھی	پس ہنسی	پس بشارت دی ہم نے اسکو
بِاِسْحٰقَ	وَمِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ ؕ (۷۱)	قَالَتْ
ساتھ اسحٰق کے	اور پیچھے سے	اسحاق کے	یعقوب کی	کہا اس نے
يٰوَيْلَتٰى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا
اے وائے ہے مجھ کو	کیا جنوں گی میں	اور میں	بڑھیا ہوں	اور یہ
بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ
خاوند میرا	بوڑھا ہے	تحقیق	یہ	بات ہے
عَجِيْبٌ (۷۲)	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ
تعجب کی	کہا انہوں نے	کیا تعجب کرتی ہے تو	حکم اللہ کے سے	رحمت ہے اللہ کی
وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ
اور برکتیں اسکی	اوپر تمہارے ہیں	اے اس گھر والو	تحقیق وہ	تعریف کیا گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَجِيدٌ (۷۳)	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ
بزرگ ہے	پس جب	گیا	ابراہیم سے	ڈر
وَجَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ قَوْمِ	لُوْطٍ (۷۴)
اور آئی اس کو	خوش خبری	جھگڑنے لگا ہم سے	بیچ قوم	لوط کے
اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ
تحقیق	ابراہیم	البتہ تحمل والا	درد مند	رجوع کرنیوالا ہے
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ
اے ابراہیم	منہ پھیر لے	اس بات سے	تحقیق وہ	اب آیا ہے
اَمْرُ	رَبِّكَ	وَاِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ
حکم	پروردگار تیرے کا	اور تحقیق وہ لوگ	آنیوالا ہے انکو	عذاب
غَيْرُ	مَرْدُوْدٍ (۷۶)	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا
نہ	پھیرا جاویگا	اور جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے
لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ
لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور تنگ ہوا	ساتھ انکے
ذَرْعًا	وَّقَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ (۷۷)
دل میں	اور کہا	یہ	دن ہے	سخت
وَجَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَمِنْ قَبْلُ
اور آئی اسکے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اسکے	اور پہلے اس سے
كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ
تھے	کرتے	برائیاں	کہا	اے قوم میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ
یہ ہیں	بیٹیاں میری	وہ	بہت پاکیزہ ہیں	واسطے تمہارے
فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ	فِيْ
پس ڈرو	اللہ سے	اور مت	رسوا کرو مجھ کو	بیچ
ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ (۷۸)
مہمانوں میرے کے	کیا نہیں	تم سے	کوئی مرد	اچھا
قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا
کہا انہوں نے	تحقیق	جانتا ہے تو	نہیں	واسطے ہمارے
فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ	وَاِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا
تیری بیٹیوں میں	کچھ نہیں	اور تحقیق تو	البتہ جانتا ہے تو	کچھ
نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ	اَنَّ لِيْ	بِكُمْ
ہم ارادہ کرتے ہیں	کہا	کاش کہ	ہوتا واسطے میرے	ساتھ تمہارے
قُوَّةً	اَوْ اٰوِيْ	اِلٰى	رُكْنٍ	شَدِيْدٍ (۸۰)
زور	یا جگہ پکڑتا میں	طرف	قلعہ	محکم کے
قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ
کہا انہوں نے	اے لوط	تحقیق ہم	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے
لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ
ہرگز نہ	پہنچ سکیں گے	طرف تیرے	پس لے جا	لوگوں اپنے کو
بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَلَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ
ایک ٹکڑے	رات کے سے	اور نہ	منہ پھیرے	تم میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا
کوئی	مگر	بیوی تیری	تحقیق وہ	پہنچنے والا ہے اسکو
مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ
جو کچھ	پہنچا ان کو	تحقیق	وقت وعدے انکے کا	صبح ہے
اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ (۸۱)	فَلَمَّا	جَآءَ
کیا نہیں	صبح	نزدیک	پس جب	آیا
اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا
حکم ہمارا	کیا ہم نے	اُوپر اس کا	نیچے اس کے	اور برسائے ہم نے
عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ (۸۲)	مُّسَوَّمَةً
اوپر اس کے	پتھر	کھنگر سے	تہ بہ تہ	نشان کئے ہوئے
عِنْدَ	رَبِّكَ	وَمَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
نزدیک	پروردگار تیرے کے	اور نہیں	وہ	ظالموں سے

بِبَعِيْدٍ (۸۳)

دُور

اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ ابراہیمؑ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے (۶۹) جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوطؑ کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں (۷۰) اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کو اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی (۷۱) اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۷۲) انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے (۷۳) سو جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے لگا ہم سے بحث کرنے (۷۴) بے شک ابراہیم بڑے تحمل والا، نرم دل (اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا (۷۵) اے ابراہیم اس سے اعراض کر کیونکہ تیرے رب کا حکم آچکا ہے اور ان پر وہ عذاب آنیوالا ہے جو کسی طرح رد نہیں کیا جا سکتا (۷۶) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے (اُن کے معاملہ میں ہاتھ کو تنگ پایا) اور کہا آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے (۷۷) اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی آئی اور وہ پہلے سے بُرے کام کرتے تھے اس نے کہا اے میری قوم یہ میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے (جائز اور پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں سے کوئی بھلا آدمی نہیں (۷۸) انہوں نے کہا تو جانتا ہے ہمارا تیری بیٹیوں پر کوئی حق نہیں اور تو خوب جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں (۷۹) اس نے کہا کاش مجھ میں تمہارے مقابلہ کے لئے طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا (۸۰) انہوں نے کہا اے لوط ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہ پہنچ سکیں گے تم کچھ رات گئے اپنے اہل کو لے کر چلے جاؤ اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت اُن پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی ان کے عذاب کا (مقررہ) وقت صبح ہے کیا صبح قریب نہیں؟ (۸۱) سو جب ہمارا حکم آگیا ہم نے اُسے تہہ و بالا کر دیا اور ہم نے ان پر پتھر کی تہہ بہ تہہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں (۸۲) جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے اور وہ ظالموں سے دور نہیں (۸۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝

وَلَقَدْ۔ لَ قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق جَآءَتْ۔ مجیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب رُسُلُنَآ۔ رُسُلٌ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف ناضیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے بھیجے ہوئے اِبْرٰهِيْمَ مفعول (ابراہیم کے پاس) بِالْبُشْرٰى (خوشخبری کے ساتھ) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ان فرشتوں نے کہا) سَلٰمًا۔ سَلِمَ يَسْلَمُ کا مصدر ہے اس کے معنی عیوب و آفات سے سلامت رہنے اور چھٹکارا پانے کے ہیں (انہوں نے سلام کہا) قَالَ (اس نے کہا۔ ابراہیم نے کہا) سَلٰمٌ سلامتی ہو (ابراہیم نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا تم پر سلام ہو) فَمَا نافیہ لَبِثَ۔ لَبْثٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ ٹھہرا رہا) اَنْ مصدریہ جَآءَ۔ مجیٌٔ مصدر سے (یہ کہ وہ لایا) بِعِجْلٍ۔ ولد البقرۃ (بچھڑا) موصوف حَنِيْذٍ۔ حَنْذٌ سے بروزن فعیل بمعنی مفعول صفت مشبہ کا صیغہ ہے (بریاں۔ تلا ہوا۔ بھونا ہوا) (اہل بادیہ گڑھے میں گرم پتھر پر گوشت کو بھونتے تھے اسے حنیذ کہتے تھے پھر عام بریاں گوشت پر اس کا اطلاق کیا جانے لگا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی بشارت

"اور یہ واقعہ ہے کہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے تھے۔ انہوں نے کہا تم پر سلامتی ہو ابراہیمؑ نے کہا تم پر بھی سلامتی ہو پھر ابراہیمؑ فوراً ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا اور ان کے سامنے رکھ دیا کہ یہ میرے مہمان ہیں، اللہ کے یہ رسول جو حضرت ابراہیمؑ کو خوشخبری دینے آئے ان کا اصل کام قوم لوط کو انکی بدکاری کی سزا دینا تھا لوط علیہ السلام حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے اور اُن کی ہجرت میں انکے ہمراہ رہے۔ مصر سے روانگی کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے حضرت لوطؑ کو اہل سدوم کے پاس تبلیغ کے لئے بھیجا اردن کا وہ علاقہ جہاں اب بحرمیت یا بحر لوطؑ واقع ہے یہی وہ علاقہ ہے جہاں سدوم اور عاموراہ کی بستیاں آباد تھیں۔ بحرمیت کے ساحل پر لوط کی بستیوں کے بعض تباہ شدہ آثار عصر حاضر کی تحقیق سے دریافت ہوئے جو اس بیان کردہ واقعہ کی تصدیق کرتے ہیں۔ قوم لوط خباثت اور بے حیائی کے بدترین عمل میں مبتلا تھی حضرت لوطؑ نے ہر چند انہیں اس بے حیائی سے باز رکھنے کی کوشش کی لیکن وہ باز نہ آئے آخر ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوا

اس آیت میں بتایا ہے کہ عذاب نازل کرنے والے فرشتے پہلے حضرت ابراہیمؑ کے مہمان بنے حضرت ابراہیمؑ نے ان کے لئے بچھڑا بھونا لیکن انہوں نے کھانے سے انکار کیا حضرت ابراہیمؑ کچھ خائف ہوئے کہ آخر یہ کون لوگ ہیں انہوں نے بتایا کہ ہم اللہ کے فرشتے ہیں قوم لوط کی تباہی کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے ان سے کہا تم ان کو کیسے برباد کرنے جا رہے ہو جس میں لوط جیسا برگزیدہ نبی موجود ہے فرشتوں نے کہا اللہ کا فیصلہ ہے کہ قوم لوط اپنی سرکشی اور بیحیائی کی وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ضرور ہلاک کی جائے گی اور لوط اور اس کا خاندان اس عذاب سے محفوظ رہیگا البتہ لوط کی بیوی قوم کی حمایت اور انکی بداعمالیوں میں شرکت کی وجہ سے قوم لوط کے ساتھ عذاب میں مبتلا کی جائے گی۔ فرشتوں نے حضرت ابراہیمؑ کی بیوی سارہ کے بطن سے بیٹا پیدا ہونے کی بھی بشارت دی۔

یہ چوتھا قصہ ہے جس میں ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق کے تولد کی بشارت دی گئی چنانچہ آیت ۶۹ سے ۷۳ تک ملائکہ سے حضرت ابراہیمؑ کی گفتگو کا ذکر ہے۔

فَلَمَّا رَآٓ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان (پس جب) رَآٰ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے دیکھا) اَيْدِيَهُمْ۔ يَدٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (ان کے ہاتھ) لَا تَصِلُ۔ لَا نافیہ وَصُوْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (نہیں پہنچتے) اِلَيْهِ (اس طعام کی طرف) نَكِرَهُمْ نَكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب یہاں نَكِرَ بمعنی اَنْكَرَ ہے (انہیں نہ پہچانا۔ اجنبی سمجھا) وَاَوْجَسَ۔ اِيْجَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اِيْجَاسٌ کے معنی دل میں محسوس کرنے اور قلب میں پوشیدہ آواز پانے کے ہیں (اس نے محسوس کیا) مِنْهُمْ (ان کی طرف سے) خِيْفَةً۔ خَافَ يَخَافُ کا مصدر ہے۔ خیفۃ اس حالت کا نام ہے جو انسان پر خوف کی حالت میں طاری ہوتی ہے۔ مفعول بہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَا تَخَفْ۔ خَوْفٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو نہ ڈر) اِنَّا ضمیر جمع متکلم اُرْسِلْنَآ۔ اِرْسَالٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی مجہول جمع متکلم (بے شک ہم بھیجے گئے) اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ (لوط کی قوم کیطرف)

کھانا نہ کھانے پر ابراہیمؑ کا خوفزدہ ہونا

"اور پھر جب اس نے دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف بڑھتے نہیں تو اُن سے بدگماں ہوا اور جی میں ڈرا (کہ یہ کیا بات ہے) انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر ہم تو (اللہ کی طرف سے) قوم لوطؑ کی طرف بھیجے گئے ہیں"

حضرت ابراہیمؑ نے دستورِ ملک کے مطابق ان کے نہ کھانے کو اس بات پر محمول کیا کہ ان کا ارادہ اچھا نہیں اس لئے آپ نے دل میں ان سے خوف محسوس کیا جس پر فرشتوں نے کہا ہم تو آپ کے لئے خوشخبری لائے ہیں عذاب کی خبر تو صرف قومِ لُوطؑ کے لئے ہے۔ (۷۰)

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝

وَامْرَاَتُهٗ۔ وَ عاطفہ اِمْرَاَتُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا اور اس کی بیوی سارہ بنتِ ہاران قَآئِمَةٌ۔ قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھڑی تھی) فَضَحِكَتْ۔ ضِحْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (وہ ہنس پڑی) فَبَشَّرْنٰهَا۔ تَبْشِيْرٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی) بِاِسْحٰقَ (اسحاق کی) اسحاق حضرت سارہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے۔ حضرت ابراہیمؑ کو یہ بشارت اس وقت دی گئی جب وہ بہت بوڑھے اور ان کی بیوی بانجھ ہو چکی تھی وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ۔ وَرَآءٌ مصدر ہے اس کے معنی آڑ اور حدِ فاصل کے ہیں یہ آگے اور پیچھے دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے (اور اسحاقؑ کے بعد) يَعْقُوْبَ حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسحاقؑ کے بیٹے جن کا لقب اسرائیل تھا۔

حضرت سارہ کے بطن سے اسحٰقؑ کی پیدائش کی بشارت

"اور اس کی بیوی (سارہ) بھی (خیمہ میں) کھڑی سُن رہی تھی وہ ہنس پڑی (یعنی اندیشہ دُور ہونے سے خوش ہوگئی) پس ہم نے اسے (اپنے فرستادوں کے ذریعہ اسحاق (کے پیدا ہونے) کی خوش خبری دی اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ کا ظہور ہوگا"

حضرت ابراہیمؑ کی ایک بیوی سارہ تھی ایک ہاجرہ۔ ہاجرہ سے حضرت اسمٰعیلؑ پیدا ہوئے لیکن سارہ سے کوئی اولاد نہ تھی یہاں تک کہ وہ مایوس ہوگئی مایوسی کے بعد اس بشارت سے حضرت اسحٰقؑ پیدا ہوئے جن کے بیٹے یعقوبؑ تھے۔ (۱۱)

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝

قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے کہا بحضرت سارہ نے کہا) يٰوَيْلَتٰى۔ يَا نِدَا وَيْلَةٌ مضاف ی متکلم مضاف الیہ منادیٰ (ہائے تعجب) یہ کلمہ تعجب کے لئے بولا جاتا ہے۔ ءَاَلِدُ۔ ءَ کلمہ استفہام اَلِدُ۔ وِلَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (کیا میرا بچہ ہوگا کیا میں بچہ جنوں گی) وَاَنَا ضمیر واحد متکلم مبتداء عَجُوْزٌ (بڑھیا) خبر بڑھیا کو عجوز اس لئے کہا جارہا ہے کہ بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز ہوتی ہے وَهٰذَا اسم اشارہ مبتداء بَعْلِيْ۔ بَعْلٌ مضاف ی متکلم مضاف الیہ خبر (اور یہ میرا خاوند) شَيْخًا (بوڑھا) حال (اور یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اِنَّ (اور یہ) لَشَيْءٌ خبر اِنَّ موصوف عَجِيْبٌ صفت (بے شک یہ ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑی عجیب بات ہے)

اس بشارت پر سارہ کی حیرت

" وہ بولی افسوس مجھ پر کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میرے اولاد ہو حالانکہ میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہو چکا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے"

جب اللہ کے فرشتوں نے حضرت سارہ کو بیٹے کی بشارت دی تو ان کی عمر نوّے سال تھی اور حضرت ابراہیم کی سو سال۔ اسی بنا پر حضرت سارہ نے تعجب کا اظہار کیا کہ میں نوے برس کی بڑھیا ہو چکی ہوں میرا بچہ کیسے ہوگا۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

قَالُوْٓا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے یعنی اللہ کے فرشتوں نے کہا) اَتَعْجَبِيْنَ۔ اَ کلمہ استفہام (کیا) تَعْجَبِيْنَ۔ عَجَبٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر (کیا تو تعجب کرتی ہے) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (اللہ کے حکم سے) رَحْمَتُ اللّٰهِ۔ رَحْمَتُ مضاف اللہ مضاف الیہ مبتدا (اور اللہ کی رحمت ہے) وَبَرَكٰتُهٗ۔ وَ عاطفہ بَرَكَتٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کی برکتیں) عَلَيْكُمْ جار مجرور خبر رَحْمَتُ اللّٰهِ۔ اَهْلَ الْبَيْتِ۔ یَا حرف ندا محذوف اَهْلَ مضاف الْبَيْتِ مضاف الیہ منادیٰ (اے اہل بیت) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ) حَمِيْدٌ۔ حَمْدٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ بمعنی مفعول یعنی محمود (ستودہ، تعریف کیا ہوا) مَّجِيْدٌ۔ مَجْدٌ مصدر سے صفت مشبہ (کثیر الخیر، رفیع الشان) خبر اِنَّ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل بیت ابراہیمؑ پر ملائکہ کی دُعاء

"انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے کاموں پر تعجب کرتی ہے اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تجھ پر ہوں اے اہل خانہ ابراہیمؑ (اس کے فضل و کرم سے یہ بات کچھ بعید نہیں ہے) بلاشبہ اسی کی ذات ہے جس کی ستائش کی جاتی ہیں اور وہی ہے جس کے لئے ہر طرح کی بڑائیاں ہیں" (۳۰)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان (پس جب) ذَهَبَ۔ ذَهَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْ اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیمؑ سے) الرَّوْعُ۔ رَاعَ۔ يَرُوْعُ کا مصدر ہے الفزع (ڈر اور خوف) (پس جب ابراہیمؑ سے ڈر اور خوف جاتا رہا) وَجَآءَتْهُ جِئٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب الْبُشْرٰى (خوش خبری) (اور اس کے پاس خوش خبری آئی) يُجَادِلُنَا۔ جِدَالٌ وَمُجَادِلَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (وہ ہم سے (یعنی ہمارے فرشتوں سے) جھگڑا کرنے لگا) فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ (لوطؑ کی قوم کے بارے میں)

حضرت ابراہیمؑ کے دل سے خوف کا دُور ہونا

"پھر جب ابراہیمؑ کے دل سے اندیشہ دور ہو گیا اور اسے خوشخبری ملی تو قوم لوطؑ کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگا (یعنی ہمارے فرشتوں سے بار بار سوال و جواب کرنے لگا کہ آنے والی بلا ٹل جائے)"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت سے لوط علیہ السلام کا ذکر شروع ہوتا ہے جو اس سلسلہ کا پانچواں قصہ ہے حضرت ابراہیمؑ نے بار بار التجا کی کہ عذاب ٹل جائے کہ ہو سکتا ہے کہ سدوم میں چند آدمی ہی نیک کردار رہ گئے ہوں "یُجَادِلُنَا" سے مقصود ایسی ہی بات ہو سکتی ہے (۱۲)

إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل إِبْرٰهِيمَ اسم إِنَّ۔ لَحَلِيمٌ۔ حِلْمٌ سے صفت مشبہ (البتہ بڑا بارتحمل والا) أَوَّاهٌ۔ أَوْهٌ سے جس کے معنی آہیں بھرنے کے ہیں مبالغہ کا صیغہ بروزن فعّال یہ بہت سے معانی کیلئے آتا ہے جن میں سے اپنے گناہوں پر زیادہ آہ کرنے والا۔ بہت زیادہ دعا کرنے والا اور خضوع وخشوع سے کام لینے والا زیادہ مشہور ہیں مُّنِيبٌ۔ إِنَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہر طرف سے مُڑ کر اللہ کی طرف لوٹنے والا بہت زیادہ رجوع کرنے والا، حَلِيمٌ۔ أَوَّاهٌ۔ مُّنِيبٌ یہ تینوں إِنَّ کی خبر ہیں

حضرت ابراہیمؑ کی تعریف

"یہ حقیقت ہے کہ ابراہیمؑ بڑا ہی بردبار بڑا ہی نرم دل اور ہر حال اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا"

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیمؑ کی یہ عظیم مدح ہے کہ وہ حَلِيمٌ اور بردبار ہے۔ أَوَّاهٌ۔ کثیر التاوہ من خوف اللہ "اللہ کے خوف سے بہت زیادہ ڈرنے والا اور مُّنِيبٌ اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔ ان تین عظیم اوصاف سے حضرت ابراہیمؑ کو موصوف کیا گیا (۷۵)

يٰٓإِبْرٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ إِنَّهُ قَدْ جَآءَ أَمْرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝

يَا إِبْرَاهِيمُ۔ یا کلمہ ندا اِبْرٰهِيْمُ منادی مفرد (اے ابراہیمؑ) اَعْرِضْ اِعْرَاضٌ مصدر سے امر واحد مذکر (اعراض کر) عَنْ هٰذَا (اس سے، یعنی اس جدال سے اور بار بار عذاب کے ٹل جانے کی دعا سے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کا ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم قَدْ کلمہ تحقیق جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرُ رَبِّكَ (تیرے رب کا حکم) "قد جاء امر ربك" اِنَّ کی خبر (بے شک تیرے رب کا حکم آچکا ہے) وَاِنَّهُمْ۔ وَاِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم اٰتِيْهِمْ۔ اَتٰى۔ اِتْيَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان پر آنے والا ہے) "اِنَّ کی خبر" عَذَابٌ فاعل غَيْرُ (نفی کے لئے) صفت مضاف۔ مَرْدُوْدٍ۔ رَدٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر (نہ لوٹایا جانے والا۔ نہ ٹالا جانے والا)

قوم لوط پر عذاب کا قطعی فیصلہ

"(ہمارے فرستادوں نے کہا) اے ابراہیمؑ اب اس بات کا خیال چھوڑ دے تیرے پروردگار کی ٹھہرائی ہوئی) بات جو تھی وہ آپہنچی اور ان لوگوں پر عذاب آرہا ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا۔"

ملائکہ نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا کہ قوم لوط پر عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے اب کسی صورت یہ عذاب ٹل نہیں سکتا۔ اب اس سلسلہ میں ان کو عذاب میں مبتلا نہ کرنے کی التجا بے سود ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قطعی فیصلہ ہو چکا ہے۔ (۷۶)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝

وَلَمَّا۔ وَعاطفہ لَمَّا ظرف زمان جَآءَتْ جِیْٓءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب رُسُلُنَا۔ رُسُلٌ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ فاعل (اور جب ہمارے فرستادہ آئے) لُوْطًا مفعول یہ (لوط کے پاس) سِیْٓءَ سُوْٓءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (وہ غمگین ہوا) اس کی اصل سُوِیَ ہے اور عین کلمہ اس کا واؤ ہے واؤ کی حرکت نقل کر کے سین کو دے دی گئی، بعد میں واؤ ساکن یا سے بدل گئی ہے بِهِمْ (ان کی وجہ سے) وَضَاقَ ضِيْقٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب (وہ تنگ ہوا) بِهِمْ (ان کی وجہ سے) ذَرْعًا ذَرَعَ يَذْرَعُ کا مصدر ہے ذرع الثوب کے معنی ہیں کپڑے کو ناپنا۔ ذرع ہاتھ کے پھیلاؤ کو کہتے ہیں پھر اس سے طاقت اور قوت مراد لی جاتی ہے۔ اونٹ اپنی رفتار میں اگلے قدموں کو پچھلے قدموں کی وسعت کے اعتبار سے بڑھاتا ہے اور جب اس پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈال دیا جاتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کے اگلے قدم رک جاتے ہیں اور وہ کمزور ہو کر اپنی گردن لمبی کر دیتا ہے پس "ضیق ذرع" سے گنجائش اور طاقت کا ختم ہو جانا مراد لیا گیا ہے۔ وَقَالَ (اور کہا) هٰذَا اسم اشارہ مبتداء يَوْمٌ خبر موصوف عَصِيْبٌ۔ عَصْبٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ کا صیغہ ہے "یوم عصیب" کے معنی ہیں شدید دن یعنی ایسا دن کہ جس کے اطراف باندھ دیئے گئے ہوں عصب ان پٹھوں کو کہتے ہیں جو انسان کے جوڑوں کو تھامے ہوئے ہیں عَصَبَہ باپ کی طرف سے رشتہ دار عُصْبَہ مضبوط جماعت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوطؑ کا قوم کی خباثت کی وجہ سے مہمانوں کی آمد پر تنگ دل ہونا

"اور پھر جب ایسا ہوا کہ ہمارے فرستادے لوط کے پاس پہنچے تو وہ اُن کے آنے سے خوش نہیں ہوا ان کی موجودگی نے اسے پریشان کر دیا وہ بولا آج کا دن تو بڑی مصیبت کا دن ہے"

حضرت لوط کو ان مہمانوں کے آنے سے اس لئے پریشانی ہوئی کہ وہ جانتے تھے کہ شہر کے لوگ ضرور حملہ آور ہوں گے۔ کیونکہ ان کا قاعدہ تھا جب کوئی اجنبی مسافر شہر میں آتا تو اس پر حملہ کر دیتے اور سمجھتے کہ ہمارے خبیثانہ افعال کے لئے ایک شکار ہاتھ آگیا ہے۔ حضرت لوط کو خوف تھا کہ ان کی حفاظت نہ کر سکیں گے اس لئے وہ غمگین اور پریشان ہوئے۔ (۷۷)

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝

وَجَآءَهٗ۔ وَ عاطفہ جَآءَ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب قَوْمُهٗ۔ قَوْمٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (اور اس کی قوم اس کے پاس آئی يُهْرَعُوْنَ۔ اِهْرَاعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (سرپٹ اور بے تحاشا دوڑتے ہوئے، مجرد میں اس کا مادہ هَرْع ہے اِلَيْهِ (اس کی طرف، وَمِنْ قَبْلُ۔ مِنْ جار قَبْلُ ظرف مبنی بر ضمہ بغیر اضافت کے كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (اور وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے) یَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر غائب السَّیِّاٰتِ۔ سَیِّئَۃٌ کی جمع (اور وہ پہلے سے برے کام کرتے تھے) قَالَ (لوط نے کہا) یٰقَوْمِ یا کلمہ ندا قَوْمٌ منادی مضاف ی ضمیر واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) ھٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مبتداء (یہ) بَنَاتِیْ۔ بَنَاتٌ۔ بِنْتٌ کی جمع مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ (میری بیٹیاں) ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ لڑکیاں) اَطْھَرُ طَھَارَۃٌ سے افعل التفضیل (بہت پاکیزہ) لَکُمْ (تمہارے لئے) فَاتَّقُوا اللّٰہَ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم اللہ سے ڈرو) وَلَا تُخْزُوْنِ اِخْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم محذوف فِیْ ضَیْفِیْ فِیْ حَقِّ ضَیْفِیْ (اور تم مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو) اَلَیْسَ۔ اَ استفہام انکاری لَیْسَ فعل ماضی ناقص مِنْکُمْ "لَیْسَ" خبر مقدم رَجُلٌ اسم لَیْسَ۔ رَشِیْدٌ رُشْدٌ سے فعیل بمعنی فاعل صفت (کیا تم میں کوئی بھلا اور شائستہ آدمی نہیں۔

لوگوں کا لوطؑ کے گھر حملہ آور ہونا اور لوطؑ کا انہیں غیرت دلانا

"اور اس کی قوم کے لوگ (اجنبیوں کی آمد کی خبر سن کر) دوڑتے ہوئے آئے وہ پہلے سے بُرے کاموں کے عادی ہو رہے تھے لوط نے ان سے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں (یعنی بستی کی عورتیں جنہیں وہ اپنی بیٹیوں کی جگہ سمجھتا تھا اور جنہیں لوگوں نے چھوڑ رکھا تھا) یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں پس ان کی طرف ملتفت ہو دوسری بات کا قصد نہ کرو اور) اللہ سے ڈرو میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں"

قوم لوط کی بے حیائی اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ علی الاعلان اور مہمانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ بھی بدکاری سے باز نہیں آتے تھے حضرت لوطؑ نے مہمانوں کو بچانے کیلئے انہیں شرم دلائی۔ مجاہد۔ قتادہ ابن جبیر اور سدی سے مروی ہے" ان المراد ببناته علیه السلام نساء امة" مجاہد وغیرہ سے مروی ہے کہ آیت میں بناتی سے مراد امت کی عورتیں ہیں کہ قضائے شہوت کے لئے تمہاری بیویاں موجود ہیں وہ تمہارے لئے پاکیزہ ہیں پس اس حرام طریقہ کو چھوڑ دو۔ (۷۸)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) لَقَدْ عَلِمْتَ (البتہ تحقیق تو جانتا ہے) مَا نافیہ لَنَا (ہمارے لئے) فِيْ جار بَنٰتِكَ۔ بَنَاتِ مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیری بیٹیوں میں) مِنْ حَقٍّ (کسی کا کوئی حق نہیں ہے) وَاِنَّكَ۔ وَاِنَّ مشبہ بالفعل لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ (اور بے شک تو) لَتَعْلَمُ۔ لَ تاکید تَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو خوب جانتا ہے) مَا موصول نُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (جو ہم ارادہ کرتے ہیں چاہتے ہیں)

لوگوں نے لوطؑ کی بات پر دھیان نہ کیا

ان لوگوں نے کہا تجھے معلوم ہو چکا ہے کہ تیری ان بیٹیوں سے ہمیں کوئی سروکار نہیں اور اچھی طرح جانتا ہے ہم کیا کرنا چاہتے ہیں"

قوم لوط انتہائی گمراہی میں مبتلا تھی وہ عورتوں کی بجائے مردوں سے شہوت پوری کرتے تھے اسی بنا پر انہوں نے لوط علیہ السلام سے کہا کہ تمہیں معلوم ہے کہ ہمیں عورتوں سے کوئی سروکار نہیں ہم تو صرف مردوں کے ساتھ شہوت پوری کرتے ہیں (۷۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾

قَالَ (لوط نے کہا) لَوْ شرطیہ اَنَّ مشبہ بالفعل لِیْ (میرے لئے) بِکُمْ تمہارے ساتھ خبر اَنَّ مقدم قُوَّۃً اسم اَنَّ (اس نے کہا کاش مجھ میں تمہارے مقابلہ کیلئے قوت ہوتی لَوْ کا جواب محذوف ہے "لفعلت ولصنعت" (تو میں تمہارا مقابلہ کرتا) اَوْ عاطفہ بمعنی "بَلْ" اٰوِیْ (اوی یاوی اویًا) اُوِیٌّ سے مضارع واحد متکلم (میں پناہ لوں) اِلٰی رُکْنٍ۔ رُکْنٍ موصوف شَدِیْدٍ صفت یا کسی مضبوط سہارے کی پناہ لوں) رکن۔ "رکن الشیٔ جانبہ الذی یُسْکَنُ اِلَیْہِ" راغب (وہ جانب جس کا سہارا اور آسرا لیا جائے) حضرت لوط علیہ السلام کی زبان سے "اوادی الی رکن شدید" کے الفاظ پریشانی میں بے ساختہ ادا ہوئے خدانخواستہ وہ اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی پناہ کے طالب نہ تھے حدیث میں ہے رسول اللہ نے فرمایا یغفر اللہ للوط ان کان یاوی الی رکن شدید ھو ربہ وخالقہ" اللہ تعالیٰ لوط کی بخشش کرے (وہ اس درجہ پریشان ہو گئے کہ رکن شدید کے طالب ہوئے ان کے لئے ان کا رکن شدید ان کا پروردگار اور ان کا خالق ہے"۔

حضرت لوط کی اس وقت یہ تمنا تھی کہ کاش اللہ تعالیٰ مجھے ایسی قوت عطا کرتا کہ میں اسی وقت ان بدبختوں کو ان کی خباثت کا مزہ چکھا دیتا۔

لوط نے کہا کاش تمہارے مقابلہ کی مجھے طاقت ہوتی یا کوئی سہارا ہوتا جس کا آسرا پکڑ سکتا۔ (۸۰)

قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْکَ فَاَسْرِ بِاَھْلِکَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ
اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۔

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا۔ اللہ کے فرستادہ فرشتوں نے کہا) لُوْطٌ۔ یَا مَذْلُوْطُ منادی مفرد (اے لوط) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ (بے شک ہم) رُسُلُ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ خبر اِنَّ (بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں) لَنْ يَّصِلُوْٓا۔ لَنْ حرف نفی ونصب واستقبال يَّصِلُوْا۔ وَصْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منفی مؤکد بلن (وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے) اِلَيْكَ (تیری طرف) فَاَسْرِ۔ اِسْرَاءٌ سے جس کے معنی رات کو چلنے کے ہیں امر واحد مذکر (پس تو رات کو لے کر چل) بِاَهْلِكَ۔ ب جارہ اَهْلٌ مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اپنے اہل کے ساتھ) بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ (آخر رات کی تاریکی یا اول رات کی تاریکی) قطع مِّن الَّيْلِ سے مراد یہاں رات کا آخری حصہ ہے وَلَا يَلْتَفِتْ۔ لَا ناہیہ اِلْتِفَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (پھر کر نہ دیکھے۔ یا کوئی پیچھے نہ رہے) مِنْكُمْ (تم میں سے) اَحَدٌ (کوئی بھی) لَا يلتفت کے معنی لا یتخلف کے بھی لئے گئے ہیں جیسے کہ حضرت ابن عباس سے مروی ہے۔ قتادہ کا بھی یہی قول ہے (یعنی تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) امْرَاَتَكَ۔ اِمْرَاَةٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (مگر تیری بیوی۔ وہ خائنہ اور کافرہ تھی) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ "انه ای ان الامر" (بے شک یہ امر یہ حکم) مُصِيْبُهَا۔ اِصَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کو پالینے والا۔ اس پر پہنچ جانے والا) خبر مقدم مَا اسم موصول اَصَابَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَصَابَ۔ اِصَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو پہنچا۔ ان پر پڑا) مبتدا موخر (کہ اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آنے والی ہے) اِنَّ مَوْعِدَھُمُ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل مَوْعِدَ۔ وَعْدٌ مصدر سے اسم ظرف زمان مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا مقررہ وقت، وعدہ کا وقت) الصُّبْحُ خبر اِنَّ (صبح کا وقت) اَلَیْسَ الصُّبْحُ۔ اَ استفہام لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب الصُّبْحُ اسم لَیْسَ۔ بِقَرِیْبٍ۔ بِ جار قَرِیْبٍ مجرور خبر لَیْسَ (کیا صبح قریب نہیں ہے)

لوط علیہ السّلام کا مہمانوں کے کہنے پر بستی کو چھوڑنا

"تب مہمانوں نے کہا" اے لوط ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں (گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے) یہ لوگ کبھی تجھ پر قابو نہ پا سکیں گے تو یوں کر کہ جب رات کا ایک حصہ گزر جائے تو اپنے گھر کے آدمیوں کو ساتھ لے کر نکل چل اور تم میں سے کوئی ادھر ادھر نہ دیکھے (یعنی اور کسی بات کی فکر نہ کرے) مگر ہاں تیری بیوی (ساتھ دینے والی نہیں وہ پیچھے رہ جائے گی اور) جو کچھ ان لوگوں پر گزرنا ہے وہ اس پر بھی گزریگا ان لوگوں کے لئے عذاب کا مقررہ وقت صبح کا ہے اور صبح کے آنے میں کچھ دیر نہیں"

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۙ

فَلَمَّا ظرف (پس جب) جَآءَ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب (آیا) اَمْرُنَا۔ اَمْرُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (پس جب ہمارا حکم یعنی عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیا، جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے کیا) عَالِيَهَا۔ عَالِيَ۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ یہاں عَالِيَ۔ سَافِلِ کے مقابلہ میں آیا ہے اس لئے ترجمہ یوں ہوگا (زمین کا بالائی طبقہ) سَافِلَهَا۔ سَفُوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کا نیچے کا طبقہ کر دیا) یعنی اسے تہ و بالا کر دیا وَاَمْطَرْنَا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے برسائے) عَلَيْهَا اس پر یعنی قوم لوط کی بستی پر حِجَارَةً حَجَرٌ کی جمع (پتھر) مِنْ سِجِّيْلٍ موصوف (کنکر) فارسی کے مرکب لفظ سنگ گل کی تعریب ہے یعنی مٹی سے بنا ہوا پتھر سکھائی ہوئی مٹی کا پتھر) مَنْضُوْدٍ۔ نَضْدٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (تہ بر تہ) صفت ہے سِجِّيْلٍ کی نَضْدٌ سامان کے ایک دوسرے کے اوپر رکھنے پر بولا جاتا ہے۔

بستی کا تہ و بالا ہونا اور پتھروں کا برسنا

"پھر جب ہماری ٹھہرائی ہوئی بات کا وقت آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کی تمام بلندیاں پستی میں بدل دیں یعنی ہم نے اسے تہ و بالا کر دیا اور ہم نے اس پر سخت پتھر پے در پے برسائے (۸۲)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۚ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝

مُّسَوَّمَةً۔ تَسْوِيْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث اس کا مادہ سَوْمٌ ہے جس کے معنی کسی چیز کی طلب میں جانا (نشان زدہ) یہ حجارۃ کی دوسری صفت ہے عِنْدَ رَبِّكَ (تیرے رب کے پاس) وَمَا نافیہ هِيَ اسم ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث (اور وہ یعنی عقوبت یا حجارۃ) مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (ظالموں سے) بِبَعِیْدٍ (دُور اور بعید نہیں ہے)

یہ بستی اہل مکہ کے لئے باعث عبرت ہے

"اور وہ پتھر تیرے رب کے ہاں نشان کئے ہوئے تھے اور یہ (بستی) ان ظالموں سے یعنی کفار مکہ سے کچھ دُور نہیں اگر چاہیں تو اس سے عبرت پکڑ سکتے ہیں"۔

اس آیت میں مشرکین مکہ کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قوم لوط کی یہ بستی جو عذاب کا نشانہ بنی ہے تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ شام کے سفر میں تمہارے راستے میں پڑتی ہے پس تم ان آثار سے عبرت حاصل کرو اور حق کی مخالفت کو ترک کر دو۔ (۸۳)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا
تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا
الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ
يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ
قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ قَالُوْا
يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ
اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ
رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾

وَاِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ
اور طرف	مدین کے	بھائی انکے	شعیب کو (بھیجا)	اس نے کہا
يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی معبود
غَيْرُهٗ	وَلَا	تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ
سوائے اس کے	اور نہ	کمی کرو	ناپ میں	تول میں
اِنِّيْ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّاِنِّيْٓ	اَخَافُ
بے شک میں	دیکھتا ہوں تم کو	اچھی حالت میں	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	مُّحِيْطٍ (٨٤)	وَيٰقَوْمِ
تم پر	عذاب	دن	چاروں طرف سے گھیر لینے والے کے	اور اے قوم میری
اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا
پورا کرو	ناپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	اور مت
تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا	تَعْثَوْا
کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور مت	پھرو
فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ (٨٥)	بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
زمین میں	فساد کرتے ہوئے	باقی رکھا ہوا	اللہ کا	بہتر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ مَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ
واسطے تمہارے	اگر ہم تم	ایمان والے	اور نہیں میں	اوپر تمہارے
بِحَفِيْظٍ (۸۶)	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ
نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا نماز تیری	حکم کرتی ہے تجھ کو
اَنْ	تَتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
یہ کہ	چھوڑ دیں ہم	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے
اَوْ اَنْ	نَّفْعَلَ	فِيْٓ	اَمْوَالِنَا	مَا
یا یہ کہ	کریں ہم	بیچ	اپنے مالوں کے	جو
نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ (۸۷)
چاہیں	تحقیق تو	البتہ	تحمل والا	بھلائی والا ہے
قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ
کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر ہوں میں	اوپر دلیل ظاہر کے
مِّنْ رَّبِّيْ	وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا
پروردگار اپنے سے	اور دیا ہو مجھ کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا
وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى
اور نہیں	ارادہ کرتا میں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	طرف
مَآ	اَنْهٰكُمْ	عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ
اس چیز کے	کہ منع کرتا ہوں میں تمکو	اس سے	نہیں	ارادہ کرتا میں
اِلَّا الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَ مَا	تَوْفِيْقِيْ
مگر اصلاح کا	جب تک کہ	کر سکوں میں	اور نہیں	توفیق میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ
مگر	ساتھ اللہ کے	اوپر اُسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کے
اُنِيْبُ (۸۸)	وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْ	اَنْ يُّصِيْبَكُمْ
رجوع کرتا ہوں	اور اے قوم میری	نہ باعث ہو تم	مخالفت میری کے	یہ کہ پہنچے جاوے تم کو
مِثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ
مانند	اس چیز کے کہ	پہنچ گیا تھا	قوم نوح کو	یا
قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ
قوم ہود کو	یا	قوم صالح کو	اور نہیں	قوم لوط کی
مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ (۸۹)	وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ تُوْبُوْٓا
تم سے	کچھ دور	اور بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر رجوع کرو
اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ (۹۰)
طرف اس کے	تحقیق	رب میرا	مہربان ہے	دوستدار ہے
قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا
کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت
مِمَّا	تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا
جو کچھ کہ	کہتا ہے تو	اور تحقیق	البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو	درمیان اپنے
ضَعِيْفًا	وَلَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَآ اَنْتَ
ناتواں	اور اگر نہ ہوتی	برادری تیری	البتہ سنگسار کر ڈالتے ہم تجھ کو	اور نہیں تو
عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ (۹۱)	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ
اوپر ہمارے	غالب	کہا	اے قوم میری	کیا برادری میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ
بہت عزیز ہے	اوپر تمہارے	اللہ سے	اور پکڑا تم نے اسکو	پیچھے پھینکا اپنی کے
ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
ڈالا ہوا	تحقیق	پروردگار میرا	ساتھ اس چیز کے جو	کرتے ہو تم
مُحِيْطٌ (۹۲)	وَيٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ
گھیرنے والا ہے	اور اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے
اِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
تحقیق میں بھی	عمل کرنیوالا ہوں	البتہ جانو گے تم	کہ کون شخص ہے	کہ آویگا اسکو
عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَمَنْ	هُوَ كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوْٓا
عذاب	کہ رسوا کرے اسکو	اور کون شخص	وہ جھوٹا ہے	اور منتظر رہو
اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ (۹۳)	وَلَمَّا	جَآءَ
تحقیق میں بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہوں	اور جب	آیا
اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور ان لوگوں کو	کہ ایمان لائے
مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ
ساتھ اسکے	ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور پکڑا	ان لوگوں کو
ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (۹۴)
کہ جنہوں نے ظلم کیا تھا	کڑک نے	پس صبح کو اٹھے	اپنے گھروں میں	زانو پر گرے ہوئے
كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا
گویا کہ	نہ بستے تھے	بیچ اس کے	خبردار ہو	دوری ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُودُ (۹۵)
مدین کو	جیسے کہ	دوری ہوئی	ثمود کو

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر (چاروں طرف سے) گھیر لینے والے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں (۸۴) اور اے میری قوم ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور فساد پھیلاتے ہوئے زمین میں حد سے نہ بڑھو (۸۵) جو اللہ کے پاس بچا باقی رہتا ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن بنو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں (۸۶) انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو (۸۷) اس نے کہا اے میری قوم دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (۸۸) اور اے میری قوم میری دشمنی تمہیں مجرم نہ بنا دے کہ تم پر ایسی ہی مصیبت آپڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر پڑی اور لوطؑ کی قوم بھی (اس کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں (۸۹) اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو بیشک میرا پروردگار رحم والا اور محبت والا ہے (۹۰) انہوں نے کہا اے شعیبؑ ہمیں بہت سی وہ باتیں سمجھ نہیں آتیں جو تو کہتا ہے اور ہم تجھے اپنے اندر کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیری برادری کے لوگ نہ ہوتے تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے اور تو ہمارے مقابلہ میں غالب نہیں (۹۱) اس نے کہا اے میری قوم کیا میری برادری کے لوگ تمہارے نزدیک اللہ کی نسبت زیادہ عزت والے ہیں اور تم نے اُسے پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو (۹۲) اور اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں تم کو اپنی جگہ معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؛ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۹۳) اور جب ہمارا حکم آگیا ہم نے شعیبؑ کو اور انہیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا سخت آواز نے آپکڑا سو وُہ اپنے گھروں میں پڑے ہی رہ گئے (۹۴) گویا کہ ان میں بسے ہی نہ تھے سنو مدین کے لئے دوری (پھٹکار) ہو جیسے ثمود دُور ہوئے (پھٹکار پڑی) (۹۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝

وَاِلٰى مَدْيَنَ "ای ارسلنا الی مدین" (اور ہم نے مدین کی طرف بھیجا) مدین کسی مقام کا نام نہیں بلکہ قبیلہ کا نام ہے یہ قبیلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے مدین کی نسل سے تھا جو ان کی تیسری بیوی قطورا سے پیدا ہوا مدین کا قبیلہ بحر قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے مغرب شمال میں ایسی جگہ آباد تھا جو شام کے متصل حجاز کا آخری حصہ تھا جو تبوک کے بالمقابل واقع تھا مدین والوں کو "اصحاب ایکہ" بھی کہا جاتا ہے۔ عربی میں گھنے جنگل کو ایکہ کہتے ہیں ان کی سرزمین میں کثرت سے گھنے اور شاداب پودے تھے جس کی وجہ سے یہ ان کا نام پڑا۔ اَخَا مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول شُعَيْبًا بدل یا عطف بیان (اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا) یہ اس سورۃ کا چھٹا قصہ ہے شعیب علیہ السلام کا تعلق عرب عاربہ سے ہے اور وہ حضرت ابراہیم کے بیٹے مدین کی اولاد سے ہیں توراۃ میں ان کا نام یثرو اور حوباب مذکور ہے شعیب نے تمام انبیاء کی طرح سب سے پہلے اپنی قوم کو توحید کی تعلیم دی اور اس کے بعد انہیں ناپ تول میں کمی فساد فی الارض اور غارتگری سے باز رہنے کی تلقین کی قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس (صالح) نے کہا یٰقَوْمِ۔ یَا نداء قَوْمِ منادیٰ مضاف ی متکلم محذوف مضاف الیہ (اے قوم میری) اُعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر اللّٰهَ مفعول (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا نافیہ لَكُمْ خبر مقدم مِنْ حرف جار اِلٰهٍ مجرور مبتداء غَيْرُهٗ۔ غَيْرُ صفت مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس نے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے میری قوم (اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں) وَلَا ناہیہ تَنْقُصُوا۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم مت گھٹاؤ۔ مت کم کرو) الْمِكْيَالَ۔ كَيْلٌ سے اسم آلہ مفرد (غلہ کو ناپنے کا آلہ) وَالْمِيزَانَ اسم مصدر واسم آلہ (وزن کشی یا ترازو) إِنِّي مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اسم إِنَّ (بے شک میں) أَرَاكُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر میں تم کو دیکھتا ہوں بِخَيْرٍ۔ ملتبسین بثروة وسعة" (میں تمہیں دولتمند اور غنی دیکھتا ہوں) وَإِنِّي إِنَّ مشبہ بالفعل ی متکلم اسم إِنَّ۔ أَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم (میں خوف کھاتا ہوں) عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بفعل (تم پر) "أَخَافُ عَلَيْكُمْ" خبر إِنَّ۔ عَذَابَ مفعول بہ مضاف يَوْمٍ مضاف الیہ مُحِيطٍ۔ إِحَاطَةٌ" مصدر سے اسم فاعل صفت (گھیرنے والا) (اور میں تم پر (چاروں طرف سے) گھیر لینے والے دن کے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں)

اہل مدین کیلئے شعیبؑ کی رسالت

"اور ہم نے (قبیلہ) مدین کی طرف اس کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو میں دیکھ رہا ہوں کہ تم خوش حال ہو (یعنی اللہ نے تمہیں بہت کچھ دے رکھا ہے پس کفران نعمت سے بچو میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا ایسا دن نہ آجائے جو سب پر چھا جائے گا۔"

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُفْسِدِيْنَ ۝

وَعاطفہ یٰقَوْمِ۔ یَا نِدا قَوْمِ منادیٰ مضاف ی ضمیر واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) اَوْفُوا۔ اِیْفَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم پورا کرو) اَلْمِكْيَالَ كَيْلٌ سے اسم آلہ (غلہ کو ناپنے کا آلہ) وَالْمِيْزَانَ اسم مصدر و اسم آلہ (وزن کشی۔ ترازو تول) بِالْقِسْطِ اسم مصدر (عدل و انصاف کے ساتھ) وَلَا ناہیہ تَبْخَسُوْا بَخْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بَخْسٌ جس کے معنی ظلم سے کسی چیز کے گھٹانے اور کم کرنے کے ہیں (اور گھٹاؤ مت اور کم مت کرو) النَّاسَ مفعول بہ (لوگوں کو) اَشْيَآءَهُمْ۔ شَيْءٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی چیزیں) (اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو) وَلَا ناہیہ تَعْثَوْا۔ عثی اور عُثِيٌّ سے جس کے معنی فساد کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر مجزوم (تم فساد نہ کرو) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) مُفْسِدِيْنَ۔ مُفْسِدٌ کی جمع اَفْسَادٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرتے ہوئے)

شعیبؑ کا اپنی قوم کو ناپ تول میں کمی اور شر و فساد پھیلانے سے منع کرنا

"اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں (ان کے حق سے) کم نہ دو ملک میں شر فساد پھیلاتے نہ پھرو" دعوت توحید کے بعد انہیں ناپ تول میں خیانت ملک میں شر و فساد پھیلانے اور غارتگری سے منع کیا۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَقِيَّتُ - بَقَاءٌ سے صفت مشبہ مضاف اللہ مضاف الیہ (جس کو اللہ نے باقی رکھا ہے) مبتداء خَيْرٌ خبر لَكُمْ جار مجرور متعلق بخیر (تمہارے لئے بہتر ہے) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ - كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (اگر ہو تم) مُؤْمِنِيْنَ - مُؤْمِنٌ واحد (صاحب ایمان) وَمَا نافیہ اَنَا ضمیر واحد متکلم عَلَيْكُمْ (تم پر) بِحَفِيْظٍ - حِفْظٌ سے فعیل بمعنی فاعل ہے (اور میں تم پر نگہبان اور محافظ نہیں ہوں)

شعیبؑ کا قوم کو نصیحت کرنا

"اگر تم میرا کہنا مانو تو جو کچھ اللہ کا دیا کاروبار میں بچے رہے اسی میں تمہارے لئے بہتری ہے اور دیکھو (میرا کام تو صرف نصیحت کر دینا ہے) میں کچھ تم پر نگہبان نہیں (کہ جبراً اپنی راہ پر چلا دوں)"

شعیبؑ نے انہیں بتایا کہ اللہ نے تمہیں خوشحالی عطا کر رکھی ہے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے معاملات میں خیانت سے کام نہ لو ورنہ عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝

قَالُوْا انہوں نے (قوم شعیبؑ نے) کہا يٰشُعَيْبُ (اے شعیبؑ) اَصَلٰوتُكَ آ استفہام استہزاء کے لئے صَلٰوةٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتداء (کیا تیری نماز) تَاْمُرُكَ - تَاْمُرُ - اَمْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تجھے حکم دیتی ہے) خبر اَنْ مصدریہ نَّتْرُكَ - تَرْكٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع جمع متکلم (یہ کہ ہم چھوڑ دیں) مَا موصول یَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اٰبَآؤُنَا۔ اٰبَآءٌ۔ اَبٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم (اس کو جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے ہیں) اَوْ حرف عطف اَنْ مصدریہ تَفْعَلَ فعل مصدر سے مضارع جمع متکلم (یا یہ کہ کریں) فِیْ اَمْوَالِنَا فِیْ جارا مَوَالٍ۔ مَالٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنے مالوں میں) مَا نَشٰٓؤُا اِشْئٌ اور مَشِیَّۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (جو ہم چاہتے ہیں) اِنَّکَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کَ اسم ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ (بے شک تو) لَاَنْتَ لَ تاکید اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر (البتہ تو) مبتدا۔ الْحَلِیْمُ۔ حِلْمٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ (تحمل والا) خبر الرَّشِیْدُ۔ رُشْدٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل (سیدھی راہ پر چلنے والا۔ بھلائی والا) خبر ثانی۔

قوم کا جواب کہ ہم اپنے باپ دادا کے طریقہ کو چھوڑ نہیں سکتے

"لوگوں نے کہا اے شعیب کیا تیری یہ نمازیں (جو تو اپنے اللہ کے لئے پڑھتا ہے) تجھے یہ حکم دیتی ہیں کہ ہمیں آکر کہے ان معبودوں کو چھوڑ دو جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے رہے ہیں یا یہ کہ تمہیں اختیار نہیں کہ اپنے مال میں جس طرح کا تصرف کرنا چاہو کرو۔ بس تم ہی ایک نرم دل اور راست باز آدمی رہ گئے ہو"

لوگوں نے شعیبؑ سے کہا کہ تم جتنی عبادت کرنا چاہو شوق سے کرو لیکن کیا تمہاری نمازیں یہ بھی کہتی ہیں کہ دوسروں کو ان کے باپ دادا کی مقررہ راہ سے ہٹاؤ، ہم اپنے مال کے خود مالک مختار ہیں جس طرح چاہیں خرید و فروخت کریں تمہیں روکنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ (۸۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝

قَالَ (حضرت شعیبؑ نے کہا) يٰقَوْمِ۔ یا ندا قَوْمٌ منادیٰ مضاف ی متکلم محذوف۔ مضاف الیہ (اے میری قوم) اَرَءَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر (کیا تم نے دیکھا بمعنی اَخْبِرُوْنِيْ یعنی اے میری قوم مجھے بتاؤ) اِنْ شرطیہ كُنْتُ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد متکلم (اگر میں ہوں) عَلٰى بَيِّنَةٍ (واضح دلیل پر) مِّنْ رَّبِّيْ (اپنے رب کی طرف سے) وَ عاطفہ رَزَقَنِيْ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب "ن" وقایہ "ی" واحد متکلم (اور اس نے مجھے رزق دیا) مِنْهُ (اس سے اپنی بارگاہ سے) رِزْقًا مفعول بہ یا مفعول مطلق حَسَنًا صفت حُسْنٌ سے صفت مشبہ وَمَآ نافیہ اُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (اور میں نہیں ارادہ کرتا۔ چاہتا) اَنْ مصدریہ اُخَالِفَكُمْ۔ مُخَالِفَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کہ تمہاری مخالفت کروں) اِلٰى حرف جار مَآ موصول متعلق باخالفکم (اس چیز کی طرف) اَنْهٰىكُمْ۔ نَهْيٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر واحد مذکر حاضر (کہ میں روکتا ہوں تم کو) عَنْهُ (اس سے) "وان اخالفکم فی ذلك مائلا الی ما انهکم عنه موثرا النفسی علیکم" (یعنی میں نہیں چاہتا کہ تمہاری مخالفت کرکے وہ کام کروں جس سے میں تمہیں روکتا ہوں) اِنْ نافیہ اُرِيْدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِرَادَۃٌ مصدر سے واحد متکلم اِلَّا الْاِصْلَاحَ۔ اِلَّا کلمہ استثنا الْاِصْلَاحَ مصدر مفعول بہ (میں تمہاری اصلاح کے سوا کچھ نہیں چاہتا) مَا ظرف زمان اِسْتَطَعْتُ اِسْتِطَاعَۃٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم "ما استطعت" ای مدۃ استطاعتی للاصلاح (جہاں تک میں اصلاح کی استطاعت رکھتا ہوں) وَمَا نافیہ تَوْفِیْقِیْ۔ تَوْفِیْقٌ مضاف "ی" ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میری توفیق) اِلَّا کلمہ استثنا بِاللّٰہِ (مگر اللہ کے ساتھ) یعنی اللہ کی مدد ہی سے میں توفیق حاصل کر سکتا ہوں عَلَیْہِ جار مجرور تَوَکَّلْتُ۔ تَوَکُّلٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں) وَاِلَیْہِ جار مجرور متعلق بانیب۔ اُنِیْبُ۔ اَنَابَۃٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں)

شعیب علیہ السلام نے قوم سے کہا راہ حق دکھانا مجھ پر لازم ہے

"شعیبؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو کیا تم نے اس بات پر غور کیا کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل رکھتا ہوں اور (اس کے فضل و کرم کا یہ حال ہو کہ) اچھی سے اچھی روزی عطا فرما رہا ہو (تو پھر بھی میں چپ رہوں اور تمہیں راہ حق کی طرف نہ بلاؤں) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اس سے تمہیں تو روکوں اور خود اس کے خلاف چلوں (میں تمہیں جو کچھ کہتا ہوں اس پر عمل بھی کرتا ہوں) میں اس کے سوا کچھ نہیں چاہتا کہ جہاں تک میرے بس میں ہے اصلاح حال کی کوشش کروں میرا کام بنتا ہے تو اللہ ہی کی مدد سے بنتا ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں"۔

شعیب علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ میں تو اللہ کی طرف راہ حق کی طرف تمہیں دعوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیتا ہوں۔ اور جو کچھ اللہ نے مجھے عطا کیا ہے اس پر صابر اور شاکر ہوں اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جس بات سے تمہیں روکوں خود اس کے خلاف چلوں میں جو کچھ کہتا ہوں اس پر عمل بھی کرتا ہوں۔ میرا کارساز اللہ ہے اور اسی کی ذات پر میرا بھروسہ ہے (۸۸)

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝

وَيٰقَوْمِ۔ وَ یا حرف ندا قَوْم منادیٰ مضاف ی واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) لَا ناہیہ يَجْرِمَنَّكُمْ۔ جَرْمٌ مصدر سے مضارع مذکر مجزوم بانون تاکید ثقیلہ شِقَاقِيْٓ۔ شِقَاقٌ ضد مخالفت ایک شق کو چھوڑ کر دوسری شق میں ہونا باب مفاعلہ کا مصدر ہے مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میری مخالفت) (اے میری قوم میری مخالفت تمہیں جرم پر برانگیختہ نہ کرے) اَنْ مصدریہ يُّصِيْبَكُمْ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کہ تم کو ایسی مصیبت پہنچے) مِّثْلُ (مانند۔ مثال) مضاف مَآ موصول مضاف الیہ "ای مثل الذی" (جیسے کہ) اَصَابَ۔ اِصَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مصیبت آپڑی مصیبت آپہنچی) قَوْمَ نُوْحٍ (نوح کی قوم) نوح علیہ السلام کی قوم نوح کی مخالفت کی وجہ سے طوفان میں مبتلا ہو کر غرق ہوئی اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ (یا ہود کی قوم یعنی عاد اولیٰ حضرت ہود کی نافرمانی کی وجہ سے سخت شدید ہوا کے چلنے سے ہلاک ہوئے) اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ (یا صالح کی قوم جو صالح علیہ السلام کی مخالفت کی وجہ سے خوفناک آواز اور زلزلہ سے ہلاک ہوئی وَمَا نافیہ قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ (لوط کی قوم) مِنْ جار كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر بِبَعِيْدٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بُعْدٌ سے صفت مشبہ ای وما اھلاك قوم لوط بزمان بعید او مکان بعید (یعنی قوم لوط کی ہلاکت کو کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا)

حق کی مخالفت سے اپنے آپ کو ہلاک مت کرو

"اور اے میری قوم کے لوگو میری ضد میں آکر کہیں ایسی بات نہ کر بیٹھنا کہ تمہیں بھی ویسا ہی معاملہ پیش آجائے جیسا نوح کو یا قوم ہود کو یا قوم صالح کو پیش آچکا ہے اور قوم لوط کا معاملہ تم سے کچھ دُور نہیں"

یعنی یہ تمام قومیں تم سے قبل حق کی مخالفت کی وجہ سے ہلاک ہو چکی ہیں۔ اور قوم لوط کی تباہی و بربادی کو تو زیادہ عرصہ نہیں گزرا اس لئے میری مخالفت جو حق کی مخالفت ہے تمہیں ہلاکت اور تباہی میں نہ ڈال دے۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝

وَاسْتَغْفِرُوْا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر (تم بخشش طلب کرو) رَبَّكُمْ رَبٌّ مضاف کُمْ جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے رب سے) ثُمَّ حرف عطف تراخی (پھر) تُوْبُوْٓا۔ تَوْبَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پھر تم توبہ کرو) اِلَيْهِ اِلٰی کی طرف) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف ی مضاف الیہ اسم اِنَّ۔ رَحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (نہایت رحم کرنے والا) وَدُوْدٌ۔ وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت محبت کرنے والا)

اللہ کی طرف رجوع کی تلقین

"اور دیکھو اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اس کی طرف لوٹ جاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرا پروردگار بڑا ہی رحمت والا بڑا ہی محبت والا ہے۔ (۹۰)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) يٰشُعَيْبُ۔ یَا نداشُعَیْبُ منادی مفرد (اے شعیب) مَا نافیہ نَفْقَهُ۔ فِقْهٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم نہیں سمجھتے) فقہ سمجھ، دانش کو کہتے ہیں فقیہ علم فقہ کا جاننے والا عالم دانشمند كَثِيْرًا مفعول بہ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس میں سے جو) تَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو کہتا ہے) وَاِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ (بے شک ہم) لَ تاکید نَرٰىكَ۔ نَرٰی۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (ہم یقیناً تجھے دیکھتے ہیں) فِيْنَا جار مجرور ضَعِيْفًا مفعول بہ ثانی (اپنے اندر کمزور) وَلَوْلَا امتناعیہ (اور اگر نہ) رَهْطُكَ۔ رَهْطٌ قبیلہ برادری کو کہتے ہیں مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ تیرا قبیلہ۔ تیری برادری کے لوگ لَ رابطہ جواب شرط رَجَمْنٰكَ۔ رَجْمٌ سے سنگسار کرنا ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر حاضر (تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے) وَمَا نافیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور نہیں ہے تو) عَلَيْنَا (ہم پر) بِعَزِيْزٍ عِزَّةٌ سے فعیل بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے (غالب زبردست قوت والا)

قوم کی طرف سے شعیب علیہ السلام کو دھمکی

"لوگوں نے کہا اے شعیب تم جو کچھ کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں تو ہماری سمجھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی میں نہیں آتیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم ہم لوگوں میں ایک کمزور آدمی ہو اگر (تمہارے ساتھ) تمہاری برادری کے آدمی نہ ہوتے تو ہم ضرور تمہیں سنگسار کر دیتے تمہاری ہمارے سامنے کوئی ہستی نہیں۔"

کفروشرک پر جمے رہنے کے لئے یہ بہانہ تراشا کہ تمہاری باتیں ہماری سمجھ سے باہر ہیں حالانکہ شعیبؑ کی باتیں واضح اور روشن تھیں شعیب علیہ السلام کو دھمکی دی کہ ہمارے پاس طاقت ہے اور تم ہمارے مقابلے میں بالکل کمزور اگر تمہارے قبیلہ کا خیال نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے۔ (۹۱)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

قَالَ (شعیبؑ نے کہا) يٰقَوْمِ۔ یا ندا قوم مضاف ی ضمیر واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) اَرَهْطِيْٓ۔ آ استفہام انکاری توبیخ کے لئے رَهْطُ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مبتدا (کیا میری برادری میرے لوگ) اَعَزُّ۔ عِزٌّ سے افعل التفضیل خبر (زیادہ زور والے زیادہ عزت والے ہیں) عَلَيْكُمْ (تم پر۔ تمہارے نزدیک) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی بنسبت) ارھطی اعز واکرم علیکم من اللہ الذی ادعوکم الیہ بامرہ (کیا اللہ کی بنسبت میرا قبیلہ تمہارے لئے زیادہ عزیز و مکرم ہے) وَاتَّخَذْتُمُوْهُ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر ماضی جمع مذکر حاضر وَ اشباع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تم نے اس کو ٹھہرایا) وَرَاۗءَكُمْ۔ وَرَاءَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر وَرَاءٌ مصدر ہے بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہے۔ آڑ۔ چھپانے والی چیز اس بنا پر اس کے آگے اور پیچھے دونوں ہو سکتے ہیں ظِهْرِيًّا ظَهْرٌ کی طرف منسوب ہے جو چیز پیٹھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پیچھے ڈال کر بھلا دی جائے اسے ظَهْرِیٌّ کہتے ہیں (اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ فراموش کر دیا) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ۔ رَبِّ مضاف ی متکلم مضاف الیہ اسم اِنَّ (بے شک میرا رب) بِمَا موصول اس چیز کا۔ اس بات کا جو) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مُحِیْطٌ۔ اِحَاطَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (احاطہ کئے ہوئے ہے)

برادری کی نسبت اللہ زیادہ قوت والا ہے

"شعیبؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو۔ کیا اللہ سے بڑھ کر تم پر میری برادری کا دباؤ ہوا اور اللہ تمہارے لئے کچھ نہ ہوا کہ اسے پس پشت ڈال دیا (اچھا) جو کچھ تم کرتے ہو میرے پروردگار کے احاطہ علم سے باہر نہیں"

اللہ تعالیٰ جو اپنے علم اور قدرت سے تم پر محیط ہے ایسی عظیم قوت والے کو تم فراموش کرتے ہو اور صرف برادری کا خیال رکھتے ہو۔ حالانکہ اللہ کے معاملے میں برادری اور قوم کچھ حقیقت نہیں رکھتی (۹۲)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝

وَيٰقَوْمِ۔ یَا نداقَوْمٌ منادی مضاف "ی" واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اور اے میری قوم)، اعْمَلُوْا عَمَلٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم عمل کرو)، عَلٰی مَكَانَتِكُمْ۔ عَلٰی جار مَكَانَتِ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ای غایۃ تمکنکم من امرکم واقصی استطاعتکم و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امکانکم اپنی پوری استطاعت اور قوت کے ساتھ) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اسم اِنَّ بے شک عَامِلٌ۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر اِنَّ (میں بھی عمل کرنے والا ہوں) سَوْفَ حرف مستقبل بعید تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جلد تم جان لوگے) مَنْ موصولہ یا استفہامیہ تَاْتِیْهِ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول عَذَابٌ فاعل موصوف یُّخْزِیْهِ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب صفت وَمَنْ موصولہ یا استفہامیہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا کَاذِبٌ۔ کِذْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر اگر مَنْ کو استفہامیہ قرار دیا جائے تو معنی یہ ہوں گے کہ تم جلد جان لوگے کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کون ہے کاذب اور اگر من موصول بمعنی الَّذِیْ ہو تو معنی یہ ہوگا کہ تم جلد جان لوگے اس بدبخت کو جس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور وہ جو کاذب ہے وَارْتَقِبُوْا اِرْتِقَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور تم انتظار کرو۔ انجام کار کا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اسم اِنَّ۔ مَعَکُمْ۔ مَعَ ظرف مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بے شک میں بھی تمہارے ساتھ) رَقِیْبٌ۔ رَقُوْبٌ مصدر سے بمعنی نگاہ رکھنے اور نگرانی کرنے کے ہیں صفت مشبہ (منتظر ہوں)

حضرت شعیب کا قوم کو انجام کار پر متنبہ کرنا

"اے میری قوم کے لوگو تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں بھی (اپنی جگہ) سرگرم عمل ہوں بہت جلد معلوم کر لوگے کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور کون فی الحقیقت جھوٹا ہے انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت شعیبؑ نے ہر چند انہیں راہِ راست پر لانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے گمراہی کو نہ چھوڑا تو آپ نے فرمایا تم اپنی راہ چلو میں اپنی راہ چل رہا ہوں اور نتیجہ کا انتظار کرو چنانچہ نتیجہ ظاہر ہو گیا کہ سرکش و باغی تباہ و ہلاک ہوئے۔ (۹۳)

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان جَآءَ۔ جِئٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرُنَا۔ اَمْرٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اور جب ہمارا حکم آیا) نَجَّيْنَا تَنْجِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم (نجات دی ہم نے) شُعَيْبًا مفعول (شعیبؑ کو) وَالَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جو لوگ ایمان لائے) مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کے ساتھ) بِرَحْمَةٍ (ساتھ رحمت کے) مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ جار نَا ضمیر جمع متکلم (ہماری طرف سے) وَاَخَذَتِ۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے آپکڑا) الَّذِيْنَ موصول ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّيْحَةُ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر (ہولناک آواز چنگھاڑ، صوت شدید) (اور آپکڑا ان کو جنہوں نے ظلم کیا ہولناک آواز نے) فَاَصْبَحُوْا۔ اِصْبَاحٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (وہ ہو گئے۔ انہوں نے صبح کی) فِيْ دِيَارِهِمْ۔ دِيَار۔ دَارٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے گھروں میں) جٰثِمِيْنَ۔ جُثُوْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جَاثِمٌ کی جمع جُثُوْمٌ کے معنی سینہ کے بل اوندھے منہ زمین پر پڑنے کے ہیں (پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم شعیبؑ کی ہلاکت

"اور پھر جب ہماری (ٹھہرائی ہوئی) بات کا وقت آگیا تو ایسا ہوا کہ ہم نے شعیب کو اور اُن کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو لوگ ظالم تھے انہیں ایک سخت آواز نے آپکڑا پس جب صبح ہوئی تو اپنے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے"۔

آخر کار ان کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر عذاب نازل ہوا ایک سخت ہولناک آواز سے وہ اپنے اپنے گھروں میں منہ کے بل گر پڑے اور ہلاک ہوئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝

كَاَنْ اصل میں حرف مشبہ بالفعل تخفیف نون کی وجہ سے اس کا لفظی تصرف ساقط ہوگیا تشبیہ کے لئے استعمال ہوتا ہے (گویا کہ) لَّمْ يَغْنَوْا۔ غَنِيٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم منفی بلم "كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا" (گویا کہ نہ بسے تھے) فِيْهَا (اس میں) اَلَا کلمہ تنبیہ بُعْدًا مفعول مطلق بُعْدٌ کے معنی اکثر ہلاکت تباہی اور لعنت کے آتے ہیں (خبردار ہو دُوری اور لعنت ہو) لِّمَدْيَنَ (مدین کے لئے) كَمَا کلمہ تشبیہ كَ کلمہ تشبیہ اور مَا موصول سے مرکب ہے (جیسے کہ) بَعِدَتْ۔ بُعْدٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (دوری ہوئی۔ لعنت ہوئی) ثَمُوْدُ (ثمود پر)

اہل مدین کی تباہی

"وہ اس طرح اچانک ہلاک ہوگئے گویا ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے تو سن رکھو کہ قبیلہ مدین کے لئے بھی محرومی ہوئی جس طرح قوم ثمود کے لئے محرومی ہوئی تھی"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم ثمود اس سے قبل نافرمانی اور حق کی مخالفت کی وجہ سے ہلاک ہو چکی تھی اب اہل مدین پر بھی اسی قسم کا عذاب نازل ہوا۔ (۹۵)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ وَاُتْبِعُوْا
فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ
مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاۗءَ اَمْرُ
رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ
اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ
مَّعْدُوْدٍ ۝ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي
النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ
رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ
اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور معجزے
مُّبِيْنٍ (۹۹)	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا
ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور سرداروں اسکے کے	پس پیروی کی انہوں نے
اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَمَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
حکم	فرعون کے کی	اور نہیں	حکم	فرعون کا
رَشِيْدٍ (۹۷)	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
درست	آگے چلے گا	قوم اپنی کے	دن	قیامت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَوْرَدَ هُمُ	النَّارَ	وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ (۹۸)
پس جا کھڑا کریگا انکو	آگ پر	اور برا ہے	گھاٹ	لا کھڑا کیا گیا
وَاُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور پیچھے لائے گئے	پیچھے اس دنیا کے	لعنت	اور دن	قیامت کے
بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ
بری	بخشش	کہ بخشش دی گئی وہ لعنت	یہ ہیں	بعضی ہیں
اَنْبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا
خبریں	بستیوں کی	کہ بیان کرتے ہیں ہم اسکو	اوپر تیرے	بعضی ان میں سے
قَآئِمٌ	وَّحَصِيْدٌ (۱۰۰)	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا
قائم ہیں	اور بعضی ان میں جڑ سے کٹی ہوئی	اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے انکو	ولیکن	ظلم کیا انہوں نے
اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ
جانوں اپنی کو	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	معبودوں انکے نے
الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
جو	پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی
لَمَّا جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ مَا	زَادُوْهُمْ
جب آیا	حکم	پروردگار تیرے کا	اور نہیں	زیادہ کیا انہوں نے انکو
غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ (۱۰۱)	وَكَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
سوائے	ہلاک کرنے کے	اور اسی طرح	پکڑنا ہے	پروردگار تیرے کا
اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ
جب	پکڑے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوتی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	اَخْذَهٗ	اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ (۱۰۲)	اِنَّ
تحقیق	پکڑنا اس کا	دردینے والا ہے	سخت	تحقیق
فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ
بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس شخص کے	کہ ڈرتا ہے
عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ ؕ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ
عذاب	آخرت کے سے	یہ	ایک دن ہے کہ	اکٹھے کئے جاویں گے
لَّهُ	النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ (۱۰۳)
واسطے اسکے	لوگ	اور یہ	دن ہے	حاضر کیا گیا
وَمَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ (۱۰۴)
اور نہیں	ڈھیل کرتے ہم اس کو	مگر	واسطے ایک وقت	گنے ہوئے کے
يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا
جس دن	آوے گا	نہ بولے گا	کوئی جی	مگر
بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ (۱۰۵)	فَاَمَّا
ساتھ حکم اسکے کے	پس بعضے انمیں سے	بدبخت	اور بعضے نیک بخت ہیں	پس جو
الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا
لوگ کہ	بدبخت ہوئے	پس وہی آگ کے میں	واسطے ان کے	اس میں
زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ (۱۰۶)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا
چلانا ہے آواز بار یک سے	اور موٹی سے	ہمیش رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک
دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا مَا شَآءَ	رَبُّكَ
کہ رہیں	آسمان	اور زمین	مگر جو چاہے	پروردگار تیرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ (۱۰۷)
تحقیق	پروردگار تیرا	کرنے والا ہے	جو	ارادہ کرتا ہے
وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ
اور جو	لوگ کہ	نیک بخت کئے گئے	پس بہشت میں ہیں	ہمیشہ رہنے والے ہیں
فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا
اس میں	جب تک کہ رہیں	آسمان	و زمین	مگر
مَا شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ	مَجْذُوْذٍ (۱۰۸)
جو چاہے	پروردگار تیرا	بخشش ہے	نہیں	کاٹی گئی، ختم کی گئی
فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ
پس مت ہو	شک میں	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	یہ
مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ
نہیں ہیں	عبادت کرتے	مگر جیسا کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ان کے
مِنْ قَبْلُ	وَاِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۰۹)
پہلے	اور تحقیق ہم	البتہ پورا دینے والے ہیں انکو	حصہ ان کا	نہ کم کیا ہوا

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (۹۶) (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا (۹۷) وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے چلے گا اور انکو دوزخ میں جا اتاریگا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے (۹۸) اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگادی اور قیامت کے دن (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام انکو ملا ہے برا ہے (۹۹) یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے ﴿۱۰۱﴾ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہوا کرتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے درآنحالیکہ وہ ظالم ہوں ہاں اس کی گرفت دردناک (اور) سخت ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾ یقیناً ان میں اس کے لئے نشان ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور یہ دن ہے جو آ کر رہے گا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم اسے ایک مقررہ وقت کے لئے ہی پیچھے ڈال رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ جس دن وہ آ جائے گا کوئی شخص سوائے اس کے اذن کے بات نہیں کریگا پھر اُن میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ﴿۱۰۵﴾ تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلّانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿۱۰۶﴾ اسی میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں سوائے اس کے جو تیرا رب چاہے کر گزرے ﴿۱۰۷﴾ اور وہ جو نیک بخت ہونگے وہ بہشت میں (داخل کئے جائینگے) جب تک کہ آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہینگے مگر جو تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی) بخشش ہے کبھی منقطع نہیں ہوگی ﴿۱۰۸﴾ سو ان کے متعلق کچھ بھی شک نہ کرو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں جیسے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور ہم ان کو ان کا حصہ بغیر کم کئے پورا پورا دینے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ - وَ عاطفہ لَ تاکید قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اور بیشک ہم نے بھیجا مُوْسٰی مفعول (موسیٰ کو بِاٰیٰتِنَا۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنی آیتوں اور نشانیوں کے ساتھ وَسُلْطٰنٍ کے معنی حجت اور برہان کے ہیں اور کبھی اس سے معجزہ بھی مراد لیا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قرآن مجید میں ہر جگہ سلطان بمعنی حجت قاطع ہے مُّبِیْنٍ۔ اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت سلطان مبین حجت قاطع اور معجزہ کے ساتھ

حضرت موسیٰؑ کا آیات اور سلطان مبین کیساتھ بھیجا جانا

"اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتوں اور مضبوط دلائل کے ساتھ بھیجا"

یہ اس سورت کا ساتواں قصہ ہے اور اس سے قبل نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ، لوطؑ اور شعیبؑ علیہم السلام کے قصے بیان ہو چکے ہیں۔ آیت ۹۶ سے ۹۹ تک چار آیات میں موسیٰ علیہ السلام اور قوم فرعون کی ہلاکت اور تباہی کا ذکر ہے۔ اس آیت میں بتایا ہے کہ ہم نے موسیٰؑ کو نو آیات کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا (سورہ اعراف میں اس کا تفصیلی ذکر گزر چکا ہے۔ (۹۶)

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِہٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ۝

اِلٰی فِرْعَوْنَ۔ جار مجرور متعلق بِاٰیٰتِنَا۔ وَمَلَا۟ئِہٖ عطف فِرْعَوْنَ پر مَلَاٍ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف (فرعونؑ اور اس کے سرداروں کی طرف فَاتَّبَعُوْۤا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے اتباع کیا) اَمْرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف فِرْعَوْنَ مضاف الیہ (فرعون کا حکم) وَمَا نافیہ اَمْرُ فِرْعَوْنَ (اور نہیں تھا حکم فرعون کا) بِرَشِيْدٍ۔ رُشْدٌ سے فعیل بمعنی فاعل (راستی والا۔ بھلائی والا)

فرعون اور اسکے سردار گمراہ تھے

"فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (موسیٰ کو بھیجا) مگر انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔ فرعون اور اسکے سرداروں نے معجزات کا انکار کیا۔ بنی اسرائیل پر ظلم ڈھائے۔ موسیٰ پر ایمان لانے والے ساحروں کو قتل کیا یہ سب امور ان کی گمراہی اور ضلالت پر دلالت کرتے ہیں" (۹۷)

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝

يَقْدُمُ۔ قَدْوٌ مُ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ پیشوائی کریگا) قَوْمَهٗ (اپنی قوم کی) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ مضاف اَلْقِيٰمَةِ مضاف الیہ (قیامت کے دن) فَاَوْرَدَهُمُ۔ اِيْرَادٌ مصدر سے جس کے معنی اصل میں تو گھاٹ پر لانے کے ہیں۔ مگر بعد میں حاضر کرنے اور مطلق لے آنے کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (پس ان کو لا ڈالا۔ پہنچا دیا) اَلنَّارَ مفعول ثانی (آگ جہنم میں) وَبِئْسَ فعل ماضی جامد (بُرا۔ بدترین) اَلْوِرْدُ۔ وَرُوْدٌ مصدر سے اسم پانی پر پہنچنے والے یا پانی کی جگہ کو کہا جاتا ہے (گھاٹ) اَلْمَوْرُوْدُ۔ وَرُوْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بمعنی ظرف مکان اترنے کی جگہ (اور کتنی بدترین جگہ ہے جہاں وہ پہنچے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن فرعون جہنم کی طرف اپنی قوم کا قائد ہوگا

"اور وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ اور انہیں دوزخ میں پہنچائے گا کیا ہی پہنچنے کی بُری جگہ ہے جہاں وُہ پہنچ کر رہے ہونگے"۔

جس طرح دنیا میں گمراہی میں قوم کی قیادت کی اسی طرح اللہ تعالیٰ قیامت کو جہنم کی طرف لے جانے میں اسے قائد بنائیں گے اور وُہ اس بدترین مقام میں خود اپنے آپ کو اور اپنی قوم کو داخل کریگا۔ (۹۸)

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝

وَاُتْبِعُوْا: اِتِّبَاعٌ" مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (انکے پیچھے لگا دی گئی
فِيْ هٰذِهٖ (اس میں یعنی اس دنیا میں) لَعْنَةً (لعنت) وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ (اور قیامت کے دن یعنی دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت اُن کے پیچھے لگا دی گئی وَبِئْسَ فعل ذم ماضی جامد (اور بُرا ہے) الرِّفْدُ (عطیہ) الْمَرْفُوْدُ۔ رِفْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (انعام دیا گیا)

دین و دنیا دونوں میں سزاوار لعنت ہوئے

"اور اس دنیا میں بھی لعنت اُن کے پیچھے لگی (کہ ان کا ذکر کبھی پسندیدگی کے ساتھ نہیں کیا جاتا اور قیامت میں بھی (کہ عذاب آخرت کے مستحق ہوئے تو دیکھو کیا ہی بُرا صلہ ہے جو اُن کے حصے میں آیا"

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝

ذٰلِكَ - اسم اشارہ مبتدا، مِنْ جار اَنْبَآءِ مجرور مضاف اَنْبَاءِ - نَبَاءٌ کی جمع سود مند اور خبر عظیم کو نباء کہتے ہیں الْقُرٰى - قَرْيَةٌ کی جمع مضاف الیہ خبر یہ بستیوں کی خبر ہے حالات ہیں، نَقُصُّهٗ - قَصَصٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم اس کو بیان کرتے ہیں) عَلَيْكَ (تجھ پر) مِنْهَا (مِنْ ھَا) مِنْ جار ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور راجع الی القریٰ (ان میں سے) قَآئِمٌ - قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا رہنے والا) وَّحَصِيْدٌ - حَصَادٌ سے فَعِيْلٌ بمعنی مفعول صفت مشبہ (جڑ سے کٹا ہوا) مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ مِنَ الْقُرٰى بَعْضُهَا بَاقٍ وَبَعْضُهَا عَافِي الْاَثَرِ (ان بستیوں میں سے بعض آباد اور قائم ہیں اور کچھ اُجڑی ہوئی ہیں)

ظالم قوموں کی ہلاکت باعث عبرت ہے

"یہ سابقہ آبادیوں کی خبروں میں سے چند کا بیان ہے جو ہم تجھے سنا رہے ہیں ان میں سے کچھ تو اس وقت تک قائم ہیں اور کچھ بالکل اجڑ چکی ہیں"

اس آیت (۱۰۰) سے لیکر سورت کے آخر تک ان نتائج اور عبرتوں کی طرف توجہ دلاتی ہے جن کا ذکر حضرت نوحؑ سے لے کر حضرت موسیٰؑ کے حالات میں بیان کیا گیا ہے۔ سورت کی ابتداء میں اتباع حق کی دعوت دی گئی اور سرکشی اور فساد کے نتائج سے خبردار کیا گیا۔ پھر سابقہ انبیاء کے حالات سے اس حقیقت کو بیان کیا گیا کہ انکار حق کا نتیجہ تباہی و بربادی کے سوا کچھ اور نہیں

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾

وَمَا۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ ظَلَمْنٰهُمْ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور نہیں ظلم کیا ہم نے) وَلٰكِنْ کلمہ استدراک (ولیکن) ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ظلم کیا) اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اپنی جانوں پر اپنے نفسوں پر) فَمَآ۔ فَ عاطفہ مَا نافیہ اَغْنَتْ۔ اَغْنِيَاءُ۔ ماضی واحد مؤنث غائب (کام آئے۔ بے نیاز کیا) عَنْهُمْ۔ (اُن سے) اٰلِهَتُهُمُ۔ اِلٰهَةٌ۔ اِلٰهٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے معبود) الَّتِيْ موصول مفرد مؤنث (جنہیں) يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پکارتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) مِنْ شَيْءٍ "ای شیئا من الاغناء" (یعنی کچھ بھی بے نیازی نہ دے سکے) لَمَّا ظرف زمان متعلق "بِمَا اَغْنَتْ" جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر (آیا) اَمْرُ مضاف رَبِّكَ۔ رَبٌّ مضاف کَ ترکیب اضافی مضاف الیہ (جب تیرے رب کا حکم آیا) وَمَا نافیہ زَادُوْهُمْ۔ زِيَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس نہ زیادہ کیا ان کو۔ نہ بڑھایا اُن کو غَيْرَ مضاف تَتْبِيْبٍ۔ بروزن تفعیل مصدر ہے مضاف الیہ (سوائے ہلاکت۔ تباہی اور نقصان کے)

انکار حق سے خود لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں

"اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انہوں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا تو دیکھ لو جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے پروردگار کی ٹھہرائی ہوئی بات آپہنچی تو ان کے وہ معبود کچھ بھی کام نہ آئے جنہیں اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے انہوں نے کچھ فائدہ نہ پہنچایا بجز اس کے کہ ہلاکت کا باعث بنے"۔

ان قوموں کی تباہی و بربادی جو ان کی سرکشی اور انکار حق کا نتیجہ تھا اللہ کا قانونِ جزا تو سراسر عدل و رحمت ہے وہ خود نجات سے منہ موڑ کر ہلاکت کی طرف چلنے لگے۔ (۱۰۱)

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝

وَكَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ اشارہ بعید كَ آخر خطاب (ایسے ہی۔ اسی طرح) مبتداء اَخْذُ مصدر مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ خبر (تیرے رب کی پکڑ) اِذَآ ظرف مستقبل اَخَذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْقُرٰى قَرْيَةٌ کی جمع (جب اس نے بستیوں کو پکڑا) وَ حالیہ هِىَ اسم ضمیر واحد مؤنث غائب مبتداء ظَالِمَةٌ۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (درآں حالیکہ وہ ظالم ہوں) اِنَّ مشبہ بالفعل اَخْذَ مضاف هٗ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اسم اِنَّ (بے شک اس کی گرفت) اَلِيْمٌ فعیل بمعنی فاعل (دردناک) خبر شَدِيْدٌ۔ شَدٌّ سے صفت مشبہ خبر ثانی (دردناک اور سخت ہوتی ہے)

اللہ کی گرفت شدید ہے

"اور تیرے پروردگار کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ انسانی آبادیوں کو ظلم کرتے ہوئے پکڑتا ہے یقیناً اس کی پکڑ بڑی ہی دردناک۔ بڑی ہی سخت ہے اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے حق کی طرف رجوع کرنے کے لئے ڈاکوؤں کو کافی مہلت دی جاتی لیکن جب وہ باز نہیں آتے تو پھر اس کی گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا جیسے کہ فرمایا "اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ" یقیناً تمہارے رب کی گرفت بڑی ہی شدید ہے (۱۰۲)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ حرف جار ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر مجرور خبر اِنَّ مقدم لَاٰيَةً۔ لَ تاکید اٰيَةً اسم اِنَّ موخر (بے شک اس میں اس کے لئے نشان ہے) لِمَنْ موصول (اس کے لئے) خَافَ۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَذَابَ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ (جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے) ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر مبتداء يَوْمٌ خبر موصوف مَّجْمُوْعٌ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعٌ اسم مفعول واحد مذکر یہاں مجموع مستقبل مجہول کے معنی میں ہے لَّهُ النَّاسُ (اسکے لئے سب لوگ یعنی يَوْمَ الْقِيَامَةِ (یہ وہ دن جس میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے) وَذٰلِكَ اسم اشارہ مبتداء يَوْمٌ خبر مَّشْهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (یہ دن جو آکر رہے گا جس دن اللہ کے روبرو حاضر کئے جائینگے)

خوف آخرت انسان کو حق پر قائم رکھتا ہے

"اور اس بات میں اسکے لئے بڑی ہی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب کا خوف رکھتا ہے یہ (آخرت کا دن) وہ دن ہے جس دن تمام انسان اکٹھے کئے جائینگے اور یہ دن وہ ہے جو آکر رہے گا"

آخرت کا خیال انسان کے دل میں اعمال کی جوابدہی کا تصور پیدا کرتا ہے اور وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے قانونِ جزا سے غافل نہیں ہوتا یہی تصورِ آخرت اُسے حق پر قائم رکھتا ہے (۱۰۳)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝

وَمَا۔ وَعاطفہ مَا نافیہ نُؤَخِّرُ ہٗ۔ تاخیرٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم اس دن کو پیچھے نہیں کرتے) اِلَّا کلمہ حصر استثناء (مگر) لِاَجَلٍ لِ جار اَجَلٍ مجرور موصوف اَجَلٌ وقت مقررہ کو کہتے ہیں مَّعْدُوْدٍ۔ عَدٌّ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر صفت (شمار کیا ہوا۔ وقت مقررہ)

آخرت کا ایک وقت مقرر ہے

"اور ہم نے اس دن کو پیچھے نہیں ڈالا ہے مگر صرف اس کے لئے کہ ایک مقررہ وقت پر اس کا ظہور ہو"۔

اللہ کے یہاں ہر بات کا ایک دن مقرر ہے اس سے پہلے اس کا ظہور نہیں ہو سکتا آخرت کا بھی ایک وقت مقرر ہے (۱۰۴)

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝

يَوْمَ ظرف (یعنی وہ دن مقررہ) يَاْتِ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اصل میں يَاْتِيَ تھا یَ کو حذف کر دیا گیا لَا نافیہ تَكَلَّمُ۔ تَكَلُّمٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تَتَكَلَّمُ تھا ایک تَ حذف ہو گئی (بات نہیں کرے گی) نَفْسٌ فاعل (کوئی نفس) اِلَّا کلمہ استثناء بِاِذْنِهٖ۔ اِذْنٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ (مگر اس کے اذن سے) فَمِنْهُمْ خبر مقدم (پس ان میں سے شَقِيٌّ۔ شِقَاوَةٌ سے صفت مشبہ (بدبخت۔ محروم) مبتدا مؤخر وَّ عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدٌ۔ سَعَادَةٌ سے صفت مشبہ (نیک بخت) سَعِيدٌ مبتداء اس کی خبر منہم محذوف ہے۔ پس ان میں سے بدبخت اور نیک بخت ہونگے

بداعمال شقی گروہ میں ہونگے

"جب وہ دن آپہنچے گا تو کسی جان کی مجال نہ ہوگی کہ بغیر اللہ کی اجازت کے زبان کھولے پھر اس دن انسانوں کی دو قسمیں ہوں گی، کچھ ایسے ہوں گے جن کے لئے محرومی ہے کچھ ایسے ہوں گے جن کے لئے سعادت"

قیامت کے دن انسان اپنے اعمال کی بناپر دو گروہوں میں منقسم ہو جائیں گے جو بداعمال ہونگے وہ شقی اور بدبخت گروہ میں ہوں گے۔ (۱۰۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝

فَاَمَّا حرف شرط تفصیل کے لئے اَلَّذِيْنَ موصول مبتداء شَقُوْا۔ شَقَاوَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (پس بہرحال جو بدبخت ہوئے) فَفِي النَّارِ۔ اَلَّذِيْنَ کی خبر (پس وہ آگ میں ہونگے) لَهُمْ (ان کے لئے) خبر مقدم فِيْهَا (اس آگ میں) زَفِيْرٌ۔ زَفَرَ يَزْفِرُ کا مصدر ہے سانس کی شدت جس سے پسلیاں پھولنے لگیں یا گدھے کی پہلی آواز کو "زفیر" اور "شہیق" اس کی آخری جبکہ وہ اس کو سینہ کی طرف لوٹاتا ہے (اس میں ان کے لئے چیخنا اور چلانا ہے)

"تو جو لوگ محروم ہوئے وہ دوزخ میں ہونگے ان کے لئے وہاں چیخنا چلانا ہوگا"

یہ شقی اور بدبخت انسان دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

خٰلِدِيْنَ ۔ خَالِدٌ کی جمع خَلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا (اس میں "الَّذِيْنَ شَقُوْا" سے حال ہے مَا دَامَتِ ۔ مَا مصدریہ دَامَتِ دَوَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب افعال ناقصہ سے ہے (جب تک قائم رہے) السَّمٰوٰتُ ۔ سَمَاءٌ کی جمع یہ سُمُوٌّ سے مشتق ہے جس کے معنی بلندی کے ہیں بارش کو بھی سماء کہا جاتا ہے سماء بمعنی مطر بھی مذکور ہے اور سماء قابل ارض مؤنث ہے۔ وَالْاَرْضُ (زمین) (جب تک آسمانوں وزمین میں قائم ہیں) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) مَا موصول شَآءَ ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو اس چاہا) امام راغب لکھتے ہیں ۔ اکثر متکلمین کے نزدیک مشیۃ اور ارادہ میں کوئی خاص فرق نہیں بعض کے نزدیک مشیۃ کسی شے کے ایجاد کرنے اور چاہنے کے ہیں کسی شے کے متعلق اللہ کی مشیت کا ہونا اس امر کا مقتضی ہے کہ وہ شئ عمل میں آجائے اور اللہ کے ارادہ کا ہونا اس کے لامحالہ وجود پذیر ہونے کا مقتضی نہیں ۔ جیسے "وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ" حالانکہ یہ معلوم ہے کہ کبھی کبھی تنگی بھی ہوتی ہے اور لوگوں کے مابین ظلم بھی بعض علمائے کہا ہے کہ اگر تمام امور اللہ تعالیٰ کی مشیت پر موقوف نہ ہوتے تو لوگ اپنے کاموں میں انشاء اللہ کے ذریعے استثنا کی تعلیق پر متفق نہ ہو سکتے تھے رَبُّكَ ۔ رَبٌّ مضاف اِكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا رب) فاعل (سوائے اس کے کہ تیرا رب چاہے) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ ترکیب اضافی اسم اِنَّ (بیشک تیرا رب) فَعَّالٌ ۔ فِعْلٌ سے مبالغہ کا صیغہ (کر گزرنے والا مختار ی سے کام کرنے والا) لِّمَا موصول (اس بات ۔ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس چیز کو یُرِیْدُ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جس کا وہ ارادہ کرتا ہے)

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

"وہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں (اور اس کے خلاف کچھ نہ ہوگا) مگر ہاں اس صورت میں کہ تیرا پروردگار چاہے (اور) بلاشبہ تیرا پروردگار اپنے کاموں میں مختار ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے"

اس سلسلہ میں جمہور کا مذہب یہ ہے کہ اہل ایمان میں سے نافرمان لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے "مَاشَاءَ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ" کے مطابق وہ چاہے تو اہل دوزخ کو دوزخ سے نکال بھی سکتا ہے (۱۱-۱۰۷)

وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ۝

وَاَمَّا۔ وَ عاطفہ اَمَّا (صرف شرط تفصیل کے لئے) اَلَّذِیْنَ موصول سُعِدُوْا۔ سَعْدٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (بہرحال وہ جو نیک بخت بنائے گئے) فَفِی الْجَنَّةِ (پس وہ جنت میں ہوں گے) خٰلِدِیْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) فِیْهَا (اس جنت میں) مَا دَامَتِ (تاوقتیکہ۔ جب تک کہ) اَلسَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ (آسمان اور زمین قائم ہیں) اِلَّا کلمہ استثنا مَا موصول شَآءَ۔ مَشِیَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جو چاہے) رَبُّكَ (تیرا رب) عَطَآءً۔ اَعْطَاءٌ سے اسم ہے اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنی علیہ بمعنی صلہ کے ہیں غَيْرَ مضاف مَجْذُوْذٍ۔ جَذٌّ مصدر سے جس کے معنی ٹکڑے کرنا جڑ سے کاٹنا کے ہیں اسم مفعول واحد مذکر مضاف الیہ (غیر منقطع ایسی بخشش جو منقطع نہیں ہوگی)

اہل سعادت کے لئے ابدی سعادت

"اور جن لوگوں نے سعادت پائی تو وہ بہشت میں ہوں گے اور اسی میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں اس کے خلاف کچھ ہونے والا نہیں، مگر ہاں اس صورت میں کہ تیرا پروردگار چاہے یہ سعیدوں کے لئے بخشش ہے ہمیشہ جاری رہنے والی"

شقی لوگوں کے مقابل دوسرے گروہ اہل سعادت کا ذکر ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی رضا کی جو سعادت انہیں عطا کی ہے وہ منقطع نہ ہوگی وہ دائمی ہوگی (۱۰۸)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝

فَلَا۔ فَ استنافیہ لَا ناہیہ تَكُ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا۔ اصل میں تَكُوْنُ تھا۔ حرف جازم داخل ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین کی بنا پر واؤ نوں گر پڑے (پس تو نہ ہو) فِيْ مِرْيَةٍ اسم مصدر تردد بہ شک و ریب سے خاص ہے گویا جس شک سے تردد پیدا ہوتا ہے اس کو مِرْيَةٌ کہتے ہیں (راغب) (شک و تردد میں) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) ان سے يَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کہ وہ عبادت کرتے ہیں هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع فاعل (یہ) (سوان کے متعلق کچھ بھی شک نہ کرو جنکی یہ عبادت کرتے ہیں)
مَا نَافیہ یَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں وہ عبادت
کرتے) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) کَمَا۔ کَ تشبیہ اور مَا موصولہ سے مرکب ہے (جیسے کہ)
یَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (عبادت کرتے ہیں) اٰبَاءُ اَب کی جمع
مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے باپ دادا) مِّنْ قَبْلُ (اس
سے قبل، قَبْلُ ظرف زمان ہے بعد کی ضد ہے بغیر اضافت کے ہو تو مبنی بر ضمہ ہوگا
وَاِنَّا۔ وَ عاطفہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع مذکر اسم اِنَّ۔ لَمُوَفُّوْھُمْ
خبر اِنَّ۔ لَ تاکید تَوْفِیَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ھُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب اصل میں مُوَفِّیُوْنَ تھا نَصِیْبَھُمْ۔ نَصِیْبَ مضاف ھُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول (اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا دینے والے ہیں)
غَیْرَ مضاف مَنْقُوْصٍ۔ نَقْصٌ سے اسم مفعول واحد مذکر مضاف الیہ (بغیر کسی
نقص اور کمی کے پورا پورا)

مشرکین عرب سابقہ مشرک اقوام کے نقش قدم پر چل رہے ہیں

"پس (اے پیغمبر) یہ لوگ جو (اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کی) پرستش کرتے ہیں تو اسکے بارے میں تجھے کوئی شبہ نہ ہو (یعنی اس بارے میں کہ ان کا حشر کیا ہونے والا ہے) یہ اسی طرح پرستش کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا کرتے رہے ہیں ایسا ضرور ہو نیوالا ہے کہ ہم ان (کے اعمال کے نتائج) کا حصہ انہیں پورا پورا دیدیں بغیر کسی کمی کے۔"

اس آیت میں خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور بتایا ہے کہ مشرکین عرب سابقہ مشرک قوموں کی راہ پر گامزن ہیں یہ شرک سے باز نہیں آئینگے ہم انہیں انکی گمراہی کی پوری پوری سزا دیں گے۔[1]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝١١٠
وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١١ فَاسْتَقِمْ كَمَآ
اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١٢ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝١١٣ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ
النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝١١٤ وَاصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١١٥ فَلَوْلَا
كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝١١٦ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝١١٧ وَلَوْ شَآءَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ
هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ
لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۗ إِنَّا
عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ
اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا
فِيْهِ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے گزری تھی	از پروردگار تیرے سے
لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَإِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان انکے	اور تحقیق وہ	البتہ شک میں ہیں	اس سے
مُرِيْبٍ (۱۱۰)	وَإِنْ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
قلق میں ڈالنے والے کے	اور تحقیق	ہر ایک ان میں سے	جا دیگا رو برو اسکے	البتہ پورا دیگا ان کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
رب تیرا	عمل ان کے	تحقیق وہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں
خَبِيْرٌ (۱۱۱)	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ
وہ خبردار ہے	پس سیدھا رہ	جس طرح سے	حکم کیا گیا ہے	اور جس نے
تَابَ	مَعَكَ	وَلَا	تَطْغَوْا	اِنَّهٗ
توبہ کی	ساتھ تیرے	اور مت	سرکشی کرو	تحقیق وہ
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (۱۱۲)	وَلَا	تَرْكَنُوْٓا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور مت	جھکو تم
اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا
طرف ان لوگوں کے	کہ ظلم کرتے ہیں	پس لگے گی تم کو	آگ	اور نہیں
لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ
واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	پھر
لَا تُنْصَرُوْنَ (۱۱۳)	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ
نہیں مدد دیئے جاؤ گے	اور قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن کے
وَزُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ
اور کچھ ساعتیں	رات سے	تحقیق نیکیاں	لے جاتی ہیں	برائیوں کو
ذٰلِكَ ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ (۱۱۴)	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ
یہ نصیحت ہے	واسطے ذکر کرنیوالوں کے	اور صبر کر	پس تحقیق اللہ	نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ (۱۱۵)	فَلَوْ لَا كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ثواب	نیکی کرنیوالوں کا	پس کیوں نہ ہوئے	ان قرنوں میں سے	کہ پہلے تم سے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُولُوْا	بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ
صاحب	شعور کے	کہ منع کرتے	فساد سے	زمین میں
اِلَّا قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ
مگر تھوڑے	ان لوگوں میں سے	کہ نجات دی ہم نے	ان میں	اور پیروی کی
الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ
ان لوگوں کی	کہ ظالم تھے	اس چیز کی	کہ دولت دیئے گئے تھے	اس میں
وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ (۱۱۶)	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ
اور تھے وہ	گنہگار	اور نہ تھا	پروردگار تیرا	ایسا کہ ہلاک کرے
الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ (۱۱۷)	وَلَوْ شَآءَ
بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور اہل ان کے	نیکوکار ہوں	اور اگر چاہتا
رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
پروردگار تیرا	البتہ کرتا	لوگوں کو	امت	ایک
وَلَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ (۱۱۸)	اِلَّا مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ
اور ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنیوالے	مگر جن کو	رحم کیا	پروردگار تیرے نے
وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ
اور واسطے اسی کے	پیدا کیا ہے انکو	اور پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی
لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ (۱۱۹)
البتہ بھر دونگا	دوزخ	جنوں سے	اور آدمیوں سے	سب سے
وَكُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ
اور ہر ایک چیز کو	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	خبریں رسولوں کی سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ
وہ چیز	کہ ثابت کرتے ہیں	ساتھ اس کے	دل تیرے کو	اور آیا تیرے پاس
فِیْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَّذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِیْنَ (۱۲۰)
اس میں	حق	اور نصیحت	اور یاد دلانا	واسطے ایمان والوں کے
وَقُلْ	لِّلَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اور کہہ	واسطے ان لوگوں کے	کہ نہیں ایمان لاتے	عمل کرو	اوپر جگہ اپنی کے
اِنَّا	عٰمِلُوْنَ (۱۲۱)	وَانْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ (۱۲۲)
تحقیق ہم بھی	عمل کرنیوالے ہیں	اور منتظر رہو	تحقیق ہم بھی	منتظر رہنے والے ہیں
وَلِلّٰهِ	غَیْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَیْهِ
اور واسطے اللہ کے ہیں	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی یعنی علم انکا	اور طرف اسی کے
یُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ
پھر جاتا ہے	کام	سارا	پس عبادت کر اسکی	اور توکل کر
عَلَیْهِ	وَمَا رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (۱۲۳)
اوپر اس کے	اور نہیں پروردگار تیرا	بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہو تم

اور ہم ہی نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ اس کے بارے میں سخت شک میں ہیں (۱۱۰) اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیگا بے شک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے خبردار ہے (۱۱۱) سو سیدھی راہ پر چلتے رہو جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جو توبہ کر کے تیرے ساتھ ہوا اور حد سے نہ بڑھو جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم کرتے ہو وہ اُسے دیکھ رہا ہے (۱۱۲) اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا
نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آپکڑے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں
اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی (۱۱۳)
اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح وشام کے اوقات میں) اور رات کی چند پہلی ساعات
میں نماز پڑھا کر کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دُور کر دیتی ہیں یہ ان کے لئے نصیحت
ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (۱۱۴) اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر
ضائع نہیں کرتا (۱۱۵) پھر کیوں تم سے پہلی بستیوں میں اچھے عملوں والے لوگ نہ ہوئے
جو ملک میں فساد سے روکتے ہاں تھوڑے سے ان میں سے جنہیں ہم نے نجات
دی (ایسے تھے) اور جو ظالم تھے وہ ان آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں
دی گئی تھیں اور وہ مجرم تھے (۱۱۶) اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے
ہلاک کر دے اور ان کے رہنے والے نیکو کار ہوں (۱۱۷) اور اگر تیرا رب چاہتا
تو سب لوگوں کو ایک ہی گروہ کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے (۱۱۸)
سوائے اس کے جس پر تیرا رب رحم کرے اور اسی کے لئے اس نے انہیں پیدا کیا ہے
اور تیرے رب کی بات پوری ہوگی میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دونگا (۱۱۹)
اور سب کچھ جو ہم رسولوں کے حالات سے تجھ پر بیان کرتے ہیں اس سے ہم تیرے
دل کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں تیرے پاس حق آگیا اور وہ مومنوں کے لئے
وعظ و نصیحت ہے (۱۲۰) اور جو ایمان نہیں لاتے انہیں کہہ دو اپنی طاقت کے
مطابق عمل کرو ہم بھی عمل کرنے والے ہیں (۱۲۱) اور انتظار کرو ہم بھی انتظار
کرنے والے ہیں (۱۲۲) اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو
ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کر اور اسی پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ہے ﴿۱۲۳﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۲۴﴾

وَلَقَدْ۔ لَ تاکید قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مُوْسَى (موسیٰ کو (اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی) اَلْكِتٰبَ مفعول فَاخْتُلِفَ فِيْهِ۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پس اس میں اختلاف کیا گیا) وَلَوْلَا۔ وَ عاطفہ لَوْلَا امتناعیہ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے لفظاً کوئی تغیر پیدا نہیں کرتا كَلِمَةٌ مبتداء محذوف الخبر سَبَقَتْ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب صفت مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق سبقت (اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو) لَقُضِيَ۔ لَ جواب لَوْ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (تو البتہ ان کے درمیان اس امر کا فیصلہ کر دیا جاتا) وَ حالیہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ (اور بے شک وہ) لَفِيْ شَكٍّ خبر اِنَّ۔ مِنْهُ۔ شَكٍّ کی صفت مُرِيْبٍ۔ اِرَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت ثانیہ۔ (اور وہ البتہ شک میں ہیں اس کے بارے میں (یعنی نزولِ عذاب) (اور سخت تردد میں ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلافِ عمل دُور نہیں ہوسکتا

"اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی (تورات) پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تیرے پروردگار نے پہلے سے ایک بات نہ ٹھہرائی ہوتی (یعنی یہ کہ دنیا میں ہر انسان کو اس کے مرضی کے مطابق مہلتِ عمل ملتی ہے) تو البتہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور ان لوگوں کو اس کی نسبت شبہ ہے کہ حیرانی میں پڑے ہیں"

موسیٰ پر کتابِ مقدس کے نزول کے بعد بھی لوگ اختلاف سے باز نہ آئے اور حکمتِ الٰہی کا فیصلہ یہی ہے کہ یہاں اختلاف عمل دُور نہیں ہوسکتا۔ (۱۱۱)

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

وَاِنَّ مشبہ بالفعل كُلًّا میں تنوین مضاف الیہ کے قائم مقام ہے یعنی كُلُّهُمْ" اسم اِنَّ۔ لَمَّا کا استعمال مختلف طور پر ہوتا ہے ظرف زمان بمعنی "حِيْنَ"۔ لَمَّ جازمہ یعنی صرف نفی کے لئے اِلَّا کے معنی میں اور بعض نے لَمَّا تنوین کے ساتھ بمعنی جَمْعًا مراد لیا ہے اسی اختلاف کی وجہ سے اس کے تعین میں سخت اختلاف ہے۔ اَیْ كُلُّ اُولٰٓئِكَ الْمُخْتَلِفِيْنَ اَوْ كُلُّ اَحَدٍ مِّنْهُمْ (ان میں سے ہر ایک کو) لَيُوَفِّيَنَّهُمْ۔ لَ جواب قسم مقدر تَوْفِيَةً مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (وہ ضرور ہی ان کو پورا پورا دیگا) رَبُّكَ۔ رَبُّ فاعل مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرا رب) اَعْمَالَهُمْ۔ اَعْمَالَ۔ عَمَلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (ان کے اعمال کی جزاء) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب اسم اِنَّ (بے شک وہ بِمَا (ساتھ اس چیز کے) یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وُہ کرتے ہیں) خَبِیْرٌ۔ خَبَرٌ سے صفت مشبہ خبر اِنَّ (خبردار ہے)

جزائے اعمال ضروری ہے

"اور یقین کر سب کے لئے یہی ہونا ہے کہ جب وقت آئیگا تو تیرا پروردگار ان کے عمل انہیں پورے پورے دیگا (یعنی جیسے ان کے عمل ہوں گے ویسے ہی ان کے نتائج بھی پورے پورے مل جائیں گے) جو کچھ لوگ کر رہے ہیں وہ اس کی پوری خبر رکھنے والا ہے"

مطلب یہ ہے کہ ان اختلاف کرنے والوں میں سے ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق ضرور جزا دی جائے گی۔ جزائے اعمال سے کوئی بچ نہیں سکتا۔(۱۱)

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ
اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

فَاسْتَقِمْ۔ فَ الفصیحۃ اسْتَقِمْ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو استقامت اختیار کر۔ سیدھی راہ پر قائم رہ) كَمَآ۔ كَ حرف تشبیہ اور مَا موصولہ سے مرکب ہے (جیسا کہ) اُمِرْتَ۔ اَمْرٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر (تجھے حکم دیا گیا) وَمَنْ موصول (اور جو) تَابَ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَعَكَ۔ مَعَ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور جس نے توبہ کی اور اللہ کی طرف رجوع کیا تیرے ساتھ) وَلَا تَطْغَوْا۔ لَا ناہیہ تَطْغَوْا۔ طُغْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور تم سرکشی نہ کرو۔ زیادتی نہ کرو) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ بِمَا (ساتھ اس چیز کے کہ) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عمل کرتے ہو) بَصِيْرٌ صفت مشبہ (دیکھنے والا۔ جاننے والا ہے)

استقامت فی الدین کا درجہ بلند ہے

"پس چاہیئے کہ جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے تم اور وہ سب جو توبہ کر کے تمہارے ساتھ ہوئے ہیں (اپنی راہ میں) استوار ہو جاؤ اور حد سے نہ بڑھو یقین کرو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اس آیت میں رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کو مخاطب کیا ہے اور حسب ذیل امور کی تلقین کی (۱) راہ حق پر مضبوطی سے قائم رہنا (ب) حد سے تجاوز نہ کرنا (۱۱)

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

وَلَا۔ وَ استئنافیہ لَا ناہیہ تَرْكَنُوْٓا۔ رُكُوْنٌ مصدر سے جس کے معنی جھکنے اور مائل ہونے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی (اور تم نہ جھکو۔ مائل نہ ہو) اِلَى حرف جار اَلَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ ترکنوا (ان لوگوں کی طرف) ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے ظلم کیا) فَتَمَسَّكُمُ ف سببیہ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (پس تم کو چھوئے) اَلنَّارُ فاعل (پس تم کو آگ چھو جائے گی) وَمَا نافیہ لَكُمْ خبر مقدم (اور نہیں ہے تمہارے لئے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا) مِنْ حرف جر زائد اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع ہے مبتدا (اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی ولی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کارساز نہ ہوں گے، ثُمَّ حرف عطف لَا نافیہ تُنْصَرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی)

ظالموں کی طرف مت جھکو

"اور ایسا نہ کرنا کہ ظالموں کی طرف جھک پڑو اور (قریب ہونے کی وجہ سے) آگ تمہیں بھی چھو جائے اللہ کے سوا تمہارا کوئی رفیق نہیں پھر اگر اس سے بچھڑے تو کہیں مدد نہ ملے گی۔"

ظالموں یعنی انکار حق کرنے والوں کی طرف مت جھکو ورنہ تم بھی عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے اس عالم میں صرف اللہ ہی تمہارا کارساز اور رفیق ہے۔ مشرکین تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝

وَاَقِمِ۔ وَ عاطفہ اَقِمِ۔ اَقَامَةٌ مصدر سے جس کے معنی سیدھا کرنے اور قائم رکھنے کے ہیں امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر الصَّلٰوةَ مفعول بہ (اور تو نماز قائم کر) طَرَفَيِ النَّهَارِ۔ طَرَفٌ کا تثنیہ مضاف اصل میں طَرَفَيْنِ تھا نْ تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ النَّهَارِ مضاف الیہ (دن کے دونوں حصوں میں) یعنی غُدْوَةٌ وَّعَشِيَّةٌ "غُدْوَةٌ صبح کی نماز عَشِيَّةٌ ظہر اور عصر کی نماز) طَرَفَيِ النَّهَارِ طرف کی بنا پر منصوب ہے وَ زُلَفًا رات کی گھڑیاں، ساعاتِ شب) جُمِعَ زُلْفَةٌ جس کے معنی قرب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ہیں مِنَ الَّیۡلِ رات کی قریب ساعات میں اس سے مراد صلوٰۃ مغرب اور عشا ہے۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اَلۡحَسَنٰتِ جمع حَسَنَۃٌ کی (نیکیاں بھلائیاں) اسم اِنَّ۔ یُذۡهِبۡنَ خبر اِنَّ۔ اِذۡهَابٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب (لے جاتی ہیں۔ دور کر دیتی ہیں) اَلسَّيِّاٰتِ جمع اَلسَّيِّئَةُ برائیوں کو مفعول بہ (بے شک نیکیاں برائیوں کو دُور کر دیتی ہیں) ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ ذِكۡرٰى خبر ذَكَرَ يَذۡكُرُ کا مصدر ہے کثرت ذکر کو کہا جاتا ہے لِلذّٰكِرِيۡنَ۔ ذٰكِرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ذَاكِرٌ واحد (نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے)

نمازِ پنجگانہ کا حکم

"اور نماز قائم کرو اس وقت جب دن شروع ہونے کو ہو اور اس وقت جب ختم ہونے کو ہو نیز اس وقت جب رات کا ابتدائی حصہ گزر رہا ہو۔ یاد رکھو نیکیاں برائیوں کو دُور کر دیتی ہیں یہ نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پذیر ہیں"۔

مشرکین اور کفار کی طرف جھکنے سے منع کرنے کے بعد حکم دیا کہ صبح و شام اور رات کے شروع میں یعنی ان پانچ اوقات میں نماز قائم کرو اور اللہ کی طرف رجوع کرو نماز اللہ کی طرف رجوع اور ذکر کا بہترین طریقہ ہے ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ بدی کا کفارہ نیکی ہے جب انسان نیکی اختیار کرتا ہے تو اس کی بدیاں دُور ہو جاتی ہیں۔ (۱۱۴)

وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝

وَاصۡبِرۡ۔ صَبۡرٌ مصدر سے امر واحد مذکر (اور تو صبر کر) یعنی جس امر کا حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا ہے اس پر استقلال سے قائم رہ فَاِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ ۔ لَا نافیہ یُضِیْعُ ۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ضائع نہیں کریگا) اَجْرَ مضاف الْمُحْسِنِیْنَ جمع الْمُحْسِنُ مضاف الیہ (نیکی کرنیوالوں کے اجر کو)

صبر کلید کامیابی ہے

"اور صبر کرو (یعنی راہ حق کی تمام مشکلیں جھیلتے ہو) کیونکہ اللہ نیک عملوں کا اجر ضائع نہیں کرتا"

سورہ بقرہ میں فرمایا "وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ" نماز اور صبر ان دو کے ذریعے سے انسان بڑی سی بڑی مشکلات کا سامنا کر سکتا ہے اور انجام کار کامیابی سے ہم کنار ہو سکتا ہے۔ (۱۱۵)

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

فَلَوْلَا لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب تحضیض کے لئے یعنی فعل پر سختی سے ابھارنے کے لئے اور ڈانٹنے اور توبیخ کے لئے بھی آتا ہے (پس کیوں نہ) كَانَ ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مِنَ الْقُرُوْنِ جمع اَلْقَرْنُ کی (قومیں ۔ الگ الگ زمانے) مِنْ جار قَبْلِ مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر (تم سے پہلے) اُولُوْا (والے) جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ فاعل ۔ مضاف بَقِيَّةٍ بَقَاءٌ سے صفت مشبہ (باقی ماندہ) مضاف الیہ اُولُوْا بَقِيَّةٍ کے معنی اُولُوْا فَضْلٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَنْہَوْنَ۔ نَہْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو روکتے ہیں) عَنِ الْفَسَادِ (فساد سے) فِی الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) اِلَّا کلمہ استثناء منقطع (مگر) قَلِیْلًا مستثنیٰ منقطع (تھوڑے سے) مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ (ان میں سے) اَنْجَیْنَا اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے نجات دی) مِنْہُمْ (ان میں سے) "اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْہُمْ" "اَیْ وَلٰکِنْ قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ نَہَوْا عَنِ الْفَسَادِ وَسَائِرُہُمْ تَارِکُوْنَ النَّہْیَ" "لیکن لوگوں میں سے جنہیں ہم نے نجات دی بہت تھوڑے لوگوں نے فساد سے روکا اور باقی تمام نہی عن المنکر کے تارک رہے" وَاتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے ظلم کیا) صلہ مَا موصول (جو) اُتْرِفُوْا۔ اِتْرَافٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِتْرَافٌ کے معنی عیش و آرام مہیا کرنے اور ناز و نعمت میں پرورش کرنے کے ہیں اس کا مادہ تَرَفٌ ہے جس کے معنی متنعم اور آسودگی ہیں صلہ فِیْہِ متعلق بِاَتْرَفُوْا (یعنی ظالموں نے اپنی شہوات کا اتباع کیا اور ان اسبابوں کے پیچھے پڑے جو انہیں دی گئی تھیں) وَکَانُوْا۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص جمع مذکر غائب (اور وہ تھے) مُجْرِمِیْنَ جمع مُجْرِمٌ کی (مجرم)

حق پر قائم رہنے والوں پر عذاب نازل نہیں ہوتا

"پھر دیکھو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جو عہد تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں اہل خیر باقی رہے ہوتے اور لوگوں میں شر و فساد برپا کرنے سے روکتے ایسا نہیں مگر بہت تھوڑے میں جنہیں ہم نے نجات دی ظلم کرنے والے تر اسی راہ پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چلے جس میں انہوں نے (اپنی نفس پرستوں کی) آسودگی پائی تھی اور (وہ حسب احکام حق کے مجرم تھے"۔

سابقہ امم کی ہلاکت کا باعث یہ امر تھا کہ ان میں اہل خیر وصلاح معدوم ہو گئے تھے اور کوئی نہ رہا کہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے کام لیتا اگر ان میں حق پرست موجود ہوتے تو کبھی ایسا نہ ہوتا کہ ایک بستی پر عذاب آئے اور اس کے باشندے مصلح ہوں۔ (۱۱۶)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝

وَمَا نافیہ كَانَ۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبُّكَ رَبٌّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ اسم كَانَ لِيُهْلِكَ۔ لِ حرف تاکید نفی کے لئے اس کے لئے شرط ہے کہ اس سے پہلے "مَا كَانَ" یا "لَمْ يَكُنْ" مذکور ہو يُهْلِكَ۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْقُرٰى جمع قَرْيَةٌ مفعول بہ بِظُلْمٍ جار مجرور (اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کرے) وَّاَهْلُهَا۔ اَهْلُ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ مبتدا (اور انکے رہنے والے) مُصْلِحُوْنَ۔ مُصْلِحٌ کی جمع اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

اہل خیر عذاب سے محفوظ رہتے ہیں

"اور (یاد رکھو) ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ تمہارا پروردگار آبادیوں کو ناحق ہلاک کر دے اور اس کے باشندے نیکوکار ہوں"

ہلاک و تباہی کا باعث ہمیشہ ظلم و فساد ہوتا ہے اگر لوگ نیک کردار اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق پرست ہوں تو وہ ہر قسم کی ہلاکت اور تباہی سے محفوظ رہتے ہیں (۱۱۷)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝

وَلَوْ شرطیہ شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اگر چاہتا) رَبُّكَ (تیرا رب) فاعل لَجَعَلَ۔ لَ جواب شرط جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب النَّاسَ مفعول بہ (تو کر دیتا لوگوں کو) اُمَّةً موصوف وَّاحِدَةً صفت مفعول ثانی (ایک گروہ۔ ایک جماعت) وَّلَا يَزَالُوْنَ۔ زَوَالٌ سے فعل ناقص مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ ہمیشہ رہیں گے) مُخْتَلِفِيْنَ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اختلاف کرنے والے الگ الگ عقیدہ رکھنے والے)

دنیا میں اختلاف فکر و عمل ناگزیر ہے

"اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا (یعنی سب ایک ہی راہ پر چلتے لیکن تم دیکھ رہے ہو کہ اس نے ایسا نہیں چاہا اور یہاں الگ الگ گروہ اور الگ الگ راہیں ہوئیں) اور لوگ ایسے ہی رہیں گے کہ مختلف ہوں"۔

دنیا میں اختلاف فکر و عمل ناگزیر ہے اور حق باطل کی کشمکش ہمیشہ جاری رہتی ہے سب لوگ دعوت حق کو قبول نہیں کرتے کچھ حق کو قبول کر لیتے ہیں اور کچھ اس کا انکار کر دیتے ہیں یہ ایک فطری امر ہے (۱۱۸)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا کلمہ استثنا مَنْ موصول رَحِمَ ۔ رَحْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ رَبُّ مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل (سوائے اس کے جو تیرا رب رحم کرے) وَلِذٰلِكَ ۔ لِ سببیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر (اور اسی امر کیلئے) خَلَقَهُمْ ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (ان کو پیدا کیا) وَتَمَّتْ ۔ تَمَامٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب كَلِمَةُ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ فاعل (اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی) "كَلِمَةُ رَبِّكَ" سے مراد قضائے ازلی اور اللہ کا اٹل حکم ہے لَاَمْلَئَنَّ ۔ لَ تاکید اور قسم اَمْلَئَنَّ ۔ مَلَأٌ سے جس کے معنی بھرنے اور پُر کرنے کے ہیں واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ (میں ضرور بھر دوں گا) جَهَنَّمَ مفعول بہ (جہنم کو) مِنَ الْجِنَّةِ ۔ جِنٌّ کی جمع (جنوں کی جماعت میں سے) وَالنَّاسِ اسم جمع (اور انسان) اَجْمَعِيْنَ تاکید کے لئے (سب کے سب)

اللہ جن پر رحم کرتا ہے وہ اختلاف سے الگ رہتے ہیں

"مگر ہاں جس پر تیرے پروردگار نے رحم فرمایا (تو وہ حقیقت پالیگا اور اس بارے میں اختلاف نہیں کریگا اور اسی لئے انہیں پیدا کیا ہے اور (پھر دیکھو اسی اختلاف فکر و عمل کا نتیجہ ہے کہ) تمہارے پروردگار کی (ٹھہرائی ہوئی) بات پوری ہو کر رہی کہ البتہ (یہ) ہوگا کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا"

اللہ تعالیٰ جس پر رحم کرتا ہے وہ حقیقت کو پالیتا ہے اور اختلاف سے الگ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو رحم اور عبادت کے لئے پیدا کیا ہے " وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات، ۵۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

وَكُلًّا میں تنوین مضاف الیہ کے عوض ہے گویا کہ کہا گیا کہ "کُلُّ نَبَأٍ" (اور سب کچھ) نَقُصُّ۔ قَصَصٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم قصہ بیان کرتے ہیں) عَلَيْكَ (تجھ پر) مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ۔ مِنْ جار أَنبَاءِ مجرور مضاف الرُّسُلِ مضاف الیہ أَنبَاءِ۔ نَبَأٌ کی جمع ہے خبر عظیم کو کہتے ہیں الرُّسُلِ۔ رَسُولٌ کی جمع ہے (رسولوں کے حالات اور خبروں سے) مَا اسم موصول نُثَبِّتُ۔ تَثْبِيتٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم قائم رکھتے ہیں۔ ہم ثابت رکھتے ہیں) بِهِ (اس سے) فُؤَادَكَ۔ فُؤَادَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف (تیرے دل کو) (جس سے ہم تیرے دل کو ثابت کرتے ہیں) وَجَاءَكَ مجی مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور آیا تیرے پاس) فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ۔ فِي جار هَٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث مجرور الْحَقُّ فاعل (اور اس میں سے تیرے پاس حق آیا) "هَٰذِهِ" کا اشارہ أَنبَاءِ الرُّسُلِ کی طرف ہے وَ مَوْعِظَةٌ۔ وَعْظٌ مصدر سے اسم مصدر ایسی نصیحت جس سے دلوں میں رقت پیدا ہو وَذِكْرَىٰ (یاد داشت) ذِكْرَىٰ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ کا مصدر ہے کثرت ذکر کے لئے وَذِكْرَىٰ بولا جاتا ہے لِلْمُؤْمِنِينَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع (صاحب ایمان لوگوں کے لئے)

انبیاء کے قصص باعث تسکین و تذکرہ

"اور (اے پیغمبر) رسولوں کی سرگزشتوں میں سے جو قصے ہم تجھے سناتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یعنی جن جن اسلوبوں سے ہم سناتے ہیں، تو ان سب میں یہی بات ہے کہ تیرے دل کو تسکین دے دیں اور پھر ان کے اندر تجھے امر حق مل گیا (یعنی سچائی کی دلیلیں مل گئیں، اور موعظت (کہ نصیحت پکڑنے والے نصیحت پکڑیں گے) اور یاد دہانی ہوئی مومنوں کے لئے"

اس سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے ان قصص کی غرض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینا ہے گویا ان انبیاء کے حالات اور ان کے مخالفین کی ہلاکت میں نبی کریم کے حالات اور آپ کے مخالفین کی ہلاکت کو بطور پیشگوئی بیان کیا گیا ہے" فِیْ هٰذِهٖ" سے مراد یہ سورت ہے یا ان حالات کا بیان ہے۔ انبیاء کے ان قصص کے بیان کا مقصد یہ ہے (ا) "مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ" یعنی آپ کے تسکین قلب کے لئے ہے، (ب) حقیقت کی وضاحت (ج) موعظت۔ پند و نصیحت (د) اہل ایمان کے لئے تذکرہ۔ (۱۲۰)

وَ قُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَ انْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (اور کہئے) لِلَّذِیْنَ۔ لِ جار اَلَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں سے) لَا ناہیہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو ایمان نہیں لاتے) اِعْمَلُوْا۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم عمل کرو) عَلٰی جار مَكَانَتِكُمْ۔ مَكَانَةٌ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ یہ حال ہے" ای حال کونکم ثابتین عَلٰی مکانتکم" (یعنی اس حال میں کہ تم اپنی حالت پر قائم رہو اور عمل کرو) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ عٰمِلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر خبر اِنَّ (بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں) وَ عاطفہ اِنْتَظِرُوْٓا۔ اِنْتِظَارٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اور تم انتظار کرو) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ مُنْتَظِرُوْنَ۔ اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں)

حق و باطل میں فیصلہ کا انتظار

"اور (اے پیغمبر) جو لوگ ایمان نہیں لاتے (اور دعوت حق کا مقابلہ کر رہے ہیں) ان سے کہہ دے تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ۔ ہم بھی (اپنی جگہ) سرگرم ہیں (۱۲۱) اور نتیجہ کے منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں (۱۲۲)

انکار حق کرنے والے اگر باز نہیں آتے تو تم اس کی پرواہ نہ کرو تم حق کے مطابق کام کرتے رہو۔ نتائج اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ یقیناً اللہ حق کو بڑھاتا اور باطل کو مٹاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

وَ لِلّٰهِ۔ وَ عاطفہ لِ جار اللّٰهِ مجرور خبر مقدم غَيْبُ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ معطوف مبتداء مؤخر (اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب) وَاِلَيْهِ (اور اسی کی طرف) يُرْجَعُ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلْاَمْرُ نائب فاعل كُلُّهٗ تاکید (اور اسی کی طرف تمام کے تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں) فَاعْبُدْهُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس تو اس کی عبادت کر) وَتَوَكَّلْ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے امر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر حاضر (اور تو بھروسہ کر۔ توکل کر) عَلَيْهِ (اس پر) وَمَا نافیہ رَبُّكَ رَبُّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور نہیں تیرا رب) بِغَافِلٍ ب حرف جار غَافِلٍ مجرور (غافل نہیں) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جار مَا موصول (اس چیز سے۔ اس بات سے) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم کرتے ہو)

تمام امور کا مرجع اللہ ہے

" اور (یاد رکھ) اللہ ہی کے لئے آسمان و زمین کی چھپی باتوں کا علم ہے اور سارے کام اُسی کے آگے رجوع ہوتے ہیں پس اس کی بندگی میں لگا رہ اور اس پر بھروسہ کر تیرا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے جو کچھ لوگ کر رہے ہیں۔"

اس سورۃ کے آخر میں آیت ۱۲۰ میں فرمایا" وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ" حق و باطل کی معرکہ آرائی یعنی ایام اللہ کا بیان سرتا پا موعظت و تذکیر ہے اور اہل ایمان کے لئے طمانیت قلبی کا باعث ہے۔ اس آخری آیت میں اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ تمام اعمال کا مرجع اللہ کی ذات ہے بندے کے لئے لازم ہے اس کے حکم کے مطابق کرتا رہے اور نتائج کے لئے صرف اسی کی ذات پر بھروسہ کرے۔ (۱۲۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورۃ یُوسف مکیّۃ

وَاٰیَاتُھَا اِحْدٰی عَشْرَۃَ وَمِائَۃٌ (اس کی ایک سو گیارہ آیات ہیں)

سورۃ یوسف سورۃ ہود کے بعد نازل ہوئی اس کا زمانہ نزول عام الحزن یعنی وہ سال ہے جس میں ام المؤمنین حضرت خدیجہ اور آپ کے چچا ابو طالب نے وفات پائی۔

الٓرٰ کے مجموعہ میں یہ تیسری سورۃ ہے اس میں حضرت یوسفؑ کا قصہ بالتفصیل مذکور ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے اس قصہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کے ساتھ مکمل مشابہت ہے اسلئے کہ اس زمانہ میں جب آپ کی مخالفت زوروں پر تھی اس سورۃ کو آپ کی تسلی کے طور پر نازل کیا گیا۔ اگرچہ یہ مکی سورۃ ہے لیکن اس کا اسلوب انتہائی لطیف اور دلکش ہے

وقال عطا لاتسمع سورۃ یوسف لمحزون الا استراح الیھا (محزون بھی اس سورۃ کو سن کر راحت حاصل کر لیتا ہے) سورۃ کی آخری سے پہلی آیت صریح طور پر اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس سورۃ کا نزول اس زمانہ کا ہے جب قریش کی مخالفت انتہا کو پہنچ چکی تھی اس کے بعد نصرتِ الٰہی اس طرح ظاہر ہوئی کہ مدینہ میں ایک زبردست اسلامی ریاست قائم ہوگئی یوسف علیہ السلام کا یہ قصہ روحانی صداقت اور مادی ترقیات کے مقابلہ کی ایک واضح اور روشن مثال ہے۔ ایک طرف حضرت یعقوب علیہ السلام کے گھرانے کا ایک فرد زرخرید غلام کی صورت میں مصر آتا ہے اسے عزیز مصر کی بیوی کی صورت میں مختلف قسم کے ابتلاء کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن بالآخر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی روحانی صداقت اور پاکیزگیٔ نفس کی وجہ سے اس زمانہ کے اس انتہائی متمدن ملک میں اقتدارِ اعلیٰ حاصل کرتا ہے۔

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اتنی مدت جیل میں رہتا جتنا یوسف علیہ السلام رہے ہیں اور پھر مجھے رہائی کے لئے بلایا جاتا تو فوراً قبول کر لیتا۔ انہی امور کی وجہ سے اس کو احسن القصص کہا گیا ہے۔

(۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) (رکوعاتها ۱۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٤

الٓرٰ	تِلْكَ اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ (۱)	اِنَّآ
الف لام را	یہ آیتیں	کتاب	بیان کرنیوالی کی ہیں	تحقیق
اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (۲)	نَحْنُ
اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن عربی	تاکہ تم	سمجھو	ہم
نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ اَوْحَيْنَآ
بیان کرتے ہیں	اوپر تیرے	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اسطرح سے کہ وحی کیا ہم نے
اِلَيْكَ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	وَاِنْ كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ (۳)
طرف تیرے	یہ قرآن	اور تحقیق تھا تو	پہلے اس سے	البتہ غافلوں سے
اِذْ قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ
جس وقت کہا	یوسف نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	تحقیق میں
رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
دیکھے میں نے خواب میں	گیارہ	تارے	اور سورج	اور چاند
رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ (۴)	قَالَ	يٰبُنَيَّ
دیکھا میں نے ان کو	واسطے میرے	سجدہ کرنیوالے	کہا	اے چھوٹے بیٹے میرے
لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا
مت بیان کیجیو	خواب اپنے کو	اُوپر	بھائیوں اپنے کے	پس مکر کریں گے
لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (۵)
واسطے تیرے	کچھ مکر	تحقیق شیطان	واسطے انسان کے	دشمن ظاہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ
اور اسی طرح	برگزیدہ کریگا تجھ کو	پروردگار تیرا	اور سکھلا دیگا تجھ کو	تعبیر
الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى
باتوں کی	اور پوری کریگا	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور اوپر
اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ
اولاد یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا تھا اسکو	اوپر	دو باپوں تیرے کے
مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ
پہلے اس سے	ابراہیم	اور اسحاق کے	تحقیق	پروردگار تیرا
عَلِيْمٌ		حَكِيْمٌ		
جاننے والا		حکمت والا ہے		

الٓرٰ۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں ① ہم نے یہ قرآن عربی اتارا ہے تاکہ تم سمجھو ② ہم تجھ پر بہترین بیان اس کے ذریعے سے جو ہم نے تیری طرف اس قرآن کی وحی کی بیان کرتے ہیں گو تو اس سے پہلے بے خبروں میں سے تھا ③ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے میں نے انہیں اپنے آپ کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے ④ اس نے کہا اے میرے بیٹے اپنے خواب کو اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا ورنہ وہ تیرے لئے کوئی مخفی تدبیر کریں گے کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤ اور اسی طرح تیرا رب تجھے چن لے گا اور تجھے باتوں کے معنی سمجھائے گا اور اپنی نعمت کو تجھ پر اور یعقوبؑ کی اولاد پر پورا کریگا جس طرح اس نے پہلے تیرے دادا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور باپ ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر اسے پورا کیا۔ تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے ⑥

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

الٓرٰ (الف۔لام۔را) حروف مقطعات اعجاز قرآن کی طرف اشارہ ہے کہ یہ انہی حروف تہجی سے مرکب ہے ابن عباسؓ سے اس کے معنی مروی ہیں انا اللہ اریٰ (میں اللہ دیکھتا ہوں) تِلْكَ اسم اشارہ بعید واحد مؤنث مبتدا اٰيٰتُ۔ اٰيَةٌ کی جمع خبر مضاف الْكِتٰبِ مضاف الیہ موصوف الْمُبِيْنِ۔ اَبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل صفت (بیان کرنے والی کتاب)

الف۔لام۔را: یہ آیتیں ہیں روشن اور واضح کتاب کی

بیان کیا جاتا ہے کہ علماء یہود نے مشرکین سے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ آل یعقوب شام سے مصر کیوں منتقل ہوئے اور یوسف علیہ السلام کا کیا قصہ ہے (۱)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول خبر اِنَّ (بے شک ہم نے اسے نازل کیا) قُرْءٰنًا حال یا بدل موصوف عَرَبِيًّا صفت۔ امام راغب نے لفظ عربی کے یہ معنی لکھے ہیں۔ کلام فصیح یعنی وہ کلام جو فصیح اور صاف ہو قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا یعنی ایسا قرآن جو حق اور واضح ہے اور حق و باطل کے درمیان امتیاز کرتا ہے لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل کلمہ ترجی (امید یا خوف) پر دلالت کرتا ہے۔ ہم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ۔ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ خبر تَعْقِلُوْنَ (تاکہ تم اسے سمجھو) عربی امر الالسنۃ ہے قرآن جو آج سے چودہ سو سال قبل نازل ہوا اس کی زبان اور موجودہ عربی کی علمی زبان میں کوئی نمایاں تفاوت نہیں ہے۔

دنیا کی بعض زبانیں علمی طور پر ختم ہو چکی ہیں جیسے عبرانی اور سنسکرت وغیرہ بعض زبانوں کی حالت یہ ہے کہ ان کی قدیم شکل و صورت اور موجودہ حالت ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے صرف عربی ایک ایسی زبان ہے کہ دورِ جاہلیت سے لے کر اب تک بدستور اپنی اصلی حالت پر قائم ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب کو اسی لئے عربی میں نازل فرمایا تاکہ یہ اپنی اصلی حالت میں قیامت تک کے لئے بنی نوع انسان کی ہدایت کر سکے۔

قرآن عربی

ہم نے اسے اس شکل میں اتارا کہ عربی زبان کا قرآن ہے تاکہ تم سمجھو بوجھو "قرآن اسم جنس ہے یہ کُل اور جُز ہر دو کے لئے مستعمل ہے"

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝

نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتداء نَقُصُّ۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم ہم قصہ بیان کرتے ہیں قصص کے اصل معنی نقش قدم پر چلنے پیروی کرنے کے ہیں۔ قصہ بیان کرنے والا بھی اصل واقعہ کی پیروی کرتا ہے اس لئے اسے قصہ کہہ دیتے ہیں عَلَيْكَ (تجھ پر) اَحْسَنَ مفعول بہ مضاف الْقَصَصِ مصدر مضاف الیہ (بہترین بیان۔ احسن البیان) بِمَآ۔ ب سببیہ اور ما مصدریہ اَوْحَيْنَآ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے وحی کی) اِلَیْکَ جار مجرور متعلق فعل (تیری طرف) "ای بسبب ایحائنا الیک" هٰذَا اسم اشارہ مفعول بہ اَلْقُرْاٰنَ (یہ قرآن) "بما اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ" "ای بایحائنا الیک هذا القرآن الْمُعْجِزَ" (یعنی تیری طرف یہ قرآن معجز ہم نے بذریعہ وحی نازل کیا) وَ حالیہ اِنْ مخففہ من الثقیلہ کُنْتَ۔ کَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر مِنْ قَبْلِهٖ (اس سے قبل) لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ۔ غَافِلٌ کی جمع ہے (گو اس سے قبل تو غافلوں اور بے خبروں میں سے تھا)

احسن القصص

"(اے پیغمبرؐ) اس قرآن کی وحی کر کے ہم تجھے بہتر سے بہتر طریقہ پر پچھلی سرگزشتیں سناتے ہیں اور یقیناً قرآن کے نازل ہونے سے پہلے تو انہی لوگوں میں سے تھا جو (ان سرگزشتوں سے) بے خبر تھے۔"

اسے احسن القصص اس لئے کہا گیا کہ یوسف علیہ السلام کی یہ سرگزشت بدیع اور عمدہ اسلوب میں بیان کی گئی ہے۔ اس میں عبرت، حکمت اور انسانی میلانات اور ثبات علی الحق کے ایسے بیانات ہیں جو کسی اور مقام پر اس طرح یکجا بیان نہیں کیے گئے

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝

اِذْ۔ ای اذکر۔ اِذْ۔ ظرف (اس وقت کو یاد کرو جب) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (کہا) یُوْسُفُ (یوسفؑ نے) یوسفؑ بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیم علیہم السلام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمالقہ کے عہد میں مصر آئے اور اللہ تعالیٰ نے وہاں کی حکومت انہیں عطا کی حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹے تھے۔ یوسف اور بنیامین راحیل کے بطن سے پیدا ہوئے اور باقی بیٹے لاد بن شمعون۔ لاوی۔ یہودا۔ بسیاکر زبولون دوسری بیوی لیئہ (لیاہ) کے بطن سے دان۔ منشائی جاد اور ایشر جاریہ کے بطن سے یوسف ایک کے علاوہ سب سے چھوٹے تھے حسن ظاہری اور باطنی کی وجہ سے باپ انہیں سب سے زیادہ چاہتے تھے بھائیوں نے حسد کیا اور شکار کے بہانے باہر لے جا کر ایک کنوئیں میں ڈالا قافلہ والوں نے کنوئیں سے نکال کر بازار مصر میں بیچا عزیز مصر نے خریدا عزیز مصر کی بیوی شیفتہ ہو گئی۔ حضرت یوسفؑ نے اس کی طرف توجہ نہ کی۔ اس نے تہمت لگا کر قید کرا دیا۔ برسوں قید میں رہنے کے بعد رہا ہوئے اور عزیز مصر کے عہدے پر فائز ہوئے ماں باپ اور بھائیوں کو مصر بلوالیا۔

یوسف علیہ السلام کا یہ قصہ انسانی فطرت کی بوقلمونیوں اور عجیب عبرت انگیز واقعات سے لبریز ہے۔

لِاَبِیْہِ۔ لِ جار اب مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے باپ سے کہا) یَا کلمہ ندا اَبَتِ منادیٰ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے جو محذوف ہے "ت" پر کسرہ یائے محذوفہ پر دلالت کرتا ہے (اے میرے باپ) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل "ی" متکلم اسم اِنَّ۔ رَاَیْتُ۔ رُؤْیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم خبر اِنَّ (میں نے دیکھا) اَحَدَ عَشَرَ مرکب عددی مبنی علی الفتح مفعول کَوْکَبًا تمیز (میں نے (خواب میں) دیکھے گیارہ ستارے) وَالشَّمْسَ (اور سورج کو) وَالْقَمَرَ (اور چاند کو) ان کا عطف اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا پر ہے۔ رَاَیْتُھُمْ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں دیکھا) لِیْ (میرے لئے) سٰجِدِیْنَ۔ سَاجِدٌ کی جمع ای متواضعین (سجدہ کرتے ہوئے) کہا جاتا ہے "والشمس والقمر" سے مراد یوسف علیہ السلام کے والدین اور کواکب سے بھائی مراد ہیں اس خواب کے وقت یوسف علیہ السلام بارہ سال کے تھے۔

یوسفؑ کا خواب

"اور (ذرا دیکھو) جب ایسا ہوا تھا کہ یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا تھا اے میرے باپ میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند اور دیکھا کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ خواب بھائیوں پر ان کی عظمت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

قَالَ (اس نے کہا (باپ نے کہا) يَا نِدا بُنَيَّ۔ ابْنٌ کی تصغیر ہے بُنَيَّ مضاف "ی" متکلم مضاف الیہ اور غلام کی وجہ سے بُنَيَّ بنا (اے میرے پیارے بیٹے) لَا تَقْصُصْ۔ لَا ناہیہ تَقْصُصْ۔ قَصَصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا نہی (تو بیان نہ کر) رُءْيَاكَ۔ رُؤْيَا مضاف كَ مضاف الیہ مفعول بہ (اپنے خواب کو) رُؤْيَا رَاٰ يَرٰى کا مصدر ہے رُؤْيَا کسی چیز کو خواب میں دیکھنے کے لئے مخصوص ہے عام خیال یہ ہے کہ رُؤْيَا خواب میں دیکھنے اور رُؤْيَةٌ بیداری میں دیکھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے عَلٰٓى اِخْوَتِكَ۔ عَلٰى جار اِخْوَةٌ۔ اَخٌ کی جمع مضاف مجرور كَ ضمیر واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر مضاف الیہ (اپنے بھائیوں پر) فَيَكِيدُوا۔ كَيْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ خفیہ تدبیر سے کام لیں گے) لَكَ (تیرے لئے) كَيْدًا مفعول مطلق إِنَّ مشبہ بالفعل الشَّيْطَانَ۔ إِنَّ کا اسم لِلْإِنْسَانِ (انسان کے لئے) عَدُوٌّ۔ إِنَّ کی خبر موصوف مُّبِينٌ صفت (بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے"

خواب بیان کرنے سے باپ کا منع کرنا

"باپ نے کہا اے میرے بیٹے اپنے اس خواب کا حال اپنے بھائیوں سے نہ کہہ دیجیو کہ وہ تیرے خلاف کسی منصوبہ کی تدبیریں کرنے لگیں۔ یاد رکھ شیطان انسان کا صریح دشمن ہے"

بھائیوں کو یوسفؑ کے ساتھ باپ کی روش کی وجہ سے حسد تھا یہ خواب یوسفؑ کی فضیلت پر دلالت کرتا تھا اس لئے باپ نے منع فرمایا کہ بھائیوں سے اس خواب کا ذکر نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے خلاف خفیہ تدابیر سے کام لینے لگیں گے۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۔ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

وَكَذٰلِكَ۔ كَ اوّل حرف تشبیہ ذٰ اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید كَ آخر حرف خطاب (ایسے ہی۔ اسی طرح) يَجْتَبِيْكَ۔ اِجْتِبَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (تجھے منتخب کرے گا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ فاعل (تیرا رب) وَيُعَلِّمُكَ۔ تَعْلِيمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر مفعول بہ (تجھے تعلیم دیگا۔ تجھے سکھائے گا) مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ۔ مِنْ حرف جار تَأْوِيلِ مجرور مضاف الْأَحَادِيثِ مضاف الیہ تَأْوِيلِ تفعیل مصدر سے اس کا مادہ اَوْلٌ ہے جس کے معنی اصل کی طرف لوٹنے کے ہیں کسی شے کو اس کی اصلی مراد کی طرف لوٹانے کا نام تاویل ہے۔ اَحَادِيثِ۔ حَدِيثٌ کی جمع (خوابوں کی تعبیر۔ یا انبیاء اور کتاب اللہ کے معانی و مطالب) وَيُتِمُّ۔ إِتْمَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ پورا کریگا) نِعْمَتَهُ۔ نِعْمَتَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی نعمت کو) عَلَيْكَ (تجھ پر) وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ (اور آل یعقوب پر) كَمَا۔ كَ تشبیہ مَا موصول (جیسے کہ) أَتَمَّهَا۔ إِتْمَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اسے پورا کیا) عَلَىٰ أَبَوَيْكَ۔ أَبَوَيْ اصل میں أَبَوَيْنِ تھا أَبٌ کا تثنیہ (كَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نِ تثنیہ گر گیا (تیرے دونوں باپ دادا) مِنْ قَبْلُ (اس سے پہلے) إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ (ابراہیم اور اسحاق پر) ابراہیم و اسحاق عطف بیان ہے۔ إِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّ مضاف كَ ضمیر مخاطب مضاف الیہ اسم إِنَّ (بے شک تیرا رب) عَلِيمٌ صفت مشبہ (خوب جاننے والا ہے) حَكِيمٌ۔ فَعِيلٌ صفت مشبہ (حکمت والا ہے)

باپ کی طرف سے یوسفؑ کو برگزیدگی کی خوشخبری

"اور اے میرے بیٹے جس طرح تو نے دیکھا کہ گیارہ ستارے اور سورج چاند تیرے آگے جھکے تو اسی طرح تیرا پروردگار تجھے برگزیدہ کرنے والا ہے اور یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات سکھانے والا ہے کہ باتوں کا نتیجہ و مطلب کیونکر کیا جائے۔ نیز جس طرح وُہ اَب سے پہلے تیرے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر اپنی نعمت پوری کر چکا ہے اسی طرح تجھ پر اور یعقوبؑ کے گھرانے پر بھی پوری کرے گا۔ بلاشبہ تیرا پروردگار (سب کچھ جاننے والا اور اپنے تمام کاموں میں) حکمت والا ہے"

اس آیت میں یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹے یوسف علیہ السلام کو تین باتوں کی خبر دی ہے (۱) اجتبار کے معنی اچھی باتوں کا جمع کرنا برگزیدگی اور اصطفار ہے یعنی اللہ تعالےٰ تجھے اپنے لئے منتخب کرے گا (۲) تاویل احادیث کا علم عطا کرنا۔ اس سے بعض نے تعبیر رؤیا اور بعض نے عواقب امور۔ احادیث انبیاؑ کو مراد لیا ہے یعنی ہر بات کی تہہ تک پہنچنے کی استعداد اور فہم کامل کا عطا ہونا (۳) اتمام نعمت یعنی ہر قسم کی دینی اور دنیوی نعمتوں کا عطا کیا جانا یعنی نبوت کے ساتھ بادشاہت وغیرہ۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ
نَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝ اقْتُلُوْا
يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَاۗىِٕلٌ
مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي يُوْسُفَ وَاِنَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ
اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ
غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ
فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً
يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ
جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَاۗءَتْ
سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ
مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

لَقَدْ	كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ
البتہ تحقیق	تھیں	بیچ یوسفؑ کے	اور بھائیوں اسکے	نشانیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلسَّآئِلِیْنَ ۝	اِذْ قَالُوْا	لَیُوْسُفُ	وَاَخُوْهُ	اَحَبُّ
واسطے پوچھنے والوں کے	جس وقت کہا انہوں نے	البتہ یوسف	اور بھائی اس کا	بہت پیارے ہیں
اِلٰٓی اَبِیْنَا	مِنَّا	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ اَبَانَا
طرف باپ ہمارے کے	ہم سے	اور ہم ہیں	جماعت زبردست	تحقیق باپ ہمارا
لَفِیْ ضَلٰلٍ	مُّبِیْنِ ۝	اِقْتُلُوْا	یُوْسُفَ	اَوِاطْرَحُوْهُ
البتہ غلطی	ظاہر کے میں ہے	مار ڈالو	یوسف کو	یا ڈال دو اسکو
اَرْضًا	یَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ اَبِیْكُمْ	وَتَكُوْنُوْا
کسی زمین میں	کہ خالی ہو جاوے	واسطے تمہارے	توجہ باپ تمہارے کی	اور ہو جاؤ تم
مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِیْنَ ۝	قَالَ	قَآئِلٌ
پیچھے اس کے	قوم	صلاحیت والے	کہا	ایک کہنے والے نے
مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا	یُوْسُفَ	وَاَلْقُوْهُ	فِیْ
ان میں سے	مت قتل کرو	یوسف کو	اور ڈال دو اسکو	بیچ
غَیٰبٰتِ الْجُبِّ	یَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ السَّیَّارَةِ	اِنْ كُنْتُمْ	فٰعِلِیْنَ ۝
گہرے کنوئیں کے	اٹھا لیوے اسکو	کوئی راہ گیر	اگر ہو تم	کرنے والے
قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰی یُوْسُفَ
کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا ہے واسطے تیرے	کہ نہیں امین جانتا تو ہم کو	اوپر یوسف کے
وَاِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ ۝	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا
اور تحقیق ہم	واسطے اسکے	البتہ خیر خواہ ہیں	بھیج دے اس کو	ساتھ ہمارے
غَدًا	یَّرْتَعْ	وَیَلْعَبْ	وَاِنَّا	لَهٗ
کل کو	جی بھر کھائے	اور کھیلے	اور ہم	واسطے اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَحٰفِظُوْنَ (۱۲)	قَالَ	اِنِّیْ	لَیَحْزُنُنِیْٓ	اَنْ تَذْهَبُوْا
البتہ حفاظت کرنیوالے ہیں	کہا یعقوب نے	تحقیق	البتہ غمگین کرتا ہے مجھکو	یہ کہ لے جاؤ تم
بِهٖ	وَ اَخَافُ	اَنْ یَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَاَنْتُمْ عَنْهُ
اس کو	اور ڈرتا ہوں	یہ کہ کھاجاوے اسکو	بھیڑیا	اور تم اس سے
غٰفِلُوْنَ (۱۳)	قَالُوْا	لَئِنْ اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ نَحْنُ
غافل ہو	کہا انہوں نے	اگر کھاجاوے اسکو	بھیڑیا	اور ہم
عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ (۱۴)	فَلَمَّا
جماعت ہیں زبردست	تحقیق ہم	اس وقت	زیاں کار ہیں	پس جب
ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَ اَجْمَعُوْٓا	اَنْ یَّجْعَلُوْهُ	فِیْ
لے گئے	اس کو	اور مقرر کیا	یہ کہ ڈالیں اسکو	بیچ
غَیٰبَتِ الْجُبِّ	وَ اَوْحَیْنَآ	اِلَیْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ
گہرے کنوئیں کے	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف اس کے	البتہ خبر دیگا تو انکو	ساتھ اس کام
هٰذَا	وَ هُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ (۱۵)	وَجَآءُوْٓا	اَبَاهُمْ
ان کے کے	اور وہ	نہ سمجھتے ہونگے	اور آئے وہ	باپ اپنے کے پاس
عِشَآءً	یَبْكُوْنَ (۱۶)	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَآ	اِنَّا
اندھیرا پڑنے پر	روتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	تحقیق ہم
ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ تَرَكْنَا	یُوْسُفَ	عِنْدَ
گئے تھے	دوڑتے ہوئے	اور چھوڑ گئے تھے	یوسفؑ کو	نزدیک
مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ مَآ اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ
اسباب اپنے کے	پس کھاگیا اسکو	بھیڑیا	اور نہیں تو	یقین کرنیوالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنَا	وَلَوْ كُنَّا	صٰدِقِيْنَ (۱۷)	وَجَآءُوْا	عَلٰى
واسطے ہمارے	اور اگرچہ ہوں	ہم سچے	اور لے آئے	اوپر
قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ كَذِبٍ	قَالَ بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ
کُرتے اسکے کے	لہو جھوٹا	کہا بلکہ	بنالی ہے	واسطے تمہارے
اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ
جی تمہارے نے	ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	اور اللہ سے
الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ (۱۸)	وَجَآءَتْ
مدد مانگی گئی ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم	اور آیا
سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ
قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اس نے	ڈول اپنا
قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً ؕ
کہا	اے خوش وقتی	یہ لڑکا ہے	اور چھپا رکھا اسکو	پونجی کر کے
وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (۱۹)	وَ
اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے تھے	اور
شَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَّعْدُوْدَةٍ
اور بیچا اسکو بھائیوں نے	ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	کئی ایک گنے ہوئے
	وَكَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ (۲۰)	
	اور تھے	بیچ اسکے	بے رغبت	

بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں کے (معاملہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشان ہیں ⑩ جب انہوں نے کہا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی تو ہمارے باپ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے (۸) یوسفؑ کو قتل کر دو یا کسی اور ملک میں ڈال دو تو تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہی ہوگی اور اس کے بعد تم صالح بن جاؤ گے (۹) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال کر اور ملک میں لے جائیگا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) (۱۰) انہوں نے کہا اے ہمارے باپ کیا وجہ ہے کہ تو یوسف کے معاملہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں (۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائے (پیئے) اور کھیلے کودے اور ہم اس کے نگہبان ہونگے (۱۲) اس نے کہا مجھے اس بات سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو (۱۳) انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں تو اس صورت میں ہم بے شک گھاٹے میں رہنے والے ہوں گے (۱۴) سو جب اسے لے گئے اور اتفاق کر لیا کہ اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو انہیں ان کے اس معاملہ کی خبر دیگا اور وہ نہیں جانتے ہونگے (۱۵) اور رات کے وقت وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے (۱۶) کہا اے ہمارے باپ ہم ایک دوسرے سے آگے نکلتے ہوئے چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا تو بھیڑیا اسے کھا گیا اور تو ہماری بات کو مانے گا نہیں اگرچہ ہم سچے بھی ہوں (۱۷) اور اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے اس نے کہا بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک (بری) بات کو اچھا کر دکھایا تو صبر ہی بہتر ہے اور اس پر اللہ کی مدد طلب کی جاتی ہے جو تم بیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہو (۱۸) اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اور اس نے ڈول ڈالا۔ کہا خوشخبری ہو یہ لڑکا ہے اور اسے مال تجارت قرار دے کر چھپا رکھا اور اللہ جانتا تھا جو وہ کرتے تھے (۱۹) اور اسے تھوڑی سی قیمت یعنی معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان کے بارے میں کچھ لالچ بھی نہ تھا بے رغبت تھے، (۲۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝

لَقَدْ - لَ جواب قسم محذوف۔ قَدْ حرف تحقیق كَانَ - كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص رفیٰ يُوْسُفَ - كَانَ کی خبر مقدم وَاِخْوَتِهٖ وَ عاطفہ اِخْوَةٍ مضاف ہٖ مضاف الیہ اٰيٰتٌ - اٰيَةٌ کی جمع اسم كَانَ لِّلسَّآئِلِيْنَ - سَائِلٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر۔

حضرت یوسفؑ اور انکے بھائیوں کا قصہ باعث عبرت ہے

"جو لوگ (حقیقت حال) پوچھنے والے ہیں (اگر وہ سمجھیں تو) ان کے لئے یوسفؑ اور ان کے بھائیوں کے معاملہ میں (موعظت و عبرت کی) بڑی ہی نشانیاں ہیں

یہ پوری سورۃ یکبارگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ پر نازل ہوئی۔ اس میں یوسف علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے مذکور ہے جس میں بے شمار عبرت و موعظت کی باتیں ہیں یعنی جو معاملہ یوسف کے ساتھ ہوا وہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بالآخر جس طرح یوسفؑ کے بھائی عاجزانہ حالت میں ان کے سامنے حاضر ہوئے اسی طرح آپ کے مخالف بھی عاجز اور مغلوب ہو کر آپ سے معافی مانگیں گے۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝

اِذْ ظرف زمان بمعنی اذکر وا دیاد کرو اس وقت کو جب) قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جب انہوں نے کہا) لَيُوْسُفُ (البتہ یوسف) وَاَخُوْهُ ۔ وَ عاطفہ اَخٌ مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کا بھائی) اَحَبُّ ۔ حُبٌّ سے افعل التفضیل (زیادہ محبوب ہیں) اِلٰى حرف جار اَبِيْنَا ۔ اَبٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے باپ کے نزدیک) مِنَّا (مِنْ ۔ نَا) مِنْ جارنَا ضمیر جمع متکلم مجرور (ہم سے) وَنَحْنُ ضمیر جمع متکلم (اور ہم) عُصْبَةٌ جماعت دس اور دس سے زائد گروہ کو عُصبہ کہتے ہیں (اور ہم ایک پوری جماعت ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل اَبَانَا ۔ اَبٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارا باپ) اسم اِنَّ ۔ لَفِيْ ۔ لَ تاکید فِيْ جار ضَلٰلٍ مصدر مجرور (سیدھے راستے سے ہٹ جانے کو کہتے ہیں ہدایۃ اور یہ باہم ضد ہیں۔ مُّبِيْنٍ ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بے شک ہمارا باپ اس معاملہ میں صریح خطا پر ہے)

بھائیوں کا یوسفؑ کی طرفداری پہ باپ پر الزام

اور جب ایسا ہوا تھا کہ یوسفؑ کے سوتیلے بھائی آپس میں) کہنے لگے ہمارے باپؑ کو یوسفؑ اور اس کا بھائی (بن یمین) ہم سب سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم ایک پوری جماعت ہیں (یعنی ہماری اتنی بڑی تعداد ہے) اور یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔ یوسفؑ اور اس کا بھائی راحیل کے بطن سے حضرت یعقوبؑ کی چھوٹی اولاد تھی قدرتی طور پر چھوٹی اولاد کی طرف باپ کی شفقت زیادہ ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں حضرت یوسفؑ کو اللہ تعالیٰ نے دیگر بھائیوں کی نسبت ظاہری و باطنی زیادہ خوبیاں عطا کی تھیں باپ کی توجہ ان کی طرف زیادہ تھی جسے یعقوب علیہ السلام کے دوسرے بیٹوں نے باپ کی ناجائز طرفداری سمجھا اور حسد کرنے لگے (۸)

اِقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۝

اِقْتُلُوْا۔ قَتْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر یُوْسُفَ مفعول بہ (یوسفؑ کو قتل کر دو) اَوِ اطْرَحُوْهُ۔ اَوِ کلمہ عطف (یا) اِطْرَحُوْ۔ طَرْحٌ مصدر سے امر جمع مذکر طَرْحٌ کے معنی دُور پھینک دینے اور ڈال دینے کے ہیں۔ اَرْضًا ظرف منکورۃ مجہولۃ بعیدۃ عن العمران (آبادی سے دُور مجہول زمین) یَّخْلُ۔ خَلْوٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تنہا رہ جائے۔ خالص رہ جائے) لَكُمْ (تمہارے لئے) وَجْهُ (رُخ۔ توجہ) اَبِیْكُمْ (تمہارے باپ کا) وَتَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (ہو جاؤ تم) مِنْۢ بَعْدِهٖ یعنی بعد قتلہ او طرحہ (اس کے قتل یا کسی دُور جگہ میں ڈال دینے کے بعد) قَوْمًا کا ان کی خبر صٰلِحِیْنَ۔ صَالِحٌ کی جمع (صالح لوگ بن جاؤ گے یا باپ کے پاس تمہاری حالت بہتر ہو جائے گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوسفؑ کو اپنی راہ سے ہٹانے کی سازش

پس (بہتر یہ ہے کہ) یوسفؑ کو قتل کر دیں یا کسی جگہ پھینک آئیں تاکہ ہمارے باپؑ کی توجہ ہماری ہی طرف رہے اور اس کے نکل جانے کے بعد ہمارے سارے کام سدھر جائیں"

حسد نے بھائیوں کو بدترین جرم کے ارتکاب پر آمادہ کیا اور باپ کی توجہ کے حصول کے لئے یوسفؑ کے قتل یا کسی دُور دراز جگہ پر ڈال دینے پر آمادہ ہوگئے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

قَالَ قَآئِلٌ ۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (کہا ایک کہنے والے نے) مِنْهُمْ (ان میں سے) لَا تَقْتُلُوْا ۔ لا ناہیہ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم بلا یُوْسُفَ مفعول بہ (یوسفؑ کو قتل نہ کرو) وَ اَلْقُوْهُ ۔ اِلْقَآءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور اس کو ڈال دو) فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ (تاریک کنوئیں میں ۔ کنوئیں کی اندھیری گہرائی میں) غَيٰبَةٌ اس کی اصل غیب ہے زمین کی پستی یا گہرائی کو کہتے ہیں ۔ جُبٌّ کے معنی کسی چیز کا جڑ سے کاٹ دینا ہیں ۔ جُبٌّ ایسے کنوئیں کو بھی کہتے ہیں جس کی گہرائی بہت زیادہ ہو يَلْتَقِطْهُ ۔ اِلْتِقَاطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اسے نکال لے جائے۔ اٹھالے جائے) بَعْضُ السَّيَّارَةِ ۔ سَيَّارَةٌ کا مؤنث ہے جو کہ سَيْرٌ سے صفت کا صیغہ ہے اس کی تانیث جمع کے معنی کے لحاظ سے ہے (کوئی قافلہ کارواں) فاعل اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فٰعِلِیْنَ۔ فَاعِلٌ کی جمع (اگر تم کچھ کرنے والے ہو)

یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈالنے کا فیصلہ

"ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا نہیں یوسفؑ کو قتل مت کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو (گزرنے والے قافلوں میں سے) کوئی قافلہ (اس پر گزرے گا اور) اسے نکال لے گا۔

یوسفؑ کو اپنے راستے سے ہٹانے کے لئے آخر کار ان کا اس بات پر اتفاق ہوا کہ قتل کی بجائے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دیا جائے تاکہ وہاں سے گزرنے والا کوئی قافلہ اسے نکال کر کسی دُور مقام پر لے جائے گا (۱۰)

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَالَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) یٰۤاَبَانَا۔ اَبَا مضاف نَا اسم ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ منادیٰ (اے ہمارے باپ) مَا اسم استفہام مبتدا۔ لَكَ خبر مَا (کیا ہے تیرے لئے۔ کیا وجہ ہے) لَا نافیہ تَاْمَنَّا۔ تَاْمَنُ۔ اَمْنٌ۔ اَمَانَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (تو ہم کو امین نہیں سمجھتا۔ امانت دار نہیں جانتا) عَلٰی یُوْسُفَ (یوسفؑ پر۔ یوسفؑ کے معاملہ میں) وَ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ (بے شک ہم) لَهٗ (اس کے لئے) لَنٰصِحُوْنَ۔ لَ تاکید نٰصِحُوْنَ۔ نَاصِحٌ کی جمع (ہم تو بیشک ہم اس کے لئے خیر خواہ ہیں)

(تب سب مل کر باپ کے پاس آئے اور) انہوں نے کہا اے ہمارے باپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیوں آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے (اور ہمارے ساتھ کہیں جانے نہیں دیتے) حالانکہ ہم تو اس کے دل سے خیر خواہ ہیں"

باہم مشورہ کے بعد اپنی سوچی سمجھی سکیم کے تحت باپ کے پاس آئے اور کہا ہم تو یوسفؑ کے دلی خیر خواہ ہیں آپ ہم پر کیوں اعتبار نہیں کرتے (۱۱)

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

اَرْسِلْهُ۔ ارسال مصدر سے امر واحد مذکر، ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مَعَنَا۔ مَعَ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف مکان غَدًا ظرف زمان (کل اسے ہمارے ساتھ بھیجے) يَّرْتَعْ۔ رَتْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب رَتْعٌ کے اصل معنی حیوانات کا چارہ کھانے کے ہیں اِسْتِعَارَۃً انسان کے کھانے پینے پر بھی بولا جاتا ہے وَيَلْعَبْ۔ لَعْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (کھائے پیئے اور کھیلے کودے) وَاِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ (اور بیشک ہم) لَهٗ (اس کے لئے) لَحٰفِظُوْنَ۔ حَافِظٌ کی جمع (البتہ اس کی حفاظت کرنے والے ہیں)

یوسفؑ کو کھیل کود اور کھانے پینے کے بہانے جنگل میں لے جانے کی کوشش

"کل اسے ہمارے ساتھ جنگل میں جانے دیجئے کہ کھائے پیئے کھیلے کودے ہم اسکی حفاظت کے ذمہ دار ہیں"

باپ کو پھر یقین دلایا کہ یوسف کی حفاظت کے ہم ذمہ دار ہیں اسے کل ہمارے ساتھ جنگل میں کھانے پینے کھیلنے کودنے اور شکار کے لئے بھیجئے۔ (۱۲)

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝

قَالَ (باپ نے کہا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اسم اِنَّ (بیشک مجھے) لَیَحْزُنُنِیْ۔ لَ تاکید حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نِیْ مفعول بہ (البتہ مجھے غمگین کرتی ہے) اَنْ مصدریہ تَذْهَبُوْا۔ ذَهَبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بِہٖ (اس کے ساتھ) (یہ کہ تم اسے لے جاؤ) وَ اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم اَنْ مصدریہ یَّاْكُلَهُ۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الذِّئْبُ فاعل (اور میں خوف کھاتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے) وَ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور تم) عَنْهُ اس سے یوسفؑ کی طرف سے) غٰفِلُوْنَ۔ غَافِلٌ کی جمع (اور تم اس کی طرف سے بے خبر اور غافل ہو)

حضرت یعقوبؑ کا اندیشہ

"باپ نے کہا یہ بات مجھے غم میں ڈالتی ہے کہ تم اسے اپنے ہمراہ لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو بھیڑیا کھالے اور تم اس سے غافل ہو"۔

حضرت یعقوبؑ یوسفؑ کو بھیجنے سے حزن محسوس کرتے تھے "والحزن الم النفس من فقد محبوب او وقوع مکروہ" (کسی محبوب چیز کے کھوئے جانے یا ناپسندیدہ امر کے وقوع سے الم نفس کو حزن کہتے ہیں) اور انہیں خوف تھا کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھالے"۔ "والخوف الم النفس مما یتوقع من مکروہ قبل ان یقع" (کسی متوقع امر مکروہ کے وقوع سے قبل الم نفس کو خوف کہتے ہیں) گویا حضرت یعقوبؑ کو اس امر کا خدشہ تھا کہ محض شرارت کیلئے یوسفؑ کو لے جانا چاہتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَئِنْ۔ لَ قسم کے لئے اِنْ شرطیہ اَكَلَهُ۔ اَكْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الذِّئْبُ فاعل (انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے وَنَحْنُ مبتدا ضمیر جمع متکلم عُصْبَةٌ (جماعت گروہ) خبر (حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں) اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ اِذًا حرف جواب وجزا (تب اسوقت) لَخٰسِرُوْنَ۔ خَاسِرٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (تب ہم بے شک خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوں گے)

بھائیوں کی یقین دہانی

"انہوں نے کہا بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ بھیڑیا اسے کھا لے اور ہمارا جتھا موجود ہے اگر ایسا ہو تو پھر ہم خسارہ اٹھانے والے ہوں گے"۔

بیٹوں نے باپ کو یقین دلایا کہ آپ کا یہ خدشہ بے جا ہے۔ ہمارا بھائیوں کا ایک پورا گروہ ہے ہماری موجودگی میں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یوسف کو بھیڑیا اٹھا لے جائے"۔ (۱۴)

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فَ رابطہ لَمَّا ظرف زمان (پس جب) ذَهَبُوْا بِهٖ ماضی جمع مذکر غائب (اسے لے کر گئے) وَ حال کے لئے (وواو الحالیہ) اَجْمَعُوْٓا۔ اِجْمَاعٌ ماضی جمع مذکر غائب "اجمعوا الامر" کے معنی ہیں "عزموا علیہ عزما صمیما"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پختہ ارادہ کیا) اَنْ مصدریہ یَّجْعَلُوْهُ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کہ اسے کریں۔ ڈالیں) فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ (گہرے کنوئیں میں) وَ عاطفہ اَوْحَیْنَآ۔ اِیْحَآءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے وحی کی) اِلَیْهِ (اس کی طرف) یہ وحی نبوت نہ تھی بلکہ یوسف علیہ السلام کی تسکین کے لئے اللہ کی طرف سے پیغام تھا۔ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ۔ لَ تاکید کے لئے تُنَبِّئَنَّ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (یقیناً تو انہیں خبر دیگا) بِاَمْرِهِمْ هٰذَا (ان کے اس امر اور معاملہ کی) وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) مبتدا لَا نافیہ یَشْعُرُوْنَ شُعُوْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (درآں حالیکہ وہ شعور نہیں رکھتے)

یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈالنے پر اتفاق

"پھر جب یہ لوگ (باپ) سے رخصت لے کر چلے) یوسفؑ کو ساتھ لے گئے اور سب نے اس پر اتفاق کر لیا کہ اندھے کنوئیں میں ڈال دیں (اور ایسا ہی کر گزرے) تو ہم نے یوسفؑ پر وحی بھیجی کہ (مایوس نہ ہو) ایک دن ضرور آنے والا ہے جب ان کا یہ معاملہ تو جتلائیگا اور وہ نہیں جانتے (کہ کیا کچھ ہونے والا ہے)

بھائیوں نے جب یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ نے یوسفؑ کی تسکین و تشفی کے لئے وحی کی ایک وقت آنے والا ہے تم اپنے بھائیوں کو ان کی اس حرکت پر متنبہ کرو گے درآنحالیکہ وہ نہیں جانتے ہوں گے یوسفؑ علیہ السلام پر یہ وحی۔ وحی نبوت نہ تھی جیسے موسیٰؑ کی ماں اور حواریوں کی وحی کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ (۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝

وَ عاطفہ جَآءُوْ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ آئے) اَبَاهُمْ۔ اَبَا مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول (اپنے باپ کے پاس) عِشَآءً (عشاء کے وقت) يَّبْكُوْنَ۔ بُكَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (روتے ہوئے)

وہ اپنے باپ کے پاس شام کو روتے پیٹتے آئے۔ (۱۶)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) يَا کلمہ ندا اَبَانَا منادی (اے ہمارے باپ) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ ذَهَبْنَا۔ ماضی جمع متکلم (ہم گئے) خبر اِنَّ۔ نَسْتَبِقُ۔ اِسْتِبَاقٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اس کا مادہ سَبْقٌ ہے جس کے معنی آگے بڑھنے کے ہیں اِسْتِبَاقٌ اور تَسَابُقٌ کے معنی آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنے کے ہیں (ہم دوڑتے ہوئے آگے بڑھ گئے) وَتَرَكْنَا۔ تَرْكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے چھوڑا) يُوْسُفَ (یوسف کو) عِنْدَ مَتَاعِنَا (اپنے سامان کے پاس) فَ عاطفہ اَكَلَهُ۔ اَكْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الذِّئْبُ فاعل (پس کھالیا اس کو بھیڑیے نے) وَمَا نافیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور تو نہیں) بِمُؤْمِنٍ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اور تو مانے گا نہیں) لَّنَا (ہمارے لئے) وَلَوْ شرطیہ۔ اور اگر كُنَّا۔ كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اگر ہوں ہم) صٰدِقِیْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور اگر ہم سچے بھی ہوں)

باپ کے پاس یوسفؑ کی ہلاکت کا بہانہ

"انہوں نے کہا اے ہمارے باپ ہم ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کے لئے دوڑ میں لگ گئے تھے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا پس ایسا ہوا کہ بھیڑیا آ نکلا اور یوسفؑ کو دبا کر کھا گیا اور ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں۔ اگرچہ ہم کتنے ہی سچے ہوں"

بیٹوں نے ایک جھوٹا قصہ گھڑ لیا اور شام کو گھر آ کر باپ کو روتے ہوئے سنایا کہ ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے مقابلے میں لگ گئے اور یوسف کو سامان کے پاس بٹھا دیا اس اثنا میں بھیڑیا آیا اور اُسے کھا گیا۔ "لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ" کا مطلب ہے اگر ہم آپ کے نزدیک صادق القول بھی ہوتے تو بھی اس معاملہ میں آپ ہماری بات کا یقین نہ کرتے آپ پہلے ہی ہمارے متعلق اچھی رائے نہیں رکھتے تو ہماری بات کو آپ مانیں گے تو نہیں۔ (۱۷)

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

وَ عاطفہ جَآءُوْ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ آئے) عَلٰی جار قَمِیْصِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی قمیص پر) بِدَمٍ کَذِبٍ۔ دَمٍ مجرور موصوف کَذِبٍ صفت (جھوٹے خون کے ساتھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ یعقوب علیہ السلام نے کہا بَلْ حرف اضراب (بلکہ) سَوَّلَتْ۔ تَسْوِیْلٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (بات بنائی) تَسْوِیْلٌ کے معنی ہیں جس چیز کی نفس کو خواہش ہو اسے اچھا کر دکھانا زینت اور سہولت اسے خوشنما بنایا اور آسان کیا لَکُمْ (تمہارے لئے) اَنْفُسُکُمْ۔ اَنْفُسٌ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف (تمہارے نفسوں نے) اَمْرًا (اس امر کو) مفعول بہ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ۔ صَبْرٌ موصوف جَمِیْلٌ صفت یہ مبتدا محذوف کی خبر ہے فصبری مبتدا ہے جو محذوف ہے (میرا صبر۔ پسندیدہ صبر ہے) یعنی اس حادثہ عظیم پر میں صبر جمیل سے کام لیتا ہوں وَاللّٰہُ مبتدا (اور اللہ) اَلْمُسْتَعَانُ۔ اِسْتِعَانَۃٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (جس سے مدد مانگی جائے) خبر (اور اللہ ہی کی ذات وُہ ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے) عَلٰی مَا (اس بات پر جو) تَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم بیان کرتے ہو)۔

یوسفؑ کے کرتے پر جھوٹا خون لگانا

"اور وہ یوسفؑ کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون لگا لائے تھے۔ باپ نے (اسے دیکھتے ہی) کہا نہیں (میں یہ نہیں مان سکتا) یہ تو ایک بات ہے جو تمہارے نفس نے گھڑ کر تمہیں خوشنما دکھا دی ہے (اور تم سمجھے ہو چل جائے گی) خیر میرے لئے اب صبر کرنا ہے (اور) صبر (بھی ایسا کہ) پسندیدہ ہو) اور جو کچھ تم بیان کرتے اس پر اللہ ہی سے مدد مانگنی ہے"

بھائیوں نے یوسفؑ کی قمیص کو بکری کا خون لگا کر بطور شہادت پیش کی لیکن نہ سمجھے کہ اگر بھیڑیے نے حملہ کیا ہوتا تو کرتہ پر زے پر زے ہوتا۔ کرتہ سالم کیسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچ گیا حضرت یعقوبؑ کو یقین ہوگیا کہ یہ ساری کہانی من گھڑت ہے جسے قرآن نے "سولت لکم انفسکم امرا" کے الفاظ سے بیان کیا ہے جس میں ان کا حسد سازش وغیرہ سب باتیں آگئی ہیں، حضرت یعقوبؑ نے اس پر صبر جمیل کا شیوہ اختیار کیا۔ صبر کے معنی شدائد کو برداشت کرنا اور جمیل پسندیدہ یعنی ایسا صبر جو پسندیدہ ہو جس میں جزع فزع اور شکایت نہ ہو اور آخر میں "واللہ المستعان علی ما تصفون" سے یہ بتایا کہ تمہاری ان باتوں پر صرف اللہ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے جو بالآخر اصل حقیقت کو ظاہر کرنے والا ہے۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وَجَآءَتْ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور آیا) سَيَّارَةٌ (قافلہ) (اور ایک قافلہ آیا) فَأَرْسَلُوا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے بھیجا) وَارِدَهُمْ۔ وُرُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اپنے وارد کو "هو الذی تورد الماء" (یعنی پانی پر اترنے والے کو) فَأَدْلَىٰ۔ اِدْلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے لٹکایا۔ ڈول ڈالا) دَلْوَهُ۔ دَلْوٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنا ڈول) مفعول بہ قَالَ (اس نے کہا) يَا بُشْرَىٰ۔ یا کلمہ ندا بُشْرَىٰ منادیٰ (اے خوشخبری۔ خوشخبری ہو) هَٰذَا مبتداء غُلَامٌ خبر یہ لڑکا ہے وَأَسَرُّوهُ۔ اِسْرَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اور انہوں نے اسے چھپایا بِضَاعَةً بَضْعٌ سے گوشت کے کٹے ہوئے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔ مال کا وافر حصہ جو تجارت کے لئے رکھا جائے (سامانِ تجارت۔ مال تجارت) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مبتداء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلِيمٌ۔ فَعِيلٌ کے وزن پر صفت مشبہ خبر (اور اللہ خوب جانتا ہے) بِمَا (اس چیز کو) يَعْمَلُونَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کرتے ہیں)

قافلہ والوں کا یوسفؑ کو کنوئیں سے نکالنا

"اور (دیکھو) ایک قافلہ کا اس پر گزر ہوا (یعنی اس کنوئیں پر جس میں یوسفؑ کو ڈالا تھا) اور قافلہ والوں نے پانی کے لئے اپنا سقہ بھیجا۔ پھر جونہی اس نے اپنا ڈول لٹکایا (اور یوں سمجھ کر کہ پانی سے بوجھل ہو چکا ہے اور کھینچا) تو (کیا دیکھتا ہے ایک جیتا جاگتا لڑکا اس میں بیٹھا ہے وہ) پکار اٹھا کیا خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے۔ اور (پھر) قافلہ والوں نے اسے اپنا سرمایہ تجارت سمجھ کر چھپا رکھا (کہ کوئی دعویدار نہ نکل آئے) اور وہ جو کچھ کر رہے تھے اللہ کے علم سے پوشیدہ نہ تھا"

ایک عرب قافلہ کا کنوئیں پر سے گزرنا حضرت یوسف کا ڈول میں بیٹھ کر نکل آنا اور فروخت ہونا اس زمانہ میں غلامی کا رواج عام تھا جب ایک کم سن اور خوبصورت بچہ ڈول کے ساتھ باہر آیا تو اُسے ایک قیمتی مال تجارت سمجھ کر چھپایا کہ کہیں کوئی اس کا دعویدار نہ نکل آئے

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

وَ عاطفہ شَرَوْهُ شَرَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور اس کو بیچا) بِثَمَنٍ ہر وہ چیز جو کسی چیز کے عوض حاصل ہو اسے ثَمَنٌ کہتے ہیں (مول۔ قیمت) بَخْسٍ (ناقص۔ کھوٹا۔ کم قیمت) صفت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تھوڑی سی قیمت) دَرَاهِمَ - دِرْهَمٌ کی جمع موصوف مَعْدُوْدَةٍ - عَدٌّ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث صفت (گنتی کے چند درہم) وَعَاطَفَهُ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب (اور تھے وہ) فِيْهِ (اس میں - اس بارے میں) مِنَ الزّٰهِدِيْنَ - زَاهِدٌ کی جمع زَهْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بے زار - بے رغبت)

یوسفؑ کا مصر میں فروخت ہونا

"اور پھر انہوں نے یوسف کو بہت کم داموں پر کہ گنتی کے چند درہم تھے فروخت کر دیا اور وہ اس معاملہ میں خواہشمند نہ تھے"۔

پہلے بھائیوں نے یوسف کو قافلہ والوں کے ہاتھ بیچا پھر قافلہ والوں نے اسے مصر میں بیچا۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۤ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ
مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ
دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ
لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرٰهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ
اور کہا	اس شخص نے کہا	خرید لیا تھا اسکو	مصر سے	واسطے بی بی اپنی کے
اَكْرِمِيْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ
باحرمت	رکھنا اس کو	شاید	یہ کہ	نفع دے ہم کو
اَوْ نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ
یا پکڑیں اسکو	بیٹا	اور اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے
فِي الْاَرْضِ	وَلِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَاللّٰهُ
زمین میں	اور تاکہ سکھا دیں ہم اسکو	تاویل باتوں کی یعنی تعبیر خوابوں کی		اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۱)
غالب ہے	اوپر کام اپنے کے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے
وَلَمَّا بَلَغَ	اَشُدَّهٗٓ	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا وَّعِلْمًا	وَكَذٰلِكَ
اور جب پہنچا	جوانی اپنی کو	دیا ہم نے اسکو	حکم اور علم	اور اسی طرح
نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ (۲۲)	وَرَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ
ہم جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو	اور پھسلایا اس کو	اس عورت نے	کہ وہ
فِيْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَغَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَقَالَتْ
اس کے گھر میں تھا	جان اسکی سے	اور بند کئے	دروازے	اور کہنے لگی
هَيْتَ	لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ
آؤ کہتی ہوں میں	تجھ کو	کہا	پناہ پکڑتا ہوں اللہ کی	تحقیق وہ
رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
پروردگار میرا ہے	اچھی طرح سے	کیا اس نے رہنا میرا	تحقیق	نہیں فلاح پاتے
الظّٰلِمُوْنَ (۲۳)	وَلَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ	وَهَمَّ
ظالم	اور البتہ	قصد کیا اس عورت نے	ساتھ یوسف کے	اور قصد کیا یوسف نے
بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ
ساتھ اسکے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ دیکھی	دلیل	رب اپنے کی
كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَالْفَحْشَآءَ
اسطرح کیا ہم نے	تاکہ پھیر دیں ہم	اس سے	برائی	اور بے حیائی
اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ (۲۴)	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ
تحقیق وہ	بندوں ہمارے	مخلصوں میں سے تھا	اور دوڑے دونوں	دروازے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ	وَّ اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا
اور پھاڑا اسنے	کرتہ یوسف کا	پیچھے سے	اور پایا دونوں نے	خاوند اسکے کو
لَدَا	الْبَابَ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ
نزدیک	دروازے کے	کہا اس عورت نے	کیا سزا ہے اسکی	جو
اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ يُّسْجَنَ
ارادہ کرے	ساتھ بیوی تیری کے	برائی کا	مگر	یہ کہ قید کیا جائے
اَوْ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۲۵)	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ
یا عذاب	درد دینے والا	کہا یوسف نے	اس نے	بہلایا تھا مجھ کو
عَنْ نَّفْسِيْ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ كَانَ
جان میری سے	اور گواہی دی	گواہ نے	اہل اس کے سے	اگر ہو
قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَهُوَ
کرتہ اس کا	پھٹا ہوا	آگے سے	پس سچ بولی یہ عورت	اور وہ ہے
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَاِنْ كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ
جھوٹوں سے	اور اگر ہو	کرتہ اس کا	پھٹا ہوا	پیچھے سے
فَكَذَبَتْ	وَهُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ
پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور وہ ہے	سچوں سے	پس جب	دیکھا
قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ
کرتہ اس کا	پھٹا ہوا	پیچھے سے	کہا	تحقیق یہ
مِنْ كَيْدِكُنَّ	اِنَّ كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ (۲۸)	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ
مکر تمہارے سے ہے	تحقیق مکر تمہارا	بڑا ہے	اے یوسف	منہ پھیر لے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ هٰذَا	وَاسْتَغْفِرِیْ	لِذَنْۢبِكِ	اِنَّكِ	كُنْتِ
اس بات سے	اور بخشش مانگ اے عورت	واسطے گناہ اپنے کے	تحقیق تو	ہے

مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴿۲۹﴾
خطا کاروں سے

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۱) اور جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچا ہم نے اُسے فہم اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں (۲۲) تو جس عورت کے گھر وہ رہتے تھے اس نے اُن کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کرکے کہنے لگی یوسفؑ جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ کی پناہ وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے تو مجھے اچھی طرح رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے (۲۳) اس عورت نے اس کا قصد کیا اور وُہ بھی اس کا قصد کرتے اگر وُہ اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل نہ دیکھ چکے ہوتے یوں ہُوا تاکہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو پھیر دیں بیشک وہ ہمارے خالص کئے گئے بندوں میں سے تھا (۲۴) اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے پر پایا عورت بولی اس کی کیا سزا ہے جو تیری بیوی سے بُرا ارادہ کرے سوائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا (اور) دردناک سزا ہو (۲۵) یوسفؑ نے کہا اس نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اس کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے (۲۶) اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ جھوٹی ہے اور وہ سچوں میں سے ہے (۲۷) پس جب اس نے اس کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا کہا یہ تم عورتوں کی چال ہے بلاشبہ تمہاری چال بڑی بھاری ہے (۲۸) یوسفؑ اس سے درگزر کر اور اے عورت اپنے قصور کی معافی مانگ کیونکہ تو خطاکاروں میں سے ہے (۲۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

وَقَالَ (اور کہا) اَلَّذِی موصول (اس نے اس آدمی نے) اِشْتَرٰىهُ۔ اِشْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (خریدا اس کو) مِنْ مِّصْرَ (مصر سے) "وقال الذی اشتریہ من مصر" کا عطف جملہ محذوف پر ہے "ای دخلوا مصر و عرضوا للبیع فاشتریہ عزیز مصر الذی علی خزائن مصر واسمہ قطفیر او فوطی فار (یعنی وہ قافلے والے مصر میں داخل ہوئے اور اسے فروخت کے لئے پیش کیا۔ عزیز مصر نے جو وزیر خزانہ تھا اور اس کا نام قطفیر یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فوطی فارتھا سے خرید لیا) لِامْرَاَتِهٖ (اپنی بیوی کے لئے) اَكْرِمِيْ۔ اِكْرَامٌ مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر (تو باعزت کر۔ آبرو سے رکھ) مَثْوٰىهُ۔ ثَوٰى يَثْوِيْ ثَوَاءٌ اور ثُوِيًّا مصدر سے ظرف مکان (مقام۔ ٹھکانہ مدت دراز تک ٹھہرنے کی جگہ) هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اس کے ٹھکانے اور رہنے سہنے کو) عَسٰى فعل رجاء اَنْ مصدریہ يَّنْفَعَنَا۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اول (ہو سکتا ہے۔ شاید کہ وہ ہمیں نفع دے) اَوْ (یا) نَتَّخِذَهٗ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب وَلَدًا مفعول بہ ثانی (یا ہم اسے بیٹا بنالیں) وَكَذٰلِكَ (اور اسی طرح) كَ تشبیہ کے لئے ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مَكَّنَّا۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (یا اقتدار بنایا۔ معزز اور مکرم بنایا) لِيُوْسُفَ (یوسف کو۔ یوسفؑ کے لئے) فِي الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک مصر میں) وَلِنُعَلِّمَهٗ۔ لِ تعلیل نُعَلِّمَ۔ تَعْلِيْمٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اور تاکہ ہم اسے سکھائیں) مِنْ جارّ تَاْوِيْلِ مجرور مضاف الْاَحَادِيْثِ۔ حَدِيْثٌ کی جمع مضاف الیہ (باتوں کی تاویل۔ خوابوں کی تعبیر) تَاْوِيْلٌ اس کا مادہ اَوْلٌ ہے کسی شے کو اس کی اصل مراد کی طرف لوٹانے کا نام ہے۔ وَاللّٰهُ مبتداء (اور اللہ) غَالِبٌ اسم فاعل خبر عَلٰٓى اَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بغالب (اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے) وَلٰكِنَّ مشبہ بالفعل کھا استدراک (ولیکن) اَكْثَرَ النَّاسِ۔ اَكْثَرَ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ (لیکن اکثر لوگ) لَا نافیہ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزیز کے گھر میں یوسفؑ کی عزت و تکریم

"اور اہل مصر میں سے جس شخص نے یوسفؑ کو قافلہ والوں سے مول لیا تھا وہ (اسے لے کر اپنے گھر آیا اور) اپنی بیوی سے بولا اسے عزت کے ساتھ رکھو عجب نہیں یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں اور (دیکھو) اس طرح ہم نے یوسف کا سرزمین مصر میں قدم جما دیا اور مقصود یہ تھا کہ اسے باتوں کا نتیجہ و مطلب نکالنا سکھا دیں اور اللہ کو جو معاملہ کرنا ہوتا ہے وہ کر کے رہتا ہے لیکن اکثر آدمی ایسے ہیں جو نہیں جانتے عزیز مصر نے یوسفؑ کو ایک عام غلام کی حیثیت سے خریدا لیکن جب آپ کی پاکیزگیٔ نفس راست بازی اور حسن عمل کے جوہر کھلے تو اس نے اپنی بیوی کو ہدایت کی کہ اسے اپنے گھر میں ایک معزز آدمی کی حیثیت سے رکھا جائے اس طرح مصر میں یوسف علیہ السلام کے قدم مضبوط ہو گئے اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے تاویل الاحادیث کا علم بھی انہیں عطا کیا اس طرح یوسفؑ جو ایک گم نام غلام کی صورت میں بازار مصر میں فروخت ہوا ایک قلیل عرصہ میں ایک بلند مقام حاصل کر لیا۔ اسی بات کو آیت کے آخر میں بتایا" واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون (۲۱)

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

وَ عاطفہ لَمَّا اسم ظرف (حینیہ) بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جب وہ پہنچا) اَشُدَّهٗ۔ اَشُدٌّ میں تین قول ہیں سیبویہ کا قول ہے کہ یہ جمع ہے شِدَّةٌ اس کا مفرد ہے کسائی کہتے ہیں اس کا مفرد شَدٌّ ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ جمع ہے اس کا واحد نہیں ہے اَشُدَّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ" منتہی استعداد قوتہ" (جب وہ اپنی بلوغت اور قوت کی استعداد کی انتہا تک پہنچا جب اٹھارہ سال یا اکیس سال کا ہوا) اٰتَیْنٰهُ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ہم نے اسے دیا) حُکْمًا۔ حَکَمَ یَحْکُمُ کا مصدر ہے کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنے کا نام حکم ہے مفعول ثانی وَّعِلْمًا عطف حُکْمًا پر اور عِلْمٌ (یعنی فہم و علم عطا کیا) وَکَذٰلِكَ کلمہ تشبیہ (اور اسی طرح) نَجْزِی۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم جزا دیتے ہیں۔ بدلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِیْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ کی جمع اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں)

یوسفؑ کو قوت و علم کا عطا ہونا

"اور جب ایسا ہوا کہ یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے کار فرمائی کی قوت اور علم کی فراوانی بخشی ہم نیک عملوں کو ایسا ہی (ان کی نیک عملی کا) بدلہ عطا کرتے ہیں"

تورات میں ہے کہ باپ سے علیحدگی کے وقت ان کی عمر سترہ برس تھی۔ عزیز مصر کے ہاں کئی سال رہنے کے بعد جب وہ جوان ہوئے تو اللہ نے انہیں علم و حکمت کی فضیلت عطا کی اور وہ معاملات کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے لگے۔

علم و حکمت وہ فضائل ہیں جن کی بدولت انسان دین اور دنیا کی سعادتوں کو حاصل کر لیتا ہے۔ (۲۲)

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَ عاطفہ رَاوَدَتْهُ۔ رَاوَدَ یُرَاوِدُ مراودۃ سے جس کے معنی آنے جانے کے ہیں اور ارادۃ اصل میں وہ قوت ہے جو شہوتِ حاجت اور امل سے مرکب ہے ارادہ کی ابتداء نفس کا کسی چیز کی طرف کھینچنا ہے اور اس کی انتہا یہ ہے کہ حکم لگایا جائے کہ ایسا ہو یا ایسا نہ ہو۔ امام راغب لکھتے ہیں والمراودۃ ان تنازع غیرك فی الارادۃ فتزید غیر ما یرید اور تراود غیر ما یراود مراودۃ یہ ہے کہ تمہارا اپنے غیر سے ارادہ میں نزاع ہو اور تم اس بات کی خواہش کرو جو وہ نہیں چاہتا یا تم بسہولت اس چیز کے طالب جس کا وہ بسہولت طالب نہ ہو رَاوَدَتْهُ ماضی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس عورت نے اسے پھسلایا) الَّتِیْ اسم موصول واحد مؤنث (وُہ عورت) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وُہ یوسفؑ) فِیْ بَیْتِهَا (اس کے گھر میں تھا) عَنْ نَّفْسِهٖ (اس کے نفس سے) اسے اپنے ارادہ سے پھیرنا چاہا وَ غَلَّقَتْ۔ تَغْلِیْقٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (بند کر دیئے) الْاَبْوَابَ۔ بَابٌ کی جمع (دروازے) وَقَالَتْ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور اس نے کہا) هَیْتَ۔ اَقْبِلْ وَتَعَالِ (آگے آؤ۔ ادھر آؤ) اسم فعل ہے اس میں تینوں لغات ہیں هَیْتَ بالفتح هَیْتُ بالضم هَیْتِ بالکسر۔ لَكَ میں خطاب (میری طرف بڑھو میں تمہیں دعوت دیتی ہوں) قَالَ (یوسف نے کہا) مَعَاذَ اللّٰهِ۔ عَاذَ یَعُوْذُ عَوْذًا اور مَعَاذًا مصدر ہیں (اللہ کی پناہ) اِنَّهٗ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ رَبِّیْ۔ رَبٌّ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ خبر اِنَّ (بے شک وہ میرا رب ہے) اس میں ضمیر عزیز مصر کی طرف ہو سکتی ہے کہ وہ میرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آقا اور پرورش کنندہ ہے۔ اَحْسَنَ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَثْوَایَ (ٹھکانہ۔ مقام) (اس نے مجھے اچھا ٹھکانہ دیا ہے) اور اِنَّهٗ رَبِّیْ میں ضمیر کا مرجع اللہ تعالیٰ کی طرف ہے کہ اللہ تعالیٰ میرا مالک ہے اور آقا ہے اور اسی کے حکم سے مجھے اچھا ٹھکانہ میسر ہوا ہے میں اس کے احکام کی خلاف ورزی کیسے کر سکتا ہوں اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کا ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَا یُفْلِحُ اِفْلَاحٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب الظّٰلِمُوْنَ۔ اَلظَّالِمُ کی جمع خبر اِنَّ (بے شک ظالم کامیاب نہیں ہوتے)

یوسف علیہ السلام نے اس عورت کو بتایا کہ تمہاری بات کا ماننا صریحاً خیانت اور ظلم ہے اللہ تعالیٰ ظالموں کو معاف نہیں کرتے اس میں خود اس عورت کیلئے بھی زبردست تنبیہ ہے۔

عزیز کی بیوی کا یوسفؑ کو پھسلانا

"اور (پھر ایسا ہوا کہ) جس عورت کے گھر میں یوسفؑ رہتا تھا (یعنی عزیز کی بیوی) وہ اس پر (ریجھ گئی اور) ڈورے ڈالنے لگی کہ بے قابو ہو کر بات مان جائے اس نے (ایک دن) دروازے بند کر دیئے اور بولی "لو آؤ" یوسف نے کہا معاذ اللہ (مجھ سے ایسی بات کبھی نہیں ہو سکتی) تیرا شوہر میرا آقا ہے اس نے مجھے عزت کے ساتھ (گھر میں) جگہ دی ہے (میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کروں گا) اور حد سے گزرنے والے کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ حضرت یوسفؑ کی زندگی کا یہ سب سے زیادہ عظیم واقعہ ہے کہ جس گھر میں رہتے ہیں اسی گھر کی مالکہ ان پر فریفتہ ہو گئی حسب عام طریقہ سے اسے اس کی فریفتگی کا یوسفؑ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف سے جواب نہیں ملتا تو وہ آخری حربہ اختیار کرتی ہے جو اس معاملہ کی انتہائی حد ہے یعنی تمام دروازے بند کر کے کھلے طور پر طالب و مُصر ہوئی اور تمام ترغیبات کے ساتھ یوسفؑ کو دعوت دی لیکن اس انتہائی آزمائش کے وقت بھی یوسفؑ کے پائے استقلال میں لغزش نہ پیدا ہوئی۔ بلکہ اس کی خواہش کے برخلاف اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور اسے بتاتے ہیں یہ صریح خباثت اور ظلم ہے اور حدود سے تجاوز کرنے والے کبھی فلاح نہیں پا سکتے ہیں" (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝

وَ عاطفہ (اور)، لَ جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق هَمَّتْ۔ هَمَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب هَمَّ کے معنی عزم و قصد کے ہیں (اور اس عورت نے قصد کیا) بِهٖ (اس کا) وَهَمَّ بِهَا۔ هَمَّ سے ماضی واحد مذکر غائب الهم خطور الشئ بالبال او صیل الطبع (کسی چیز کے دل میں پیدا ہونے اور فطری میلان کو هَمٌّ کہتے ہیں، جیسے روزہ دار گرمی میں جب ٹھنڈے پانی کو دیکھتا ہے تو اس کے نفس میں رغبت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اس کا دین اس کے لئے مانع بنتا ہے) لَوْلَا امتناعیہ اَنْ مصدریہ رَّاٰ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بُرْهَانَ رَبِّهٖ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ (اور اگر وہ اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل نہ دیکھ چکا ہوتا) "لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ" کا جواب محذوف ہے۔ یعنی اگر اللہ کی حفاظت اور عصمت یوسف کے لئے نہ ہوتی تو اپنے نفس کے کہنے پر عمل کر تا لیکن اللہ نے اپنی حفاظت اور تائید سے اسے بچا لیا اور محفوظ رکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ایسا امر وقوع پذیر نہ ہوا۔ ابو مسعود نے کہا کہ "انّ ھمّہ بھا" کے معنی ہیں کہ طبیعت بشری کے مطابق اس کی طرف مبذول ہے اور فطری رغبت ہے اس سے قصد اختیاری مراد نہیں ہے برہان کے دیکھنے سے مراد کیا ہے مفسرین نے بہت سے اقوال نقل کئے کہ حضرت یعقوبؑ کا بطور تمثیل نظر آنا اور بعض نے کہا کہ اس عورت نے بت پر کپڑا ڈال رکھا تھا تو حضرت یوسفؑ نے کہا تو اس پتھر کے بت سے شرم کرتی ہے تو میں اس رب سے کیوں نہ شرم کروں جو ہر جگہ اور ہر حال میں سب کچھ دیکھتا ہے۔ کسی نے لکھا کوئی تحریر سامنے آگئی۔ لیکن قرآن مجید نے خود اس برہان کا ذکر کر دیا ہے کہ یوسفؑ کا اللہ پر کامل ایمان اور یہ کہ اللہ کی حدود کو توڑنے والے فلاح نہیں پا سکتے۔ یہ امور انکے لئے برہان بنے۔

اس واقعہ سے تعلق رکھنے والے سب کے سب یوسفؑ کی براءۃ کی شہادت دیتے ہیں یعنی وہ عورت اس کا خاوند۔ زنانِ مصر۔ شاھد من اھلھا اور خود اللہ تعالیٰ۔ اس عورت کی شہادت الآن حصحص الحق انا راودتہ عن نفسہ وانہ لمن الصّٰدِقِین اس کے خاوند کی شہادت انہ من کیدکن ان کیدکن عظیم یوسف اعرض عن ھٰذا واستغفری لذنبکِ اس عورت کے رشتہ داروں میں سے ایک کی شہادت وشھد شاھد من اھلھا ان کان قمیصہ قدّ من قبل فصدقت وھو من الکاذبین اما شہادۃ اللہ وکذلک لنصرف عنہ السوء والفحشاء انہ من عبادنا المخلصین۔

بعض مفسرین نے اس سلسلہ میں نہایت لغو اور شانِ نبوت کے خلاف امور کا ذکر کیا ہے جن سے صرفِ نظر ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذٰلِكَ کلمہ تشبیہ (اسی طرح) لِنَصْرِفَ ۔ صَرْفٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (تاکہ ہم پھیر دیں) عَنْهُ (اس سے) السُّوْٓءَ مفعول بہ وَالْفَحْشَآءَ کا عطف سوء پر ہے۔ سوء اسم ہے ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے سوء ہے گناہ۔ برائی کو بھی کہتے ہیں الفحشاء (بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری) اِنَّهٗ مشبہ بالفعل ہٗ اسم ان (بیشک وہ (یوسف)) مِنْ جار عِبَادِنَا۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ہمارے بندوں میں سے ہے خبر اِنَّ الْمُخْلَصِيْنَ۔ اَلْمُخْلِصُ کی جمع اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (برگزیدہ اپنے قول و فعل کو ہر برائی سے پاک رکھنے والے۔ ممتاز چھانٹے ہوئے) (یقیناً وہ یوسف ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے) "کذٰلك لنصرف عنه السوء والفحشاء انه من عبادنا المخلصين" اس امر کی زبردست دلیل ہے کہ یوسف علیہ السلام ہر قسم کی برائی اور فحش معاملات سے پاک ہیں اور وہ اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں۔ اگر ان میں کسی قسم کی برائی کی طرف میلان و رغبت ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لئے یہ امتیاز انہیں حاصل نہ ہوتا۔

حضرت یوسفؑ کا اس عورت کے ارادہ بد سے محفوظ رہنا

"اور حقیقت یہ ہے کہ عورت یوسف کے پیچھے پڑ چکی تھی (حالت ایسی ہو چکی تھی کہ بے قابو ہو گئی تھی یوسفؑ بھی اُس کی طرف متوجہ ہو جاتا اگر اس کے پروردگار کی دلیل اس کے سامنے نہ آ گئی ہوتی (تو دیکھو) اس طرح (ہم نے نفس انسانی کی اس سخت آزمائش میں بھی اسے دلیل حق کے ذریعے ہشیار رکھا) تاکہ برائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بے حیائی کی باتیں اس سے دور رکھیں بلاشبہ وہ ہمارے ان بندوں میں سے تھا جو برگزیدگی کے لئے چن لئے گئے اس عورت نے یوسفؑ پر قابو پانے کا پختہ ارادہ کر رکھا تھا اور اپنے دام تزویر میں پھانسنا چاہتی تھا لیکن یوسفؑ اللہ کے برگزیدہ بندے تھے جو اللہ کی طرف سے کبھی غافل نہیں ہوتے اس کی خواہش کو پورا کرنے سے انکار کر دیا۔

آیت سے پتہ چلتا ہے کہ چونکہ یوسفؑ کے پیش نظر اللہ کی ذات تھی اور وہ اللہ کے احکام سے غافل نہ تھا اس لئے وہ اس عورت کی طرف متوجہ نہ ہوا اور حق پر قائم رہا اسی بنا پر یہ فرمایا گیا کہ کذلک لنصرف عنہ السوء والفحشاء انہ من عبادنا المخلصین اگر یوسفؑ بھی اس کی طرف متوجہ ہوتا تو عبادنا المخلصین میں کیسے داخل ہوتا۔ (۲۴)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

وَ عاطفہ اِسْتَبَقَا۔ اِسْتِبَاقٌ مصدر سے جس کے معنی ایک کے دوسرے پر سبقت لے جانے کے ہیں۔ ماضی تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں دوڑے۔ ان دونوں نے ایک دوسرے پر سبقت کی) اَلْبَابَ یعنی اِلَی الْبَابِ (دروازے کی طرف) یوسفؑ اس سے جان چھڑانے کے لئے دروازے کی طرف دوڑے اور وہ عورت اس کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے بھاگی وَقَدَّتْ۔ قَدٌّ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّ کے معنی لمبا تسکا قَمِيصَهُ۔ قَمِيصٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس عورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اس کی قمیص کو پھاڑ دیا) مِنْ دُبُرٍ (پیچھے سے) دروازے کی طرف بھاگتے ہوئے یوسف کو پیچھے سے اس کی قمیص سے پکڑا جس سے قمیص پھٹ گئی وَ اَلْفَیَا۔ اَلْفَاءٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں نے پایا) سَیِّدَ هَا۔ سَیِّدٌ۔ سِیَادَةٌ سے صفت مشبہ (سردار، شوہر بیوی کا نگران ہوتا ہے اس لئے اسے سید کہا گیا ہے مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس عورت کے خاوند کو) لَدَا ظرف مکان مضاف اَلْبَابِ مضاف الیہ (دروازے کے پاس) قَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب (اس عورت نے کہا) مَا اسم استفہام۔ مبتدا۔ مَا نافیہ بھی ہو سکتا ہے جَزَآءُ خبر (اس کی کیا سزا ہے یا نہیں ہے سزا اس کی) مَنْ موصول اَرَادَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو ارادہ کرے) بِاَهْلِكَ (تیرے اہل سے تیرے اہلِ خانہ سے) سُوْٓءً مفعول بہ (برائی کا۔ خرابی کا) اِلَّآ ادات حصر (مگر) اَنْ مصدریہ یُّسْجَنَ۔ سَجْنٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (یہ کہ قید میں ڈال دیا جائے) اَوْ (یا) عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ صفت (یا دردناک سزا)

عزیز کی بیوی کا حضرت یوسفؑ پر اتہام

"اور (ایسا ہوا کہ) دونوں دروازے کی طرف دوڑے اس طرح کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے آگے نکل جانا چاہتا تھا (یوسفؑ اس لئے کہ عورت سے بھاگ نکلے عورت اس لئے کہ اسے نکل بھاگنے کے لئے روکے) اور عورت نے یوسفؑ کا کرتہ پیچھے سے کھینچا اور وہ پھٹ کر دیا۔ اور (پھر اچانک) دونوں نے دیکھا کہ عورت کا خاوند دروازے کے پاس کھڑا ہے تب عورت نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اپنا جرم چھپانے کے لئے فوراً بات بنالی اور) جو آدمی تیرے اہل خانہ کے ساتھ بری بات کا ارادہ کرے اس کی سزا کیا ہونی چاہیئے کیا یہی نہیں ہونی چاہیئے کہ اسے قید میں ڈالا جائے یا (کوئی اور) دردناک سزا"

قَالَ هِيَ رَاوَدْتُّنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

قَالَ (یوسفؑ نے کہا) هِيَ اسم ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا رَاوَدْتُّنِيْ مُرَاوَدَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ت وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (اس نے مجھے پھسلایا) عَنْ حار نَفْسِيْ مجرور (میرے نفس سے) وَشَهِدَ۔ شَهَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور گواہی دی) شَاهِدٌ۔ شَهَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک گواہ نے) مِنْ اَهْلِهَا۔ مِنْ حار اَهْلٍ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس عورت کے اہل اور رشتہ داروں میں سے) اِنْ شرطیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اگر ہو) قَمِيْصُهٗ (اس کی قمیص) قُدَّ۔ قَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پھٹی ہوئی ہو) مِنْ قُبُلٍ ظرف (آگے سے۔ سامنے سے) فَصَدَقَتْ۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پس وہ سچی ہے) وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (اور وہ (یوسفؑ) مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ اَلْكَاذِبُ کی جمع كَذِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ جھوٹوں میں سے ہے)

حضرت یوسفؑ کا اظہار برّیت

"(اس پر) یوسفؑ نے کہا خود اسی نے مجھ پر ڈورے ڈالے اور مجبور کیا کہ پھسل پڑوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(میں نے ہرگز ایسا نہیں کیا) اور پھر ایسا ہوا کہ) اس عورت کے کنبہ میں سے ایک گواہ نے گواہی دی اس نے کہا یوسفؑ کا کُرتہ (دیکھا جائے) اگر آگے سے دو ٹکڑے ہوا ہے تو عورت سچی ہے یوسفؑ جھوٹا ہے"

اس عورت کی طرف سے لگائے گئے الزام کی یوسفؑ نے تردید کی اور کہا اس نے مجھے ورغلانے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے یوسفؑ کی صداقت کے لئے شہادت کا بندوبست بھی کر دیا۔ اس عورت کے گھرانے کے ایک آدمی نے کہا یوسفؑ کی قمیص کو دیکھ لو اگر قمیص آگے سے چاک ہے تو وہ سچ کہتی ہے یوسفؑ کی طرف سے دست درازی کی صورت میں اس نے اپنی مدافعت میں ایسا کیا ہوگا۔ اس شاہد کے بارے میں مختلف روایات ہیں بعض میں ہے کہ وُہ شیر خوار بچہ تھا اللہ نے اسے گویائی عطا کی اور یہ بھی کہا ہے کہ وہ اس عورت کا خالہ زاد تھا۔ (۲۶)

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اِنْ كَانَ۔ اِنْ شرطیہ (اور اگر) قَمِيْصُهٗ (اس کا کُرتہ) قُدَّ ماضی واحد مذکر غائب (چاک ہے) مِنْ دُبُرٍ (پیچھے سے۔ پُشت سے) فَكَذَبَتْ۔ كَذِبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (تو وہ جھوٹی ہے) وَهُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (اور وہ یوسفؑ) مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ الصَّادِقُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (اور وُہ سچوں میں سے ہے)

حضرت یوسفؑ کی بریّت کے شواہد

"اگر پیچھے سے اس کا کُرتہ پھٹا ہوا ہے تو وُہ عورت جھوٹی ہے اور وُہ یوسفؑ سچا ہے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوسفؑ کو پکڑنے کی کوشش میں اس نے پیچھے سے کرتے کو پکڑا ہوگا اور وہ پھٹ گیا ہوگا۔ اس طرح قمیص کے معائنہ سے حق بات ظاہر ہو سکتی ہے (۱۷)

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝

فَلَمَّا ۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف جنیہ (پس جب) رَاٰ ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس جب اس نے دیکھا یعنی عزیز اس کے خاوند نے دیکھا) قَمِيْصَهٗ (اس کے کرتے کو) قُدَّ ماضی واحد مذکر غائب (کہ وہ چاک ہے) مِنْ دُبُرٍ (پیچھے سے) قَالَ (عزیز نے کہا) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ (بے شک یہ) مِنْ كَيْدِكُنَّ ۔ كَيْدِ مضاف مجرور كُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ (یہ تمہاری مکاریوں میں سے ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل كَيْدَكُنَّ اسم اِنَّ (بے شک تمہاری مکاریاں) عَظِيْمٌ خبر اِنَّ (بہت بڑی ہیں)

عزیز کو حضرت یوسفؑ کی پاکدامنی کا یقین

"پس جب عورت کے خاوند نے دیکھا کہ یوسفؑ کا کرتہ پیچھے سے دو ٹکڑے ہوا ہے تو (اصلیت پا گیا اور) عورت سے کہا کچھ شک نہیں کہ عورتوں کی مکاریوں میں سے ایک مکاری ہے اور تم لوگوں کی مکاریاں بڑی ہی سخت مکاریاں ہیں"

عزیز کو قمیص کے معائنہ سے یقین ہو گیا کہ اس کی بیوی جھوٹی ہے اور یوسفؑ سے مطلب حاصل نہ ہونے کی وجہ سے اس پر تہمت لگا رہی ہے۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُوْسُفُ۔ منادٰی۔ حرف ندا "یَا" محذوف ہے (اے یوسفؑ) اَعْرِضْ اِعْرَاضٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تو اعراض کر۔ درگزر کر) عَنْ هٰذَا (اس سے یعنی اس امر سے۔ اس معاملہ سے) وَاسْتَغْفِرِیْ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے امر واحد مؤنث (تو استغفار کر۔ تو معافی مانگ) لِذَنْۢبِكِ (اپنے گناہ سے) اِنَّكِ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل لِكِ اسم ضمیر واحد مؤنث حاضر بے شک تو كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ۔ اَلْخَاطِئُ کی جمع ہے (بے شک تو خطا کاروں میں سے ہے) خَطِئَ يَخْطِئُ خَطَاءً جب عمداً گناہ کا ارتکاب کیا جائے تو اسے خطا کہتے ہیں اور اَخْطَأَ جب بغیر ارادہ کے گناہ سرزد ہو تو۔

عزیز کا اپنی بیوی کو خطا کار ٹھہرانا

"(پھر اس نے کہا) اے یوسفؑ اس معاملہ سے درگزر کر (یعنی جو کچھ ہوا ہے اسے بھلا دے) اور (بیوی سے کہا) اپنے گناہ کی معافی مانگ بلاشبہ تو ہی خطا کار ہے۔"

عزیز پر اپنی بیوی کے خطا کار ہونے کا کوئی زیادہ اثر نہ ہوا اس وقت کے معاشرہ میں مصر میں عورت کو کھلی آزادی تھی صرف اتنا کہا کہ اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یوسفؑ پر اس تہمت لگانے کی معافی مانگ

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ
وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ
فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ
حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ
اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ
السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ
عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ
لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾

وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ
اور کہا	بہت سی عورتوں نے	شہر میں	عورت عزیز کی	پھسلانا چاہتی ہے
فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا
جوان (غلام) اپنے کو	(اسکی جان سے (ارادہ سے)	تحقیق	بیٹھ گئی دل اسکے میں	محبت
اِنَّا	لَنَرٰىهَا	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾	فَلَمَّا	سَمِعَتْ
تحقیق ہم	البتہ دیکھتے ہیں اسکو	گمراہی ظاہر میں	پس جب	سنا اس عورت نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ
مکران کا	آدمی بھیجا	طرف اُن کے	اور تیار کیں	واسطے ان کے
مُتَّكَاً	وَاٰتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا
مسندیں	اور دی	ہر ایک کو	ان میں سے	چھُری
وَقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ
اور کہا اس نے	نکل اے یوسفؑ	اوپر ان کے	پس جب	دیکھا انہوں نے اسکو
اَكْبَرْنَهٗ	وَقَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ
بڑا جانا اسکو	اور کاٹ ڈالے	ہاتھ اپنے	اور کہا	پاکی ہے اسطے اللہ کے
مَا هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ هٰذَآ اِلَّا	مَلَكٌ كَرِيْمٌ (۳۱)	قَالَتْ
نہیں ہے یہ	انسان	نہیں ہے یہ مگر	فرشتہ بزرگ	کہا اس عورت نے
فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَلَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ
پس یہی شخص ہے جو	ملامت کرتی ہو تم مجھ کو	اسکے بارے میں	اور البتہ تحقیق	پھسلایا میں نے اسکو
عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ	وَلَئِنْ	لَّمْ يَفْعَلْ	مَآ اٰمُرُهٗ
جان اس کی سے	پس تھام رکھا اس نے اپنے آپ کو	اور اگر البتہ	نہ کرے گا	جو کہتی ہوں میں اسکو
لَيُسْجَنَنَّ	وَلَيَكُوْنًا	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (۳۲)	قَالَ	رَبِّ السِّجْنُ
البتہ قید کیا جاویگا	اور البتہ ہوگا	ذلیلوں سے	کہا یوسفؑ نے	اے میرے رب قید
اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
بہت محبوب ہے	طرف میرے	اس چیز سے کہ	پکارتی ہیں مجھ کو	طرف اس کے
وَاِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ
اور اگر نہ	پھیرے گا	مجھ سے	مکر ان کا	جُھک جاؤنگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِنَّ	وَأَكُنْ	مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ (۳۳)	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ
طرف انکے	اور ہو جاؤنگا	جاہلوں سے	پس قبول کیا	واسطے اسکے
رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	إِنَّهٗ هُوَ
رب اس کے نے	پس پھیر دیا	اس سے	مکران کا	تحقیق وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۳۴)	ثُمَّ بَدَا	لَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ مَا	رَأَوُا
سننے والا جاننے والا	پھر ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پیچھے اسکے کہ	دیکھا انہوں نے
الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ		حَتّٰى حِيْنٍ (۳۵)	
نشانیوں کو	البتہ قید کریں اسکو		ایک مدت تک	

اور شہر میں عورتوں نے کہنا شروع کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے (۳۰) جب اس نے ان کی چال سنی ان کو بلوا بھیجا اور ان کے لئے دعوت تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسفؑ کو کہا ان کے سامنے باہر آؤ سو جب انہوں نے اسے دیکھا اسے بہت بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹے اور کہا اللہ عیب سے پاک ہے یہ انسان نہیں یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے (۳۱) تب عزیز کی بیوی نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسے اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر جو میں حکم دوں اس نے نہ کیا تو اسے ضرور قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہوگا (۳۲) (یوسفؑ نے) کہا میرے رب قید مجھے اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو ان کی چال کو مجھ سے نہ پھیر دے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا (۳۴) سو اس کے رب نے اس کی دُعا قبول کی اور ان کی چال کو اس سے پھیر دیا بیشک وُہ سننے والا جاننے والا ہے (۳۴) پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے تھے ان کا خیال یہی ہوا کہ اسے ایک وقت تک قید کر دیں (۳۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

وَقَالَ (اور کہا) نِسْوَةٌ اسم جمع اس کا واحد نہیں ہے اِمْرَاَةٌ غیر لفظی واحد ہے بقول الزمخشری نِسْوَةٌ اسم مفرد عورتوں کی جماعت کے لئے ہے اور اس کی تانیث غیر حقیقی فِي الْمَدِيْنَةِ (شہر میں) (شہر میں عورتوں نے کہا) اِمْرَاَتُ الْعَزِيْزِ (عزیز کی بیوی) مبتدا تُرَاوِدُ۔ مُرَاوَدَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (وہ خواہش کرتی ہے۔ اکساتی ہے پھسلاتی ہے) خبر فَتٰىهَا۔ فَتٰى مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اپنے خادم۔ غلام کو) مفعول بہ عَنْ نَّفْسِهٖ (اسکے نفس سے) قَدْ حرف تحقیق شَغَفَهَا۔ شَغْفٌ سے جس کے معنی محبت کے دل کے پردوں میں اتر جانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس نے اس کے دل میں جگہ پکڑ لی وہ اس کے دل میں اتر گیا) شَغَافٌ کے معنی پردۂ دل کے ہیں۔ حُبًّا تمیز وہ محبت کے لحاظ سے اس کے دل میں اتر گیا اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم (اسم اِنَّ (بیشک ہم) لَنَرٰىهَا۔ لَ تاکید نَرٰى رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر اِنَّ (بیشک ہم دیکھتی ہیں اسے) فِیْ ضَلٰلٍ موصوف مُّبِیْنٍ۔ اَبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (کھلی اور واضح گمراہی میں)

شہر کی عورتوں کا عزیز کی بیوی کو ملامت کرنا

"اور (پھر جب اس معاملہ کا چرچا پھیلا) تو شہر کی عورتیں کہنے لگیں دیکھو عزیز کی بیوی اپنے غلام پر ڈورے ڈالنے لگی کہ اسے رجھالے وہ اس کی چاہت میں دل ہار گئی ہمارے خیال میں تو وہ صریح بے چلنی میں پڑ گئی ہے"

زنانِ مصر میں عزیز کی بیوی کی شیفتگی کے چرچے پھیلنے لگے انہوں نے کہا اسے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے ایک غلام کو ور غلانا شروع کر دیا یقیناً وہ بہت بڑی گمراہی میں مبتلا ہو گئی ہے۔ (۳۰)

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان (پس جب) سَمِعَتْ۔ سَمْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے سُنا) بِمَكْرِهِنَّ۔ مَكْرٍ مضاف مجرور هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (ان کے مکر کو اُن کی سازش کو) مکر کے معنی ہیں کسی کو تدبیر کے ساتھ اس کے مقصد سے ہٹانا پھیر دینا۔ زنانِ مصر کی اس بات کو جو انہوں نے عزیز کی بیوی کے بارے میں کہی مکر اس لئے کہا کہ انہوں نے اسے یوسفؑ کو دیکھنے کا بہانہ بنایا یا مکر سے مراد ان عورتوں کی غیبت اور بدگوئی ہے یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے راز کے افشاء کو مکر کہا ہے اَرْسَلَتْ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث اس عورت نے بھیجا اِلَیْھِنَّ (ان عورتوں کی طرف یعنی دعوت دی انہیں اپنے گھر بلایا وَاَعْتَدَتْ۔ اِعْتِدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور تیار کیا) لَھُنَّ (ان کے لئے) مُتَّکَاً (مایتکئین علیہ من نمارق) اسم مکان سہارا لگانے کی جگہ۔ تکیہ۔ مسند۔ مجازاً کھانا امام رازی کا قول ہے وُہ کھانے کی چیز جس کو چھری سے کاٹنے کی ضرورت ہو (اور ان کے لئے کھانے پینے کا سامان تیار کیا) وَاٰتَتْ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور وہ لائی) کُلَّ وَاحِدَۃٍ (ہر ایک کے لئے) مِّنْھُنَّ (ان عورتوں میں سے) سِکِّیْنًا (چھری) اور اس نے ہر عورت کو ایک ایک چھری دی مصر میں اس زمانہ بھی یہ رواج تھا کہ امراء کیلئے دسترخوان پر پھل وغیرہ کاٹنے کے لئے چھری مہیا کی جاتی تھی وَّقَالَتِ (اور عزیز کی بیوی نے کہا) اُخْرُجْ۔ خُرُوْجٌ سے امر واحد مذکر عَلَیْھِنَّ۔ ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (تو ان پر نکل یعنی تو ان عورتوں کے سامنے آ) فَلَمَّا (پس جب) رَاَیْنَہٗ۔ رَاْیٌ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس جب ان عورتوں نے اسے دیکھا) اَکْبَرْنَہٗ۔ اِکْبَارٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ان عورتوں نے اسے بہت بڑا سمجھا) یعنی صورت اور سیرت کے لحاظ سے اس کی عظمت کا اقرار کیا۔ وَقَطَّعْنَ۔ قَطْعٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب اَیْدِیَھُنَّ۔ اَیْدِیْ۔ یَدٌ کی جمع مضاف ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کے حسن و جمال پر وارفتگی و خود فراموشی کی وجہ سے انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زخمی کر لیا) وَقُلْنَ۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب (اور ان عورتوں نے کہا) حَاشَ لِلّٰہِ۔ حَاشَ تنزیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پاکیزگی کے لئے آتا ہے (اللہ تمام صفات عجز سے پاک ہے۔ اور ایسے حسین کے پیدا کرنے پر اس کی قدرت پر تعجب ہے) مَا هٰذَا بَشَرًا۔ مَا نافیہ هٰذَا مبتدا۔ بَشَرًا خبر (یہ بشر نہیں) اِنْ نافیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر مگر مَلَكٌ موصوف خبر كَرِيْمٌ صفت یہ نہیں مگر ایک معزز فرشتہ یعنی تو صرف ایک معزز فرشتہ ہے)

حضرت یوسفؑ کی عصمت کا اقرار

جب عزیز کی بیوی نے مکاری کی یہ باتیں سنیں تو انہیں بلوا بھیجا اور ان کیلئے مسندیں آراستہ کیں اور دستور کے مطابق، ہر ایک کو ایک ایک چھری پیش کر دی (کہ کھانے میں کام آئے) پھر (جب یہ سب کچھ ہو چکا تو) یوسفؑ سے کہا ان سب کے سامنے نکل آؤ جب یوسفؑ (نکل آیا اور) ان عورتوں نے اسے دیکھا تو (ایسا پایا) اس کی بڑائی کی قائل ہو گئیں انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بے اختیار پکار اٹھیں کہ تو انسان نہیں ہے ضرور ایک فرشتہ ہے۔ بڑے مرتبہ والا فرشتہ۔

جب عزیز کی بیوی نے ان کی بدگوئی کو سنا گویا کہ اس بہانے سے یوسف کو دیکھنا چاہتی ہیں تو اس نے دستور کے مطابق انہیں اپنے گھر مدعو کیا اور عین اس وقت جب وہ پھل وغیرہ چھری سے کاٹ کر کھا رہی تھیں یوسفؑ کو ان کے سامنے آنے کا حکم دیا۔ یوسفؑ حسب حکم ان کے سامنے آ گیا لیکن ان کے حسن و جمال کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا، ان پر اس کے حسن و جمال اور پاکیزگی نفس کا یہ اثر ہوا کہ انتہائی دہشت کے عالم میں اپنے ہاتھ زخمی کر لئے اور بے اختیار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پکار اٹھیں کہ یہ تو انسان نہیں بلکہ فرشتہ ہے۔ (۳۱)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝

قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اس نے (عزیز کی بیوی نے) کہا فَذٰلِكُنَّ ذٰلِكَ اسم اشارہ كُنَّ ضمیر جمع مؤنث خطاب کے لئے ہے الَّذِيْ موصول خبر مبتدا محذوف کی اَیْ هُوَ الَّذِيْ (یہ وہی ہے) لُمْتُنَّنِيْ۔ لَوْمَةٌ مصدر سے لُمْتُنَّ نِيْ مفعول بہ (تم عورتوں نے مجھے ملامت کی) فِيْهِ (اس کے بارے میں) وَلَقَدْ لَ جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق رَاوَدْتُّهٗ مراودۃ مصدر سے ماضی واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (میں نے اسے پھسلایا) عَنْ نَّفْسِهٖ (اسکی جان سے) فَاسْتَعْصَمَ۔ اِسْتِعْصَامٌ سے جس کے معنی روک رکھنے اور تھام رکھنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب (مگر وہ بچا رہا) وَلَىِٕنْ۔ لَ زائدہ اِنْ شرطیہ (اور اگر) لَّمْ يَفْعَلْ۔ فَعْلٌ سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب (اس نے نہ کیا) مَآ موصول (جو) اٰمُرُهٗ۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (میں اسے حکم دیتی ہوں) لَيُسْجَنَنَّ۔ لَ تاکید سِجْنٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (تو وہ ضرور قید کر دیا جائے گا) وَلَيَكُوْنًا۔ لَ تاکید يَكُوْنَا میں اَ نَ تاکید خفیفہ کے بدلے ہے (اور البتہ ہو جائے گا) مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ۔ اَلصَّاغِرُ کی جمع ہے صَغَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل و خوار لوگوں میں سے)

عزیز کی بیوی کی طرف سے حضرت یوسفؑ کو دھمکی

تب (عزیز کی بیوی) بولی تم نے دیکھا ہے وہ آدمی جس کے بارے میں تم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے طعنے دیئے تھے ہاں بے شک میں نے اس کا دل اپنے قابو میں لینا چاہا تھا مگر وہ بے قابو نہ ہوا اور (اب اسے سنا کے کہے دیتی ہوں کہ) اگر اس نے میرا کہا نہ مانا (اور اپنی ضد پر اڑا رہا) تو ضرور ایسا ہو گا کہ قید کیا جائے اور بے عزتی میں پڑے۔"

عزیز کی بیوی نے ان سے کہا یہ وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ اس کی طرف مائل ہونے میں میں مجبور تھی جب اس عورت نے دیکھا کہ یوسفؑ کو اپنی طرف مائل کرنے میں وہ حق بجانب ہے تو اس نے انہیں ہمنوا بنا کر یوسف کو اپنی بات ماننے پر دھمکی دی کہ اگر نہ مانو گے تو قید میں ڈال دیئے جاؤ گے (۳۲)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝

قَالَ (یوسفؑ نے کہا) رَبِّ منادیٰ حرف ندا محذوف ہے (اے میرے پروردگار) اَلسِّجْنُ مبتدا (قید) اَحَبُّ محبۃٌ سے افعل التفضیل خبر (زیادہ پسندیدہ ہے) اِلَیَّ - اِلٰی حرف جاری متکلم مجرور (میرے لئے) مِمَّا - مِنْ - مَا (اس چیز سے) یَدْعُوْنَنِیْ - دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب نِیْ مفعول (وہ مجھے بلاتی ہیں) اِلَیْهِ (اس کی طرف) وَاِلَّا - اِنْ - لَا - اِنْ شرطیہ لَا نافیہ (اور اگر نہ) تَصْرِفْ - صَرْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل شرط عَنِّیْ (مجھ سے) اور اگر تو نہ پھیرے مجھ سے) كَیْدَ - كَیْدَ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث مضاف الیہ مفعول بہ (ان کی چال کو) اَصْبُ - صَبْوَۃٌ مصدر سے جس کے معنی مائل ہونے اور مشتاق ہونے کے ہیں۔ مضارع کا صیغہ واحد متکلم اَصْبُ اصل میں اَصْبُوْ تھا عامل کی وجہ سے وْ حذف ہو گئی (میں مائل ہو جاؤں گا) اِلَیْهِنَّ - اِلٰی حرف جار هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور (انکی طرف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَكُنْ ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم اَكُنْ اصل میں اَكُوْنُ تھا حرف جازم کی وجہ سے اجتماع ساکنین کی بنا پر "و" گر گئی (میں ہو جاؤں گا مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۔ اَلْجَاهِلُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (میں جاہلوں سے ہو جاؤں گا)

حضرت یوسفؑ کا عورتوں کی بات ماننے سے قید کو ترجیح دینا

"یوسفؑ نے (یہ سن کر) اللہ کے حضور دعا کی اے میرے پروردگار مجھے قید میں رہنا اس بات سے کہیں زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ عورتیں بلا رہی ہیں اگر تو نے (میری مدد نہ کی اور) ان کی مکاریوں کے دام سے نہ بچایا تو عجب نہیں میں ان کی طرف جھک پڑوں اور ان لوگوں میں سے ہو جاؤں جو ناشناس ہیں" عزیز کی بیوی کے علاوہ ان عورتوں نے بھی اس کی تائید کی اور یوسفؑ پر دباؤ ڈالا اس پر یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی "رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْ"

اپنے ہاتھوں کو زخمی کرنے والی عورتیں عزیز کی بیوی کی ہمنوا ہو کر حضرت یوسفؑ پر دباؤ ڈالنا چاہتی تھیں اپنی مالکہ کی بات مان لو بصورت دیگر تمہیں قید کر دیا جائیگا جس پر حضرت یوسفؑ نے اللہ سے یہ دعا کی "رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْ" (۳۳)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

فَاسْتَجَابَ ۔ فَ عاطفہ اِسْتِجَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب پس قبول کیا) لَهٗ (اس یوسفؑ کے لئے رَبُّهٗ (اس کے پروردگار نے) فاعل فَصَرَفَ صَرْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس پھیر دیا) عَنْهُ (اس سے كَيْدَهُنَّ ۔ كَيْدَ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ (انکے مکر اور حیلہ کو) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب السَّمِیْعُ سَمْعٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (سننے والا) خبر اِنَّ۔ الْعَلِیْمُ۔ عَلِیْمٌ سے صفت مشبہ (جاننے والا ہے)

حضرت یوسفؑ کی دُعا کی مقبولیّت

تو (دیکھو) اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول کر لی اور اس سے عورتوں کی مکاریاں دفع کر دیں۔ بلاشبہ وہی ہے (دعاؤں کا) سننے والا سب کچھ جاننے والا (۳۴)

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

ثُمَّ حرف عطف ترا خی کے لئے بَدَا۔ بَدْوٌ اور بَدَاءٌ سے جس کے معنی کھلم کھلا ظاہر ہو جانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب (ظاہر ہو گیا) لَهُمْ (ان کے لئے) مِّنْۢ بَعْدِ (اس کے بعد) مَا مصدریہ رَاَوْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (انہوں نے دیکھا) الْاٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مفعول بہ (نشانات کو) لَيَسْجُنُنَّهٗ۔ لَ جواب قسم سَجْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (کہ وہ ضرور اسے قید کر دیں) حَتّٰى حرف جر غایت انتہا کے لئے حِيْنٍ (وقت زمانہ)

حضرت یوسفؑ کو قید میں ڈالنا

"پھر (ایسا ہوا کہ) اگرچہ وہ لوگ (یعنی عزیز اور اس کے خاندان کے آدمی نشانیاں دیکھ چکے تھے (یعنی یوسف کی پاک دامنی کی نشانیاں) پھر بھی انہیں یہی بات ٹھیک دکھائی دی کہ ایک خاص وقت تک کے لئے یوسف کو قید میں ڈال دیں"

باوجود اس کے کہ حضرت یوسفؑ کی بریت ظاہر ہو چکی تھی اور عزیز کی بیوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر حضرت یوسفؑ کو بھیجنے کی بات ثابت ہو چکی تھی پھر بھی اپنے جھوٹے وقار کی خاطر بے گناہ یوسفؑ کو قید میں ڈال دیا تاکہ لوگوں کو دھوکہ اور فریب دیا جا سکے (۲۵)

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۖ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا
بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۚ
اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ اَمَرَ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ
الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝
وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ
فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ
سِنِيْنَ ۝ ع

وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ
اور داخل ہوئے	ساتھ اس کے	قید میں	دو جوان	کہا
اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَعْصِرُ	خَمْرًا
ایک نے ان دونوں میں سے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں اپنے تئیں	نچوڑتا ہوں	شراب
وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ
اور کہا	دوسرے نے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں اپنے تئیں	کہ اٹھا رہا ہوں
فَوْقَ	رَاْسِيْ خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
اوپر	سر اپنے کے روٹیاں	کھاتے جاتے ہیں	پرندے	اس میں سے
نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
خبر دے ہم کو	ساتھ تعبیر اسکی کے	تحقیق ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	احسان کرنیوالوں سے
قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا
کہا	نہیں آویگا تمہارے پاس	کھانا	کہ دیئے جاؤ گے تم وہ	مگر
نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا
خبر دونگا میں تم دونوں کو	ساتھ تعبیر اس کی کے	پہلے اس سے کہ	آوے تمہارے پاس	یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا	عَلَّمَنِیْ	رَبِّیْ	اِنِّیْ	تَرَکْتُ
اس چیز سے	کہ سکھایا مجھ کو	میرے رب نے	تحقیق میں نے	چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَّا یُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ
دین	اس قوم کا	کہ نہیں ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور وہ
بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ كٰفِرُوْنَ (۳۷)	وَاتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِیْ
ساتھ آخرت کے	وہی ہیں کافر	اور پیروی کی میں نے	دین	باپوں اپنے کے
اِبْرٰهِیْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَیَعْقُوْبَ	مَا كَانَ	لَنَآ
ابراہیمؑ	اور اسحاقؑ	اور یعقوبؑ کی	نہیں روا	واسطے ہمارے
اَنْ نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
یہ کہ شریک لاویں	ساتھ اللہ کے	کوئی چیز	یہ	فضل اللہ کے سے ہے
عَلَیْنَا	وَعَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا یَشْكُرُوْنَ (۳۸)
اوپر ہمارے	اور اوپر لوگوں کے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں شکر کرتے
یٰصَاحِبَیِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَیْرٌ
اے میرے دو ساتھیو	قید خانے کے	کیا آقا	متفرق	بہتر ہیں
اَمِ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ (۳۹)	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
یا اللہ	اکیلا	غالب بہتر ہے	نہیں عبادت کرتے تم	سوائے اس کے
اِلَّآ اَسْمَآءً	سَمَّیْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّآ
مگر ناموں کی	کہ نام دھر لیا ہے	تم نے	اور باپوں تمہارے نے	نہیں
اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنِ الْحُكْمُ	اِلَّا لِلّٰهِ
اتاری اللہ نے	ساتھ اس کے	کوئی دلیل	نہیں حکم	مگر واسطے اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ
حکم کیا ہے	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم	مگر	اسی کی
ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۴۰)
یہی ہے	دین سیدھا	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے
يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ
اے میرے دو ساتھیو	قید خانے کے	بہر حال	تم سے ایک	پس پلاوے گا
رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَاَمَّا الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ
مالک اپنے کو	شراب	اور بہر حال دوسرا	پس سولی دیا جائیگا	پس کھاوے گے
الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ
پرندے	سر اسکے سے	مقرر کیا گیا وہ کام	جس کے	بارے میں
تَسْتَفْتِيٰنِ (۴۱)	وَقَالَ	الَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ
سوال کرتے ہیں	اور کہا	واسطے اس شخص کے	گمان کیا	کہ وہ
نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ	رَبِّكَ
نجات پاویگا	ان میں سے	یاد کیجیو مجھ کو	نزدیک	مالک اپنے کے
فَاَنْسٰهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ
پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	یاد کرنا	مالک اپنے کے پاس	پس رہا

فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ (۴۲)
قید خانہ میں	کتنے برس

اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان (اور) داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا ہے اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے پرند ے کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتا کیونکہ ہم تجھے نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں (۳۶) یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وُہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اسکی تعبیر بتاؤں گا یہ ان (باتوں) میں سے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں (۳۷) اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں ہمیں مناسب نہیں کہ کسی چیز کو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۳۸) اے میرے قیدخانہ کے دو ساتھیو کیا الگ الگ خداوند اچھے ہیں یا اللہ (جو) اکیلا سب پر غالب ہے (۳۹) اسے چھوڑ کر تم صرف ناموں کی پوجا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے بزرگوں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں اتاری حکم اللہ کے سوا اور کسی کا نہیں اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۴۰) اے میرے قیدخانہ کے دو ساتھیو تم سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا صلیب دیا جائے گا تو پرندے اس کے سر سے (نوچ کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا ہے جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو (۴۱) اور اسے جس کے متعلق یقین تھا کہ وہ ان دونوں میں سے رہائی پائے گا کہا میرا ذکر اپنے آقا کے پاس کرنا مگر شیطان نے اسے اپنے آقا کے پاس ذکر کرنا بھلا دیا سو یوسف کئی سال قید میں پڑا رہا (۴۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَدَخَلَ۔ وَ عاطفہ دَخَلَ ماضی واحد مذکر غائب (اور داخل ہوئے) مَعَهٗ مَعَ ظرف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے ساتھ) السِّجْنَ مفعول (قید خانہ میں) فَتَيٰنِ۔ فَتٰی کا تثنیہ (دو جوان آدمی) قَالَ اَحَدُهُمَآ ان دو میں سے ایک نے کہا) اِنِّىْٓ مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَرٰىنِىْٓ۔ اَرٰی نِیْ۔ اَرٰی۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد متکلم نْ وقایہ ی" ضمیر واحد متکلم (میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں) اَعْصِرُ۔ عَصْرٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں نچوڑتا ہوں) خَمْرًا شراب انگوری کو کہتے ہیں پھر ہر شراب کے لئے استعمال ہونے لگا وَقَالَ الْاٰخَرُ (اور دوسرے نے کہا) اِنِّىْٓ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یْ واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَرٰىنِىْٓ تحقیق میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں) اَحْمِلُ۔ حَمْلٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم فَوْقَ ظرف زمان مضاف رَاْسِىْ مضاف الیہ (اپنے سر کے اوپر) خُبْزًا مفعول (میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر کے اوپر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں تَاْكُلُ اَكْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب الطَّيْرُ۔ الطَّائِرُ کی جمع الطَّيْرُ کی جمع طُيُوْرٌ بھی آتی ہے مِنْهُ (اس سے) (پرندے اس سے کھاتے ہیں) نَبِّئْنَا تَنْبِئَۃٌ سے امر واحد مذکر (ہم کو خبردار کر۔ ہمیں بتا) بِتَاْوِيْلِهٖ (اس کی تعبیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تاویل سے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع مذکر اسم اِنَّ۔ نَرٰیكَ۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم کَ ضمیر خطاب مفعول بہ خبر اِنَّ (بے شک ہم تجھے دیکھتے ہیں) مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (نیکوکاروں میں سے)

بادشاہ کے دو مصاحب قیدیوں کا خواب

"اور (دیکھو) ایسا ہوا کہ یوسف کے ساتھ دو جوان آدمی اور بھی قید خانے میں داخل ہوئے ان میں سے ایک نے (یوسفؑ) سے کہا مجھے ایسا دکھائی دیا ہے کہ میں شراب بنانے کے لئے (انگور کا عرق) نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا مجھے ایسا دکھائی دیا ہے کہ سر پہ روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اسے کھا رہے ہیں (اور دونوں نے درخواست کی کہ) ہمیں بتلا دو اس بات کا نتیجہ کیا نکلنے والا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ تم بڑے نیک آدمی ہو۔ وہ دونوں قیدی بادشاہ کے مصاحب تھے کسی وجہ سے بادشاہ ان پر ناراض ہوا اور قید خانے میں بھیج دیا قید خانے کے داروغہ نے یوسف کی غیر معمولی اہلیت دیکھتے ہوئے قیدیوں کا انتظام اس کے سپرد کر دیا یوسف ہر روز قیدیوں کا معائنہ کرتا تھا ایک دن ان دونوں قیدیوں نے عجیب خواب دیکھا۔ قید کی چونکہ یوسفؑ کو غیر معمولی علم و فضیلت کا آدمی سمجھتے تھے اس لئے ان سے اپنے خوابوں کی تعبیر پوچھی "انا نریک من المحسنین" میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے (۳۶)

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اس (یوسفؑ) نے کہا لَا یَاْتِیْکُمَا۔ لَا نافیہ یَاْتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مفعول (تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا) طَعَامٌ (غذا۔ کھانا) تُرْزَقٰنِہٖ۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول تثنیہ مذکر حاضر + ضمیر واحد مذکر غائب طَعَامٌ کی طرف راجع ہے (جو تم دونوں کو وہ دیا جاتا ہے) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) نَبَّاْتُکُمَا تَنْبِئَۃٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مفعول (میں نے تم دونوں کو آگاہ کر دیا۔ بتا دی) بِتَاْوِیْلِہٖ (اس کی تعبیر) قَبْلَ (اس سے پہلے کہ) اَنْ مصدریہ یَّاْتِیَکُمَا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر (اس سے پہلے کہ وہ (کھانا) تمہارے پاس آئے) ذٰلِکُمَا۔ ذٰلِکَ اسم اشارہ بعید کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مِمَّا۔ (مِنْ۔ مَا) (یہ اس سے ہے) عَلَّمَنِیْ تَعْلِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (اس نے مجھے تعلیم دی) رَبِّیْ (میرے رب نے) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ تَرَکْتُ۔ تَرْکٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم خبر اِنَّ۔ (بیشک میں نے چھوڑ دیا ہے) مِلَّۃَ دین کی طرح اس دستور الٰہی کا نام ہے جو اللہ اپنے بندوں کے لئے جاری کرتا ہے (راغب) لیکن مجازاً اس کا اطلاق باطل مذہب پر بھی ہوتا ہے۔ دین اور ملت میں یہ فرق ہے کہ ملت کی اضافت صرف انبیاء کی طرف ہوتی ہے کسی غیر نبی یا اللہ کی طرف اس کی اضافت نہیں ہوتی۔ البتہ دین کا استعمال عام ہے ہر ایک کی طرف اس کی اضافت ہو سکتی ہے مِلَّۃَ مضاف قَوْمٍ مضاف الیہ مفعول بہ لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بفعل جملہ لا یؤمنون باللہ" قوم کی صفت ہے یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی قوم جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بِالْاٰخِرَةِ متعلق بِكٰفِرُوْنَ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب دوبارہ ضمیر سابق ضمیر کے لئے تاکید ہے كٰفِرُوْنَ۔ كَافِرٌ کی جمع كٰفِرُوْنَ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں)

قید خانہ میں تبلیغ کا آغاز

"یوسف نے کہا (گھبراؤ نہیں) قبل اس کے کہ تمہارا مقررہ کھانا تم تک پہنچے میں تمہارے خوابوں کا حال تمہیں بتادوں گا اس بات کا علم بھی من جملہ ان باتوں کے ہے جو مجھے میرے پروردگار نے تعلیم فرمائی ہیں۔ میں نے ان لوگوں کی ملت ترک کی جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں"

یوسفؑ نے انہیں بتایا کہ تمہارے خوابوں کی تعبیر میرے لئے مشکل نہیں اس کا علم مجھے میرے پروردگار نے عطا کیا ہے لیکن ایک ضروری بات تمہیں بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں اللہ اور آخرت پر یقین کامل رکھتا ہوں اور ایمان نہ رکھنے والوں سے بیزار ہوں یوسفؑ نے تعبیر بتانے سے پہلے یہ ضروری سمجھا کہ انہیں ایمان باللہ کی تعلیم دی جائے اور شرک سے منع کیا جائے تبلیغ حق کے اس کام کا آغاز قید خانہ ہی میں کر دیا گیا اور دونوں کو جو خواب کی تعبیر پوچھنے کے لئے اس کی بات توجہ سے سن سکتے تھے سب سے پہلے انہیں سے دعوت حق کا آغاز کیا (۳۷)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

وَاتَّبَعْتُ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (اور میں نے اتباع کیا۔ پیروی کی) مِلَّةَ مضاف اٰبَآءِیْ مضاف الیہ مفعول بہ (میں اپنے باپ دادا کے مذہب کی) اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ بدل (اور میں اپنے باپ دادا ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب کا پیرو ہوں) مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَنَا خبر مقدم اَنْ مصدریہ تُشْرِكَ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع متکلم (اور ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم شرک کریں) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) مِنْ شَيْءٍ مفعول بہ (کسی چیز کو) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا (یہ) مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ خبر (اللہ کے فضل سے ہے) عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بفضل اللہ (ہم پر) وَعَلَى النَّاسِ (اور لوگوں پر) علینا پر معطوف وَلٰكِنَّ حرف استدراک اَكْثَرَ النَّاسِ اسم لٰكِنَّ (اکثر لوگ) لَا نافیہ يَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لٰكِنَّ (لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے)

ملّتِ ابراہیمؑ کی پیروی

میں نے اپنے باپ دادوں یعنی ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کی ملّت کی پیروی کی ہم (اولاد ابراہیمؑ) ایسا نہیں کر سکتے کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک ٹھہرائیں یہ (ملّت) اللہ کا ایک فضل ہے جو اس نے ہم پر اور لوگوں پر کیا ہے لیکن اکثر آدمی ہیں جو اس (نعمت) کا شکر بجا نہیں لاتے" (۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ - يَا حرف ندا صَاحِبَيْ منادیٰ مضاف صَاحِبَيْ اصل میں صَاحِبَيْنِ تھا منادیٰ مضاف ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ آخر سے گر گیا۔ السِّجْنِ مضاف الیہ (اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو) ءَاَرْبَابٌ - ءَ ہمزہ استفہام تقریری کے لئے (کیا) اَرْبَابٌ - رَبٌّ کی جمع موصوف مبتدا مُّتَفَرِّقُوْنَ - مُتَفَرِّقٌ واحد تَفَرُّقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (الگ الگ - جُدا جُدا) صفت خَيْرٌ خبر (کیا الگ الگ خداوند اور آقا اچھے ہیں) اَمِ اللّٰهُ - اَمِ حرف عطف اللّٰهُ موصوف الْوَاحِدُ صفت اوّل (یا اللہ اکیلا) الْقَهَّارُ - قَهْرٌ سے صیغہ مبالغہ صفت ثانی زبردست غالب (یا اللہ جو واحد اور سب پر غالب ہے)

توحید کی تعلیم

"اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو کیا الگ الگ خداوند اور معبود اچھے ہیں یا اللہ جو واحد اور سب پر غالب ہے۔ یوسفؑ نے ملّت ابراہیمی کی مزید تشریح کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ مختلف آقاؤں اور معبودوں کی غلامی سے صرف ایک ایسی ہستی کی جو تمام کائنات کا مالک ہے اور سب پر غالب ہے ہی بہتر ہے۔ ایک اللہ کی غلامی اختیار کرنے سے تمام آقاؤں کی غلامی سے نجات مل سکتی ہے اور پھر کسی اور کی احتیاج باقی نہیں رہتی (۳۹)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

مَا تَعْبُدُوْنَ - مَا نافیہ تَعْبُدُوْنَ - عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نہیں عبادت کرتے ہو) مِنْ دُوْنِهٖ (اس کے علاوہ اس کو چھوڑ کر) اِلَّآ کلمہ حصر (مگر) اَسْمَآءً - (اِسْمٌ کی جمع مفعول (مگر صرف نام ہیں) سَمَّيْتُمُوْهَآ - تَسْمِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر "د" اشباع کا هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم نے ان کا نام رکھ لیا ہے) امام راغب لکھتے ہیں "مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ (کچھ نہیں پوجتے ہو سوائے اس کے مگر نام ہیں جو رکھ لئے ہیں تم نے) کے معنی یہ ہیں کہ جن ناموں کا تم ذکر کرتے ہو ان کے مسمیات نہیں ہیں بلکہ یہ اسمار ایسے ہیں جو بغیر مسمّٰی کے ہیں کیونکہ ان ناموں کے اعتبار سے بتوں کے بارے میں جو وہ اعتقاد رکھتے ہیں اس کی حقیقت ان میں پائی نہیں جاتی اس لئے یہ سب بے حقیقت نام ہیں اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَاٰبَآؤُكُمْ - وَ عاطفہ اٰبَآءٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور تمہارے باپوں نے) مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ - مَا نافیہ اَنْزَلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اللہ نے نہیں نازل کی) بِهَا (ان کے ساتھ - ان کے لئے) مِنْ سُلْطٰنٍ - سُلْطٰنٌ کے معنی حجت اور برہان کے ہیں (اللہ نے ان کے لئے کوئی دلیل و برہان نہیں اتاری) اِنِ نافیہ اَلْحُكْمُ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر (مگر) لِلّٰهِ خبر (نہیں ہے حکم مگر اللہ کے لئے) اَمَرَ - اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّا (اَنْ - لَا) اَنْ مصدریہ لَا ناہیہ (یہ کہ نہ) تَعْبُدُوْٓا عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عبادت کرو) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) اِيَّاهُ ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ (صرف اس کی) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلدِّیْنُ موصوف اَلْقَیِّمُ۔ قِیَامٌ مصدر سے صیغہ صفت مفرد مذکر اَلْقَیِّمُ بمعنی اَلْمُسْتَقِیْمُ یعنی ایسا دین جو دنیا اور آخرت کو درست کرنے والا ہے وَلٰکِنَّ کلمہ استدراک (اور لیکن) اَکْثَرَ (النَّاسِ اسم لٰکِنَّ (اکثر لوگ) لَا یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ

تم اس کے سوا جن ہستیوں کی بندگی کرتے ہو ان کی حقیقت اس سے زیادہ کیا ہے کہ محض چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے لئے کوئی سند نہیں اتاری۔ حکومت تو اللہ ہی کے لئے ہے اس کا فرمان یہ ہے کہ صرف اسی کی بندگی کرو اور کسی کی نہ کرو یہی سیدھا دین ہے مگر اکثر لوگ ایسے ہیں جو نہیں جانتے"

توحید کی مزید وضاحت کر دی گئی، کہ اللہ کے علاوہ جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ سب بے حقیقت چیزیں ہیں اللہ کے علاوہ اس کائنات میں تصرف کا کسی اور کو اختیار حاصل نہیں ہے دین قیم یہ ہے کہ "ان الحکم الا للہ" کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو اس بات کا حق حاصل نہیں کہ وہ اپنی طرف سے حکم دے (۴۱)

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ۝

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ۔ یَا کلمہ ندا صَاحِبَیْ منادیٰ تثنیہ مذکر مضاف السِّجْنِ مضاف الیہ (اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو) اَمَّا حرف شرط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وتفصیل (بہرحال) اَحَدُکُمَا (تم دونوں سے ایک) مبتداء فَیَسْقِیْ فِ رابطہ سَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (پس وہ پلائے گا) رَبَّهٗ (اپنے آقا کو) مفعول بہ اوّل خَمْرًا مفعول بہ ثانی (شراب) وَ اَمَّا حرف شرط وتفصیل الْاٰخَرُ مبتداء (اور دوسرا) فَیُصْلَبُ۔ صَلْبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (پس وہ سولی دیا جائے گا) فَتَاْكُلُ۔ اَکْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب پس کھائیں گے الطَّیْرُ۔ الطَّائِرٌ کی جمع فاعل (پرندے) مِنْ رَّاْسِهٖ (اسکے سر سے) قُضِیَ۔ قَضٰی مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (فیصلہ ہوچکا) اَلْاَمْرُ نائب فاعل (اس امر کا فیصلہ ہوچکا) الَّذِیْ موصول صفت اَمْرُ کی (وہ امر جو کہ) فِیْهِ (اس میں) تَسْتَفْتِیٰنِ۔ اِسْتِفْتَاءٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب (تم دونوں فتویٰ طلب کرتے ہو۔ تم دونوں سوال کرتے ہو)

قیدیوں کے خواب کی تعبیر

"اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو! اب اپنے خوابوں کا مطلب سن لو تم میں سے ایک آدمی (وہ ہے جس نے دیکھا کہ انگور نچوڑ رہا ہے) تو وہ (قید سے چھوٹ جائے گا اور بدستور سابق) اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا آدمی (وہ ہے جس نے دیکھا اس کے سر پر روٹی ہے اور پرندے روٹی کھا رہے ہیں) تو وہ سولی پر چڑھا دیا جائیگا اور پرندے اس کا سر (نوچ نوچ کر) کھائینگے جس بات کے بارے میں تم سوال کرتے ہو وہ فیصل ہوچکی اور فیصلہ یہی ہے"۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا فرعون نے سردار ساقی کو اس کے عہدے پر بحال کر دیا اور نان پزوں کے سردار کو قتل کر دیا گیا اور اس کی لاش درخت پر لٹکا دی گئی اس طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوسفؑ کی بتائی ہوئی تعبیر درست ثابت ہوئی۔ (۴۱)

وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ۝

وَقَالَ اور کہا اس نے (یوسفؑ نے) لِلَّذِیْ۔ لِ جار الَّذِیْ موصول (اس کے لئے) ظَنَّ۔ ظَنٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ کے معنی اعتقاد راجح کے ہیں اور کبھی یقین کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اکثر مقامات پر ظن بمعنی یقین کے استعمال ہوا ہے۔ اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر اسم نَاجٍ۔ نَجَاۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں نَاجِیٌ تھا خبر۔ مِّنْهُمَا ان دونوں میں سے (اور ان دونوں میں سے جس کے متعلق اسے یقین تھا کہ رہائی پائیگا اس سے کہا) اذْكُرْنِیْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر نَ وقایہ یٖ ضمیر واحد متکلم (میرا ذکر کیجیو) عِنْدَ رَبِّكَ (اپنے آقا کے پاس) فَاَنْسٰىهُ۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اس کو بھلا دیا) الشَّیْطٰنُ فاعل (شیطان نے) ذِكْرَ رَبِّهٖ ای ان یذکر لربہ (پس شیطان نے اسے اپنے آقا کے پاس ذکر کرنا بھلا دیا) فَلَبِثَ۔ لَبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس وہ ٹھہرا رہا۔ پڑا رہا) فِی السِّجْنِ (قید خانہ میں) بِضْعَ تین سے نو تک بعض نے کہا بِضْعَ تین سے دس تک کے لئے آتا ہے سِنِیْنَ۔ سَنَةٌ کی جمع کئی سال تک)

قیدیوں کی رہائی

"اور یوسفؑ جس آدمی کے لئے سمجھا تھا کہ نجات پائے گا اس سے کہا اپنے آقا کے پاس جب جاؤ تو مجھے یاد رکھنا (یعنی میرا حال اس سے ضرور کہہ دینا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن (حسب تعبیر کے مطابق اس نے نجات پائی تو) شیطان نے اسے یہ بات بھلا دی کہ اپنے آقا کے حضور پہنچ کر اسے یاد کرتا پس یوسفؑ کئی برس تک قید خانہ میں پڑا رہا

سردار ساقی حسب سابق اپنے عہدہ پر بحال ہو گیا لیکن وہ یوسفؑ کا ذکر کرنا بھول گیا جس پر کئی سال گزر گئے "اُذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ" کا مطلب یہ نہیں کہ میری رہائی کے بارے میں اس سے ذکر کرنا بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ قید میں جو تعلیم تمہیں دی گئی اور خواب کی بات بادشاہ تک لے جانا اور اسے تمام حالات سے آگاہ کرنا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا
مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
فَاَرْسِلُوْنِ ۝ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا
تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَا كُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ
فِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ
النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ
قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ
الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَن نَّفْسِهِ
وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ
بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ
اور کہا بادشاہ نے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں	سات بیل موٹے	کھاتے جاتے ہیں انکو
سَبْعٌ عِجَافٌ	وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ
سات دبلے	اور سات بالیں سبز	اور سات بالیں سوکھی	اے سردارو	جواب دو مجھ کو
فِيْ رُءْيَايَ	اِنْ كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾	قَالُوْٓا
میرے خواب کے بارے میں	اگر ہو تم	واسطے خواب کے	تعبیر کرتے	کہا انہوں نے
اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَمَا نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾
یہ ہیں	پریشان خواب	اور نہیں ہم	ساتھ تعبیر خوابوں پریشان کے	جاننے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الَّذِیْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَادَّكَرَ	بَعْدَ اُمَّةٍ
اور کہا اس شخص نے	کہ نجات پائی تھی	ان دونوں سے	اور یاد کیا	بعد مدت کے
اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِیْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ (۴۵)	یُوْسُفُ	اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ
میں خبر دوں گا تم کو	ساتھ تعبیر اسکی کے	پس بھیجو مجھ کو	اے یوسف	اے بڑے سچے
اَفْتِنَا	سَبْعِ بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ	یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ عِجَافٌ
جواب دے ہمیں	سات بیلوں	موٹے کے	کہ کھاتے ہیں انکو	سات دبلے
وَسَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّیْۤ	اَرْجِعُ
اور سات	بالیں سبز	اور سات خشک	تاکہ میں	پھر جاؤں
اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	یَعْلَمُوْنَ (۴۶)	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ
طرف لوگوں کے	تاکہ وہ	جانیں	کہا	کہ کھیتی کرو گے تم
سَبْعَ	سِنِیْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ
سات	سال	محنت سے	پس جو کچھ	کاٹو تم
فَذَرُوْهُ	فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ	اِلَّا قَلِیْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ (۴۷)
پس چھوڑ دو اسکو	بالیوں میں اسکی	مگر تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم
ثُمَّ	یَاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ
پھر	آویں گے	پیچھے اس کے	سات سال	سخت
یَاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا
کھا جاویں گے	جو کچھ	پہلے رکھا تھا تم نے	واسطے ان کے	مگر
قَلِیْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ (۴۸)	ثُمَّ	یَاْتِیْ
تھوڑا سا	جو کچھ	بچا رکھو تم	پھر	آوے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَامٌ فِيْهِ	يُغَاثُ النَّاسُ	وَفِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ (۴۹)
اس کے بعد	سال اس میں	مینہ برسائے جائینگے لوگ	اور اس میں	نچوڑیں گے
وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا
اور کہا	بادشاہ نے	کرے آؤ اسکو	میرے پاس	پس جب
جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ
آیا اسکے پاس	قاصد	کہا پھر جا	طرف	آقا اپنے کے
فَسْئَلْهُ	مَا بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ
پس پوچھ اس سے	کیا حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے
اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ (۵۰)	قَالَ
ہاتھ اپنے	تحقیق پروردگار میرا	مکر ان کے کو	جانتا ہے	کہا بادشاہ نے کہ
مَا خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ
کیا حال تھا تمہارا	جس وقت	بہلایا تم نے	یوسف کو	جان اُسکی سے
قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا عَلِمْنَا	عَلَيْهِ
کہا انہوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں جانی ہم نے	اور اس کے
مِنْ سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ
کچھ برائی	کہا	عورت	عزیز کی نے	اب
حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ
کھل گیا	حق	میں نے	بہلایا تھا اسکو	جان اُس کی سے
وَاِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ
اور تحقیق وہ	البتہ سچوں سے ہے	(کہا یوسف نے یہ تحقیقات کر لی ہے)	اسواسطے کہ جانے (عزیز یعنی خاوند اس کا)	کہ میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اِنَّ اللّٰهَ
نہیں	خیانت کی اس کی	غائبانہ	اور (جانے)	یہ کہ تحقیق اللہ
لَا يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾		
نہیں مطلب کو پہنچاتا	مکر	خیانت کرنیوالوں کا		

اور بادشاہ نے کہا میں نے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں انہیں سات دُبلی (گائیں) کھا گئی ہیں اور سات سبز خوشے اور (سات) خشک اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۴۳﴾ انہوں نے کہا پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر سے واقف نہیں ﴿۴۴﴾ اور اس نے جو ان دونوں (قیدیوں) میں سے رہا ہوا تھا کہا اور ایک مدت کے بعد اسے یاد آیا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا مجھے جانے دو ﴿۴۵﴾ یوسف اے صدیق ہمیں سات موٹی گائیوں کی تعبیر بتاؤ جنہیں سات دبلی گائیں کھا گئی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات اور خشک تاکہ میں لوگوں کی طرف لوٹ کر جاؤں تاکہ وہ جانیں ﴿۴۶﴾ (یوسف نے) کہا تم حسب معمول سات سال کھیتی کرو گے تو جو کچھ کاٹو اسے اپنے خوشہ میں ہی رہنے دو سوائے تھوڑے کے جس سے تم کھاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے وہ سب کچھ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے پہلے جمع کیا ہے سوائے تھوڑے کے جو تم محفوظ کر لو ﴿۴۸﴾ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں وہ (انگور بھی) نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لے آؤ سو جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے میرا پروردگار ان کی چال سے واقف ہے (۵۰) بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بے شک سچا ہے (۵۱) (یوسف نے کہا یہ اس لئے ہے کہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (۵۲)

تشریحات لغوی اور تفسیری مطالب

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيٓ أَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ قَالَ الْمَلِكُ (اور بادشاہ نے کہا) اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَرٰى۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم خبر اِنَّ (میں دیکھتا ہوں) سَبْعَ بَقَرٰتٍ۔ بَقَرَةٌ کی جمع سِمَانٍ جمع سَمِيْنَةٌ صفت (سات موٹی گائیں) يَّأْكُلُهُنَّ۔ اَكْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (کھاتی ہیں ان کو) سَبْعٌ عِجَافٌ جمع عَجْفَاءُ یہ جمع خلاف قیاس ہے (سات دبلی پتلی گائیں) وَسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ جمع سُنْۢبُلَةٌ مضاف الیہ (اور سات خوشے) خُضْرٍ۔ اَخْضَرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جمع سُنْبُلٰتٍ کی صفت (اور سات سبز خوشے) وَاُخَرَ۔ اُخْرٰی کی جمع (اور دوسرے) موصوف یٰبِسٰتٍ۔ یَابِسَۃٌ کی جمع۔ اسم فاعل جمع مؤنث صفت اُخْرٰی کی (اور دوسرے (سات) خشک) یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ۔ یٰٓاَیُّهَا مناد ہے (اے سردار و! اے اہل دربار) اَفْتُوْنِیْ۔ اِفْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" واحد متکلم (مجھ کو جواب دو، مجھ کو خبر دو) فِیْ رُءْیَایَ (میرے خواب کی) رُءْیَا اور رُءْیَۃٌ میں فرق ہے رُءْیَا خواب دیکھنے کو اور رُءْیَۃٌ بیداری میں دیکھنے کو کہتے ہیں۔ اِنْ شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) لِلرُّءْیَا (واسطے خواب کے) تَعْبُرُوْنَ۔ عِبَارَۃٌ مصدر سے جس کے معنے خواب کی تعبیر بیان کرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (تم تعبیر بیان کرتے ہو) عِبَارَۃٌ معنی پر دلالت کرنے والے الفاظ کو بھی کہتے ہیں۔

بادشاہ کا خواب

"اور پھر ایسا ہوا کہ (ایک دن) بادشاہ نے (اپنے تمام درباریوں کو جمع کرکے) کہا میں (خواب میں) کیا دیکھتا ہوں کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی انہیں سات دُبلی پتلی گائیں نگل رہی ہیں اور سات بالیں ہری ہیں اور سات دوسری سوکھی اے اہل دربار اگر تم خواب کا مطلب حل کر لیا کرتے ہو تو بتلاؤ میرے خواب کا کیا حال ہے"۔

کئی سال گذرنے کے بعد بادشاہ کو یہ عجیب خواب نظر آیا تو اس نے اپنے دربار کے تمام اہل علم و فضل سے اس کی تعبیر دریافت کی درباریوں میں سے کوئی بھی تسلی بخش جواب نہ دے سکا (۴۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝

قَالُوْٓا (انہوں نے کہا) اَضْغَاثُ۔ ضِغْثٌ کی جمع ہے اور ضِغْثٌ ایک چیز کے ایک حصّہ کو دوسرے حصّہ سے ملا دینے کے ہیں ایسی خوابیں جو بوجہ پریشانی ایک دوسرے سے مل گئی ہوں اَضْغَاثٌ کہلاتی ہیں باہم اختلاط کی وجہ سے تعبیر نہیں ہو سکتی اَحْلَامٍ۔ حِلْمٌ کی جمع ہے حِلْمٌ کے معنی ہیں جان غضب کے وقت نفس کو قابو میں رکھنے کے ہیں۔ حُلْمٌ کی جمع بھی اَحْلَامٌ آتی ہے جس کے معنی خواب ہیں اور حُلْمٌ بلوغت کو بھی کہتے ہیں۔ اَضْغَاثُ مضاف اَحْلَامٍ مضاف الیہ (پریشان خوابیں) وَمَا نافیہ نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم بِتَاْوِيْلِ مصدر مضاف اس کا مادہ اَوْلٌ ہے جس کے معنی اصل کی طرف لوٹنے کے ہیں اَلْاَحْلَامِ۔ حُلْمٌ کی جمع مضاف الیہ (خوابہائے پریشان کی تاویل سے) بِعٰلِمِيْنَ جمع عَالِمٌ اسم فاعل جمع مذکر (واقف اور جاننے والے نہیں ہیں)

درباریوں کا تعبیر سے عجز

"درباریوں نے (غور و فکر کے بعد) کہا یہ پریشان خواب و خیالات ہیں (کوئی ایسی بات نہیں جس کا کوئی خاص مطلب ہو) ہم سچے خوابوں کا مطلب تو حل کر سکتے ہیں لیکن پریشان خوابوں کا حل نہیں جانتے۔

بادشاہ کے درباری خواب کی تعبیر بیان کرنے میں ناکام رہے تو انہوں نے اسے خواب پریشان کا نام دے کر بادشاہ کے دل سے اس کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝

وَقَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اور کہا) اَلَّذِیْ موصول (اس نے جو) نَجَا۔ نَجَاۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (نجات پائی تھی) مِنْهُمَا (ان دو (قیدیوں) میں سے) وَادَّكَرَ۔ اِدِّكَارٌ ماضی واحد مذکر غائب (اور یاد آیا اُسے) اس کی اصل "اذ تکر" ہے ذال کو دال میں تبدیل کیا گیا اور "ت" کو دال میں پھر ادغام سے وَدَّكَرَ بنا۔ بَعْدَ مضاف اُمَّةٍ مضاف الیہ۔ اُمَّةٌ کے معنی مدت طویل۔ قوم۔ جماعت کے ہیں جہاں اُمَّةٌ کے معنی مدت کے ہوں گے وہاں اس کا مضاف محذوف ہوگا اور مضاف الیہ مضاف کے قائم مقام اَنَا ضمیر واحد متکلم اُنَبِّئُكُمْ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تم کو بتاؤں گا) بِتَاْوِیْلِهٖ (اس کی تاویل اس کی تعبیر) فَاَرْسِلُوْنِ۔ اَرْسَالٌ سے امر جمع مذکر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم محذوف ہے (پس تم مجھے بھیجو)

نجات پانیوالے قیدی کا حضرت یوسفؑ کے بارے میں بتانا

"اور جس آدمی نے (اُن) دو قیدیوں میں سے نجات پائی تھی اور جسے ایک عرصہ کے بعد (یوسفؑ کی) بات یاد آئی وہ (خواب کا معاملہ سُن کر) بول اُٹھا میں اس خواب کا نتیجہ تمہیں بتلا دوں گا تم مجھے (ایک جگہ) جانے دو"

جب نجات پانے والے قیدی کو پتہ چلا کہ تمام درباری بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتلانے میں ناکام رہے ہیں تو اس کا ذہن فوراً یوسفؑ کی طرف متوجہ ہوا اس نے بادشاہ کو پورا واقعہ سنایا اور کہا مجھے یوسفؑ کے پاس جانے دیا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وُہ یقیناً اس کی تعبیر بتائے گا۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

يُوْسُفُ منادیٰ مفرد حرفِ ندا محذوف (اے یوسف) اَيُّهَا نداالصِّدِّيْقُ منادیٰ (اے صدیق) اَفْتِنَا۔ اِفْتَاءٌ سے جس کے معنی فتویٰ دینے اور مشکل احکام کا جواب دینے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (تو ہمیں بتا) فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ بَقَرَةٌ کی جمع موصوف سِمَانٍ۔ سَمِيْنَةٌ کی جمع صفت (سات موٹی گائیوں کے بارے میں) يَّاْكُلُهُنَّ۔ يَاْ كُلُ۔ اَكْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (کہ کھاتی ہیں) اُن کو سَبْعٌ عِجَافٌ۔ عَجْفٌ کی جمع (دبلی پتلی گائیں) وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ۔ سُنْۢبُلَةٌ کی جمع موصوف خُضْرٍ صفت (سات سبز اور ہرے خوشے) وَّاُخَرَ موصوف يٰبِسٰتٍ۔ يَابِسَةٌ کی جمع (اور دوسرے سات خشک) لَعَلِّيْ۔ لَعَلَّ مترجی مشبہ بالفعل ی واحد متکلم اس کا اسم (ہو سکتا ہے کہ میں) اَرْجِعُ۔ رُجُوْعٌ۔ رَجْعٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں لوٹ کر آؤں) اِلَى النَّاسِ (لوگوں کی طرف) لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ (تاکہ وُہ) يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ جان لیں)

سردار ساقی کا حضرت یوسفؑ سے خواب کی تعبیر دریافت کرنا

(چنانچہ وُہ قید خانے میں آیا اور کہا) اے یوسفؑ اے مجسم سچائی اس (خواب)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاہیں حل بتا کہ سات موٹی تازی گائیوں کو سات دبلی پتلی گائیں نگل رہی ہیں اور سات بالیں ہری ہیں اور سات سوکھی تاکہ (ان) لوگوں کے پاس واپس جاسکوں (جنہوں نے مجھے بھیجا ہے کیا عجب ہے وہ (تمہاری قدر و منزلت) معلوم کرلیں"

نجات پانے والا قیدی یوسف کے پاس آیا اور خواب بیان کرنے کے بعد تعبیر دریافت کی۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝

قَالَ (یوسفؑ نے) کہا تَزْرَعُوْنَ۔ زَرْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کاشت کروگے) سَبْعَ سِنِيْنَ۔ سَنَةٌ کی جمع ظرف متعلق تَزْرَعُوْنَ (سات سال تک) دَاَبًا۔ دَاَبَ يَدْاَبُ کا مصدر ہے جس کے معنی لگاتار کسی کام میں لگنے اور مشقت برداشت کرنے کے ہیں۔ اسی بنا پر اس کا استعمال عادت اور طریقہ کے معنی میں ہوتا ہے (حسب معمول) فَمَا موصول حَصَدْتُّمْ حَصَدَ يَحْصُدُ حَصَادٌ مصدر ہے جس کے معنی کھیتی کاٹنے کے ہیں ماضی جمع مذکر حاضر (پس جو کچھ تم کاٹو) فَذَرُوْهُ۔ ذَرَا يَذْرَءُ ذَرْوًا مصدر سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس چھوڑ دو اسے) فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ (اپنے خوشہ میں) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) قَلِيْلًا مستثنیٰ (مگر تھوڑا) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس میں سے جو) تَاْكُلُوْنَ۔ اَكَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کھاتے ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بادشاہ کے خواب کی تعبیر

"یوسفؑ نے کہا (اس خواب کی تعبیر اور اس کی بنا پر جو تمہیں کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ) سات برس تک تم لگاتار کھیتی کرتے رہو گے (ان برسوں میں خوب بڑھتی ہوگی) (جب فصل کاٹنے کا وقت آیا کرے تو) جو کچھ کاٹو اسے اس کی بالیوں میں ہی رہنے دو (تاکہ اناج سڑے گلے نہیں) اور صرف اتنی مقدار الگ کر لیا کرو جو تمہارے کھانے کے لئے (ضروری) ہو۔ گویا سات موٹی گائیں سے مراد سات برس تک اچھی فصل کا ہونا ہے"

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے يَأْتِيْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پھر آئے گا) مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ (اس کے بعد یعنی خوش حالی کے سالوں کے بعد) سَبْعٌ شِدَادٌ۔ سَبْعٌ کی صفت ہے شَدِيْدٌ کی جمع (سخت۔ زبردست) (پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے) يَّأْكُلْنَ اَكْلٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب (کھالیں گے وہ) مَا موصول (جو) قَدَّمْتُمْ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے پہلے سے رکھ چھوڑا ہوگا) لَهُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (ان کے لئے) اِلَّا کلمہ حصر قَلِيْلًا مستثنیٰ (مگر تھوڑا سا) مِّمَّا (اس میں سے جو) تُحْصِنُوْنَ۔ اِحْصَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم بچائے رکھو۔ روکے رکھو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سات قحط کے سال

"پھر اس کے بعد سات بڑے سخت مصیبت کے برس آئیں گے جو وہ سب ذخیرہ کھا جائیں گے جو تم نے (اس طرح) پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا مگر ہاں تھوڑا سا جو تم روک رکھو گے بچ رہے گا۔

بادشاہ کے خواب میں سات دبلی گائیں سے سات قحط کے سال مراد ہیں ان سات سالوں میں سابقہ خوش حالی کے سات سالوں کا ذخیرہ ختم ہو جائے گا

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے يَأْتِيْ - اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پھر آئے گا) مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ (اس کے بعد یعنی مصیبت کے سالوں کے بعد عَامٌ (ایک سال) فِيْهِ (اس میں) يُغَاثُ - غَيْثٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (مینہ برسایا جائیگا) النَّاسُ نائب فاعل (لوگوں پر) وَفِيْهِ (اور اس میں) يَعْصِرُوْنَ - عَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ اس سے نچوڑیں گے) "سَنَةٌ" کا استعمال زیادہ تر ایسے سال پر ہے جس میں خشکی اور شدت ہو اور "عام" کا اس پر جس میں بارش اور خوشحالی ہو۔

خوش حالی کا سال

"پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئیگا کہ لوگوں پر خوب بارش بھیجی جائیگی لوگ اس میں (پھلوں اور دانوں) سے عرق اور تیل نکالیں گے" (۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝

وَقَالَ الْمَلِكُ (اور بادشاہ نے کہا) اِئْتُوْنِیْ بِهٖ - اِتْیَانٌ مصدر سے امر جمع مذکر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (اسے میرے پاس لاؤ) فَلَمَّا (پس جب) جَآءَهُ - مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول الرَّسُوْلُ فاعل (پس جب اس کے پاس قاصد آیا) قَالَ (یوسفؑ نے کہا) اِرْجِعْ - رُجُوْعٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو واپس جا) اِلٰی رَبِّكَ (اپنے آقا کے پاس) فَسْئَلْهُ - سَوَالٌ سے امر واحد مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اس سے سوال کر) مَا استفہامیہ بَالُ مضاف النِّسْوَةِ مضاف الیہ (کیا حال ہے ان عورتوں کا) الَّتِیْ اسم واحد مؤنث قَطَّعْنَ - قَطْعٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب (جنہوں نے کاٹے) اَیْدِیَهُنَّ جمع یَدٌ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (اپنے ہاتھوں کو) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ اسم اِنَّ (بے شک میرا پروردگار) بِكَیْدِهِنَّ (ان کے مکر اور چال سے) عَلِیْمٌ - عِلْمٌ سے صفت مشبہ (خوب جاننے والا ہے) خبر اِنَّ

حضرت یوسفؑ کیلئے مژدہ رہائی لیکن تحقیقات کے بغیر باہر آنے سے انکار

"(جب اس آدمی نے یہ بات بادشاہ تک پہنچائی تو بادشاہ نے کہا یوسفؑ کو (فوراً) میرے پاس لاؤ لیکن جب (بادشاہ) کا قاصد یوسفؑ کے پاس پہنچا تو اس نے کہا (میں یوں نہیں جاؤں گا) تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور (میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف سے) دریافت کرو ان عورتوں کا معاملہ کیا تھا جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے (میں چاہتا ہوں پہلے اس کا فیصلہ ہو جائے) جیسی کچھ مکاریاں انہوں نے کی تھیں میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے"

جب سردار ساقی نے حضرت یوسفؑ کا جواب بادشاہ کو سنایا تو تعبیر سے مطمئن ہوا اور فوراً حضرت یوسفؑ کو دربار میں لانے کا حکم دیا لیکن حضرت یوسفؑ نے بادشاہ کو کہلا بھیجا کہ پہلے میرے معاملہ کی تحقیقات کر لی جائے کہ مجھے قید میں کیوں ڈالا گیا چنانچہ بادشاہ نے تمام عورتوں کو طلب کیا جنہوں نے عزیز کی بیوی کی ہمنوائی کی تھی۔ (۵۰)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۖ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

قَالَ (بادشاہ نے کہا) مَا اسم استفہام مبتداء خَطْبُكُنَّ۔ خَطْبٌ مضاف كُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ خبر خَطْبٌ امر عظیم کو کہتے ہیں جس میں ایک دوسرے سے بہت خطاب ہو (کیا معاملہ تھا تمہارا) اِذْ ظرف رَاوَدْتُّنَّ مُرَاوَدَةٌ جس کے معنی دوسرے کو کسی کام پر جس کے کرنے کا وہ ارادہ نہ رکھتا ہو پھسلانے اور آمادہ کرنے اور اس کے متعلق گفت و شنید کرنے کے ہیں ماضی جمع مؤنث حاضر جب تم نے پھسلایا يُوْسُفَ مفعول بہ (یوسف کو) عَنْ نَّفْسِهٖ (اس کی جان سے) قُلْنَ۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب (انہوں نے کہا) حَاشَ لِلّٰهِ۔ حَاشَ کا مطلب تنزیہ اور استثنیٰ ہے اسم فعل ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پاکی ہے اللہ کے لئے) مَا نَافِيهِ عَلِمْنَا۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم نہیں جانتے ہم نے عَلَيْهِ (اس پر) مِنْ سُوْءٍ (کسی قسم کی برائی) قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ (عزیز کی بیوی نے کہا) اَلْئٰنَ ظرف زمان مبنی بر فتح (اب) حَصْحَصَ۔ حَصْحَصَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب حَصَّ کے معنی قطع کرنا ہیں اور حَصْحَصَ کے معنی ہیں ایک امر بالکل کھل گیا اور جس نے اسے مغلوب کیا ہوا تھا وہ دُور ہوگئی حَصْحَصَ الْحَقُّ (حق واضح ہوگیا) اَنَا ضمیر واحد متکلم رَاوَدْتُّهٗ۔ مُرَاوَدَةٌ سے ماضی واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول میں نے اسے پھسلایا تھا عَنْ نَّفْسِهٖ (اس کی جان سے) وَاِنَّهٗ اِنَّ مُشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَمِنَ۔ لَ تاکید مِنْ جار الصّٰدِقِيْنَ۔ الصَّادِقُ کی جمع (اور یقیناً وہ سچوں میں سے ہے)

بادشاہ کے سامنے عزیز کی بیوی سمیت تمام عورتوں کا یوسفؑ کی بے گناہی کا اقرار

(اس پر) بادشاہ نے (ان عورتوں کو بلایا اور کہا صاف صاف بتلاؤ تمہیں کیا معاملہ پیش آیا تھا جب تم نے یوسفؑ پر ڈورے ڈالے تھے کہ اسے اپنی طرف مائل کر لو" وہ بولیں" حاشَ لِلّٰہ ہم نے اس میں برائی کی کوئی بات نہیں پائی یہ سُن کر عزیز کی بیوی بھی (بے اختیار بول اٹھی جو حقیقت تھی وہ اب ظاہر ہوگئی ہاں وہ میں ہی تھی جس نے یوسفؑ پر ڈورے ڈالے کہ اپنا دل ہار بیٹھے بلاشبہ وہ (اپنے بیان میں) بالکل سچا ہے"

دعوت میں اپنے ہاتھوں کو زخمی کرنے والی عورتوں نے بادشاہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے اقرار کیا کہ یوسفؑ میں کوئی برائی نہیں ہم اس کی پاکی کی گواہی دیتی ہیں اس پر عزیز کی بیوی نے بھی سرور بار اعلان کیا کہ قصور میرا ہے وہ بے جرم اور راست باز ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا (یعنی قاصد کو واپس بھیجنے اور اپنی برات کے اظہار کی بات میں نے (پہلے کی) لِيَعْلَمَ - لِ تعلیل یَعْلَمَ - عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ وہ جان لے) اَنِّيْ اَنَّ مشبہ بالفعل "یْ" واحد متکلم اسم اَنَّ - لَمْ اَخُنْهُ خِيَانَةً مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (میں نے اس کی خیانت نہیں کی) بِالْغَيْبِ متعلق بفعل خبر اِنَّ (اس کی غیر حاضری اور پس پشت) وَاَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ لَا يَهْدِيْ - هِدَايَةٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (ہدایت نہیں دیتا) كَيْدَ مضاف الْخَآئِنِيْنَ الْخَآئِنٌ کی جمع مضاف اللہ (خیانت کرنے والوں کی چال کو)

یوسفؑ کی برّیت

یہ میں نے اسلئے کہا کہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں پر کبھی (کامیابی کی) راہ نہیں کھولتا۔ جمہور مفسرین کی رائے یہ ہے کہ حضرت یوسفؑ نے رہائی سے قبل اپنی برّیت کے معاملہ کی وضاحت ضروری خیال کی اسی لئے بادشاہ کے لئے کہلوا بھیجا کہ ان عورتوں سے پوچھا جائے جب ان عورتوں نے اور خود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزیز کی بیوی نے بھی آپ کی بے گناہی کی شہادت دے دی تو آپ نے فرمایا کہ یہ وضاحت میں نے اس لئے کرائی تاکہ بادشاہ کو معلوم ہو جائے کہ عزیز کے معاملہ میں۔ میں قطعی طور پر بے قصور تھا اور میں نے اس کے حقوق میں کسی قسم کی خیانت سے کام نہیں لیا تھا مجھے یقین تھا کہ اللہ خیانت کرنیوالوں کو فلاح عطا نہیں کرتا۔ بعض کی رائے ہے کہ آیت ۵۲ کا بیان عزیز کی بیوی کا ہے۔ کہ میں نے اس کی غیر حاضری میں خیانت سے کام نہیں لیا لیکن اس کا ضعف ظاہر ہے اس سے قبل وہ اپنے شوہر اور خود حضرت یوسفؑ کے معاملہ میں خیانت سے کام لے چکی تھی۔

اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ عَشَرَ (۱۳)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَالَ
الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ
قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ
اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا
حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوْٓءِ
اور نہیں پاک ٹھہراتا میں	جان اپنی کو	تحقیق جی	البتہ حکم کرنیوالا ہے	ساتھ برائی کے
اِلَّا مَا رَحِمَ	رَبِّيْ	اِنَّ رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۵۳)
مگر جو رحم کرے	رب میرا	تحقیق رب میرا	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے
وَقَالَ الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖٓ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ
اور کہا بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو	چنتا ہوں میں اسے	واسطے جان اپنی کے
فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ اِنَّكَ	الْيَوْمَ لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ
پس جب	باتیں کیں اس نے	کہا تحقیق تو	آج نزدیک ہمارے	مرتبے والا
اَمِيْنٌ (۵۴)	قَالَ اجْعَلْنِيْ	عَلٰى	خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ
امانت والا ہے	کہا مقرر کر مجھے	اوپر	خزانوں	زمین کے
اِنِّيْ	حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ (۵۵)	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا
تحقیق میں	نگہبانی کرنے کو	خوب جاننے والا ہوں	اور اسی طرح	جگہ دی ہم نے
لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ
واسطے یوسفؑ کے	زمین میں	کہ جگہ پکڑتا تھا	اس میں سے	جہاں
يَشَآءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَلَا نُضِيْعُ
چاہتا تھا	پہنچاتے ہیں ہم	رحمت اپنی	جس کو چاہیں	اور نہیں ضائع کرتے ہیں
اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ (۵۶)	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ
اجر	نیکی کرنیوالوں کا	اور البتہ اجر	آخرت کا	بہتر ہے
لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (۵۷)
واسطے ان لوگوں کے	کہ ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں ٹھہراتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی کا حکم دیتا رہتا ہے سوائے اس کے کہ جس پر میرا رب رحم کرے بیشک میرا رب حفاظت کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے (۵۳) بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب اس سے گفتگو کی تو کہا آج تو ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو (۵۴) (یوسفؑ نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے (بھی) واقف ہوں (۵۵) اور اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک مصر میں جگہ دی اور وہ اس میں جہاں چاہتا تھا اختیار رکھتا تھا ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں پہنچاتے ہیں اور ہم احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (۵۶) اور بلاشبہ آخرت کا اجر انکے لئے بہتر ہے جو ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں (۵۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَمَا۔ واؤ حالیہ مَا نافیہ اُبَرِّئُ۔ تَبْرِئَۃٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (اور میں بری قرار نہیں دیتا اور میں پاک نہیں ٹھہراتا) نَفْسِيْ۔ نَفْسٌ مضاف یٔ واحد متکلم مضاف الیہ (اپنے نفس کو) مفعول بہ اِنَّ مشبہ بالفعل النَّفْسَ اسم اِنَّ۔ لَاَمَّارَةٌ۔ لَ تاکید اَمَّارَةٌ۔ اَمْرٌ مصدر سے فَعَّالَةٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (البتہ بڑا حکم دینے والا ہے) بِالسُّوْٓءِ جار مجرور متعلق بِاَمَّارَةٌ خبر اِنَّ (ساتھ برائی کے) اِلَّا کلمہ استثنیٰ (مگر) مَا مصدریہ بھی ہو سکتا ہے اور مَا بمعنی مَنْ بھی ہو سکتا ہے رَحِمَ۔ رَحْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف یٔ واحد متکلم مضاف الیہ (مگر جس پر میرا رب رحم کرے) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّيْ اسم اِنَّ (بیشک میرا رب) غَفُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمٌ سے صفت مشبہ (رحم کرنے والا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رحم کے بغیر نفس امارہ سے بچنا مشکل ہے

"اور میں اپنے نفس کی پاکی کا دعویٰ نہیں کرتا۔ آدمی کا نفس تو اسے برائی کی طرف بڑا ہی ابھارنے والا ہے (اس کے غلبہ سے بچنا آسان نہیں) مگر ہاں اس حال میں کہ میرا پروردگار رحم کرے بلاشبہ میرا پروردگار بڑا ہی بخشنے والا بڑا ہی رحم کرنے والا ہے۔ حضرت یوسفؑ نے اپنی بریت کی وضاحت کے بعد یہ خیال کیا کہ اپنے نفس کے تزکیہ کا اظہار اللہ کے نزدیک پسندیدہ نہیں جیسے کہ ارشاد ہے "اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ" اور میں نے جو کچھ کیا ضرورت کی بنا پر کیا تو فرمایا وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ "کہ یہ پروردگار عالم کا فضل و کرم تھا جس نے مجھے برائی سے دُور رکھا وگرنہ تو نفس انسانی تو برائی کو قبول کرنے پر ہر وقت آمادہ رہتا ہے۔ نفس انسانی کے تین مدارج اور حالتیں ہیں۔ پہلا درجہ اَمّارہ کہلاتا ہے عام طور پر نفس انسانی اَمّارۃ بالسوء یعنی بُرے کاموں کا حکم دیتا ہے اور دوسرا درجہ نفس لوّامہ کہلاتا ہے جب برائی سے بچنے کے لئے انسان نفس کے تقاضے کو پورا نہ کرے اور اللہ کی طرف رجوع کرے تو یہ درجہ حاصل ہوتا ہے۔ تیسرا درجہ نفس مطمئنہ کا ہے جب مجاہدات اور دل میں ایمان و یقین کے پیدا ہونے پر یہ حالت ہو جائے کہ نفس برائی سے کلی طور پر اجتناب کرنے لگے تو یہ درجہ حاصل ہو جاتا ہے انسان کے لئے یہ بلند ترین درجہ ہے۔"

بعض کا خیال ہے کہ "وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ" عزیز کی بیوی کا قول ہے اور سابقہ آیت میں "اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ" کی ضمیر یوسف کی راجع ہے یعنی میں اپنی غلطی کا صاف اقرار اس لئے کرتی ہوں کہ یوسفؑ کو معلوم ہو جائے کہ میں نے انکی عدم موجودگی میں کوئی غلطی نہیں کی تھی لیکن ایسی عورت جس نے ساری زندگی معصیت میں گزاری ہو اسکی زبان سے یہ بات عجیب و بعید دکھائی دیتی ہے (۵۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

وَعاطفہ قَالَ الْمَلِكُ فعل وفاعل (بادشاہ نے کہا) ائْتُونِي۔ اِتْيَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر ن" وقایہ ی" ضمیر واحد متکلم (میرے پاس لاؤ) بِهِ (اس کو) أَسْتَخْلِصْهُ۔ اِسْتِخْلَاصٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم ؛ ضمیر واحد مذکر غائب (میں اس کو خالص کر رکھوں) لِنَفْسِي (اپنی جان کیلئے) فَلَمَّا ظرف زمان (پس جب) كَلَّمَهُ۔ تَكْلِيمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ؛ ضمیر واحد مذکر غائب (پھر جب اس سے گفتگو کی) قَالَ (بادشاہ نے کہا) إِنَّكَ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم إِنَّ (بے شک تو) الْيَوْمَ ظرف (آج) لَدَيْنَا۔ لَدَىٰ ظرف مکان مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے، پاس) مَكِينٌ۔ كَوْنٌ مصدر سے صفت مشبہ (عزت والا۔ مرتبے والا) أَمِينٌ۔ أَمْنٌ اور أَمَانَةٌ سے اسم فاعل (امانت دار)

یوسفؑ کا مقرب اور امین بننا

اور پھر بادشاہ نے حکم دیا یوسفؑ کو میرے پاس لاؤ کہ خاص اپنے (کاموں) کے لئے مقرر کروں پھر جب اس سے گفتگو کی کہا تو آج ہمارے ہاں بڑا صاحب اقتدار اور امانت دار انسان ہے۔ جب بادشاہ پر تحقیقات کا نتیجہ ظاہر ہو گیا تو بادشاہ کا اشتیاق بڑھ گیا اس نے خیال کیا جس شخص کی راست بازی کا یہ حال ہے یقیناً امور سلطنت میں اس سے بڑھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کون موزوں ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یوسف آتے اور اس نے انہیں ایک مقتدر اور امانت دار شخص پایا۔

اور ان کی اہلیت کی بنا پر حضرت یوسفؑ کو اپنا مغرب اور مشیر خصوصی مقرر کر لیا (۵۴)

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝

قَالَ (یوسفؑ نے کہا) اجْعَلْنِيْ۔ جَعْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (مجھ کو مقرر کر دے) عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ۔ خَزَآئِنِ۔ خَزِيْنَةٌ کی جمع۔ مضاف مجرور الْاَرْضِ مضاف الیہ (زمین کے خزانوں پر) اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل "ی" واحد متکلم اسم اِنَّ (بے شک میں) حَفِيْظٌ۔ حِفْظٌ سے فَعِيْلٌ بمعنی فاعل (نگہبان) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ (جاننے والا)

یوسفؑ کا خزائن الارض کا مختار بننا

یوسفؑ نے کہا "مملکت کے خزانوں پر مجھے مختار بنا دیجئے میں حفاظت کر سکتا ہوں اور میں اس کام کا جاننے والا ہوں" (چنانچہ بادشاہ نے انہیں مملکت کا مختار کر دیا) بادشاہ نے حضرت یوسفؑ سے اپنے خواب کی تعبیر کے مطابق آنے والی مصیبت کے بارے میں دریافت کیا کہ اس کا تدارک کس طرح کیا جا سکتا ہے حضرت یوسفؑ نے کہا کہ ملک کی آمدنی کے تمام وسائل میرے سپرد کر دیئے جائیں میں علم و بصیرت کے ساتھ اسکی حفاظت کر سکتا ہوں چنانچہ بادشاہ نے ایسا ہی کیا۔ مملکت کی فلاح و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہبود کے لئے ضروری ہے کہ اس کا نگران حفیظ بھی ہو یعنی بددیانت نہ ہو اور علیم بھی ہو یعنی امور مملکت سے اچھی طرح باخبر ہو۔"

حضرت یوسفؑ خزائن الارض کا مختار بنا اس لئے تھا کہ وہ خود عقل اور حسن تدبیر سے آنے والے وقت میں لوگوں کے کام آسکیں (۵۵)

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَكَذٰلِكَ۔ "ای مثل ذلك" کی تشبیہ کے لئے اسم اشارہ (اور اسی طرح) مَكَّنَّا۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے با اقتدار بنایا) لِيُوْسُفَ (یوسفؑ کو) فِي الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) يَتَبَوَّاُ۔ تَبَوُّءٌ (باب تفعیل سے) مضارع واحد مذکر غائب (جگہ پکڑے) مِنْهَا (اس میں سے) حَيْثُ ظرف مکان مبنی بر ضمہ (جہاں۔ جس جگہ) يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ چاہتا ہے) نُصِيْبُ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم پہنچاتے ہیں) بِرَحْمَتِنَا (اپنی رحمت سے) مَنْ مفعول نَّشَآءُ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (جسے ہم چاہتے ہیں) وَلَا نُضِيْعُ۔ اِضَاعَةٌ مصدر سے مضارع منفی جمع متکلم۔ (اور ہم ضائع نہیں کرتے) اَجْرَ مضاف الْمُحْسِنِيْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ کی جمع مضاف الیہ مفعول (احسان کرنے والوں کا اجر)

سرزمین مصر میں حضرت یوسفؑ کا اقتدار

"اور دیکھو اس طرح ہم نے سرزمین مصر میں یوسفؑ کے قدم جما دیئے کہ جس جگہ سے چاہے حسب مرضی رہنے سہنے کا کام لے ہم جسے چاہتے ہیں (اسی طرح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی رحمت سے فیض یاب کر دیتے ہیں اور نیک عملوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتے۔

حضرت یوسفؑ مصر میں ایک غلام کی حیثیت سے آئے اور عزیز کی نگاہ میں ایسے معزز ہوئے کہ اس نے اپنی بیوی سے کہا" اکرمی مثواہ عسی ان ینفعنا او نتخذہ ولدا" پھر ایک عظیم ابتلاء سے گزر کر جیب قید خانہ سے باہر آئے تو پورے ملک کا اقتدار انہیں حاصل تھا۔ اور بادشاہ نے تمام امور سلطنت ان کے سپرد کر دیئے تھے یہ تھا حق پر قائم رہنے کا اجر جو حضرت یوسفؑ کو عطا ہوا۔ (۵۶)

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

وَلَاَجْرُ۔ لَ ابتدائیہ تاکید کے لئے اَجْرُ مبتدا مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ (اور البتہ آخرت کا اجر) خَيْرٌ۔ خبر (بہتر ہے) لِّلَّذِيْنَ (ان کے لئے) اٰمَنُوْا ایمان سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے) وَكَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں)

اہل تقویٰ کیلئے اجر آخرت کہیں بہتر ہے

اور جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور بدعملیوں سے بچتے رہے ان کے لئے تو آخرت کا اجر اس سے کہیں بہتر ہے یعنی دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر عطا کرتا ہے۔

جیسے حضرت یوسفؑ کو حق و صداقت پر قائم رہنے کی وجہ سے اللہ نے مملکت مصر کا اقتدار اعلیٰ عطا کیا لیکن آخرت کا اجر اس دنیوی اجر سے کہیں اعلیٰ و ارفع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عطا کرتا ہے۔ (۵،۷)

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ
وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ
قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا
تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ
وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا
اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا
اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ
مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ
اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا
فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ
وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى
تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ
وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ
يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ
نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وَجَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ
اور آئے	بھائی	یوسفؑ کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے
فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَلَمَّا
پس پہچانا ان کو	اور وُہ	واسطے اسکے	ناشناس تھے	اور جب
جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ
تیار کیا واسطے انکے	سامان اُن کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ
اپنا	جو باپ تمہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم	کہ میں
اُوْفِ	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ(۵۹)
پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں	بہتر	مہمانی کرنیوالا ہوں
فَاِنْ لَّمْ	تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا كَيْلَ	لَكُمْ
پس اگر نہ	لاؤ گے تم میرے پاس	اس کو	پس نہیں ماپ	واسطے تمہارے
عِنْدِيْ	وَلَا	تَقْرَبُوْنِ(۶۰)	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ
نزدیک میرے	اور نہ	پاس آؤ میرے	کہا انہوں نے	شتاب بہلاویں گے
عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ(۶۱)	وَقَالَ
اس سے	باپ اس کے کو	اور ہم	البتہ کرنیوالے ہیں	اور کہا
لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
واسطے جوانوں اپنے کے	رکھ دو	پونجی اُن کی	بوریوں ان کی میں	شاید کہ وہ
يَعْرِفُوْنَهَا	اِذَا انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ(۶۲)
پہچانیں اسکو	جب پھر جاویں	طرف لوگوں اپنے کے	شاید وہ	پھر آویں
فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
پس جب	پھر آئے	طرف باپ اپنے کے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے
مُنِعَ	مِنَّا الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
منع کیا گیا ہے	ہم سے ماپ	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو
نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ(۶۳)	قَالَ
کہ ہم غلہ لاویں	اور ہم	واسطے اس کے	البتہ نگہبان ہیں	کہا اس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ
نہیں	امانتدار جانتا میں تمکو	اوپر اس کے	مگر	جیسے کہ
اٰمَنْتُكُمْ	عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ
امانتدار جانتا تھا میں تمکو	اوپر	بھائی اس کے	پہلے اس سے	پس اللہ
خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّهُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ (٦٤)
بہتر	محافظت کرنیوالا	اور وہ	بہت رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے
وَلَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ
اور جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی	پونجی اپنی
رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا
پھیری گئی ہے	طرف ان کے	کہا انہوں نے	اے باپ میرے	کیا
نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا
چاہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی	طرف ہمارے
وَنَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ
اور لا دیجئے ہم	واسطے لوگوں اپنے کے	اور محافظت کرینگے	بھائی اپنے کی	اور زیادہ لاویں گے ہم
كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ (٦٥)
بوجھ	ایک اونٹ کا	یہ	غلہ ہے	آسان
قَالَ	لَنْ اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ
کہا اس نے	ہرگز نہ بھیجونگا اسکو	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ	دو تم مجھ کو
مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖٓ	اِلَّآ
قول	اللہ کا	البتہ لاؤ گے تم	اس کو	مگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	یُّحَاطَ	بِکُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْہُ
یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم میں	پس جب	دیا اس کو
مَوْثِقَھُمْ	قَالَ	اللّٰہُ	عَلٰی	مَا
عہد اپنا	کہا	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ
نَقُوْلُ	وَکِیْلٌ ﴿۶۶﴾	وَ قَالَ	یٰبَنِیَّ	لَا تَدْخُلُوْا
ہم کہتے ہیں	کارساز ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	مت داخل ہو جیو
مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ		وَّادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ	
ایک دروازے سے		اور داخل ہو جیو	دروازوں متفرق سے	
وَمَآ	اُغْنِیْ	عَنْکُمْ	مِّنَ اللّٰہِ	مِنْ شَیْءٍ
اور نہیں	کفایت کرتا میں	تم کو	اللہ کی طرف سے	کچھ نہیں
اِنِ الْحُکْمُ	اِلَّا لِلّٰہِ	عَلَیْہِ	تَوَکَّلْتُ	وَعَلَیْہِ
حکم	مگر واسطے اللہ کے	اوپر اُسی کے	توکل کیا میں نے	اور اوپر اسی کے
فَلْیَتَوَکَّلِ	الْمُتَوَکِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَیْثُ
پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنیوالے	اور جب	داخل ہوئے	جیسے کہ
اَمَرَھُمْ	اَبُوْھُمْ	مَا کَانَ	یُغْنِیْ	عَنْھُمْ
حکم کیا تھا انکو	باپ ان کے نے	نہ تھا کہ	کفایت کرے	اُن کو
مِّنَ اللّٰہِ		مِنْ شَیْءٍ	اِلَّا	حَاجَۃً
اللہ سے		کچھ	مگر	ایک حاجت تھی
فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ		قَضٰىھَا	وَاِنَّہٗ	لَذُوْ عِلْمٍ
یعقوبؑ کے دل میں کہ		پورا کیا اس نے اسے	اور تحقیق وہ	صاحب علم تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَعْلَمُونَ (۶۸)	أَكْثَرَ النَّاسِ	وَلَٰكِنَّ	عَلَّمْنَٰهُ	لِّمَا
نہیں جانتے (۶۸)	اکثر لوگ	ولیکن	کہ سکھایا تھا ہم نے اس کو	واسطے اس چیز کے

اور یوسفؑ کے بھائی (کنعان سے) غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے ان کو پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچان سکے (۵۸) اور جب انہیں ان کا سامان دے کر تیار کر دیا کہا اپنے اس بھائی کو بھی میرے ساتھ لاؤ جو تمہارے باپ کی طرف ہے کیا تم دیکھتے ہو کہ میں ماپ میں پورا دیتا ہوں اور سب سے بہتر مہمان نواز ہوں (۵۹) لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہیں میرے پاس نہ غلہ کا ماپ ملے گا اور نہ تم میرے قریب آسکو گے (۶۰) انہوں نے کہا ہم اس کے باپ کے ارادہ کو پھیریں گے اور ہم (یہ) کر کے ہی رہیں گے (۶۱) اور یوسفؑ نے اپنے لوگوں سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو، عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں (۶۲) جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہا اے ہمارے باپ (اور غلہ ہم سے روک دیا گیا ہے اس لئے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کی حفاظت کریں گے (۶۳) (یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (۶۴) اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا اپنے سرمایہ کو اپنی طرف لوٹایا ہوا پایا کہا اے ہمارے باپ ہم (اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا خواہش کر سکتے ہیں یہ ہمارا سرمایہ ہمیں واپس کیا گیا ہے اور ہم اپنے اہل کے لئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائیں گے یہ غلہ تھوڑا ہے (۶۵) (یعقوب نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) پس جب انہوں نے اپنا عہد دے دیا اس نے کہا جو ہم کہتے ہیں اللہ ہی اس پر نگہبان ہے (۶۶) اور اس نے کہا اے میرے بیٹو ایک دروازے سے داخل ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور اللہ کی تقدیر تو میں تم سے روک نہیں سکتا بے شک حکم اسی کا ہے اور میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے (۶۷) اور جب وہ داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا اور وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو اس نے پوری کی تھی بے شک وہ صاحب علم تھا کیونکہ ہم نے اس کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶۸)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

وَجَآءَ - مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور آئے) اِخْوَةُ اَخٌ کی جمع مضاف یُوْسُفَ مضاف الیہ (اور یوسف کے بھائی آئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَدَخَلُوْا۔ دَخَلَ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس داخل ہوئے) عَلَيْهِ (اس پر) فَعَرَفَهُمْ۔ عِرْفَانٌ اور مَعْرِفَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس اس نے انہیں پہچان لیا) وَهُمْ۔ وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) لَهٗ (اس کے لئے) مُنْكِرُوْنَ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اس کو نہ پہچاننے والے ہیں)

بھائیوں کا یوسفؑ کے پاس آنا اور اسے نہ پہچان سکنا

اور (پھر قحط کے سالوں میں) ایسا ہوا کہ یوسفؑ کے بھائی (کنعان سے غلہ خرید نے مصر) آئے یوسفؑ نے انہیں پہچان لیا لیکن انہوں نے نہ پہچانا خواب کی تعبیر کے مطابق پہلے سات برس خوش حالی کے گزرے اور یوسفؑ کی حسن تدبیر سے غلے کے ذخیرے جمع کر لئے پھر جب قحط سالی شروع ہوئی تو اطراف وجوانب سے لوگ غلہ حاصل کرنے کے لئے مصر آنے لگے اسی دوران کنعان سے یوسفؑ کے بھائی حصول غلہ کے لئے مصر آئے حضرت یوسفؑ انہیں دیکھتے پہچان گئے لیکن وہ پہچان نہ سکے۔ حضرت یوسفؑ جب گھر سے جدا ہوئے تو سترہ برس کے لڑکے تھے اور اب تقریباً چالیس سال کے ہو چکے تھے وہ کیسے پہچان سکتے تھے کہ چند سکوں کا بکا ہوا غلام مصر کا حکمران ہوگا۔ (۵۸)

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَمَّا ۔ وَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان (اور جب) جَهَّزَهُمْ ۔ تَجْهِيزٌ مصدر سے جس کے معنی سامان تیار کر دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اس نے ان کے لئے (سامان) تیار کر دیا) بِجَهَازِهِمْ ۔ بِ جار جَهَازِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا سامان) جس ساز و سامان کی تیاری کی جائے جہاز کہلاتا ہے ۔ قَالَ (یوسف نے کہا) ائْتُونِي ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے امر جمع مذکر "ن" وقایہ "ی" واحد متکلم (میرے پاس لاؤ) بِاَخٍ موصوف لَكُمْ ۔ اَخٌ کی صفت مِنْ اَبِيكُمْ صفت ثانیہ (اپنے اس بھائی کو جو باپ کی طرف سے ہے) اَلَا ۔ اَ کلمہ استفہام لَا نافیہ تَرَوْنَ ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم نہیں دیکھتے ہو) اَنِّي ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل "ی" اسم اَنَا ۔ اُوْفِ اِيْفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں پورا کرتا ہوں) الْكَيْلَ مفعول بہ (غلہ کا ماپ) خَيْرُ اَنَا (کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ پورا دیتا ہوں) وَاَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا خَيْرُ مضاف الْمُنْزِلِيْنَ ۔ اَلْمُنْزِلُ کی جمع اِنْزَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اتارنے والے یعنی مہمان کو ٹھہرانے والے ۔ (اور میں بہترین میزبان ہوں)

مزید غلہ دینے کیلئے بن یمین کو بلوانا

"اور جب یوسف نے ان کا سامان مہیا کر دیا تو (جاتے وقت) کہا اب کے آنا ہو تو اپنے سوتیلے بھائی (بن یمین) کو بھی ساتھ لانا تم نے اچھی طرح دیکھ لیا ہے کہ میں تمہیں غلہ ماپ میں پورا دیتا ہوں اور (اس کے علاوہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہترین مہمان نواز (بھی) ہوں۔ حضرت حضرت یوسفؑ نے جب ان کے حال دریافت کئے تو انہوں نے بتایا کہ ہم کنعان کے رہنے والے ہیں بارہ بھائی تھے ایک ہلاک ہوگیا دس غلہ لینے کے لئے آتے ہیں ایک سوتیلا بھائی باپ کے پاس ہے۔ یوسفؑ نے ان سے کہا دوبارہ جب آؤ تو اپنے اس بھائی کو بھی ساتھ لاؤ تاکہ اس کے حصہ کا غلہ بھی لے جاسکو۔ اس طرح یوسفؑ اپنے بھائی سے ملنا چاہتے تھے کہ ان پر اس کا راز فاش نہ ہو۔ (۵۹)

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

فَاِنْ۔ فَ عاطفہ اِنْ شرطیہ (پس اگر) لَّمْ تَاْتُوْنِیْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نفی جحد بلم یٔ ضمیر واحد متکلم بِہٖ (اس کو) پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے) فَلَا کَیْلَ۔ لَا نفی جنس کا کَیْلَ اس کا اسم لَکُمْ خبر (پس نہ ماپ (غلہ) ہوگا تمہارے لئے) عِنْدِیْ (میرے پاس) وَلَا تَقْرَبُوْنِ قُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی۔ اصل میں تَقْرَبُوْنِیْ تھا لا نافیہ کی وجہ سے یٔ متکلم حذف ہوگئی (اور نہ تم میرے قریب آسکو گے)

دوبارہ غلہ دینے کو بن یمین کے لانے سے مشروط ٹھہرانا

"لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو پھر یاد رکھو نہ تو تمہارے لئے میرے پاس کچھ خرید و فروخت ہوگی نہ تم میرے پاس جگہ پاؤ گے"

کنعانی جب مصر میں آئے تو ان پر جاسوسی کا شبہ کیا گیا اسی لئے ان سے انکے حالات کرید کرید کر پوچھے گئے جب انہوں نے اپنے گھرانے کے حالات سنائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو ان کی بات پکڑلی اور کہا تم کہتے ہو تمہارا بھائی اور بھی ہے اچھا اسے بھی اپنے ساتھ لاؤ تاکہ تمہارے بیان کی تصدیق ہو جائے۔

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھا جائے گا کہ تم نے جھوٹ بولا تھا اور اس کی سزا یہ ہوگی کہ تمہیں غلہ نہیں ملے گا اور نہ مصر میں داخل ہو سکو گے۔ (۶۰)

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) سَنُرَاوِدُ عَنْهُ۔ سَ مستقبل قریب کے لئے نُرَاوِدُ۔ مَرَاوَدَةٌ۔ رَوْدٌ سے جس کے معنی نرمی اور آہستگی کے ساتھ کسی چیز کی طلب کرنے کی کوشش کرنا رَائِدٌ وہ شخص جو قافلہ کے اونٹوں کے لئے پانی اور چارہ کی تلاش میں پہلے سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ مَرَاوَدَةٌ کسی شخص کو اس کے قصد وطلب سے پھیرنے کی کوشش کی جائے مضارع جمع متکلم (ہم پھیرنے کی کوشش کریں گے) عَنْهُ (اس سے) اَبَاهُ۔ اَبَا مفعول بہ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے باپ کو) وَاِنَّا (اور بے شک ہم) لَفٰعِلُوْنَ۔ لَ تاکید فَاعِلُوْنَ۔ فَاعِلٌ کی جمع (اور بے شک ہم البتہ یہ کرنے والے ہیں)

بن یمین کو ساتھ لانے کی یقین دہانی

"انہوں نے کہا ہم اس کے باپ کو اس بات کی ترغیب دیں گے اور ہم ضرور ایسا کریں گے"

حضرت یوسفؑ کو یقین دلایا گیا کہ ہم پوری کوشش کریں گے کہ باپ بن یمین کو ہمارے ساتھ بھیجنے پر راضی ہو جائیں انہیں معلوم تھا کہ باپ بن یمین کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ساتھ بھیجنے پر راضی نہ ہوگا اس لئے کہا کہ ہم باپ کو اس بات پر راضی کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ (۶۱)

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

وَقَالَ (اور یوسفؑ نے کہا) لِفِتْيٰنِهِ۔ فِتْيَانٌ۔ فَتًى کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے خدمت گاروں سے) اجْعَلُوْا۔ جَعْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (کردو۔ کر ڈالو) بِضَاعَتَهُمْ۔ بَضَاعَةٌ پونجی سرمایہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پونجی سرمایہ) فِيْ رِحَالِهِمْ فِيْ حرف جار رِحَالٌ۔ رِحْلٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی خرجیوں میں۔ ان کی بوریوں میں) لَعَلَّهُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ (شاید کہ وہ لوگ) يَعْرِفُوْنَهَا۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی بضاعۃ خبر لَعَلَّ (وہ اسے پہچان لیں) اِذَا ظرف زمان (جب) انْقَلَبُوْٓا۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ واپس لوٹیں) اِلٰٓى اَهْلِهِمْ (اپنے گھر والوں کی طرف) لَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ) يَرْجِعُوْنَ رجوع مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ لوٹ کر آئیں)

بھائیوں کو ان کا سامان خفیہ طور پر واپس کرنا

"اور یوسفؑ نے اپنے خدمت گاروں کو حکم دیا ان لوگوں کی پونجی (جن کے بدلے میں انہوں نے غلہ مول لیا ہے) انہی کی بوریوں میں رکھ دو جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ لوگ گھر کی طرف لوٹیں گے تو بہت ممکن ہے اپنی پونجی دیکھ کر پہچان لیں (کہ لوٹا دی گئی) اور پھر عجب نہیں کہ دوبارہ آئیں۔ ان کی پونجی یعنی غلے کی قیمت واپس کرنے کی غرض یہ تھی کہ وہ اتنے بڑے احسان کو دیکھ کر پھر حصول غلہ کیلئے اسی طرف رُخ کریں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ غلے کی قیمت واپس کرنے کے لئے آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف زمان (پس جب) رَجَعُوْا۔ رُجُوْعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس جب واپس لوٹے) اِلٰٓى اَبِيْهِمْ۔ اِلٰى جار اَبِيْ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے باپ کی طرف) قَالُوْا (انہوں نے کہا) يٰٓاَبَانَا يَا حرف ندا اَبَا منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے باپ) مُنِعَ۔ مَنْعٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب مِنَّا الْكَيْلُ۔ مِنَّا (مِنْ۔ نَا (ہم سے) اَلْكَيْلُ نائب فاعل كَيْلٌ پیمانے سے غلہ کا ماپنا مراد غلہ (اے ہمارے باپ غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے) فَاَرْسِلْ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو بھیج) مَعَنَآ مَعَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے ساتھ) اَخَانَا۔ اَخَا مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (ہمارے بھائی کو) نَكْتَلْ اِكْتِيَالٌ مصدر سے (اِفْتِعَالٌ) مضارع مجزوم جمع متکلم (ہم ناپ بھر غلہ لیں گے) وَاِنَّا۔ اِنَّ اور اس کا اسم (اور بے شک ہم) لَهٗ (اس کے لئے یعنی بن یمین کے لئے) لَحٰفِظُوْنَ۔ لَ تاکید حٰفِظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (البتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محافظت کرنے والے ہیں)

بن یمین کو بھیجنے کیلئے باپ کو آمادہ کرنا

"پھر جب یہ لوگ اپنے باپ کے پاس لوٹ کر گئے تو کہا اے ہمارے باپ آئندہ کیلئے غلہ کی فروخت ہم پر بند کر دی گئی ہے پس ہمارے بھائی (بن یمین) کو ہمارے ساتھ بھیج دے کہ غلہ خرید لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں"

مصر سے غلہ لے کر رخصت ہوتے وقت انہیں بتا دیا گیا تھا کہ دوبارہ غلہ لینے کے لئے اپنے بھائی (بن یمین) کو ضرور ساتھ لانا ہوگا وگرنہ غلہ نہیں ملے گا (فان لم تاتونی به فلا کیل لکم عندی ولا تقربون) اسی بنا پر باپ سے درخواست کی گئی کہ بھائی کو ان کے ساتھ بھیجا جائے ہم اس کی حفاظت کا مکمل یقین دلاتے ہیں۔ (۶۴)

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

قَالَ (یعقوبؑ نے کہا) هَلْ حرف استفہام اٰمَنُكُمْ۔ اٰمَنُ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب (میں تمہارا اعتبار کروں) عَلَيْهِ (اس پر یعنی بن یمین پر) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) كَمَا۔ كَ حرف تشبیہ مَا موصولہ یا کافہ (جیسے کہ) اَمِنْتُكُمْ۔ اَمِنَ سے جس کے معنی اعتبار کرنے کے ہیں ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب (میں نے تمہارا اعتبار کیا تھا) عَلٰٓى جار اَخِيْهِ۔ اَخ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے بھائی پر) مِنْ قَبْلُ۔ ای من قبل هذا الزمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس وقت سے پہلے) فَاللّٰهُ (پس اللہ) مبتدا خَيْرٌ۔ خبر (بہتر ہے) حَافِظًا حِفْظٌ سے اسم فاعل واحد مذکر تمیز یا حال (پس اللہ بہترین محافظ ہے) وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَرْحَمُ۔ رَحْمٌ سے افعل التفضیل مضاف الرّٰحِمِيْنَ۔ جمع الرَّاحِمُ اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)

باپ نے کہا یوسف کے بارے میں بھی تم نے یہی کہا تھا

"باپ نے یہ سُن کر کہا کیا میں اس کے لئے اسی طرح تمہارا اعتبار کروں جس طرح پہلے اس کے بھائی یوسفؑ کے بارے میں کر چکا ہوں سو اللہ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے"

باپ نے بیٹوں سے کہا کہ میں تم پر کیسے اعتبار کروں حالانکہ اس سے قبل یوسفؑ کو ساتھ لے جاتے وقت بھی تم نے یقین دلایا تھا کہ "اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ" تمہاری اس یقین دہانی کے باوجود میں یوسفؑ کو کھو بیٹھا (۶۴)

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۭ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝

وَلَمَّا (اور جب)، فَتَحُوْا۔ فَتْحٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کھولا) مَتَاعَهُمْ۔ مَتَاعٌ مضاف هُمْ مضاف الیہ (اپنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامان، وَجَدُوْا ۔ وِجْدَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پایا انہوں نے) بِضَاعَتَهُمْ ۔ بِضَاعَةٌ پونجی سرمایہ مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ (اپنے سامان کو) رُدَّتْ ۔ رَدٌّ مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب (واپس کیا گیا ہے) اِلَيْهِمْ (ان کی طرف) قَالُوْا (انہوں نے کہا) يٰٓاَبَانَا ۔ یَا ندا اَبَانَا منادیٰ (اے ہمارے باپ) مَا اسم استفہام تَبْغِيْ ۔ بَغْيٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ای ائ شئ تبغی وتطلب (ہم کو کیا چاہیئے اور کیا طلب کریں) مَا نافیہ بھی ہو سکتا ہے یعنی ہمارے لئے اب کوئی طلب باقی نہ رہی هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مونث مبتداء بِضَاعَتُنَا ۔ بِضَاعَةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ خبر (یہ ہماری پونجی) رُدَّتْ ۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب (واپس کر دی گئی) اِلَيْنَا (ہماری طرف) وَنَمِيْرُ وَعاطفہ نَمِيْرُ ۔ مَيْرٌ مصدر سے جس کے معنی ہیں ایک شہر سے دوسرے شہر میں غلہ لانا ۔ رسد لانا ۔ مضارع جمع متکلم اَهْلَنَا مفعول ہم اپنے اہل کے لئے غلہ لائیں گے وَنَحْفَظُ ۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم حفاظت کریں گے) اَخَانَا مفعول بہ (اپنے بھائی کی) وَنَزْدَادُ اِزْدِيَادٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم زیادہ لیں گے) كَيْلَ مضاف بَعِيْرٍ مضاف الیہ (ایک اونٹ کا بوجھ) قحط سالی کی وجہ سے حضرت یوسفؑ نے یہ حکم دے رکھا تھا کہ بیک وقت ایک آدمی کو صرف ایک اونٹ کے بوجھ کی مقدار میں غلہ دیا جائے پہلے وہ دس اونٹوں پر غلہ لائے تھے اب بن یمین کو ساتھ لے جانے کی صورت میں ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ زائد مل جائے گا ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید مبتدا كَيْلٌ موصوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَسِیْرٌ۔ یُسْرٌ سے صفت مشبہ کَیْلٌ کی صفت ہے خبر دیہ غلہ (یعنی اس کا حصول تو آسان ہے) یَسِیْرٌ بمعنی قَلِیْلٌ بھی آتا ہے اس لحاظ سے یہ معنی ہوں گے یہ غلہ جو ہم لائے ہیں قلیل ہے (ہمارے لئے کفایت نہیں کرسکتا)

باپ کو آمادہ کرنے کی کوشش

"اور جب ان لوگوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کی پونجی انہی کو لوٹا دی گئی ہے تب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے ہمارے باپ اس سے زیادہ ہمیں اور کیا چاہیئے دیکھئے یہ ہماری پونجی ہے جو ہمیں لوٹا دی گئی ہے (ہمیں غلہ بھی دے دیا گیا اور قیمت بھی واپس کردی پس ہمیں اجازت دیجئے کہ بن یمین کو ساتھ لے کر پھر جائیں، اور اپنے گھرانے کے لئے رسد لے آئیں۔ ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لے لیں گے یہ غلہ جو اس مرتبہ لائے ہیں بہت تھوڑا ہے"

باپ کو آمادہ کرنے کے لئے انہوں نے بتایا جو غلہ ہم لائے ہیں وہ تھوڑا ہے اور قحط کے ایام کے لئے کفایت نہیں کرسکتا دوبارہ غلہ حاصل کرنے کے لئے بن یمین کا لے جانا ضروری ہے۔ (۶۵)

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝

قَالَ (حضرت یعقوبؑ نے) کہا لَنْ اُرْسِلَهٗ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع منفی مؤکد بلن واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (میں اسے ہرگز نہیں بھیجوں گا) مَعَكُمْ۔ مَعَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے ساتھ) حَتّٰى حرف غایت و جر تُؤْتُوْنِ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نَ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (یہاں تک تم مجھے دو) مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ ای تعطونی عهدا مؤکدا بحلف الله (حلف باللہ کے ساتھ پختہ عہد) لَتَاْتُنَّنِيْ۔ لَ تاکید تَاْتُنَّ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر نون وقایہ نِّيْ ضمیر واحد متکلم (تم ضرور میرے پاس لے آؤ گے) بِهٖٓ (اس کو) اِلَّآ اداہ استثنا اَنْ مصدریہ يُّحَاطَ اِحَاطَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (مگر یہ کہ گھیر لئے جاؤ) بِكُمْ (تمہارے ساتھ) مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ) فَلَمَّا (پس جب) اٰتَوْهُ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس جب وہ یا انہوں نے اس کو) مَوْثِقَهُمْ (اپنا پختہ عہد) قَالَ (اس نے کہا۔ حضرت یعقوب نے کہا) اللّٰهُ مبتدا عَلٰى مَا (اس بات پر جو) نَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم وَكِيْلٌ۔ وَكُلٌ سے صفت مشبہ خبر (نگہبان۔ نگران ہے)

بیٹوں کا باپ سے پختہ عہد

"باپ نے کہا میں کبھی اسے تمہارے ساتھ بھیجنے والا نہیں جب تک کہ اللہ کے نام پر مجھ سے عہد نہ کرو (تم عہد کرو کہ) بجز اس صورت کے ہم خود گھیر لئے جائیں (اور بے بس ہو جائیں) ہم ضرور اسے تیرے پاس واپس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لائیں گے۔ جب انہوں نے باپ کو (اس کے کہنے کے مطابق) اپنا پکا قول دے دیا تو اس نے کہا ہم نے جو قول و اقرار کیا اس پر اللہ نگہبان ہے"

بیٹوں سے پختہ عہد لینے کے باوجود معاملہ کو اللہ کے سپرد کرتے ہوئے کہا "اللہ ما نقول وکیل" اس لئے کہ تمام امور کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والا تو صرف وہی ہے۔ (۶۶)

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

قَالَ (یعقوب) يٰبَنِيَّ اصل میں بنیین تھا "ی" متکلم کی طرف اضافت کی وجہ سے "ن" جمع حذف ہوگیا منادی (اے میرے بیٹو) لَا تَدْخُلُوْا لا ناہیہ تَدْخُلُوْا دُخُوْلٌ مصدر سے مضارع فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم نہ داخل ہو) مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ (ایک دروازے سے) وَّادْخُلُوْا دُخُوْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اور داخل ہو) مِنْ اَبْوَابٍ۔ بَابٌ کی جمع مجرور موصوف مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ تَفَرُّقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث صفت (الگ الگ دروازوں سے) وَمَآ نافیہ اُغْنِيْ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم (اور میں کام نہیں آسکتا ہوں) عَنْكُمْ تمہارے لئے (مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) مِنْ شَيْءٍ (کچھ بھی) اِنِ الْحُكْمُ۔ اِنِ نافیہ الْحُكْمُ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) خبر (حکم صرف اللہ کا ہی ہے) عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (اسی پر میں نے توکل کیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَيْهِ (اور اسی پر) فَلْيَتَوَكَّلِ - ل امر تَوَكَّلَ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (پس چاہیئے کہ اسی پر توکل کریں) الْمُتَوَكِّلُوْنَ - تَوَكَّلَ سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے)

روانگی کے وقت بیٹوں کو ہدایت

"اور باپ نے انہیں (چلتے وقت) کہا اے میرے بیٹو دیکھو (جب مصر پہنچو تو شہر کے) ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا۔ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا میں تمہیں کسی ایسی بات سے نہیں بچا سکتا جو اللہ کے حکم سے ہونے والی ہو لیکن اپنی طرف سے حتی المقدور احتیاط کی ساری تدبیریں کرنی چاہئیں) فرمانروائی کسی کے لئے نہیں ہے مگر اللہ کے لئے (دنیا کے سارے حکمرانوں کی طاقت اسکے سامنے ہیچ ہے) میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی ہے جس پر تمام بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔ حضرت یعقوبؑ نے بیٹوں کو رخصت کرتے وقت یہ وصیت کی کہ سب کے سب ایک دروازے سے شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا تاکہ نظر بد سے بچ سکو نظر بد کے اثرات مسلمہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی ہے اور امت کو پناہ مانگنے کی ان میں "من کل عین لامة" بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں ہر نظر بد سے (قرطبی) علماء امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔ حضرت یعقوبؑ نے اسکے ساتھ ہی اس امر کی بھی وضاحت کر دی کہ نظر بد وغیرہ کے اثرات اسباب عادیہ ہیں ان میں خود کوئی تاثیر حقیقی نہیں ہوتی تمام امور اللہ کی مشیت و ارادہ کے تابع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اس لئے اس کے ساتھ ارشاد فرمایا وما اغنی عنکم من اللہ من شیٔ ان الحکم الا للہ علیہ توکلت و علیہ فلیتوکل المتوکلون یعنی میرا بھروسہ اس تدبیر پر نہیں بلکہ اللہ کی ذات پر ہے اور وہی بھروسہ کے لائق ہے۔"

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وَلَمَّا (اور جب)، دَخَلُوْا۔ دَخُوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ داخل ہوئے)، مِنْ حَيْثُ (جس طرف مکان (جہاں۔ جس جگہ)، اَمَرَهُمْ۔ اَمْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (حکم دیا ان کو)، اَبُوْهُمْ۔ اَبُوْ مضاف فاعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انکے باپ نے)، مَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے)، يُغْنِيْ اَغْنَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (فائدہ پہنچا سکے۔ دُور کر سکے)، عَنْهُمْ (ان سے)، مِنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے)، مِنْ شَيْءٍ (کچھ بھی)، یعنی متفرق دروازوں سے ان کا دخول تقدیر الٰہی سے ان کے لئے کچھ بھی مداخلت نہ کر سکا۔ اِلَّا کلمہ استثنا (مگر)، حَاجَةً (ایک حاجت اور خواہش)، فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ (جو یعقوبؑ کے دل میں تھی)، قَضٰىهَا۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر مفعول (یعقوبؑ نے خواہش پوری کر لی)، یعنی شفقت اور نظر بد سے بچانے کی خواہش تھی جسے یعقوبؑ نے پورا کیا وَاِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم (اور بے شک وہ)، لَذُوْ عِلْمٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَ تاکید ذُوْ عِلْمٍ خبر اِنَّ (بے شک وہ اللہ صاحب علم ہے) لِمَا - لِ تبیین (اس لئے کہ) عَلَّمْنٰهُ - تَعْلِيْمٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم نے اس کو علم دیا تھا) وَلٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک (ولیکن) اَكْثَرَ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ اسم لٰكِنَّ (ولیکن اکثر لوگ) لَا يَعْلَمُوْنَ لَا نافیہ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لٰكِنَّ (نہیں جانتے ہیں)

مشیّتِ الٰہی کے سامنے تدبیر مؤثر نہیں ہوتی

(پھر جب یہ لوگ مصر میں داخل ہوئے اسی طرح جس طرح باپ نے حکم دیا تھا تو (دیکھو) یہ بات اللہ کی مشیت کے مقابلہ میں کچھ کام آنے والی نہ تھی مگر ہاں یعقوبؑ کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا تھا جسے اس نے پورا کر دیا بلاشبہ وہ صاحب علم تھا کہ ہم نے اس پر علم کی راہ کھول دی تھی لیکن اکثر لوگ (اس بات کی حقیقت) نہیں جانتے"

اگرچہ حسب ہدایت پوری احتیاط سے کام لیا گیا لیکن جو بات ہونیوالی تھی وہ ہو کر رہی حضرت یعقوب نے ایک خطرہ محسوس کیا تھا سو اپنی جگہ اس کی پیش بندی کر لی پھر ان کے علم و دانش کا بھی اظہار کر دیا تاکہ واضح ہو جائے انہوں نے جو احتیاط کی تھی گو وہ کام نہ دے سکی لیکن یہ قصور علم کی وجہ سے نہیں ہوا علم کا تقاضا تو یہی تھا کہ تدبیر و احتیاط میں کمی نہ کرتے اور پھر سب کچھ اللہ پر چھوڑ دیتے جیسا کہ فی الحقیقت انہوں نے کیا (۶۸)

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ
رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾
قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا
فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ
اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ
كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝

وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ
اور جب	داخل ہوئے	اوپر یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنے
اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْۤ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا
بھائی اپنے کو	کہا	تحقیق میں ہی	بھائی تیرا ہوں	پس مت
تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ
غمگین ہو	ساتھ اس چیز کے	کہ تھے وہ کرتے	پس جب	تیار کیا واسطے انکے
بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	
سامان ان کا	رکھ دیا	ایک پیالہ مرصع پانی پینے کا	سامان میں اپنے بھائی کے	
ثُمَّ اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ
پھر پکارا	ایک پکارنے والے نے	اے قافلے والو	تحقیق تم	البتہ چور ہو
قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقِدُوْنَ
کہا انہوں نے	اور پھر کر وہ ہوئے	اوپر ان کے	کیا چیز	کھوئی ہے تمہاری
قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ الْمَلِكِ	وَلِمَنْ	جَآءَ
کہا انہوں نے	کھو یا گیا	پیالہ بادشاہ کا	اور واسطے اس شخص کے	لے آوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ	حِمْلُ بَعِيْرٍ	وَ اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ (۷۲)
ساتھ اس کے	بوجھ ہے اونٹ کا	اور میں	ساتھ اسکے	ضامن ہوں
قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا جِئْنَا
کہا انہوں نے	قسم ہے خدا کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	نہیں آئے ہم
لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا كُنَّا	سٰرِقِيْنَ (۷۳)	قَالُوْا
تاکہ فساد کریں	زمین میں	اور نہیں ہم	چور	انہوں نے کہا
فَمَا	جَزَآؤُهٗ	اِنْ كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ (۷۴)	قَالُوْا
پس کیا ہے	سزا اس کی	اگر ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے
جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ
سزا اسکی ہے	کہ جو شخص	کہ پایا جاوے	سامان اسکے میں	پس وہی ہے
جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ (۷۵)	فَبَدَاَ
بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا
بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ
ساتھ سامان انکے	پہلے	تلاشی	بھائی اپنے کے	پھر
اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
نکال لیا اس کو	تلاشی بھائی اپنے کے سے		اسی طرح	مکر کیا ہم نے
لِيُوْسُفَ	مَا كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ
واسطے یوسف کے	نہیں تھا	کہ لے سکے	بھائی اپنے کو	بیچ دین بادشاہ کے
اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
مگر	یہ کہ	چاہے اللہ	بلند کرتے ہیں ہم	درجوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ نَّشَآءُ	وَفَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ (۷۶)
جس کو چاہیں	اور اوپر	ہر	جاننے والے کے	جاننے والا ہے
قَالُوْٓا	اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ
کہا انہوں نے	اگر	چرائے یہ	پس تحقیق	چرایا تھا
اَخٌ	لَّهٗ	مِّنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ
ایک بھائی	اس کے نے	پہلے اس سے	پس چھپایا اسکو	یوسف نے
فِيْ نَفْسِهٖ	وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ
اپنے دل میں	اور نہ	ظاہر کیا اس کو	واسطے اُن کے	کہا
اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ
کہ تم	بُرے ہو	جگہ میں	اور اللہ	بہتر جانتا ہے
بِمَا	تَصِفُوْنَ (۷۷)	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	اِنَّ
جو کچھ	بیان کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	اے سردار	تحقیق ہے
لَهٗ	اَبًا	شَيْخًا كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا
واسطے اس کے	باپ	بوڑھا بزرگ	پس لے لے	ایک ہمارے کو
مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷۸)	قَالَ
جگہ اس کی	تحقیق	ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	احسان کرنیوالوں سے	کہا اس نے
مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ وَّجَدْنَا
پناہ ہے	اللہ کی	کہ لے یوں ہم	سوائے	اس شخص کے کہ پائی ہم نے
مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ (۷۹)
چیز اپنی	نزدیک اسکے	تحقیق ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب وہ یوسف کے پاس آئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی کہا میں تیرا بھائی ہوں سو اس پر افسوس نہ کر جو یہ کرتے رہے ہیں (۶۹) پھر جب ان کو ان کا سامان دے کر تیار کر دیا (ایک نے) پانی پینے کا کٹورا اس کے بھائی کی بوری میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے پکارا اے قافلہ والو تم تو چور ہو (۷۰) انہوں نے کہا اور وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے تمہارا کیا گم ہوا ہے (۷۱) انہوں نے کہا بادشاہ کا پیالہ گم ہو گیا ہے اور جو شخص اسے لائے اس کے لئے ایک اونٹ کا بوجھ انعام ہو گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں (۷۲) انہوں نے کہا اللہ کی قسم تم جانتے ہو ہم اس لئے نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں اور ہم چور نہیں ہیں (۷۳) انہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے (۷۴) انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے شلیتے سے وہ نکلے وہ خود اس کا بدلہ ہو گا ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں (۷۵) تب اس نے اسکے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں سے شروع کیا تب اس کے بھائی کے شلیتے سے اسے نکالا اسی طرح ہم نے یوسف کے لئے خفیہ تدبیر کی وہ اپنے بھائی کو قانون کے مطابق لے سکتا تھا سوائے اس کے جو اللہ چاہے ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے کے اوپر سب چیزوں کا جاننے والا ہے (۷۶) انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی سو یوسف نے اسے اپنے دل میں چھپایا اور اسے ان کے لئے ظاہر نہ ہونے دیا کہا تم بری حالت کے لوگ ہو اور اللہ بہتر جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو (۷۷) انہوں نے کہا اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ لے لو ہم تجھے نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں (۷۸) یوسف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کہا اس بات سے اللہ کی پناہ کہ ہم اس آدمی کو چھوڑ کر جس کے پاس ہمارا سامان نکلا کسی دوسرے کو پکڑیں اگر ایسا کریں تو ہم ظالم ٹھہریں (۷۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وَلَمَّا ظرف (اور جب) دَخَلُوْا - دُخُوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جب وہ داخل ہوئے) عَلٰى يُوْسُفَ (یوسفؑ پر - یوسفؑ کے پاس آئے) اٰوٰٓى اِيْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے جگہ دی) اِلَيْهِ (اپنی طرف - اپنے پاس) اَخَاهُ مفعول مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے بھائی کو) قَالَ (اس نے کہا۔ یوسفؑ نے کہا) اِنِّيْ - اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ واحد متکلم اسم اِنَّ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا۔ اَخُوْكَ - اَخٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ خبر (بے شک میں تیرا بھائی ہوں) فَلَا ناہیہ تَبْتَئِسْ - اِبْتِئَاسٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (پس تو رنجیدہ نہ ہو) بِمَا موصول (اس بات سے) كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص يَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو یہ کرتے رہے ہیں)

حضرت یوسفؑ کا بن یمین کو تسلی دینا

اور جب ایسا ہوا کہ یہ لوگ یوسفؑ کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی (بن یمین) کو اپنے پاس ٹھہرا لیا اور پوشیدگی میں اشارہ کر دیا کہ میں تیرا بھائی (یوسف) ہوں پس جو (بدسلوکی یہ لوگ تیرے ساتھ کرتے آئے ہیں ان پر غمگین نہ ہو (اور خوش ہو جا کہ اب زمانہ پلٹ گیا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب دوبارہ بن یمین کو ساتھ لے کر مصر آئے تو حضرت یوسف نے اس پر اپنی حقیقت ظاہر کر دی اور سوتیلے بھائیوں کی بدسلوکی پر تسلی دیتے ہوئے کہ اب یہ لوگ ہمیں ایذا نہ پہنچا سکیں گے

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ
اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝

فَلَمَّا (پس جب) جَهَّزَهُمْ - تَجْهِيْزٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس جب تیار کر دیا ان کے لئے) بِجَهَازِهِمْ مرکب جار جَهَازٍ جس ساز و سامان کی تیاری کی جائے جہاز کہلاتا ہے مضاف مجرور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا سامان) جَعَلَ - جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السِّقَايَةَ پانی پلانا - پلانے کی جگہ - پینے کا برتن سقایہ لغت میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پانی وغیرہ پلایا جاتا ہے جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ (اس نے رکھ دیا پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے اسباب میں) اسے صواع اس لئے کہا گیا کہ صاع کی طرح اس سے ناپا بھی جاتا تھا۔ ثُمَّ حرف عطف (پھر) اَذَّنَ - تَاْذِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر پکارا - اعلان کیا) مُؤَذِّنٌ - تَاْذِيْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (پکارنے والے نے) اَيَّتُهَا منادیٰ حرف ندا محذوف ہے هَا تنبیہ کے لئے الْعِيْرُ - عَارَ - يَعِيْرُ سے اسم مؤنث عِيْرُ وہ اونٹ جو غلہ کی بار برداری میں کام آتے ہیں - امام راغب لکھتے ہیں - عِيْرُ وہ لوگ ہیں جو اپنے ساتھ غلہ لادے ہوں (اے قافلہ والو) اِنَّكُمْ - اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ - لَسٰرِقُوْنَ - لَ تاکید سَارِقُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر (اے قافلہ والے البتہ تم چور ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاہی پیالہ کی گمشدگی

پھر جب یوسفؑ نے ان لوگوں کا سامان ان کی روانگی کے لئے مہیا کیا تو اپنے بھائی بن یمین کی بوری میں اپنا کٹورا رکھ دیا (تاکہ بطور نشانی کے اس کے پاس رہے) پھر ایسا ہوا کہ (جب یہ لوگ روانہ ہوگئے اور شاہی کارندوں نے پیالہ ڈھونڈا اور نہ پایا تو ان پر شبہ ہوا اور ایک پکارنے والے نے (ان کے پیچھے پکارا اے قافلہ والو ٹھہرو ہو نہ ہو تم ہی چور ہو"

حضرت یوسفؑ بن یمین کو اپنے پاس روک لینا چاہتے تھے لیکن مصر کا قانون بہت سخت تھا بلا وجہ کسی اجنبی کو روک لینا جائز نہ تھا۔ بھائیوں پر اپنی شخصیت بھی ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے مجبوراً بھائی کو رخصت کیا اور بطور نشانی اپنا چاندی کا پیالہ اس کے سامان میں رکھ دیا اور کسی پر ظاہر نہ کیا لیکن قافلہ کے روانہ ہونے کے بعد کارندوں نے جب پیالہ تلاش کیا اور نہ ملا تو انہیں شک گزرا کہ ہو نہ ہو انہی لوگوں نے پیالہ چرایا ہے۔ (۷۰)

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ ۔ اِقْبَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے رخ کیا۔ وہ متوجہ ہوئے ان پر) مَاذَا استفہام (کیا) تَفْقِدُوْنَ فَقْدٌ مصدر سے جس کے معنی گم کرنے اور کھو دینے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (تم کیا کھو رہے ہو)

شاہی کارندوں کا تلاش کرنا

"وہ پکارنے والے کی طرف پھرے اور پوچھا تمہاری کونسی چیز کھو گئی ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاہی کارندوں کی پکار کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے پوچھا کہ تمہاری کونسی چیز گم ہوئی ہے۔ (۷۱)

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) نَفْقِدُ۔ فَقْدٌ اور فَقْدَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم گم پاتے ہیں) صُوَاعَ۔ امام راغب لکھتے ہیں ایک برتن تھا جس سے پیا بھی جاتا تھا اور ناپا بھی جاتا تھا اسے صاع بھی کہا جاتا ہے یہ مذکر اور مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔ صواع مضاف الْمَلِكِ مضاف الیہ (بادشاہ کا پیالہ یا پیمانہ) وَلِمَنْ۔ لِ جار مَنْ موصول (اور اس شخص کے لئے) جَآءَ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (لائے) بِهٖ (ساتھ اس کے) حِمْلُ مصدر (بوجھ) مضاف بَعِيْرٍ مضاف الیہ (ایک اونٹ کا بوجھ) حِمْلٌ جو بوجھ ظاہر میں اٹھائے جاتے ہیں انہیں حِمْلٌ اور جو بوجھ باطن میں اٹھائے جائے ہیں جیسے بچہ پیٹ میں اور پھل درخت میں انہیں حَمْلٌ کہتے ہیں۔ وَاَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا (اور میں) بِهٖ (اس بات کا) زَعِيْمٌ۔ زَعَامَةٌ سے (ضامن ذمہ دار کفیل ہوں)

(شاہی کارندوں نے کہا، ہمیں شاہی پیمانہ نہیں ملتا جو شخص اُسے لا دے اس کے لئے ایک بار شتر (غلہ) انعام ہے اور (کارندوں کے سردار نے کہا) میں اس بات کا ضامن ہوں (۷۲)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا (انہوں نے کہا) تَاللّٰهِ تَ حرفِ جر وقسم اللہ مجرور (اللہ کی قسم) لَقَدْ لَ تاکید قَدْ حرف تحقیق عَلِمْتُمْ - عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (البتہ تحقیق تم کو معلوم ہے) مَّا نافیہ جِئْنَا - مجیءٌ سے ماضی جمع متکلم (نہیں آئے ہم) لِنُفْسِدَ لِ تعلیل نُفْسِدَ - اِفْسَادٌ سے مضارع جمع متکلم (تاکہ ہم فساد برپا کریں) فِی الْاَرْضِ (زمین میں - ملک میں) وَمَا نافیہ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم (اور نہیں ہم) سٰرِقِیْنَ - سَارِقٌ کی جمع (اور ہم چوری کرنے والے نہیں ہیں)

بھائیوں کی اپنے بارے میں صفائی

انہوں نے کہا اللہ جانتا ہے ہم اس لئے یہاں نہیں آئے کہ ملک میں شرارت کریں اور یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو (کہ پہلے بھی ایک مرتبہ آچکے ہیں) اور ہمارا کبھی یہ شیوہ نہیں رہا کہ چوری کریں - (۷۳)

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) فَمَا اسم استفہام مبتدا (پس کیا ہے) جَزَآؤُهٗ - جَزَآءٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ خبر (پس اس چوری کی کیا سزا ہے) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (اگر تم ہو) كٰذِبِيْنَ - كَاذِبٌ کی جمع (اگر تم جھوٹوں میں سے ہوئے) (۷۴)

کارندوں نے کہا اچھا اگر تم جھوٹے نکلے تو بتلاؤ چور کی سزا کیا ہونی چاہیے - (۷۴)

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) جَزَآؤُ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس کی جزا۔ اس کی سزا) مبتدا۔ مَنْ موصولہ۔ وُجِدَ۔ وِجْدَانٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (وہ شخص ہے کہ پایا گیا) فِيْ رَحْلِهٖ (اس کے شلیتے میں) فَهُوَ مبتدا۔ (پس وہ) جَزَاؤُهٗ خبر (اس کی سزا ہے) كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ (اسی طرح) نَجْزِي۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم سزا دیتے ہیں) الظّٰلِمِيْنَ۔ الظَّالِمُ کی جمع (ظالموں کو)

جس کے سامان سے پیالہ برآمد ہوگا وہی مستحق سزا ہوگا

"انہوں نے کہا چور کی سزا یہ ہے کہ جس کی بوری میں چوری کا مال نکلے وہ آپ اپنی سزا (یعنی جرم کی پاداش میں پکڑا جائے ہم زیادتی کرنے والوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں" چوری برآمد ہونے کی صورت میں انہوں نے خود سزا تجویز کر دی ہے جس کے سامان سے پیالہ برآمد ہوگا وہی مستحق سزا ہوگا (۷۵)

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝

فَبَدَاَ۔ ف عاطفہ بَدَاَ۔ بَدْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جس کے معنی کسی چیز کے شروع کرنے اور اس سے ابتدا کرنے کے ہیں (پس اس نے شروع کیا) بِاَوْعِيَتِهِمْ۔ وِعَاءٌ کی جمع وِعَاء اس کو کہتے ہیں جس میں کوئی چیز بحفاظت رکھی جائے اَوْعِيَةِ مضاف مجرور ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی بوریوں سے سان کے شلیتوں سے) قَبْلَ ظرف زمان وِعَاءِ اَخِيْهِ مضاف ان (اس کے بھائی کے شلیتے سے پہلے) ثُمَّ عطف تراخی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے (پھر) اِسْتَخْرَجَهَا۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اس کا مرجع صواع یا سقایہ ہے (پھر اس کو نکالا) مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ (اس کے بھائی کے شیشے سے) كَذٰلِكَ (اسی طرح) كِدْنَا۔ كَيْدٌ سے ماضی جمع متکلم كِدْنَا کے معنی ہیں پوشیدہ تدبیر (اسی طرح ہم نے خفیہ تدبیر کی) لِيُوْسُفَ (یوسف کیلئے) مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں تھا وہ) لِيَاْخُذَ۔ لِ حجود (نفی کی تاکید کے لئے) يَاْخُذَ۔ (اَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب وہ لے وہ) اَخَاهُ ترکیب اضافی مفعول (اپنے بھائی کو) فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ (بادشاہ کے قانون کے مطابق) اِلَّآ کلمہ استثناء (مگر) اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (جو اللہ چاہے) نَرْفَعُ۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم بلند کرتے ہیں) دَرَجٰتٍ۔ دَرَجَةٌ کی جمع مَنْ موصول نَّشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اسی طرح ہم بلند کرتے ہیں درجے جس کے چاہیں) وَفَوْقَ ظرف مضاف كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ مضاف الیہ اور ہر صاحب علم کے اوپر عَلِيْمٌ صفت مشبہ (سب سے زیادہ جاننے والا)

بن یمین کے سامان سے پیالہ کی برآمدگی

پس کارندوں کے سردار نے ان کی بوریوں کی تلاشی شروع کی قبل اس کے کہ یوسف کے بھائی (بن یمین) کی بوری کی تلاشی لیتے۔ اور کچھ نہ پایا پھر یوسف کے بھائی کی بوری کی تلاشی لی اور اس میں سے پیالہ نکال لیا تو دیکھو اس طرح ہم نے یوسف کے لئے (بن یمین کو پاس رکھنے کی) تدبیر کر دی وہ بادشاہ مصر کے قانون کی رو سے ایسا نہیں کر سکتا تھا کہ اپنے بھائی کو روک لے (اگرچہ ایسا کرنے کے لئے اس کا دل بے قرار تھا) مگر ہاں اس صورت میں کہ اللہ کو (اس کی راہ نکال دینا) منظور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا (سو اس لئے غیبی سامان کر کے راہ نکال دی) ہم جسے چاہتے ہیں مرتبوں میں بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والی ہستی ہے (جس کا علم سب کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ یعنی اللہ کی ہستی)

کارندوں کے سردار نے تلاشی لی تو حضرت یوسفؑ کے بھائی بن یمین کے شلیتے سے پیالہ برآمد ہو گیا۔ اب دستور کے مطابق بن یمین کو چوری کے جرم میں گرفتار ہونا تھا حضرت یوسفؑ اسے اپنے پاس ٹھہرانا چاہتے تھے لیکن ملکی قانون کے مطابق اسے اپنے پاس روک نہیں سکتے تھے۔ اب قدرت کی طرف سے بن یمین کو روک لینے کا خود بخود سامان پیدا ہو گیا کذالک کدنا لیوسف میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے"

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝

قَالُوْٓا (انہوں نے کہا) اِنْ شرطیہ واگر) يَّسْرِقْ۔ سَرِقَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط (اگر اس نے چوری کی ہے) فَقَدْ تحقیق کلام (پس بے شک) سَرَقَ ماضی واحد مذکر غائب (چوری کی) اَخٌ لَّهٗ (اس کے بھائی نے بھی) مِنْ قَبْلُ ظرف (اس سے پہلے) فَاَسَرَّهَا۔ اِسْرَارٌ سے جس کے معنی چھپانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (پس اسے چھپایا) يُوْسُفُ (یوسفؑ نے) فِيْ نَفْسِهٖ (اپنے دل میں) وَلَمْ يُبْدِهَا۔ اِبْدَاءٌ مصدر سے مضارع مجزوم بلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اور اسے ظاہر نہ کیا) لَهُمْ (ان کے لئے) قَالَ (یوسفؑ نے کہا) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا شَرٌّ خبر مَّكَانًا تمیز وَاللّٰهُ مبتدا (اور اللہ) اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر (اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہتر جانتا ہے) بِمَا (اس بات کو) تَصِفُوْنَ ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم بیان کرتے ہو)

بن یمین کے سامان سے پیالہ برآمد ہونے پر اسکے بڑے بھائی پر الزام

"(جب بن یمین کی بوری سے کٹورا نکل آیا تو) بھائیوں نے کہا اگر اس نے چوری کی تو یہ کوئی عجیب بات نہیں اس سے پہلے اس کا (حقیقی) بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔ تب یوسفؑ نے (جس کے سامنے اب معاملہ پیش ہوا تھا) یہ بات اپنے دل میں رکھ لی ان پر ظاہر نہ کی (کہ میرے منہ پر مجھے چور بنا رہے ہو اور صرف اتنا کہا کہ سب سے بری جگہ تمہاری ہوئی (کہ اپنے بھائی پر جھوٹا الزام لگا رہے ہو) اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ اسے بہتر جاننے والا ہے۔"

جب بن یمین کی خرجی میں سے پیالہ نکل آیا تو بھائیوں کا سوتیلے پن کا حسد جوش میں آگیا جھٹ بول اٹھے اگر اس نے چوری کی تو کوئی عجیب بات نہیں اسکا بھائی یوسفؑ بھی چور تھا یہ بغض و حسد کی ایک بات تھی اس کا مطلب یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ واقعی کوئی ایسی بات ہوئی بھی تھی قرآن نے خصوصیت کے ساتھ ان کی یہ بات اس لئے نقل کی کہ واضح ہو جائے بغض و حسد انسان کو کیسی کیسی غلط بیانیوں کا عادی بنا دیتا ہے اس سے قبل یوسفؑ کے بارے میں باپ کے سامنے وہ کذب بیانی کے مرتکب ہو چکے تھے اب اپنی برّیت کے لئے یہ کہہ دیا کہ ہم تو چوری کے ارتکاب سے بالکل بری الذمہ ہیں۔ بن یمین ہمارے سوتیلے بھائی نے اگر چوری کی ہے تو اس سے قبل اس کا دوسرا بھائی چوری کر چکا ہے۔ حضرت یوسفؑ نے صرف اتنا کہا انتم شرّ مکانا واللہ اعلم بما تصفون" کہ بُرے درجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور حال میں تو تم ہو کہ اپنے بھائی پر جھوٹا الزام لگا رہے ہو۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ۔ يَا نِدَا اَيُّهَا منادی العَزِيْزُ بدل (اے عزیز) اِنَّ مشبہ بالفعل لَهٗ خبر مقدم اَبًا اسم اِنَّ۔ شَيْخًا موصوف كَبِيْرًا صفت (بے شک اس کا باپ ایک بوڑھا آدمی ہے) فَخُذْ۔ اَخْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر اَحَدَنَا۔ اَحَدٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (پس تو ہم سے ایک کو) مَكَانَهٗ ظرف مکان متعلق بِخُذْ (اس کی جگہ لے لو) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نَرٰى۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مخاطب خبر اِنَّ (بے شک ہم تجھے دیکھتے ہیں) مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ جمع الْمُحْسِنُ۔ اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکو کاروں میں سے)

بن یمین کی بجائے کسی دوسرے بھائی کو قید کرنے کی درخواست

"انہوں نے کہا اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے (اور اس سے بہت محبت رکھتا ہے) پس اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے (مگر اسے نہ روکئے) ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ان لوگوں سے ہیں جو احسان کرنے والے ہیں"

چونکہ باپ کے پاس اللہ کی قسم کھا کر وعدہ کر آئے تھے کہ بن یمین کو صحیح سلامت واپس لائیں گے اس لئے انہوں نے عزیز سے درخواست کی بن یمین کو واپس جانے دیجئے ہم سے کسی ایک کو اپنے پاس رکھ لیں تاکہ بوڑھے باپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو اپنے عزیز بیٹے کی جدائی کا صدمہ نہ برداشت کرنا پڑے اور ہمیں بھی اپنی قسم میں جھوٹا نہ ہونا پڑے۔ (۷۸)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝

قَالَ (عزیز نے کہا) مَعَاذَ اللّٰهِ - عَوْذٌ سے اسم مصدر میمی - اللہ کی پناہ یعنی میں اس کام کے کرنے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اَنْ مصدریہ تَاْخُذَ اَخْذٌ سے مضارع جمع متکلم (کہ ہم پکڑیں) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) مَنْ موصول وَجَدْنَا - وِجْدَانٌ سے ماضی جمع متکلم (مگر وہ کہ پایا ہم نے) مَتَاعَنَا مفعول (اپنا سامان) عِنْدَهٗ (اس کے پاس) اِنَّاۤ ضمیر جمع متکلم اِذًا ظرف زمان (اس وقت) اصل میں یہ اِذَنْ وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں لَظٰلِمُوْنَ - لَ تاکید ظَالِمٌ کی جمع (البتہ ظالموں میں سے ہوں گے)

ملزم کو چھوڑ کر دوسرے کو پکڑا نہیں جا سکتا

" یوسف نے کہا اس بات سے اللہ کی پناہ کہ ہم اس آدمی کو چھوڑ کر جس کے پاس سے ہمارا سامان نکلا کسی دوسرے کو پکڑیں اگر ایسا کریں تو ہم ظالم ٹھہریں"

بھائیوں کی درخواست پر یہ جواب دیا گیا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مجرم کو چھوڑ کر ہم کسی دوسرے کو پکڑ لیں اس لئے کہ تم نے خود بھی کہا تھا جَزَاؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ اگر ہم اس کے خلاف کریں گے تو ظالم ہوں گے (۷۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا
مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ارْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا
يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا
عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ
الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ
اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝
قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ
يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا
دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ
جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا
يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ
يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

فَلَمَّا	اسْتَيْئَسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا
پس جب	ناامید ہوئے	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے
قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
کہا	بڑے اُن کے نے	کیا تم نہیں جانتے	یہ کہ	باپ تمہارے نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ
تحقیق	لیا تھا	اوپر تمہارے	عہد	اللہ کا
وَمِنْ قَبْلُ	مَا فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ	فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ	
اور پہلے اس سے	کیا تقصیر کی تھی تم نے	یوسف کے بارے میں	پس ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے	
حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْ	اَبِيْٓ	اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ
یہاں تک کہ	پروانگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا حکم کرے اللہ
لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ	ارْجِعُوْٓا	اِلٰٓى
واسطے میرے	اور وہ	بہتر حکم کرنیوالا ہے	پھر جاؤ	طرف
اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ ابْنَكَ	سَرَقَ
باپ اپنے کے	پس کہو	اے باپ ہمارے	تحقیق بیٹے تیرے نے	چوری کی ہے
وَمَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا
اور نہ	شہادت دی ہم نے	مگر	جو کچھ	ہم جانتے تھے
لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ
واسطے غیب کے	نگہبان	اور پوچھ	اس بستی سے	کہ
كُنَّا	فِيْهَا	وَالْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا
تھے ہم	اس میں	اور اس قافلے	کہ	آئے ہم
فِيْهَا	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ
اس میں	اور تحقیق ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ
سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ
بنا لی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات	پس صبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ
بہتر ہے	شتاب ہے کہ	اللہ	لے آوے میرے پاس	ان سب کو
جَمِيْعًا	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ (۸۳)	وَتَوَلّٰى
اکٹھا	تحقیق وہی ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور منہ پھیر لیا
عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ
اُن سے	اور کہا	اے افسوس	اوپر یوسف کے	اور سفید ہوگئیں
عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ (۸۴)	قَالُوْا
آنکھیں اس کی یعنی یعقوب کی	غم سے	پس وہ	غم سے بھرا ہوا ہے	انہوں نے کہا
تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى
قسم ہے اللہ کی	ہمیشہ رہیگا تو	یاد کرتا	یوسف کو	یہاں تک
تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (۸۵)
ہو جاوے تو	مضمحل	یا ہو جاوے تو	ہلاک ہونیوالوں سے	کہا
اِنَّمَآ	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ
سوائے اسکے نہیں	کہ شکایت کرتا ہوں	بیقراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	اللہ کی طرف
وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (۸۶)	يٰبَنِيَّ
اور جانتا ہوں میں	اللہ کی طرف سے	جو کچھ کہ	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو
اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ يُّوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	وَلَا
جاؤ	پس خبر لو	یوسف سے	اور بھائی اسکے سے	اور مت
تَايْـَٔسُوْا	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
نا امید ہو	رحمت اللہ کی سے	تحقیق وہ	نہیں نا امید ہوتے	رحمت اللہ کی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ (۸۷)	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ
مگر قوم	کافروں کی	پس جب	داخل ہوئے	اوپر اس کے
قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَاَهْلَنَا
کہا انہوں نے	اے	عزیز	لگی ہم کو	اور اہل ہمارے کو
الضُّرُّ	وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ
سختی	اور لائے ہیں ہم	پونجی	حقیر یعنی تھوڑی	پس پورا دے
لَنَا الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ اللّٰهَ	يَجْزِي
ہم کو ماپ	اور خیرات کر	اوپر ہمارے	تحقیق اللہ	ثواب دیتا ہے
الْمُتَصَدِّقِيْنَ (۸۸)	قَالَ	هَلْ عَلِمْتُمْ	مَّا فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ
صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا جانتے ہو تم	کہ کیا کیا تھا تم نے	یوسف کے ساتھ
وَاَخِيْهِ	وَاَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ (۸۹)	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ
اور اس کے بھائی کے ساتھ	جب تھے تم	جاہل	انہوں نے کہا	کیا تحقیق
لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا يُوْسُفُ	وَهٰذَآ
تو ہی ہے	یوسف	کہا کہ	میں ہوں یوسف	اور یہ ہے
اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ
بھائی میرا	تحقیق	احسان کیا اللہ نے	اوپر ہمارے	تحقیق
مَنْ يَّتَّقِ	وَيَصْبِرْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
جو کوئی پرہیزگاری کرے	اور صبر کرے	پس تحقیق اللہ	نہیں ضائع کرتا	ثواب
الْمُحْسِنِيْنَ (۹۰)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ اٰثَرَكَ	اللّٰهُ
احسان کرنے والوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْنَا	وَاِنْ كُنَّا	لَخٰطِـِٕيْنَ (۹۱)	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ
اوپر ہمارے	اور تحقیق تھے ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں سرزنش
عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ
اوپر تمہارے	آج کے دن	بخشے گا اللہ	واسطے تمہارے	اور وہ
اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ (۹۲)	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ
رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	لے جاؤ	کرتا میرا یہ	پس ڈال دو اسکو
عَلٰى وَجْهِ	اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِيْ
اوپر منہ	باپ میرے کے	آوے گا	بینا ہوکر	اور لے آؤ پاس میرے

بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ (۹۳)
اہل اپنے کو	سب کو

جب وہ اس سے ناامید ہوئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں تو میں اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۸۰) تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لئے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے (۸۱) اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے دریافت کر لیجئے اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں (۸۲) (جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آکر کہی تو) انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے، بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے بیشک وہ دانا اور حکمت والا ہے (۸۳) پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہوگئیں اور اس کا دل غم سے بھر رہا تھا (۸۴) بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے (۸۵) کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۸۶) اے میرے بیٹو جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ اللہ کی رحمت سے سوائے کافر لوگوں کے اور کوئی مایوس نہیں ہوتا (۸۷) پھر جب یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لے کر آئے ہیں سو ہمیں (غلہ کا) پورا ماپ دو اور خیرات دو اللہ خیرات دینے والوں کو اچھا بدلہ دیتا ہے (۸۸) اس نے کہا کیا تم جانتے ہو جو تم نے یوسفؑ اور اسکے بھائی سے کیا معاملہ کیا جب تم جاہل تھے (۸۹) انہوں نے کہا کیا تو ہی یوسفؑ ہے اس نے کہا میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے ہاں جو کوئی تقویٰ اور صبر کرتا ہے تو اللہ بھی نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۹۰) انہوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ نے تجھے ہم پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فوقیت دی ہے اور یقیناً ہم خطاکار ہیں (۹۱) کہا آج تم پر کچھ ملامت نہیں ہے اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۹۲) یہ میری قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے سب اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ (۹۳)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

فَلَمَّا (پس جب) اسْتَيْـَٔسُوْا۔ اِسْتِيْئَاسٌ مصدر سے جس نے معنی مایوس ہونے کے ہیں ماضی جمع مذکر غائب (پس جب وہ ناامید ہوئے مِنْهُ (اس سے) خَلَصُوْا۔ خَلْوٌ مصدر سے جس کے معنی خالص ہونے کے ہیں ماضی جمع مذکر غائب یہاں خالص ہونے سے مراد تنہا بیٹھنا اور اکیلے میں ہونا ہے (وہ اکیلے بیٹھے) نَجِيًّا۔ تَنْجِيَةٌ سے صفت مشبہ (چپکے چپکے مشورہ کیا) قَالَ (کہا) كَبِيْرُهُمْ۔ كَبِيْرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (سب سے بڑے نے کہا) اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا۔ اَلَمْ استفہام لَمْ حرف نفی وجزم تَعْلَمُوْا۔ عِلْمٌ سے مضارع مجزوم بلم جمع مذکر حاضر (کیا تم نہیں جانتے) اَنَّ مشبہ بالفعل اَبَاكُمْ۔ اَبَا مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اسم اَنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بے شک تمہارے باپ نے) قَدْ کلمہ تحقیق کلام اَخَذَ - اَخْذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (بے شک لیا) عَلَيْكُمْ (تم سے) مَّوْثِقًا اور وَثُوْقٌ معنی ہیں (پختہ عہد) مفعول بہ مِّنَ اللّٰهِ - مَوْثِقًا کی صفت "اخذ علیکم موثقا من اللہ" (اللہ کی جہت سے یا اللہ کو درمیان رکھ کر باپ نے تم سے عہد لیا تھا) وَمِنْ قَبْلُ - ای من قبل هذا (اور اس سے پہلے) مَا زائدیا صلہ فَرَّطْتُّمْ - تَفْرِيْطٌ مصدر سے جمع مذکر حاضر (تم نے جو کوتاہی کی) فِيْ يُوْسُفَ (یوسفؑ کے بارے میں) فَلَنْ اَبْرَحَ - لَنْ حرف مستقبل میں نفی کے لئے بَرْحٌ سے مضارع جمع متکلم منفی مؤکد بلن الْاَرْضَ (زمین یعنی سرزمین مصر) (میں ہرگز اس ملک کو نہیں چھوڑوں گا) حَتّٰى حرف جر غائت کے لئے يَاْذَنَ - اِذْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب یہاں تک کہ (اجازت دے) لِيْ (میرے لئے - مجھے) اَبِيْ فاعل (میرا باپ) اَوْ تخییر کے لئے (یا) يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ - حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (یا اللہ میرے لئے حکم دے - فیصلہ کرے) وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (اور وہ) خَيْرُ مضاف الْحٰكِمِيْنَ - اَلْحَاكِمُ کی جمع مضاف الیہ (اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے)"

عزیز کے نہ ماننے پر بھائیوں کا مشورہ

"پھر جب وہ یوسفؑ سے مایوس ہو گئے (کہ یہ ماننے والا نہیں) تو مشورہ کے لئے (ایک جگہ) اکیلے میں بیٹھ گئے - جو ان میں بڑا تھا اس نے کہا تم جانتے ہو کہ باپ نے (بن یمین کے بارے میں) اللہ کو شاہد ٹھہرا کر تم سے عہد لیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس سے پہلے یوسفؑ کے معاملہ میں بڑی تقصیر ہو چکی ہے پس میں تو اب اس ملک سے ٹلنے والا نہیں جب تک خود باپ مجھے حکم نہ دے یا پھر اللہ میرے لئے کوئی دوسرا فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

بن یمین کے معاملہ میں مایوس ہونے کے بعد بھائیوں نے آپس میں مشورہ کیا اب کیا کرنا چاہیئے ان میں سے سب سے بڑے نے کہا اس سے قبل یوسفؑ کے معاملہ میں ہم بد عہدی کر چکے ہیں اب بن یمین کے لئے باپ سے کئے گئے قول و قرار کا کیا جواب دیں گے میری ہمت تو نہیں پڑتی کہ باپ (روبرو) کے سامنے جاؤں تم جا کر باپ کو تمام حالات سے آگاہ کر سکتے ہو یا باپ کی طرف سے جواب آنے تک میں یہاں سے جا نہیں سکتا۔ (۱۲)

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝

اِرْجِعُوْا۔ رُجُوْعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم واپس جاؤ) اِلٰٓى اَبِيْكُمْ (اپنے باپ کی طرف) فَقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم کہو) يٰٓاَبَانَا یا کلمہ ندا اَبَانَا منادیٰ مضاف (اے ہمارے باپ) اِنَّ مشبہ بالفعل اِبْنَكَ ابن مضاف لکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرے بیٹے نے) ہم اِنَّ سَرَقَ۔ سَرِقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (چوری کی) وَمَا نافیہ شَهِدْنَا۔ مَشْهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور نہیں شہادت دی ہم نے) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) بِمَا موصول (اس بات کے ساتھ) عَلِمْنَا۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم (مگر جس بات کو ہم نے جانا) وَمَا نافیہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم (اور نہیں تھے ہم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْغَیْبِ (غیب کے لئے وہ اشیاء اور امور جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے بالاتر ہیں غیب کہلاتی ہیں۔ حٰفِظِیْنَ۔ حَافِظٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر حفاظت کرنے والے یعنی ہم غیبی مصیبت سے یوسفؑ کو بچا نہیں سکتے تھے۔

بھائیوں کی واپسی اور باپ کو بن یمین کے چوری کرنے کی اطلاع

"تم لوگ باپ کی طرف لوٹ جاؤ اور ان سے جاکر کہو اے ہمارے باپ (ہم کیا کریں)، تیرے بیٹے نے (پرائے ملک میں) چوری کی جو بات ہمارے جاننے میں آئی ہے وہی ہم نے ٹھیک ٹھیک کہہ دی اور ہم غیب کی باتوں کی خبر رکھنے والے نہ تھے (کہ پہلے سے جان لیتے بن یمین سے ایسی بات سرزد ہونے والی ہے) بھائیوں نے جاکر باپ کو اطلاع دی"

اور بجائے اس کے کہ یہ کہتے کہ بھائی بن یمین سے چوری کا ارتکاب کیا الٹا طعنہ زنی سے کام لیتے ہوئے کہا کہ آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہمیں خواہ مخواہ پریشان کیا۔ (۸۱)

وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

وَسْئَلِ۔ سُؤَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو سوال کر اور تو پوچھ لے) اَلْقَرْیَةَ۔ ای اھل القریۃ موصوف اَلَّتِیْ اسم اشارہ واحد مؤنث صفت کُنَّا۔ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم (ہم تھے) فِیْهَا (اس قریہ میں) (اور اس بستی یعنی اہل مصر سے پوچھئے کہ جس میں ہم تھے) وَالْعِیْرَ غلہ لادنے والے مرد اور اونٹوں کو کہتے ہیں پھر ہر قافلہ کے لئے استعمال ہونے لگا اَلَّتِیْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِيْرُ کی صفت اس قافلہ سے جس میں اَقْبَلْنَا۔ اِقْبَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم متوجہ ہوئے۔ ہم آئے) فِيْهَا (اس میں) (اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں) وَاِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ لَصٰدِقُوْنَ۔ لَ تاکید صَادِقُوْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع (ہم البتہ سچے ہیں) خبر اِنَّ

"اور یہ بھی کہہ دینا کہ) کہ آپ اس بستی سے دریافت کرلیں جہاں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلہ کے آدمیوں سے پوچھ لیں جس میں ہم آئے ہیں۔ ہم (اپنے بیان میں) بالکل سچے ہیں"

باپ کو اپنی صداقت کا یقین دلانے کے لئے کہا کہ آپ کو یقین نہ ہو تو ان قافلہ والوں سے پوچھ لیں۔ (۸۲)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

قَالَ (یعقوبؑ نے کہا) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) سَوَّلَتْ۔ تَسْوِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (بات بنائی) لَكُمْ (تمہارے لئے) اَنْفُسُكُمْ۔ اَنْفُسٌ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے نفسوں نے) اَمْرًا (بات) فَصَبْرٌ خبر مبتا محذوف کی جَمِيْلٌ صفت (پس میرے لئے صبر پسندیدہ ہے) عَسَى فعل رجاء افعال معاریہ میں سے ہے (امید ہے) اللّٰهُ (کہ اللہ) اَنْ يَّاْتِيَنِيْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نِيْ مفعول (میرے پاس لائے گا) بِهِمْ جَمِيْعًا (ان سب کو) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الْعَلِيْمُ علم سے صفت مشبہ خبر اِنَّ ۔ الْحَكِيْمُ صفت مشبہ (بے شک وہ علم والا حکمت والا ہے)

بیٹوں کی بات سن کر باپ کا صبر جمیل کہنا

"چنانچہ بھائیوں نے ایسا ہی کیا اور کنعان آکر یہ ساری باتیں باپ سے کہہ دیں) اس نے (سن کر) کہا نہیں یہ تو ایک بات ہے جو تمہارے جی نے تمہیں سجھادی ہے (یعنی بن بنیمن کا چوری کرنا) خیر میرے لئے صبر کے سوا چارہ نہیں ایسا صبر کہ خوبی کا صبر ہو اللہ (کے فضل) سے کچھ بعید نہیں ہے کہ وہ (ایک دن) ان سب کو میرے پاس جمع کر دے وہی ہے جو (سب کچھ) جاننے والا (اور اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے"۔

واقعات سننے کے بعد حضرت یعقوبؑ نے وہی بات کہی جو اس سے قبل یوسفؑ کی گمشدگی کے وقت کہی تھی" بل سوّلت لکم انفسکم امرا فصبر جمیل" یعنی بن بنیمن پر چوری کا الزام تمہارا ایک منصوبہ ہے جسے اس سے قبل تم نے یوسفؑ کے بارے میں منصوبہ بنایا تھا ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ امید ہے اللہ تعالیٰ گم شدہ تمام بھائیوں کو میرے پاس لے آئے حضرت یعقوبؑ کا یہ کہنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا اور یہ بات اللہ نے ان کے دل میں ڈال دی تھی۔ (۸۳)

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

وَ عاطفہ تَوَلّٰى ۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے منہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موڑا) عَنْهُمْ (اُن سے) (اور اُن سے منہ پھیر لیا) وَقَالَ (اور کہا) يَا أَسَفَىٰ يَا کلمہ ندا أَسَفَىٰ منادیٰ (اے افسوس۔ ہائے افسوس) عَلَىٰ يُوسُفَ (یوسفؑ پر۔ یوسفؑ کی وجہ سے) وَابْيَضَّتْ۔ اِبْيَاضٌ مصدر سے جس کے معنی سفید ہونے اور دیکھنے کے ہیں ماضی واحد مؤنث غائب اس کا مادہ بَيَاضٌ ہے جس کے معنی سفیدی کے ہیں (سفید ہوگئیں) عَيْنَاهُ اصل میں عَيْنَيْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کی دونوں آنکھیں) مِنَ الْحُزْنِ (غم کی وجہ سے) فَهُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (پس وہ) كَظِيمٌ۔ كَظْمٌ اور كَظُومٌ سے صفت مشبہ سخت غمگین (جو اپنے غم کو گھونٹ کر رکھے۔ ظاہر نہ کرے)

کثرت گریہ سے باپ کی آنکھوں کا سفید ہو جانا

" اور اس نے اُن کی طرف سے رُخ پھیر لیا اور (چونکہ اس نئے زخم کی خلش نے پچھلا زخم تازہ کر دیا تھا اس لئے) پکارا تھا آہ یوسفؑ کا درد فراق اور شدت غم سے (روتے روتے) اس کی آنکھیں سفید پڑ گئیں اور اس کا سینہ غم سے لبریز تھا"

"وابیضت عیناہ من الحزن" کے ایک معنی یہ ہیں کہ روتے روتے حضرت یعقوبؑ کی آنکھیں سفید ہوگئیں یعنی وہ نابینا ہوگئے۔ لیکن یہ معنی ایک جلیل القدر پیغمبر کی شان کے خلاف ہے۔ دوسرے معنی یہ ہیں جو امام رازی نے لکھے ہیں کہ "وابیضت عیناہ من الحزن کنایۃ عن غلبۃ البکاء وابیضت عیناہ" کنایہ ہے غلبہ بکا سے۔ زیادہ رونے سے آنکھوں میں پانی کثرت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سفید دکھائی دینے لگتی ہیں۔ (۸۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم) تَفْتَؤُا افعال ناقصہ میں سے ہے اصل میں لَا تَفْتَؤُا تھا چونکہ آیت میں تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا ہے اسلئے حرف نفی حذف ہو گیا کیونکہ قسم کے ساتھ جب علامت اثبات نہیں ہوتی تو وہ نفی پر محمول ہوتی ہے تَفْتَؤُا یعنی لَا تَزَالُ (تو برابر رہے گا) تَذْكُرُ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (ذکر کرتا رہے گا) يُوْسُفَ (یوسف کا) حَتّٰى حرف غایت وجر و نصب تَكُوْنَ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (یہاں تک کہ تو ہو جائے) حَرَضًا مصدر اشرف علی الھلاک (ہلاکت کے قریب ہوا) اَوْ (یا) تَكُوْنَ (تو ہو جائے) مِنَ الْهٰلِكِيْنَ اَلْهَالِكُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (یا ہلاک ہونے والوں سے ہو جائے)

"باپ کا یہ حال دیکھ کر بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم تم تو ہمیشہ ایسے ہی رہو گے کہ یوسف کی یاد میں لگے رہو یہاں تک کہ (اسی غم میں) گھل جاؤ یا اپنے کو ہلاک کر دو۔ (۸۵)

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

قَالَ (حضرت یعقوب نے کہا) اِنَّمَآ کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَشْكُوْا۔ شَكْوٌ سے جس کے معنی اضطراب اور غم کے اظہار اور بیان کرنے کے ہیں۔ اصل میں چھوٹے مشکیزہ کو کھولنے کو کہتے ہیں پھر بطور استعارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اظہار غم دالم میں استعمال ہونے لگا (میں شکایت کرتا ہوں) بَثِّیْ ۔ بَثٌّ مصدر سے جس کے معنی کسی چیز کے پراگندہ کرنے اور اچھالنے کے ہیں ہوا سے خاک اڑانے غم سے بے قرار ہونے اور راز کے افشا کرنے کے لئے بَثٌّ کا استعمال ہوتا ہے بَثِّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میری بے قراری ۔ میری پراگندگی) وَ حُزْنِیْ ۔ حُزْنٍ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ (اور میرا غم) اِلَی اللّٰہِ (اللہ کی طرف ہے) وَاَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد متکلم (اور میں جانتا ہوں) مِنَ اللّٰہِ (اللہ کی طرف سے) مَا موصول لَا نافیہ تَعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم نہیں جانتے)

حضرت یعقوب کا فرمانا اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ

"حضرت یعقوبؑ نے کہا میں تو اپنی حاجت اور اپنا غم اللہ کی جانب میں عرض کرتا ہوں (کچھ تمہارا شکوہ نہیں کرتا) میں اللہ کی جانب سے وہ بات جانتا ہوں جو تمہیں معلوم نہیں"

بیٹوں کی اس بات پر کہ آپ تو یوسفؑ کی یاد میں روتے روتے اپنے کو ہلاک کریں گے حضرت یعقوبؑ نے کہا مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں میں تو صرف اپنے مالک حقیقی کے سامنے اپنے رنج وغم کا اظہار کرتا ہوں اس لئے کہ صرف اسی کی ذات ہی پریشانیوں سے نجات دلا سکتی ہے ۔ حدیث میں ہے "من کنوز البر اخفاء الصدقۃ وکتمان المصائب" صدقہ کا اخفا اور مصائب کا چھپانا نیکی کے خزانے ہیں ۔ (۸۶)

یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ وَلَا تَایْـَٔسُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

يٰبَنِيَّ۔ یا کلمہ ندا یَنِیَّ منادیٰ (اے میرے بیٹو) اِذْهَبُوْا۔ ذَهَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم جاؤ) فَتَحَسَّسُوْا۔ تَحَسُّسٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم تلاش کرو۔ تم جستجو کرو) مِنْ يُّوْسُفَ (یوسفؑ کی) وَاَخِيْهِ۔ اَخٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کے بھائی کی) وَلَا ناہیہ تَايْـَٔسُوْا۔ يَاْسٌ سے جس کے معنی ناامید ہونے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا نہی (تم ناامید نہ ہو) مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ رَوْحٌ فیض و رحمت کو کہتے ہیں (اللہ کی رحمت اور کشائش سے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَا ناہیہ يَايْـَٔسُ مضارع واحد مذکر غائب (ناامید نہیں ہوتے) مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ (اللہ کی رحمت سے) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) اَلْقَوْمُ موصوف فاعل الْكٰفِرُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر صفت (سوائے کافروں کے)

اللہ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے

"پھر انہوں نے کہا) اے میرے بیٹو (ایک بار پھر مصر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو منکر ہیں"

اللہ تعالیٰ نے حضرت یعقوبؑ کے دل میں یہ بات ڈال دی تھی کہ یوسفؑ زندہ ہے اسی ایمان و یقین کی بنا پر بیٹوں کو پھر سے مصر جانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا کفر ہے مجھے یقین ہے مصر میں یوسفؑ اور اس کا بھائی بن یمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم پالو گے۔

حضرت یعقوبؑ اللہ کے رسول تھے وہ اللہ کی رحمت سے کیسے ناامید ہو سکتے تھے انہیں یقین تھا کہ وہ ایک نہ ایک دن اپنے گم شدہ بیٹے ضرور پالیں گے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف (پس جب) دَخَلُوْا۔ دَخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ داخل ہوئے) عَلَيْهِ (اس پر) قَالُوْا (انہوں نے کہا) يٰٓاَيُّهَا نداء الْعَزِيْزُ منادیٰ (اے عزیز) (ندا میں جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مذکر پر اَيُّهَا اور مؤنث پر اَيَّتُهَا۔ یَا کے ساتھ بڑھایا جاتا ہے) مَسَّنَا۔ مَسٌّ مصدر سے ماضی جمع متکلم (پہنچی ہے ہم کو) وَاَهْلَنَا۔ اَهْلٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے اہل کو) الضُّرُّ فاعل ضَرَّ يَضُرُّ ضَرٌّ سے اسم ہے نفسانی جسمانی اور مالی ہر قسم کی بدحالی سختی اور تکلیف کو ضُرٌّ کہتے ہیں وَجِئْنَا مجیءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور ہم لائے ہیں) بِبِضَاعَةٍ۔ بِضْعٌ سے ماخوذ ہے۔ گوشت کے بڑے بڑے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کو بِضْعٌ کہتے ہیں اسی اعتبار سے جو مال تجارت کیلئے الگ کیا جاتا ہے اسے بِضَاعَةٍ کہا جاتا ہے موصوف مُّزْجٰىةٍ صفت اِزْجَاءٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (حقیر۔ قلیل۔ بے قدر) فَاَوْفِ۔ فَ عاطفہ اَوْفِ۔ اِيْفَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تو پورا کر) لَنَا (ہمارے لئے) الْكَيْلَ (ماپ۔ مراد غلہ) وَتَصَدَّقْ۔ تَصَدُّقٌ مصدر سے امر واحد مذکر (یعنی ناقص پونجی لے کر ہمیں پورا غلہ دو) عَلَيْنَا (ہم پر) اِنَّ مشبہ بالفعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ اسم اِنَّ - یَجْزِی - جَزَائٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جزا اور بدلہ دیتا ہے) خبر اِنَّ - اَلْمُتَصَدِّقِیْنَ - اَلْمُتَصَدِّقُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (صدقہ دینے والے - خیرات دینے والوں کو) مفعول بہ

عزیز کے سامنے اپنی زبوں حالی کا بیان

"پھر جب (باپ کے حکم کی تعمیل میں یہ لوگ مصر پہنچے اور یوسفؑ کے پاس گئے تو اپنے پھر آنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے) کہا اے عزیز ہم پر اور ہمارے گھر کے آدمیوں پر بڑی سختی کے دن گذر رہے ہیں پس (مجبور ہو کر غلہ کی طلب میں ہمیں پھر نکلنا پڑا) ہم تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں اسے قبول کر لیجئے اور غلہ کی پوری تول عنایت کیجئے اور (اے عزیز فروخت کا معاملہ نہ سمجھئے بلکہ ہمیں محتاج سمجھ کر خیرات دے دیجئے اللہ خیرات کرنے والوں کو ان کا اجر دیتا ہے۔"

قحط کی شدت۔ باپ کی پریشانی اور اپنے خانگی حالات کی بے چینی سے متاثر شدہ بھائی جب عزیز کے پاس پہنچے اور اپنی بے سروسامانی اور گھرانے کی حالت زار سے اسے آگاہ کیا اور اس سے رحم کی اپیل کی تو عزیز (یوسفؑ) متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور اپنے خاندان کی تباہ حالی پر بے چین ہو گیا (۸۸)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝۸۹

قَالَ (اس نے کہا) هَلْ کلمہ استفہام (کیا) عَلِمْتُمْ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم جانتے ہو) مَا اسم موصول مفعول بہ فَعَلْتُمْ فِعْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جو تم نے کیا) بِيُوْسُفَ (یوسف کے ساتھ) وَاَخِيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے بھائی کے ساتھ) اِذْ ظرف متعلق بفعلتم (جب) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتداء (تم) جٰهِلُوْنَ۔ جَاهِلٌ کی جمع خبر (جب تم جاہل تھے)

حضرت یوسفؑ کا بھائیوں سے یوسفؑ کے بارے میں استفسار

"یہ حال سُن کر یوسفؑ کا دل بھر آیا اس نے کہا تمہیں یاد ہے تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تمہیں سمجھ نہ تھی"۔

جب یوسف نے اپنے بھائیوں کی زبانی اپنے گھرانے کی داستانِ زار سُنی تو بے اختیار ہو گئے اور مزید اپنے آپ کو پسِ پردہ نہ رکھ سکے ان سے پوچھ بیٹھے کہ تمہیں یقیناً یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ بدسلوکی کا تو علم ہو گا اب وقت آگیا تھا کہ ان تمام صبر آزما واقعات سے پردہ اٹھا دیا جائے جو مشیت ایزدی کی بنا پر رونما ہوئے تھے۔ چنانچہ حضرت یوسفؑ نے بھائیوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کر دیا۔ اور ساتھ ہی انتہائی شرمندگی سے انہیں بچانے کیلئے فرمایا کہ اپنے بھائی یوسفؑ سے تمہارا سلوک تمہاری جاہلانہ حرکت تھی (۸۹)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۭ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

قَالُوْٓا (انہوں نے کہا) ءَ اِنَّكَ۔ ءَ استفہام اقراری اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ لَاَنْتَ۔ لَ تاکید اَنْتَ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر حاضر کیا تو ہی یوسف ہے، قَالَ (اس نے کہا) اَنَا یُوْسُفُ (میں یوسف ہوں) وَھٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتداء (اور یہ) اَخِیْ (میرا بھائی ہے) خبر قَدْ کلمہ تحقیق کلام مَنَّ اللّٰہُ عَلَیْنَا سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل عَلَیْنَا (ہم پر) (بے شک اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم مَنْ اسم شرط جازم مبتداء یَتَّقِ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (اصل میں یَتْقِیْ تھا) (جو ڈریگا) وَیَصْبِرْ صَبْرٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (صبر کرے گا) فَاِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ اور اس کا اسم (پس بے شک اللہ) لَا یُضِیْعُ۔ اِضَاعَۃٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (ضائع نہیں کرے گا) اَجْرَ مضاف اَلْمُحْسِنِیْنَ اَلْمُحْسِنُ کی جمع مضاف الیہ (احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا)

حضرت یوسف کا بھائیوں پر اپنے آپ کو ظاہر کرنا

"یہ سُن کر بھائی چونک اٹھے اور اب جو عزیز کی صورت اور آواز پر غور کیا تو ایک نیا خیال ان کے اندر پیدا ہو گیا، انہوں نے کہا کیا فی الحقیقت تم ہی یوسف ہو، یوسف نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ (بن یمین) میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جو کوئی (برائیوں سے) بچتا اور (مصیبتوں میں) ثابت قدم رہتا ہے تو اللہ کا قانون یہ ہے کہ وہ (نیک عملوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا"

بھائیوں کی حالت زار سے متاثر ہو کر یوسف نے بھائیوں سے پوچھا کہ تمہیں یاد ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تو وہ حیرت زدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہ گئے کہ عزیز یوسفؑ کا ذکر اس طرح کیوں کر رہا ہے جب انہوں نے عزیز کی طرف دیکھا اور شکل و آواز پر غور کیا تو پکار اٹھے "اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ" یقیناً تم ہی یوسفؑ ہو۔ یوسفؑ نے اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی بن یمین ہے اور ساتھ ہی واضح کر دیا کہ جو کوئی بھی اپنے آپ کو برائی سے بچاتا ہے اور حق پر ثابت قدم رہتا ہے اللہ اسے ضرور کامرانی عطا فرماتے ہیں۔ (۹۰)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝۹۱

قَالُوْا (انہوں نے کہا) تَاللّٰهِ۔ تَ قسم کے لئے اللہ مجرور (اللہ کی قسم) لَقَدْ۔ لَ جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اٰثَرَكَ اللّٰهُ۔ ایثَارٌ سے جس کے معنی چیز کو دوسری چیز پر ترجیح دینے اور پسند کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اللّٰهُ فاعل (بے شک اللہ نے تجھے ہم پر ترجیح دی ہے۔ فوقیت دی ہے) عَلَيْنَا (ہم پر) وَاِنْ مخففہ مہملہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم (ہم ہیں) لَخٰطِـِٕيْنَ خَاطِئٌ کی جمع مذکر اور یقیناً ہم خطاکار ہیں۔

یہ سن کر بھائیوں کے سر شرم و ندامت سے جھک گئے) انہوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ نے تجھے ہم پر برتری دی اور بلاشبہ ہم سراسر قصوروار ہیں۔ (۹۱)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲

قَالَ (اس نے کہا) لَا تَثْرِيْبَ۔ لَا نفی جنس کے لئے تَثْرِيْبَ بروزن تفعیل مصدر (سرزنش کرنا، پر ڈانٹنا) عَلَيْكُمُ جار مجرور متعلق تَثْرِيْبَ۔ اَلْيَوْمَ ظرف زمان (آج تم پر کوئی سرزنش نہیں) يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ۔ غُفْرَانٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب (اللہ تمہاری مغفرت کرے) وَھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا اَرْحَمُ۔ رَحْمٌ سے افعل التفضیل مضاف الرّٰحِمِیْنَ۔ اَلرَّاحِمُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)

حضرت یوسفؑ کا بھائیوں سے "لاتثریب علیکم الیوم" کہنا

"یوسفؑ نے آج کے دن (میری جانب سے) تم پر کوئی سرزنش نہیں (جو ہونا تھا وُہ ہو چکا) اللہ تمہارا قصور بخش دے اور وہ تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے"

وہ بھائی جنہوں نے قتل کا منصوبہ بنایا۔ اور اسے کنوئیں میں ڈالا جنہوں نے یوسفؑ کے علاوہ باپ کو بھی مبتلائے رنج و غم رکھا پیغمبرانہ اخلاق کی عظمت ملاحظہ کیجئے کہ جب وہ قابو میں آتے ہیں اور اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہیں ان کی تمام خطاؤں کو یکسر معاف کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اس سے بھی انتہائی عظیم عفو و کرم کی وہ مثال ہے جو رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن پیش کی۔ وہ لوگ جنہوں نے تیرہ سالہ مکی زندگی میں آپ پر عرصۂ حیات تنگ کئے رکھا آپ اور آپ پر ایمان لانے والوں پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی اور آخر کار مجبور کر دیا کہ وہاں سے ہجرت کر جائیں۔ اور ہجرت کے بعد بھی متواتر درپے آزار رہے۔ آخر فتح مکہ کے وقت جب اس کے سامنے پیش ہوتے ہیں تو آپؐ سنت یوسفی کے مطابق ان سے فرماتے ہیں کہ آج میں تمہارے لئے وہی بات کہتا ہوں جو حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کی تھی لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ" عفو و کرم کا یہ ایک فقید المثال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمونہ ہے جو رحمۃ للعالمین ہی پیش کر سکتے تھے۔ (۹۲)

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

اِذْهَبُوْا۔ ذَهَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر بِقَمِيْصِيْ هٰذَا (میری یہ قمیص لے جاؤ) فَاَلْقُوْهُ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (پس اس کو ڈال دو) عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ (میرے باپ کے منہ پر) يَاْتِ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اصل میں يَاْتِيْ تھا۔ بَصِيْرًا (دیکھنے والا۔ بصیرت رکھنے والا ہو جائے گا) وَاْتُوْنِيْ امر جمع مذکر "تُ" وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (تم میرے پاس لاؤ) بِاَهْلِكُمْ (اپنے اہل وعیال کو) اَجْمَعِيْنَ تاکید کے لئے (سب کے سب)

حضرت یوسفؑ کا باپ کے پاس اپنا کرتہ بھیجنا

"اب تم یوں کرو کہ میرا یہ کرتہ (بطور علامت کے) اپنے ساتھ لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو کہ اس کی آنکھیں روشن ہو جائیں اور پھر اپنے گھرانے کے تمام آدمیوں کو لے کر میرے پاس آ جاؤ"

اس سورۃ میں قمیص کا ذکر تیسری دفعہ آیا ہے پہلی دفعہ قمیص کو خون آلود کر کے بھیڑیے کے کھا جانے کی علامت ٹھہرانا دوسری دفعہ قمیص کا پشت سے چاک ہونا۔ آپ کی پاکدامنی کا نشان ہوئی اور تیسری دفعہ قمیص آپ کی حکومت اور حضرت یعقوبؑ کے لئے دلی تقویت کا باعث بنی۔ قمیص کے حضرت یعقوبؑ کے پاس آنے سے ان کے دل کو تقویت حاصل ہوئی بینائی کی کمزوری جاتی رہی بیٹے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جدائی کے صدمات نے جو انہیں پریشان کر رکھا تھا اب سب رنج وغم جاتے رہے (۹۳)

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ
رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ
اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ
الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا
خٰطِـِٕيْنَ ۝ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ
سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ
قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ
اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ
بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ
رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ
اور جب	جُدا ہوا	قافلہ	کہا	باپ انکے نے
اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْلَآ
تحقیق میں	پاتا ہوں	بُو	یوسفؑ کی	اگر نہ
اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِيْ
بہکا ہوا کہو مجھ کو	کہنے لگے	قسم ہے اللہ کی	تحقیق تو	البتہ بیچ
ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾	فَلَمَّآ	اَنْ جَآءَ	الْبَشِيْرُ
اپنی گمراہی	قدیم کے ہے	پس جب	آیا	خوشخبری لانیوالا
اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا
ڈال دیا اس کرتے کو	اوپر	منہ اسکے کے	پس ہو گیا	بینا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	واسطے تمہارے	تحقیق میں
اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (۹۶)	قَالُوْا
جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو کچھ کہ نہیں	تم جانتے	کہا انہوں نے
يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	اِنَّا كُنَّا
اے باپ ہمارے	بخشش مانگ	واسطے ہمارے	گناہوں ہمارے کی	تحقیق تھے ہم
خٰطِـِٕيْنَ (۹۷)	قَالَ	سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ
خطا کرنیوالے	کہا	البتہ بخشش مانگوں گا	واسطے تمہارے	رب اپنے سے
اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ (۹۸)	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
تحقیق وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	وہ داخل ہوئے
عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنے	ماں باپ اپنے کو
وَ قَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ شَآءَ	اللّٰهُ
اور کہا کہ	داخل ہو	مصر میں	اگر چاہا	اللہ نے
اٰمِنِيْنَ (۹۹)	وَ رَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَ خَرُّوْا
امن سے	اور چڑھایا	والدین اپنے کو	اوپر تخت کے	اور گرے
لَهٗ	سُجَّدًا	وَ قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا
واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہا	اے باپ میرے	یہ ہے
تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَعَلَهَا
تعبیر	خواب میرے	پہلے کی	تحقیق	کر دیا اس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْ
پروردگار میرے نے	سچ	اور تحقیق	احسان کیا تھا	ساتھ میرے
اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ
جس وقت	نکالا مجھ کو	قید خانے سے	اور لے آیا	تم کو
مِنَ الْبَدْوِ	مِنْ بَعْدِ	اَنْ نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
جنگل سے	پیچھے اسکے کہ	جھگڑا ڈالا تھا	شیطان نے	درمیان میرے
وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا يَشَآءُ
اور درمیان	بھائیوں میرے کے	تحقیق میرا رب	لطف کرنیوالا ہے	جس چیز کو چاہے
اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ
تحقیق وہی	جاننے والا	حکمت والا ہے	اے رب میرے	تحقیق
اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
دی تو نے مجھ کو	بادشاہی	اور سکھائی تو نے مجھ کو	تعبیر	باتوں کی
فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ
اے پیدا کرنیوالے	آسمانوں کے	اور زمین کے	تو ہی ہے	میرا ولی
فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ
دنیا میں	اور آخرت میں	وفات دے مجھے	فرمانبرداری کی حالت میں	اور ملا دے مجھے
بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
نیکوکاروں کے ساتھ	یہ ہے	خبروں	غیب کی سے	وحی کرتے ہیں ہم
اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ
طرف تیرے	اور نہیں	تھا تو	نزدیک انکے	جبوقت کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُوْنَ (۱۰۲)	وَمَآ
مقرر کیا انہوں نے	کام اپنا	اور وہ	مکر کرتے تھے	اور نہیں
اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (۱۰۳)	وَمَا
اکثر لوگ	اور اگر	حرص کرے تو	ایمان لانے والے	اور نہیں
تَسْئَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ هُوَ اِلَّا	ذِكْرٌ
مانگتا تو	اوپر اس کے	کچھ اجر	نہیں یہ مگر	نصیحت ہے
		لِّلْعٰلَمِيْنَ (۱۰۴)		
		واسطے سارے جہان کے		

اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا کہا اُن کے باپ نے میں پاتا ہوں بُو یوسفؑ کی اگر نہ کہو مجھے کہ بوڑھا بہک گیا ہے (۹۴) وہ بولے کہ واللہ تو تو اپنی اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہے (۹۵) پھر جب پہنچا خوشخبری دینے والا ڈالا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر تو وہ بینا ہو گئے بولا میں نے نہ کہا تھا تم کو کہ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے (۹۶) انہوں نے کہا اے ہمارے باپ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگ بے شک ہم خطاکار تھے (۹۷) کہا میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا بے شک وہی ہے بخشنے والا رحم کرنے والا (۹۸) پس جب وہ یوسفؑ کے پاس آئے اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہنے والے ہو گے (۹۹) اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر اونچا بٹھایا اور وہ اس کے لئے سجدے میں گر گئے اور اس نے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے میرے باپ یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے میرے رب نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانہ سے نکالا اور تمہیں بادیہ سے لے آیا اس کے بعد شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوا دیا تھا بے شک میرا رب جس پر چاہے لطف کرتا ہے وہ علم والا حکمت والا ہے (۱۰۰) اے میرے رب تو نے مجھے حکومت سے حصہ دیا اور مجھے باتوں کے معنی سکھائے (خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا) اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا ولی ہے مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دیجیو اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا دیجیو (۱۰۱) اے پیغمبر، یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب انہوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کیا اور وہ باریک تدبیر کر رہے تھے (۱۰۲) اور اکثر لوگ گو تم کتنا ہی چاہو ایمان لانے والے نہیں ہوں گے (۱۰۳) اور تو ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کے لئے نصیحت ہے (۱۰۴)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

وَلَمَّا ظرف فَصَلَتِ - فَصُوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (جدا ہوا - نکلا) اَلْعِيْرُ (قافلہ) فاعل (اور جب قافلہ روانہ ہوا) قَالَ (کہا) اَبُوْ فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ان کے باپ نے کہا) اِنِّیْ - اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ - لَاَجِدُ لَ تاکید اَجِدُ - وَجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم (البتہ میں پاتا ہوں) خبر اِنَّ - رِیْحَ مضاف یُوْسُفَ مضاف الیہ مفعول بہ (یوسفؑ کی بو) لَوْ لَآ امتناعیہ لَوْ حرف شرط لَا نافیہ سے مرکب ہے (اگر نہ) اَنْ مصدریہ تُفَنِّدُوْنِ تَفْنِیْدٌ سے جس کے معنی جھوٹ کمزوری اور عاجزی کی طرف منسوب کرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر اس کی اصل فَنَدٌ ہے رائے کی کمزوری کو کہتے ہیں - اَنْ مصدریہ کی وجہ سے آخر میں یا حذف ہوگئی (اگر مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو)

قافلہ والوں کا حضرت یوسفؑ کا کرتہ لیکر روانہ ہونا

"اور پھر جب (یہ لوگ یوسفؑ کے حکم کے مطابق کرتہ لے کر روانہ ہوئے اور) قافلہ نے مصر کی سرزمین چھوڑی تو (ادھر کنعان میں) ان کا باپ کہنے لگا اگر تم لوگ یہ نہ کہنے لگو کہ بڑھاپے سے اس کی عقل ماری گئی ہے تو میں کہوں گا مجھے یوسفؑ کی مہک آرہی ہے (اور مجھے اس کا یقین ہے) مصر اور کنعان کے درمیان آٹھ دن کی مسافت تقریباً اڑھائی سو میل کا فاصلہ ہے۔

مصر سے قافلہ کے روانہ ہونے پر کنعان میں حضرت یعقوبؑ نے کیسے یوسفؑ کے کرتے کی مہک سونگھ لی ظاہر ہے کہ یہ امر معجزانہ طور پر ظاہر ہوا کنعان کے کنوئیں میں تین روز تک یوسفؑ پڑے رہے اور یعقوبؑ کو خبر نہ ہوئی اور اڑھائی سو میل کی دوری سے مہک کا ان تک پہنچ جانا باعث حیرت ہے اسی بات کو حضرت سعدی نے اس طرح بیان کیا ہے۔

کہ از مصر بوئے پیراہن شنیدی چرا در چاہ کنعانش ندیدی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بگفت احوالِ ما برقِ جہانست دمے پیدا و دیگر دم نہانست
گہے بر طارمِ اعلیٰ نشینیم گہے بر پشتِ پائے خود نہ بینیم

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) حاضرینِ مجلس نے یعقوبؑ کی بات سُن کر کہا تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ (بیشک تو) لَفِيْ۔ لَ تاکید فِيْ جار ضَلٰلِكَ۔ ضَلٰلِ مصدر مجرور مضاف کَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مضاف الیہ موصوف اَلْقَدِيْمِ صفت اپنی اسی پرانی غلطی میں مبتلا ہے۔ کہ یوسف زندہ ہے اور وہ پھر ملیں گے۔

سننے والوں کا حضرت یعقوبؑ کو خبطی قرار دینا

سننے والوں نے کہا بخدا تم تو اب تک اپنے اسی پرانے خبط میں پڑے ہو (یعنی یوسفؑ کا تو نام و نشان بھی نہ رہا اور تم اس کی واپسی کے خواب دیکھ رہے ہو)

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

فَلَمَّا (پس جب) اَنْ زائد جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْبَشِيْرُ۔ بَشِيْرٌ سے فعیل بمعنی فاعل ہے پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اَلْقٰىهُ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ڈالا اس کو) عَلٰى وَجْهِهٖ (اس کے منہ پر اسکے چہرے پر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَارْتَدَّ۔ اِرْتِدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ لوٹ گیا) بَصِیْرًا بَصِیْرٌ سے فعیل بمعنی فاعل۔ دیکھنے والا (وہ بصیرت اور دیکھنے والا ہوگیا) قَالَ (اس نے کہا) اَلَمْ اَقُلْ۔ اَلَمْ استفہام نَمْ اَقُلْ۔ قَوْلٌ سے مضارع منفی جمع واحد متکلم (کیا میں نے نہیں کہا) لَّكُمْ (تمہارے لئے) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل "ی" متکلم اسم اِنَّ (کہ بے شک میں) اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد متکلم (جانتا ہوں) مِنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) مَا موصول (جو کہ) لَا نافیہ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم نہیں جانتے ہو)

حضرت یعقوبؑ کے پاس حضرت یوسفؑ کے کرتہ کا آنا

لیکن پھر جب (قافلہ کنعان پہنچ گیا اور خوشخبری سنانے والا (دوڑتا ہوا) آیا تو اس نے (آتے ہی) یوسفؑ کا کرتہ یعقوبؑ کے چہرے پر ڈال دیا اور اسکی آنکھیں پھر سے روشن ہوگئیں تب اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ بات جانتا ہوں جو تمہیں معلوم نہیں"

حضرت یعقوبؑ اپنے گم شدہ بیٹے کے بارے میں کبھی مایوس نہ ہوئے تھے انہیں یقین تھا کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہم باہم یکجا ہوں گے لیکن دوسرے بیٹوں اور لوگوں کو اس بات کا یقین نہ تھا وہ اس بات کو یعقوبؑ کا محض خیال سمجھتے تھے (۹۶)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) يٰۤاَبَانَا۔ یَا ندا اَبَا مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادیٰ (اے ہمارے باپ) اسْتَغْفِرْ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امر واحد مذکر حاضر (تو بخشش طلب کر) لَنَا (ہمارے لئے) ذُنُوْبَنَا۔ ذَنْبٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے گناہوں کی) اِنَّا (بے شک ہم) کُنَّا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم (تھے ہم) خٰطِئِیْنَ۔ خَاطِئٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (خطا کار، قصور وار)

باپ سے مغفرت کی درخواست

"(وُہ شرم و ندامت میں ڈوب کر) بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لئے (اللہ کے حضور) دعا کر فی الحقیقت ہم سے سراسر قصور ہی ہوتے رہے"

حقیقت حال کے انکشاف پر بیٹوں نے باپ سے معافی مانگی اور درخواست کی کہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کریں (۹۷)

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

قَالَ (یعقوبؑ نے کہا) سَوْفَ افعال مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتا ہے اَسْتَغْفِرُ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد متکلم (میں عنقریب بخشش مانگوں گا) لَكُمْ تمہارے لئے رَبِّيْ مفعول بہ (اپنے رب سے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ اور اس کا اسم هُوَ مبتدا الْغَفُوْرُ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ الرَّحِيْمُ۔ رَحْمٌ سے صفت مشبہ (بے شک وُہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے)

باپ کا جواب عنقریب تمہارے لئے مغفرت کی دُعا کی جائیگی

باپ نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے دعائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مغفرت کردں وہ بڑا بخشنے والا بڑی ہی رحمت والا ہے"۔

حضرت یعقوبؑ نے یہ اس لئے کہا کہ جس جرم کے وہ مرتکب ہوئے تھے اس کا تعلق حضرت یعقوبؑ کے علاوہ حضرت یوسفؑ سے بھی تھا اسی بنا پر "سوف استغفر لکم ربی" کہا کہ یوسفؑ سے ملاقات کے بعد تمہارے لئے مغفرت کی دعا کی جائے گی۔ (۹۸)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝

فَلَمَّا (پس جب) دَخَلُوْا۔ دَخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ داخل ہوئے) عَلٰى يُوْسُفَ (یوسفؑ پر) اٰوٰى۔ اِيْوَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے جگہ دی۔ اس نے اتارا) اِلَيْهِ (اپنی طرف۔ اپنے پاس) اَبَوَيْهِ اَبَوَیْ اصل میں اَبَوَيْنِ تھا اب اس کا تثنیہ بہ ضمیر واحد مذکر غائب کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا (اپنے ماں باپ کو) وَقَالَ (اور کہا) ادْخُلُوْا۔ دَخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم داخل ہو جاؤ) مِصْرَ (مصر میں) اِنْ شرطیہ شَآءَ۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ اصل میں شَيْئٌ تھا "ی" ماقبل مفتوح کو الف سے بدل لیا گیا فعل شرط اللّٰهُ فاعل (اگر اللہ نے چاہا) اٰمِنِيْنَ۔ اٰمِنٌ کی جمع اَمْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (مطمئن۔ دل جمعی کے ساتھ)

والدین کو امن و سلامتی کی بشارت

پھر جب (ایسا ہوا کہ یوسفؑ کی خواہش کے مطابق) یہ لوگ (کنعان سے روانہ ہو گئے اور شہر سے باہر) یوسفؑ سے ملے تو اس نے اپنے باپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ماں کو (عزت و احترام سے) اپنے پاس جگہ دی اور کہا اب شہر میں چلو اللہ نے چاہا تو تمہارے لئے ہر طرح کی سلامتی ہے"

والدین اور بھائیوں کے استقبال کے بعد انہیں شہر میں قیام اور امن و سلامتی کی بشارت سنائی کہ تم قحط اور دیگر آفات سے یہاں بحفاظت زندگی بسر کرسکو گے (۹۹)

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

وَرَفَعَ۔ رَفْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (بلند کیا۔ اونچا کیا) اَبَوَيْهِ (اپنے ماں باپ کو) عَلَى الْعَرْشِ (عرش تخت شاہی پر) (اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت شاہی پر) وَخَرُّوْا خَرٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ گر پڑے) لَهٗ (اس کے لئے) سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع (سجدہ کرتے ہوئے) امام اخفش نے سُجَّدًا کے معنی مَرُّوْا لکھے ہیں یعنی اس کے لئے جھکے ہوئے گذرے وَقَالَ (اور اس نے کہا) يٰٓاَبَتِ یا کلمہ ندا اَبَتِ لفظ اَبٌ پر ندا کے وقت "ت" زیادہ کر دیتے ہیں (اے باپ) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا تَاْوِيْلُ خبر مضاف رُءْيَايَ مضاف الیہ مِنْ قَبْلُ (اس سے قبل) یہ ہے تاویل اور تعبیر میرے پہلے خواب کی) قَدْ تحقیق کلام جَعَلَهَا۔ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رویا کے لئے (بے شک کیا اس کو) رَبِّیْ (میرے رب نے) فاعل حَقًّا مفعول (میرے رب نے اسے سچ کر دیا) وَقَدْ اَحْسَنَ - اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور تحقیق اس نے احسان کیا) بِیْ (میرے ساتھ) اِذْ ظرف زمان (جب) اَخْرَجَنِیْ - اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب "ن" وقایہ "ی" واحد متکلم (جب اس نے مجھے نکالا) مِنَ السِّجْنِ (قید خانہ سے) وَجَآءَ بِکُمْ - مجیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور لایا تمہیں) مِنَ الْبَدْوِ - بَدْوٌ کے اصل معنی ظاہر ہونے کے ہیں ہر وہ مقام جہاں کی سب چیزیں ظاہر ہوں بدو کہلاتا ہے جنگل میں بھی سب کچھ ظاہر ہوتا ہے اس لئے اسے بدو کہتے ہیں (جنگل سے) مِنْ بَعْدِ (اس کے بعد کہ) اَنْ مصدریہ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ - نَزْغٌ سے حاصل مصدر مضاف الشَّیْطٰنُ مضاف الیہ (شیطان کے فساد ڈلوانے اور بہکانے سے) بَیْنِیْ (میرے درمیان) وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ (اور میرے بھائیوں کے درمیان) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ اسم اِنَّ (بے شک میرا رب) لَطِیْفٌ صفت مشبہ (مہربانی کرنے والا لطف کرنے والا ہے) لِّمَا یَشَآءُ (جس پر وہ چاہے) اِنَّهٗ - اِنَّ اور اس کا اسم (بے شک وہ) هُوَ الْعَلِیْمُ صفت مشبہ (وہ بہت بڑے علم والا) الْحَکِیْمُ صفت مشبہ (ہر طرح کی حکمت والا ہے)

بھائیوں اور والدین کا یوسفؑ کے پاس اجتماع اور سجدۂ شکرانہ

"اور جب شہر میں داخل ہوئے تو اس نے اپنے والدین کو تخت پر اونچا بٹھایا (باقی سب کے لئے) نیچے نشستیں رکھیں، اور (دیکھو) اس وقت ایسا ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑے (اور مصر کے دستور کے مطابق اس کے منصب حکومت کی تعظیم بجالائے) اس وقت (اسے اپنے بچپنے کا خواب یاد آگیا اور بے اختیار) پکار اٹھا اے باپ یہ ہے تعبیر اس خواب کی جو مدت ہوئی میں نے دیکھا تھا میرے پروردگار نے اسے سچا ثابت کر دیا یہ اس کا احسان ہے کہ مجھے قید سے رہائی دی تم سب کو صحرا سے نکال کر میرے پاس پہنچا دیا اور یہ سب کچھ اس واقعہ کے بعد ہوا کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں اختلاف ڈال دیا تھا بلاشبہ میرا پروردگار ان باتوں کے لئے جو کرنی چاہے بہتر تدبیر کرنے والا ہے بلاشبہ وہی ہے کہ (سب کچھ) جاننے والا (اور اپنے کاموں میں) حکمت رکھنے والا ہے۔

اس آیت میں بتایا ہے کہ خَرُّوْا سُجَّدًا امام راغب کہتے ہیں کہ خَرَّ کا استعمال دو باتوں پر دلالت کرتا ہے ایک گرنا اور دوسرے تسبیح کی آواز اس سے معلوم ہوا کہ یہ سجدہ یوسف کے لئے نہیں بلکہ اللہ کے لئے بطور شکرانہ تھا یعنی انہم جعلوا یوسف کالقبلۃ و سجدوا للہ شکرا لنعمۃ وجدانہ بعض نے اسے سجدہ تعظیمی قرار دیا جو سابقہ شرائع میں جائز تھا لیکن اسلام نے جس خالص توحید کی تعلیم دی ہے اس کی رُو سے غیر اللہ کے لئے ہر قسم کا سجدہ حرام ہے بلکہ اسلام اللہ کے علاوہ کسی دوسری ہستی کے آگے جھکنے سے بھی منع کرتا ہے یہ ایک گزشتہ واقعہ کی حکایت ہے اسلامی احکام کی تشریح نہیں۔ (۱۰۰)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

رَبِّ۔ یا حرف ندا محذوف رَبِّ منادیٰ مضاف "ی" واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے پروردگار) قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْتَنِيْ۔ اٰتَيْتَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر متکلم (تونے مجھے دیا) مِنَ الْمُلْكِ (حکومت کا حصہ) وَعَلَّمْتَنِيْ۔ تَعْلِيْمٌ مصدر سے عَلَّمْتَ ماضی واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (اور تونے مجھے سکھایا) مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ تَاْوِيْلٌ مصدر ہے اَوْلٌ سے مشتق ہے جس کے معنی اصل کی طرف لوٹنے کے ہیں مضاف الْاَحَادِيْثِ۔ حَدِيْثٌ کی جمع مضاف الیہ (باتوں کے معانی مراد خوابوں کی تعبیر فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ فَاطِرَ فَطْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا بغیر نظیر و مثال کے عدم محض سے عالم وجود میں لانے والا فطر کے معنی پھاڑنے کے ہیں مبدع فاطر السموت والارض منادیٰ ہے حرف ندا محذوف ہے معنی ہیں (اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تو ہی) وَلِيّٖ۔ وِلَايَةٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ (محافظ۔ نگہبان) (تو ہی میرا محافظ ہے) فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (دنیا اور آخرت میں) تَوَفَّنِيْ۔ تَوَفِّيْ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (تو مجھے اٹھالے۔ تو مجھے قبض کرلے) مُسْلِمًا۔ اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اسلام کی حالت میں (فرمانبرداری کی حالت میں) وَّاَلْحِقْنِيْ۔ اِلْحَاقٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (مجھ کو ملادے۔ شامل کرلے) بِالصّٰلِحِيْنَ۔ الصَّالِحُ کی جمع (نیکو کاروں کے ساتھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت یوسفؑ کی جامع دُعا

(پھر یوسفؑ نے دعا کی) پروردگار تو نے مجھے حکومت عطا کی اور باتوں کا مطلب اور نتیجہ نکالنا تعلیم فرمایا۔ اے آسمان و زمین کے بنانے والے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ تو (اپنے فضل و کرم سے) ایسا کیجیو کہ دنیا سے جاؤں تو تیری فرمانبرداری کی حالت میں جاؤں اور ان لوگوں میں داخل ہو جاؤں جو تیرے نیک بندے ہیں۔

قید سے نجات پاکر اقتدارِ اعلیٰ پر فائز ہونے بھائیوں اور والدین کے مصر سے آنے اور تمام آزمائشوں کے خاتمے پر اللہ کی درگاہ میں ایک جامع دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگارِ عالم تو ہی میرا کارساز ہے دنیا میں تو تو نے مجھے یہ سب نعمتیں عطا کی ہیں۔ اے میرے پروردگار آخرت کی کامیابی بھی عطا کر تاکہ تیرے نیک بندوں میں شامل ہو جاؤں۔ (۱۰۱)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مِنْ حار اَنْۢبَآءِ مجرور مضاف الْغَيْبِ مضاف الیہ اَنْبَاءِ۔ نَبَأٌ کی جمع خبرِ عظیم اور پُر از فوائد کو نبا کہتے ہیں (یہ غیب کی خبروں میں سے ہے) نُوْحِيْهِ۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع جمع متکلم مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (جو ہم وحی کرتے ہیں) اِلَيْكَ (تیری طرف) وَمَا نافیہ كُنْتَ کَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (نہیں تھا تو) لَدَيْهِمْ۔ لَدَىٰ ظرف مکان غیر متمکن مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انکے پاس)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْ ظرف زمان (جب)، اَجْمَعُوْٓا۔ اِجْمَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے اجماع کیا۔ اتفاق کیا)، اَمْرَهُمْ۔ اَمْرَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنے معاملہ پر)، وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ)، يَمْكُرُوْنَ۔ مَكْرٌ سے خفیہ اور باریک چال اور تدبیر کو مکر کیا جاتا ہے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے ہیں)

حضرت یوسفؑ کا قصہ من انباء الغیب سے ہے

"اے پیغمبر یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کی تجھ پر وحی کر رہے ہیں ورنہ (ظاہر ہے کہ) جس وقت یوسفؑ کے بھائی سازش میں مصمم ہو گئے تھے اور پوشیدہ تدبیریں کر رہے تھے تو تم اس وقت کچھ ان کے پاس کھڑے نہ تھے (کہ یہ کچھ دیکھ سن لیا ہو)

کہا جاتا ہے کہ قریش اور یہود نے آپؐ سے پوچھا تھا کہ اگر سچے ہیں تو یوسفؑ کا واقعہ بتائیے۔ اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے یہ قصہ آپ کو بتایا۔ حضرت یوسفؑ کا قصہ جس تفصیل کے ساتھ قرآن میں بیان کیا گیا بائبل اس تفصیل سے خالی ہے یہ امر بھی آپؐ کی صداقت پر ایک زبردست دلیل ہے۔ (۱۰۲)

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَمَا نافیہ اَكْثَرُ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ (اور نہیں اکثر لوگ)، وَلَوْ شرطیہ حَرَصْتَ۔ حِرْصٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر خواہ تم کتنا ہی چاہو)، بِمُؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنٌ (ایمان لانے والے نہیں ہوں گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکثر لوگوں کا روشن دلائل کے باوجود انکار

"اور (اس پر بھی یاد رکھو) اکثر آدمیوں کا حال یہ ہے کہ تم کتنا ہی چاہو اور کتنی ہی دلیلیں پیش کرو، کبھی ایمان لانے والے نہیں"

یعنی صداقت کے ان واضح اور روشن دلائل کے باوجود اکثر لوگ حق کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ (۱۰۳)

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

وَمَا نافیہ تَسْئَلُهُمْ۔ سَوَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور تو نہیں مانگتا ان سے) عَلَيْهِ (اس پر) مِنْ اَجْرٍ جار مجرور متعلق بفعل (کوئی اجر) اِنْ نافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (نہیں وہ) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) ذِكْرٌ مصدر (ذکر ہے) لِّلْعٰلَمِيْنَ واحد عَالِمٌ (دو تمام لوگوں کے لئے نصیحت ہے)

قرآن ذکر و موعظت ہے

"حالانکہ تم ان سے اس بات کے لئے کوئی مزدوری نہیں مانگتے یہ تو اسکے سوا کچھ نہیں ہے کہ تمام جہانوں کے لئے پند و نصیحت ہے"۔

قرآن تمام اہل علم کے لئے ذکر اور موعظت ہے جو اقوام کو ان کی غفلتوں پر متنبہ کرتا اور حق کی دعوت دیتا ہے۔ (۱۰۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا
وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ
عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــــَٔسَ الرُّسُلُ وَ
ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ
مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّ
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ
اور کتنی	نشانیاں ہیں	آسمانوں میں	اور زمین میں	کہ گزرتے ہیں
عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ (۱۰۵)	وَمَا
اوپر اُن کے	اور وُہ	اُن سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور نہیں
يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا وَهُمْ	مُّشْرِكُوْنَ (۱۰۶)
ایمان لاتے	اکثر اُن کے	ساتھ اللہ کے	مگر وہ	مشرک ہیں
اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
کیا پس نڈر ہوئے	اس بات سے کہ	آوے اُنکے پاس	ڈھانپنے والا	عذاب اللہ کا
اَوْ تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (۱۰۷)
یا آوے اُنکے پاس	قیامت	ناگہاں	اور وُہ	نہ جانتے ہوں
قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
کہہ	یہ ہے	راہ میری	پکارتا ہوں میں	طرف اللہ کے
عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا وَمَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
اوپر بصیرت کے	میں اور جس نے	متابعت کی میری	اور پاکی بیان کرتا ہوں	واسطے اللہ کے
وَمَآ اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۱۰۸)	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اور نہیں میں	مشرکوں سے	اور نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے
اِلَّا رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	
مگر مرد	کہ وحی بھیجتے تھے ہم	طرف اُن کے	رہنے والے بستیوں کے	سے
اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ
کیا پس نہیں	سیر کی	زمین میں	پس دیکھتے	کیونکر ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَاقِبَةُ	اَلَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ
انجام	ان لوگوں کا	کہ پہلے ان سے تھے	اور البتہ گھر	آخرت کا
خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (۱۰۹)
بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے	کہ ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے
حَتّٰى	اِذَا	اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا
یہانتک کہ	جب	ناامید ہوئے	رسول	اور گمان کیا انہوں نے
اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا
یہ کہ	تحقیق	جھوٹ بولا ان سے لوگوں نے	آئی انکے پاس	مدد ہماری
فَنُجِّيَ	مَنْ نَّشَآءُ	وَلَا	يُرَدُّ	بَاْسُنَا
پس نجات دیا گیا	جسے ہم نے چاہا	اور نہیں	پھیرا جاتا	عذاب ہمارا
عَنِ الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ (۱۱۰)	لَقَدْ كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ
قوم گنہگار سے		البتہ تحقیق	انکے قصوں میں	عبرت ہے
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ
عقل والوں کیلئے	نہیں ہے یہ	ایسی بات	جو بنائی گئی ہو	ولیکن
تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ	كُلَّ شَيْءٍ
تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور تفصیل ہے	ہر چیز کی
وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ
اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	لئے ان لوگوں کے
		يُّؤْمِنُوْنَ (۱۱۱)		
		جو ایمان لاتے ہیں		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور آسمانوں اور زمین میں کتنے نشان ہیں جن پر لوگ گزرتے ہیں اور وہ اُن سے منہ پھیرے ہوئے ہوتے ہیں (۱۰۵) اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر اس حال میں کہ وہ مشرک (بھی) ہیں (۱۰۶) تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو (۱۰۷) کہہ دو میرا راستہ تو یہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) میں اور جو میری پیروی کرتے ہیں یقین پر قائم ہیں اور اللہ سب نقصوں سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (۱۰۸) اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مردوں ہی کو بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا اور متقی لوگوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے (۱۰۹) یہاں تک کہ جب رسول (لوگوں کی طرف سے) ناامید ہو گئے اور لوگوں نے سمجھ لیا کہ ان کے ساتھ جھوٹ بولا گیا ہماری مدد انکے پاس آپہنچی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں کرتا (۱۱۰) بے شک ان لوگوں کے قصوں میں عقل والوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں ہے جو بنائی گئی ہو لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور ان لوگوں کے لئے رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں (۱۱۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

وَكَاَيِّنْ۔ یہ لفظ اصل میں كَاَيٍّ تھا قرآنی املا میں تنوین کو بصورت "نون" لکھا گیا۔ یہ ہمیشہ آغازِ کلام میں آتا ہے اور خبری صورت میں مستعمل ہے مبہم کثرت تعداد پر دلالت کرتا ہے اور عموماً ممیز لفظ مِنْ کے ساتھ آتا ہے۔ (اور کتنے ہی) مِّنْ اٰيَةٍ (نشانات ہیں) فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آسمانوں اور زمین میں) يَمُرُّوْنَ۔ مَرُّوْرٌ مصدر سے مضارع۔ جمع مذکر غائب (وہ گزرتے ہیں) عَلَيْهَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اٰيَةٍ کی طرف ہے (ان پر) وَهُمْ۔ وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَنْهَا (اُن سے) مُعْرِضُوْنَ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (درآنحالیکہ وہ اس سے منہ پھیرے ہوئے ہوتے ہیں)

کائنات کے ذرہ ذرہ میں اللہ کی آیات و نشانیاں ہیں

"اور (دیکھو) آسمانوں میں اور زمین میں (اللہ کی قدرت و حکمت کی) کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے لوگ گزر جاتے ہیں اور نظر اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں"

عام لوگوں کی غفلت اور لاپرواہی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ آسمانوں اور زمین میں ہر طرف اللہ کے نشانات اور آیات موجود ہیں لیکن اکثر لوگ آنکھیں بند کر کے گزر جاتے ہیں اور ان آیاتِ الٰہی سے عبرت حاصل نہیں کرتے اور نہ ہی ان پر غور و تامل کرتے ہیں

و فی کل شیء له اٰية دليل على انه واحد (۱۰۵)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ مَا نافیہ یُؤْمِنُ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ ایمان نہیں لاتے) اَکْثَرُ ھُمْ۔ اَکْثَرُ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (اور اکثر ان میں سے ایمان نہیں لاتے) بِاللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) وَ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (مگر اس حال میں) مُشْرِکُوْنَ۔ اِشْرَاکٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (کہ وہ مشرک ہیں)

توحید خالص پر ایمان لانا ضروری ہے

"اور ان میں سے اکثروں کا حال یہ ہے کہ اللہ پر یقین لاتے ہیں تو اس حال میں لاتے ہیں کہ اس کے شریک بھی ٹھہراتے ہیں"

دنیا کی کوئی قوم بھی اللہ کی ذات سے منکر نہیں ہے خرابی یہ ہے کہ وہ اسکی ذات و صفات میں دوسروں کو بھی شریک ٹھہراتے ہیں۔ اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے کہ جس نے ہر قسم کے شرک سے پاک خالص توحید کا تصور پیش کیا ہے لیکن افسوس کہ خالص توحید کے یہ علمبردار قبر پرستی۔ پیر پرستی اور مختلف قسم کے شرک میں مبتلا ہو کر رہ گئے ہیں اور دین حق کی حقیقت کو فراموش کر دیا ہے آیت میں بتایا گیا ہے کہ اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ اللہ کی ہستی پر یقین بھی رکھتے ہیں اور ساتھ ہی اس کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک بھی ٹھہراتے ہیں جو بدترین عمل ہے۔ (۱۰۶)

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَھُمْ غَاشِیَۃٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰہِ اَوْ تَاْتِیَھُمُ السَّاعَۃُ بَغْتَۃً وَّھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَاَمِنُوْٓا۔ اَلْ کلمہ استفہام انکاری توبیخ کے لئے فَ عاطفہ اَمِنُوْا۔ اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کیا پس وہ مامون ہو گئے۔ بے خوف اور نڈر ہو گئے) اَنْ مصدریہ تَاْتِيَهُمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کہ آئے اُن پر) غَاشِيَةٌ۔ غَشْيٌ۔ غِشَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (ہر طرف سے چھپا لینے والی عقوبت) مراد قیامت مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ (اللہ کے عذاب سے) اَوْ عطف کے لئے (یا) تَاْتِيَهُمُ پر عطف (یا آنے پر) السَّاعَةُ۔ سَاعَةٌ گھڑی وقت رات دن کا کوئی سا وقت قرآن مجید میں السَّاعَةُ سے مراد قیامت ہے بَغْتَةً حال (اچانک ناگہاں، (یا ناگہاں ان پر وُہ گھڑی آجائے) وَّهُمْ۔ وَ حالیہ هُمْ مبتدا لَا نافیہ يَشْعُرُوْنَ۔ شَعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور وُہ شعور نہیں رکھتے)

عذاب الٰہی سے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیئے

" اور پھر کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ کے عذاب میں سے کوئی آفت ان پر آئے اور چھا جائے یا اچانک قیامت آجائے اور وہ بے خبری میں پڑے ہوں"

حق سے روگردانی کرنے والوں اور نافرمانوں پر عذاب نازل ہوتے رہتے ہیں پھر یہ لوگ اللہ کے عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے ان کی غفلت کی انتہا ہے۔ (۱۰۷)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہیئے) هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا سَبِيْلِيْ۔ سَبِيْلٌ راستہ طریق حیات مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ خبر (یہ میرا طریقہ اور راستہ ہے) اَدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد متکلم (میں دعوت دیتا ہوں) اِلَى اللّٰهِ (اللہ کی طرف) عَلٰى بَصِيْرَةٍ عَلٰى جار بَصِيْرَةٍ مجرور (بَصِيْرَةٌ دل کی بینائی کو کہتے ہیں (حجت اور دلیل پر) اَنَا ضمیر واحد متکلم تاکید فاعل وَمَنِ موصول اتَّبَعَنِيْ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (میں اور جو میری پیروی کرتے ہیں) وَسُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانٌ مصدر ہے بمعنی تَسْبِيْحٌ۔ سُبْحَانَ مفعول مطلق فعل محذوف کا یعنی اُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ (میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں) وَعاطفہ مَا نافیہ اَنَا اسم ضمیر واحد متکلم مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ اَلْمُشْرِكُ کی جمع (اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں)

رسُول کا طریق خالص توحید ہے

(اے پیغمبر! تم کہہ دو میری راہ تو یہ ہے میں اس روشنی کی بنا پر جو میرے سامنے ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور (اس راہ میں) جن لوگوں نے میرے پیچھے قدم اٹھایا ہے وہ بھی (اسی طرح) بلاتے ہیں اللہ کے لئے پاکی ہو میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں"

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ اعلان کر دیں کہ میں تو علم و یقین کی بنا پر خدا پرستی کی دعوت دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری راہ شرک کرنیوالوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راہ نہیں ہے اس کے برخلاف تمہاری دعوت شرک پر مبنی ہے اور اس کی بنیاد علم و یقین نہیں بلکہ ظن و جہل ہے بصیرت کے معنی علم و معرفت اور یقین کے ہیں ان کی دعوت کی بنیاد علم و بصیرت ہے، شرک کی بنیاد جہالت ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور نہیں بھیجا ہم نے) مِنْ قَبْلِكَ (تجھ سے پہلے) اِلَّا کلمہ استثناء مگر) رِجَالًا مفعول بہ (مگر مرد) نُّوْحِيْٓ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم وحی کرتے ہیں) اِلَيْهِمْ (ان کی طرف) مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى۔ مِنْ جار اَهْلِ مجرور مضاف الْقُرٰى۔ قَرْيَةٌ کی جمع مضاف الیہ بستیوں کے رہنے والوں میں سے) اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا۔ اَ کلمہ استفہام فَ عاطفہ لَمْ يَسِيْرُوْا۔ سَيْرٌ سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (کیا انہوں سے سیر نہیں کی) فِي الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) فَيَنْظُرُوْا۔ فَ عاطفہ يَنْظُرُوْا۔ نَظَرٌ سے مضارع مجزوم جمع مذکر غائب (پس وہ دیکھتے) كَيْفَ اسم استفہام (کیسے) كَانَ فعل ناقص عَاقِبَةُ (انجام) (کیسے ہوا انجام) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کا) مِنْ قَبْلِهِمْ (جو ان سے پہلے تھے) وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ۔ لَ ابتدائیہ دَارُ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ مبتدا (اور آخرت کا گھر) خَيْرٌ خبر (بہتر ہے) لِّلَّذِيْنَ (ان لوگوں کے لئے) اتَّقَوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پرہیزگاری اختیار کی) اَفَلَا۔ اَ استفہام (کیا) فَلَا (پس نہ) تَعْقِلُوْنَ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو)

تمام انبیاء بشر ہی تھے

"اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی رسول کو نہیں بھیجا ہے مگر اسی طرح کہ وہ باشندگان شہر ہی میں سے ایک آدمی تھا اور ہم نے اس پر وحی اتاری تھی (ایسا کبھی نہیں ہوا کہ آسمان سے فرشتے اترے ہوں)، پھر کیا یہ لوگ (جو تمہارے اعلان رسالت پر متعجب ہو رہے ہیں زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا کچھ ہو چکا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور جو لوگ (برائیوں سے) بچتے ہیں تو یقیناً آخرت کا گھر ان کے لئے کہیں بہتر ہے پھر (اے گروہ مخاطب) کیا تم سمجھتے بوجھتے نہیں"

سابقہ انبیاء سارے کے سارے انسانوں ہی سے بھیجے گئے کبھی ملائکہ کو نبی بنا کر نہیں بھیجا گیا، وہ انبیاء انہی بستیوں میں سے مردوں میں سے تھے اللہ تعالیٰ نے کسی عورت کو نبی نہیں بنایا۔ پھر یہ لوگ آپ کی نبوت پر متعجب کیوں ہیں؟ (۱۰۹)

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

حَتّٰى جر و نصب غایت کے لئے (یہاں تک کہ) اِذَا ظرف (جب) اسْتَيْـَٔسَ۔ اِسْتِيْاَسٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ناامید ہو گئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرُّسُلُ۔ رَسُوْلٌ کی جمع فاعل (یہاں تک کہ جب رسول لوگوں کی طرف سے ناامید ہوگئے) وَظَنُّوْٓا۔ ظَنٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے سمجھ لیا) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ (بے شک وہ) قَدْ كُذِبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (کہ ان کے ساتھ جھوٹ بولا گیا) "ای لحسنت الامم ان الرسل اختلفوا ما وعدوا به من النصر" (لوگوں نے سمجھا کہ رسولوں نے جو نصرت کا وعدہ ان سے کیا تھا وہ پورا نہ ہوا) جَآءَهُمْ۔ جَآءَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئی ان کے پاس) نَصْرُنَا۔ نَصْرٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری نصرت) فاعل فَنُجِّيَ۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پس نجات دی گئی) مَنْ موصول نَّشَآءُ مَشِيْئَةٌ سے مضارع جمع متکلم (جسے ہم نے چاہا) وَلَا نافیہ يُرَدُّ۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (اور نہیں رد کیا جائیگا) بَاْسُنَا۔ بَاْسٌ شدت۔ آفت نَا مضارع جمع متکلم مضاف الیہ نائب فاعل (ہمارا عذاب) عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ عَنْ جار الْقَوْمِ مجرور موصوف الْمُجْرِمِيْنَ۔ اَلْمُجْرِمُوْنَ کی جمع صفت (مجرموں کی قوم سے)

مجرموں پر تاخیر عذاب سے مضطرب نہ ہونا چاہیئے

"ظنوا انهم قد كذبوا" کے یہ معنی بھی لئے گئے ہیں کہ "ایقن الرسل ان قومهم كذبوهم" رسولوں نے یقین کر لیا کہ ان کی قوم نے انکی تکذیب کی ہے۔ حضرت عائشہؓ سے یہی معنی منقول ہیں۔ مفردات میں ہے۔ ظن الرسل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایھم قد کذبوھم فما اخبر انھم ان لم یؤمنوا بھم نزل بھم العذاب

جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے انہوں نے ظن کیا کہ رسولوں نے ان سے جھوٹ بولا تھا جو یہ خبر دی تھی اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو تم پر عذاب نازل ہوگا (اور ان پر گزری ہوئی قوموں پر فوراً عذاب نہیں آگیا تھا انہیں مہلت ملتی رہی یہاں تک کہ جب اللہ کے رسول (ان کے ایمان لانے سے مایوس ہو گئے، اور لوگوں نے خیال کیا ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو پھر اچانک، اچانک ہماری مدد ان کے پاس آپہنچی پس ہم نے جسے چاہا بچالیا اور (جو مجرم تھے تو) ایسا کبھی نہیں ہوسکتا کہ مجرموں سے ہمارا عذاب ٹل جائے۔

تاخیر عذاب سے دھوکہ مت کھاؤ پہلی قوموں کو بھی مہلت ملتی رہی اس ڈھیل سے کفار یہ سمجھنے لگے کہ ان کے ساتھ نزول عذاب کے جو وعدے کئے گئے تھے جھوٹے تھے اور خود انبیاء کے دلوں میں بھی تاخیر سے بے چینی پیدا ہوئی پھر اچانک آسمانی نصرت آئی اور اہل ایمان کو محفوظ رکھا اور مجرموں کی جڑ کاٹ دی۔ (۱۱۰)

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ
مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَ
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

لَقَدْ۔ لَ جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق كَانَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (بے شک ہے) فِيْ قَصَصِهِمْ۔ قِصَّةٌ کی جمع ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے قصوں میں) خبر مقدم عِبْرَةٌ مبتدا موخر (عبرت ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِاُولِی الْاَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع ایسی عقل جو ہر قسم کی آمیزش سے پاک ہو لُبٌّ جوہر اور خلاصہ کو کہتے ہیں اُولِی مجرور بحالتِ رفع اُولُوْا ہوگا الْاَلْبَابِ مضاف الیہ (صاحبانِ عقل کے لئے) مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص (نہیں ہے) حَدِیْثًا خبر کَانَ یُفْتَرٰی۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (یہ قرآن) کوئی بات نہیں جو بنالی گئی ہو) وَلٰکِنْ کلمہ استدراک (ولیکن) تَصْدِیْقَ بروزن تفعیل مصدر اَلَّذِیْ موصول یَدَیْہِ۔ بَیْنَ درمیان دو چیزوں کے درمیان مضاف یَدَیْہِ۔ یَدَیْ اصل میں یَدَیْنِ تھا ہٖ ضمیر واحد مذکر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون گرگیا۔ مضاف الیہ بَیْنَ کی اضافت جب اَیْدِیْ کی طرف ہو تو اس کے معنی قریب اور سامنے کے ہوتے ہیں بَیْنَ یَدَیْہِ (جو اس سے پہلے ہے) وَتَفْصِیْلَ۔ تَفْعِیْلٌ کے وزن پر مصدر اس کا عطف تصدیق پر ہے مضاف کُلَّ شَیْءٍ مضاف الیہ (اور ہر چیز کی تفصیل ہے) وَھُدًی اسم مصدر وَرَحْمَۃً۔ رَحِمَ۔ یَرْحَمُ کا مصدر ہے (ہدایت اور رحمت ہے) لِّقَوْمٍ۔ لِ جار قَوْمٍ مجرور (ایسی قوم کے لئے) یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مضارع جمع مذکر غائب صفت ہے قوم کی (جو ایمان لاتے ہیں)

قرآن کتاب ہدایت اور اسکے قصص باعث عبرت ہیں

"یقیناً ان لوگوں کے قصہ میں دانشمندوں کے لئے بڑی عبرت ہے یہ کوئی جی سے گھڑی ہوئی بات نہیں ہے بلکہ اس بات کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے آچکی ہے۔ نیز ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں (ہدایت کی) ساری باتوں کی تفصیل ہے (یعنی الگ الگ کرکے واضح کردیا ہے) اور رہنمائی ہے اور رحمت ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں قرآن کریم کے چار اوصاف کو بیان کیا گیا ہے کہ

۱۔ یہ قرآن کوئی افترا کی بات نہیں بلکہ سابقہ صداقتوں کی تصدیق ہے۔

۲۔ ارباب یقین کے لئے دین کے تمام بنیادی امور کی تفصیل ہے جو کتب سابقہ میں مجمل چھوڑ دیئے گئے تھے جیسے توحید، نبوت، تقدیر، معاد وغیرہ

۳۔ یہ کتاب سرتاسر ارباب یقین کے لئے رہنمائی ہے یعنی انسان کو کامیابی اور سعادت کی بلندیوں تک پہنچاتی ہے اور ہر طرح کی گمراہی سے بچاتی ہے۔

۴۔ ارباب یقین کے لئے رحمت ہے یعنی ہر طرح کی شقاوتوں اور نامرادیوں سے نجات دلانے والی ہے۔

یہ آیت قرآن کی صداقت اور اس کے رشد و ہدایت پر جامع اور کامل شہادت ہے۔ (۱۱۱)

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احسن القصص

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ

یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے معاملہ میں (حقیقت حال) پوچھنے والوں کے لئے (موعظت وعبرت) کی بڑی نشانیاں ہیں۔

قرآن نے حضرت یوسفؑ کے قصہ کو احسن القصص قرار دیا ہے اس لئے کہ اس ایک قصہ میں اس قدر عبرتیں حکمتیں تذکیر و مواعظ جمع کر دیئے گئے ہیں جو کسی اور واقعہ میں یکجا نہیں ملتے۔ یہ انسانی زندگی کے نشیب و فراز اور عروج و زوال کی عجیب داستان ہے۔ بھائیوں نے حسد کی بنا پر یوسفؑ کو کنوئیں میں ڈالا اور باپ کو بھیڑیے کے کھا جانے کی جھوٹی داستان سنائی حجازی سوداگروں کے قافلہ نے کنوئیں سے نکالا اور مصر میں عزیز کے ہاتھ فروخت کیا اس نے اپنے گھر میں اپنی اولاد کی طرح پرورش کی اور اسے گھریلو تمام معاملات کا مختار بنایا عزیز کی بیوی خانہ پروردہ غلام پر فریفتہ ہوگئی اور پروانہ وار نثار ہونے لگی اور آخرکار جذبات سے مغلوب ہو کر ایک بند مکان میں اس نے اپنی خواہش کی تکمیل چاہی یوسفؑ کے لئے یہ انتہائی آزمائش کی گھڑی تھی۔ حسن۔ جاہ و جلال۔ اقتدار اور مال و دولت کی پوری کشش سے اسے اپنی طرف کھینچنا چاہتی تھی لیکن یعقوبؑ کے اس مجسمہ حسن و عصمت کو کوئی چیز متاثر نہ کر سکی عزیز کی بیوی کو متنبہ کرتے ہوئے کہا "اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ" ابتلا و امتحان کے اس مشکل وقت میں ایمان باللہ کے حقیقی تصور نے اسے محفوظ رکھا جان بچانے کے لئے دروازے کی طرف دوڑا عزیز کی بیوی نے پیچھے سے پکڑنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی کوشش کی یوسفؑ کا کرتہ پیچھے سے چاک ہوگیا جو آگے چل کر اس کی بے گناہی کا ثبوت بنا۔ دروازے پر عزیز اور اس کی عورت کا چچا زاد بھائی موجود تھے۔ عزیز کی بیوی نے تہمت لگائی لیکن تمام شواہد اس کے خلاف تھے عزیز کو یقین ہوگیا کہ یوسفؑ بے گناہ ہے اور اس کی بیوی خطاکار ہے۔ اس نے کہا "یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ" یوسفؑ اس معاملہ سے درگزر کر اور اے عورت اپنے گناہوں کی معافی مانگ تو بلاشبہ خطاکار ہے" جب عزیز کی بیوی کی رسوائی کا چرچا عام ہوا تو اسنے درباری امراء کی عورتوں کو دعوت پر بلایا کھانے کے دوران جب یوسفؑ ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ایک سازش کے تحت اپنے ہاتھ زخمی کرلئے اس پر عزیز کی بیوی نے کہا "فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ" پس یہ ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں، عزیز کی بیوی کے علاوہ جب ان سب عورتوں کے چلتر اپنے بارے میں دیکھے تو بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوئے "قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ" کہا اے میرے پروردگار جس بات کی طرف یہ مجھ کو بلاتی ہیں مجھے اس کے مقابلہ میں قید خانہ زیادہ پسند ہے، اب بے گناہ یوسفؑ کو اپنی رسوائی کو چھپانے کے لئے قید میں ڈالا گیا۔ قید خانہ میں یوسفؑ کے ساتھ دو اور قیدی ایک شاہی ساقی اور دوسرا شاہی باورچی بھی لائے گئے وہ دونوں یوسفؑ کے تقدس کی بنا پر اس سے اپنے خوابوں کی تعبیر پوچھتے ہیں۔ یوسفؑ اگرچہ قید میں تھے لیکن تبلیغ حق کے پیغمبرانہ فریضہ کو نہیں بھولے تھے ان سے کہا تمہارا کھانا آنے سے پہلے تمہیں تعبیر بتائی جائے گی لیکن پہلے اس پر غور کرو "ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ" کیا متفرق معبودوں کا ہونا بہتر ہے یا ایک اللہ کا جو یگانہ اور سب پر غالب ہے۔ شاہی باورچی کے خواب کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعبیر یہ تھی کہ اُسے سولی دی جائیگی اور پرندے اس کے سر کو نوچ نوچ کر کھائینگے۔ شاہی ساقی کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دوبارہ اپنے منصب پر بحال ہوگا حضرت یوسفؑ نے اس سے کہا" اُذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ " اپنے بادشاہ سے میرا ذکر کرنا۔ یعنی میری دعوت و تبلیغ دین اور خوابوں کی تعبیر کا ذکر کرنا۔ لیکن شیطان نے اسے یہ بات بھلا دی اس طرح کئی سال تک یوسف قید خانہ میں پڑے رہے۔ اسی اثنا میں بادشاہ نے ایک خواب دیکھا جس کی تعبیر اس کے درباریوں میں سے کوئی نہ بتا سکا۔ اس وقت شاہی ساقی بادشاہ سے اجازت لے کر قید خانہ میں یوسفؑ کے پاس آیا اور خواب کی تعبیر دریافت کی حضرت یوسفؑ نے بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی جسے سُن کر بادشاہ مطمئن اور خوش ہُوا اور فوری طور پر آپ کی رہائی کا حکم دیا لیکن حضرت یوسفؑ نے کہا جب تک مجھ پر لگائے گئے الزامات سے مجھے بری نہ قرار دے لیا جائے میں قید خانے سے باہر آنے کے لئے تیار نہیں ہوں بادشاہ نے ان عورتوں کو بلایا اور یوسفؑ کے بارے میں ان سے پوچھا انہوں نے کہا "حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ " حَاشَ لِلّٰہ ہم نے اس میں برائی کی کوئی بات نہیں پائی ان کی شہادت کے بعد اس قضیہ کے سب سے بڑے کردار عزیز کی بیوی بھی بے اختیار بول اٹھی" اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ " جو حقیقت تھی وہ اب ظاہر ہوگئی ہاں وہ میں ہی تھی جس نے یوسفؑ پر ڈورے ڈالے کہ اپنا دل ہار بیٹھے بلاشبہ وہ (اپنے بیان میں) بالکل سچا ہے حضرت یوسفؑ کو اس کے بعد نہایت عزت و تکریم کے ساتھ دربار میں لایا گیا۔ جب بادشاہ نے گفتگو کی تو اس نے آپ کو ایک جوہر بے بہا پایا اور اس قدر متاثر ہُوا کہ فوراً اعلان کیا" اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ " بلاشبہ آج کے دن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو ہماری نگاہوں میں بڑا صاحب اقتدار اور امانتدار ہے، جب بادشاہ نے حضرت یوسفؑ سے قحط سالی کے بارے میں احتیاطی تدابیر کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا "اجعلنی علی خزائن الارض انی حفیظ علیم" اپنی مملکت کے خزانوں پر آپ مجھے مختار کیجئے میں حفاظت کر سکتا ہوں اور میں اس کام کا جاننے والا ہوں۔ حضرت یوسفؑ کا یہ مطالبہ اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ محض لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے تھا تاکہ انہیں قحط سالی کی مصیبت سے بچایا جا سکے۔ مصر کے علاوہ گرد و نواح کے علاقے بھی متاثر ہوئے کنعان سے حضرت یعقوبؑ کے بیٹے بن یمین کے سوا غلہ کے لئے مصر آئے عزیز نے انہیں غلہ دیا اور بطور احسان ان کا زر مبادلہ بھی واپس کر دیا اور آئندہ سال مزید غلہ دینے کے لئے ان سے وعدہ لیا کہ اپنے دوسرے بھائی کو بھی ساتھ لائیں۔ بیٹوں نے واپس آکر باپ کو تمام حالات سے آگاہ کیا حضرت یعقوبؑ بن یمین کو بھیجنے کے لئے تیار نہ تھے آخر بیٹوں کی یقین دہانی پر کہ بن یمین کو بحفاظت واپس لائیں گے رضامند ہوئے۔ کنعانی قافلہ دوبارہ مصر آیا حضرت یوسفؑ نے بن یمین کو حقیقت حال سے آگاہ کیا اور تسلی دی وہ بن یمین اپنے پاس ٹھہرانا چاہتے تھے لیکن ملکی قانون کے ماتحت وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے ناچار انہیں رخصت کیا لیکن روانہ ہوتے وقت بن یمین کے سامان میں خفیہ طور پر اپنا پیالہ بطور نشانی رکھ دیا۔ قافلے کی روانگی کے بعد جب شاہی کارندوں کو پیالہ نہ ملا تو انہوں نے قافلہ کو روک ان کی تلاشی لی بن یمین کے سامان سے پیالہ برآمد ہو گیا مسلمہ قانون کے مطابق بن یمین کو روک لیا گیا بھائیوں نے ہر چند کوشش کی کہ بن یمین کی جگہ ان میں سے کسی ایک کو روک لیا جائے لیکن ان کی یہ بات تسلیم نہ کی گئی۔ اب بڑے بھائی روبن (رابیل) نے دوسرے بھائیوں سے کہا تم جا کر باپ کو حالات سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگاہ کرو میں تمہارے واپس آنے تک یہیں انتظار کروں گا۔ بیٹوں نے واپس آ کر باپ کو بتایا کہ آپ کے بیٹے نے چوری کی جس کی وجہ سے ہمیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑا باپ نے ان کی بات سن کر کہا "بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ" بلکہ تمہارے دلوں نے یہ ایک بات بنا لی ہے پس میرے لئے صبر جمیل سے کام لینا ہی بہتر ہے۔ بن یمین کے واپس نہ آنے نے حضرت یعقوبؑ کے دل میں یوسفؑ کی گمشدگی کے پرانے زخم تازہ ہو گئے "وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ" (غم سے اس کی آنکھیں ڈبڈبا آئیں پس وہ غم کو دباتے تھے) بیٹوں نے کہا کہ یوسفؑ کی یاد اسے ہلاک ہی کر دے گی حضرت یعقوبؑ نے اس پر ان سے کہا "اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ" میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت اللہ سے ہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ باپ نے بیٹوں سے کہا کہ یوسفؑ اور بن یمین کی تلاش میں پھر مصر جاؤ چنانچہ وہ تیسری مرتبہ مصر آئے دربار شاہی میں پہنچے تو کہنے لگے "يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ" (اے عزیز ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو قحط نے سخت پریشانی میں ڈال دیا ہے اور اس مرتبہ ہم پونجی بھی بہت تھوڑی لائے ہیں یہ حاضر ہے ہمیں پورا غلہ دیں اور ہم پر صدقہ کریں) حضرت یوسفؑ اپنے گھرانے کی زبوں حالی کو سن کر ضبط نہ کر سکے اور بھائیوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کر دیا اور بتایا کہ میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی بن یمین ہے۔ بھائیوں نے یہ سنتے ہی ندامت "تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ" (اللہ کی قسم اللہ نے تجھے ہم پر برتری اور بلندی بخشی اور بلاشبہ ہم سراپا قصوروار تھے) حضرت یوسفؑ نے بھائیوں کے اس اعتراف پر فرمایا "لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج کے دن میری طرف سے تم پر کوئی سرزنش نہیں، اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمائے حضرت یوسفؑ نے بھائیوں سے کہا کہ باپ کو لانے کے لئے واپس کنعان جاؤ اور میرا پیرہن بھی بطور نشانی ساتھ لے جاؤ جب یہ قافلہ کنعان پہنچا تو پیرہن یوسفؑ سے یعقوبؑ کی آنکھیں روشن ہوگئیں حضرت یعقوبؑ کا پورا خاندان مصر منتقل ہوا۔ پوری عزت و تکریم کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا۔ شاہی محل میں شاندار دربار منعقد ہوا ابتلا کے خاتمے کے بعد سب کے سب اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سربسجود ہوئے اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت یعقوبؑ کے بیٹے کو جو بازار مصر میں "دَرَاهِمَ بَخْسٍ مَّعْدُوْدَةٍ" پر فروخت ہوئے تھے۔ اقتدار اعلیٰ عطا فرمایا جس کا حضرت یوسفؑ نے بارگاہ الٰہی میں اس طرح شکریہ ادا کیا "رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (۱۰۱) آیت (۱۰۲) سے (۱۱۱) تک خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے آخری آیت میں بتایا ہے "لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ" ان قصوں کے ذکر کا مقصد عبرت و موعظت ہے۔ یوسفؑ کے اس قصہ میں حضرت یوسفؑ کا کنوئیں میں ڈالا جانا مصر میں فروخت ہونا عزیز کی بیوی کی سازش سے قید میں رکھا جانا پھر مصر کا حکمران بننا والدین اور تمام افراد کا مصر میں یوسفؑ کے پاس جمع ہونا یہ سب امور باعث عبرت و موعظت ہیں اور اخبار عن الغیب میں سے ہیں۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

تفاسیر (عربی)

۱۔ تفسیر ابن کثیر	عماد الدین ابو الفداء اسمٰعیل الدمشقی (۷۷۴ھ)
۲۔ تفسیر روح المعانی	شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
۳۔ الکشاف	محمود بن عمر زمخشری (۵۳۸ھ)
۴۔ تفسیر المنار	سید رشید رضا مصری (مفتی محمد عبدہٗ)
۵۔ انوار التنزیل (تفسیر بیضاوی)	قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
۶۔ صفوۃ التفاسیر	محمد علی صابونی۔ مکہ مکرمہ
۷۔ محاسن التاویل (تفسیر القاسمی)	محمد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
۸۔ جلالین	جلال الدین محلی و جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
۹۔ الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدین السیوطی

تفاسیر (اردو)

۱۔ معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
۲۔ تفسیر حقانی	عبد الحق حقانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)
۳۔ ترجمان القرآن	ابو الکلام آزاد
۴۔ تفہیم القرآن	ابو الاعلیٰ مودودی
۵۔ تفسیر ماجدی	مولانا عبد الماجد دریابادی

لغات

۱۔ المفردات فی غریب القرآن	ابو القاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
۲۔ اعراب القرآن	محی الدین الدرویش (۱۴۰۰ھ)
۳۔ لغات القرآن	مولانا عبد الرشید نعمانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "